U 2167 H Date - 18-12-08

Title - ROBINSON KA DILCHASP BAYAAN

Creator - Daniel Deffo.

Publisher - Banaras Medical Hall (Banaras).

Date - 1833.

Pages - 323.

Subject - Angrezi Adab.

رابنسن کروسو

کا

دلچسپ بیان

-------▸▸▸ ○ ◂◂◂-------

میرا نام رابنسن کروسو هی سنه ۱۶۳۲ ع میں یارک ...ر میں
ری پیدایش هوئی میرا باپ خاندانی و غیروطن تها پہلے اُس نے
ل شهر میں بود وباش کرنا اختیار کیا اور وهاں تجارت سے مالدار
ا * پهر وهاں کا کاروبار چهوڑ کر یارک شهر میں آیا اور وهاں اُس
ے رابنسن نام ایک خاندانی عورت سے شادی کی * اُس سے تین
ے پیدا هوئے بڑا لڑکا انگریزی لشکر میں سپهسالار هوا اور
پانیوں کی جنگ میں مارا گیا پر میں نہیں جانتا که دوسرا
ا کهاں چلا گیا اور کیا پیشه اختیار کیا *

میں اپنے باپ کا چهوٹا لڑکا هوں لڑکپن میرا پیار و لاڑ میں گذرا
یا وجه سے کسی کام کے سیکهنے میں کوشش نهیں کی پر جوانی
وقت میں مجهے غیر ملک میں جانے کی بڑی آرزو هوئی * میں
سه میں کبهی نهیں گیا تها پر میرے باپ نے مجهے عام لڑکوں
طرح گهر هی میں لکهنا پڑهنا سکهلایا * باپ کی آرزو تهی که
وکالت کا کام کروں پر میری مرضی یهه تهی که میں کسی
کا ناخدا هوکر دوسرے مُلک میں جاؤں * اِس پر میرے
باپ اور دوست آشناؤں نے هر چند منع کیا پر مجهے سفر

A

جانے کي خواهش زيادہ تر هوئي کہ ميں نے کسي کي نصيحت
ماني اِسي کمبختي سے مُجھہ پر بڑي بڑي آفت پڑي *

باپ ميرا بهت تيز فهم اور هوشيار تها اُس نے ميري مدّ
جانکر بهت سي نصيحت کي باتيں مُجھہ سے کہيں * جب
باپ ميرا بيماري سے نهايت عاجز هو گيا تب ايک روز اُسنے مُجھ
کو نزديک بُلاکر غير مُلک کے سفر سے منع کر يوں کہنے لگا کہ تم باپ م
کي مُحبّت اور وطن کے آرام کو چهوڑکر کيوں سفر جانا اِختيار کر
هو تم کو سيوائے گهومنے و حيراني کے اور کچهہ فايدہ نہ هوگا * اگر ا
مُلک ميں رهوگے تو وطن کے لوگ تمهاري مدد کرينگے اور اگر تم
لگاکر محنت و کوشش کروگے تو يهاں هي تم بهت سي دولت پ
کروگے اور اُس سے عمر بهر تک تمهاري اوقات بسري هوگي
سُنو دو قسم کے آدمي غير وطن ميں جاتے هيں * اول تو کنگال جو
کسي صورت سے اپني اوقات نهيں بسر کر سکتا هی * دوسرا دولتمن
جو اپني حشمت اور عزّت سے لوگوں ميں مشهور هونے کي آرزو
رکهتا هی * تم نہ تو ايسے کنگال هو اور نہ دولتمند مگر درمياني
حالت ميں هو * هم نے بهت عرصہ سے اِس بات کا اِمتحان کيا هے
اور خوب سوچکر ديکها هی کہ درمياني حالت کا چين و آرام بهت
اچها هوتا هی * اِس ميں نہ تو کمظرفوں کے مانند رنج اور محنت
کرنے پڑتي هی نہ دولتمندوں کي مثال غرور اور آرام طلبي و خودبيني
هوتي هی اِس سبب درمياني حالت بهت بهتر هی اور هر ايک
قوم کے لوگ اِس کي آرزو رکهتے هيں * ايک راجہ کا لڑکا اپني تمام
عُمر اچهي اچهي نعمتوں سے پلا اور هميشہ چين و آرام ميں رها
هی مگر جب اُس کے اوپر کسي انواع کي مُصيبت آتي هی تو
اُس وقت وہ غمگين هوکر يهي کہتا هی کہ افسوس اگر ميں
درمياني حالت ميں هوتا تو کيا خوب هوتا * ايک عالم نے بهي
خُدا سے يهي دُعا مانگي تهي کہ اے خُدا تو مُجهے نہ تو بہت
غريب کيجيو اور نہ زيادہ دولتمند يعني درمياني حالت ميں رکهيو *

اِتني بات کهه پهر باپ نے مجهے کہا کہ تم خوب غور کرو کہ اِس دُنیا میں زیادہ غریب اور دُکهه پانےوالا یا تو دولتمند یا مُفلس هوتا هی * لیکن درمیانی حالت والا کبهي ایسي مُفلسي و دُکهه پانے کا حصّہدار نہیں هوتا دولتمند تهوڑے عرصہ میں مُفلس هوجاتے هیں اور کنگال همیشہ تقصیروار ٹهہرتے هیں * دولتمند لوگ اپني بڑي بڑي مُرادوں کو پورا کرنے کے لئے هر طرح کي مُصیبت سہکر مریض هوجاتے هیں اور کنگال لوگ اپني نہایت سخت محنت کے سبب سے نہي بہت ضروري چیزیں اور واجب خوراک نہ پاکر مُصیبت یا بیماریوں میں مُبتلا هوتے هیں * مگر درمیاني حالت والے کي یہہ نوبت کبهي نہیں هوتي اِس کو نیک صلاح سب طرح کا چین و آرام اور اچهي صحبت موافق خواہش کے مِلجاتي هی * سنو مُناسب خرچ خوشي و قایمیت اور جسمي آرام اچهي صحبت اور چاها هوا آرام صِرف درمیاني حالت میں مِلتا هی * درمیاني حالت والا تهوڑے هي میں اپني اوقات اچهي طرح اور خود مُختاري سے رهکر اور تسلّي یا اِس دُنیا سے پار هوتا هی * اِس کو غریب یا دولتمند کي طرح جِسم یا دِلي گهبراهت کي تکلیف نہیں معلوم هوتي کیونکہ نہ تو اسے روز روز کي ضروري [illegible] کے نہ پانے کي فِکر سے خادم یا کمظرفوں کي مانند کام [illegible] پڑتا هی اور نہ انواع اقسام کي مُشکل مُرادوں کے پورا [illegible] سے رنجیدہ رهنا پڑتا هی اسي لئے یہہ اپنے دِل کو فرحت [illegible] جِسم میں آرام پاتا هی نہ یہہ کبهي بدخلاقي کے دشمن سے رنجیدہ هوتا هی نہ وہ بڑي چیزوں کي طمع کرتا لیکن اِس باغِ جہان میں کڑوے پهلوں کو چهوڑ میٹهے پهلوں کو پسند کر اِس زِندگي کے درخت کے سایہ میں دِل جمعي کے ساتهہ اپنے آرام کا هر روز ترقي خواہ رهتا هی *

بڑي مہرباني سے میرے باپ نے مجهے یہہ کہا کہ تم گهبراو مت تمہاري حالت سے مجهے تمہارا دِلي حال معلوم هوتا هی کہ آیندہ

میں تم کو کسي بات کي تکلیف نہ هوگي لیکن اگر تم جان بوجهہ کر آپ سے اپنے تئیں دریاے رنج و الم میں غرق نہ کرو تو تم خاطر جمع رکهو هم وهي بات کرینگے جس میں تمهاري بهتري هوگي همنے جو حالت درمیاني کا بیان کیا هی اُسي حالت کے موافق تم هوگے اِس پر بهي اگر تم آرام سے اپني اوقات بسر نہ کرو تو تمهاري کمبختي هی * خلاصہ یہہ کہ جس بات سے تم کو تکلیف هوگي اُس سے میں تم کو آگاه کر دیتا هوں * اب میرا کچهہ قصور نهیں هی بس زیاده کہنے سے کچهہ فایده نهیں * سنو اگر تم یهاں رهکر میري مرضي موافق کام کروگے تو هر صورت سے تمهاري بهتري هوگي اور اگر تم میري باتوں کو قبول نہ کرکے کهیں چلے جاوگے تو تمهارا بڑا نقصان هوگا اِسي سبب سے میں تم کو سفر جانے سے باز رکهتا هوں هم خدا کي درگاه سے همیشہ تمهاري بهتري کے لئے دعاء خیر کرتے رهینگے * جیسے تم جانے کا همت کرتے هو اِسي طرح سے تمهارے بڑے بهائي نے بهي سپاه‌گري سیکهنے کے لئے بڑي ضد کي تهي میں نے اُس کو بهي بهت سمجهایا تها پر اُس نے میري بات نہ مانی آخر کو اُسي کام میں مارا گیا * تم یقین کرکے جانو کہ جو میري باتوں کو رد کرکے غیر مُلک میں جاوگے تو خدا تمهاري بهتري کبهي نہ کریگا اور جس وقت تمهارے اوپر کوئي آفت آویگي اُس وقت تمهارا کوئي مددگار نہ هوگا تب تم میري باتوں کو یاد کرکے پچهتاوگے کہ افسوس میں نے اپنے باپ کي نصیحت کیوں نہ ماني * میرے باپ نے مُجهے یہہ سب باتیں بطور پیشینگوئي کے کهیں اور اُن کو یہہ یقین نهیں تها کہ میں بات هي بات میں غیر مُلک چلا جاونگا * ایسي باتیں کرتے کرتے میرے باپ کي آنکهوں سے آنسو بهنے لگے اور مُحبت کے جوش میں آکر کچهہ بول نہ سکا اور بڑے غم سے کہا کہ افسوس میں اپنے رنج خاطر کا حال نهیں کہہ سکتا هوں کہ جس وقت تمهارے اوپر کسي طرح کي مُصیبت آویگي اور تمهارا کوئي مددگار نہ هوگا تو اُس وقت تم کو کمال رنج هوگا *

ان باتوں کو سُنکر میری بھی چھاتی بھر آئی (کیونکہ ایسی مُحبت آمیز باتوں سے کس کی چھاتی نہیں بھر آتی) * تب مین نے بھی دل میں یہی تصور کیا کہ اب تری کا سفر چھوڑ باپ کی مرضی مان کر اپنے ہی مُلک میں رهنا مُناسب هی تھوڑے هی دنوں کے بعد دل میں خیال آیا کہ اب باپ سے کچھہ نہ کہئے اور یہاں سے دوسرے مُلک کو چل دیجئے کہ جس میں میرا باپ مُجھے سفر سے بازنہ رکھے * یہہ غور کرکے میں اپنے باپ کے پاس نہ گیا پر ایک روز میں نے اپنی ماں کو خوش دیکھہ کر کہا کہ اے ماں مُجھہ کو هر ایک مُلکوں کے دیکھنے کی بڑی آرزو هی میں اِس مُلک میں کچھہ کام نہیں کرسکتا اور اگر کرونگا بھی تو دلجمعی سے میری طبیعت نہیں لگیگی * اگر باپ سے حکم لیکر جاوں تو میری بہتری هو پر نہیں معلوم باپ میرے مُجھے کیوں نہیں جانے کو حکم دیتے * میری اٹھارہ برس کی عمر هوئی اب میں وکالت یا بیوپار کا کام نہیں سیکھہ سکتا * شاید مجھہ کو سکھلاوینگے تو بھی اتنے عرصہ تک میں ٹھہر نہیں سکونگا * اِس سے مُناسب هی کہ تم مُجھے سفر جانے کو حکم دو * جب میری طبیعت غیر مُلک میں نہ لگیگی تو پھر میں یہاں آکر اپنا کام سیکھونگا اور جو میرا وقت غیر مُلک میں صرف هوگا آسکی کسر میں یہاں آکر نکال دونگا *

یہہ سُنکر ماں نے غُصّہ هوکر کہا کہ تمہارے باپ کو آگاہ کرنا کچھہ ضرور نہیں هی * کیونکہ وے تمہارے نقصان کے شریک نہیں هیں * البتّہ تمہارے فایدہ کے ساتھی هیں جس میں تمہاری بہتری هوگی وهی کرینگے پر تمہارے نقصانی کے باب میں کبھی حکم نہ دینگے * بہت روز نہیں هوئے کہ اُنہوں نے غیر مُلک کے جانے کے باب میں کیا کیا باتیں کہی تھیں کیا تم اُن باتوں کو ابھی بھول گئے جو پھر غیر مُلک جانے کی آرزو رکھتے هو * اگر تم آپ هی اپنے نقصان کے خواهاں هو تو اِس کی کچھہ تدبیر نہیں هی * میں تمہارے باپ سے تمہاری بات کہتی پر جس بات میں

تمہارا ہر صورت سے نقصان دیکھتي ہوں اُس کو اُن سے کیونکر کہوں * تم یقین کرو کہ جس بات میں تمہارے باپ کي راے نہیں اُس میں میري راے کب ہوئي اس سے میں اس بات پر کبھي راضي نہ ہونگي *

اُس وقت میري ماں نے باپ سے اِس بات کو کہنا اِقرار نہ کیا مگر پیچھے سے میں نے سُنا کہ اُس نے میري سب باتیں باپ سے کہیں اور میرے باپ نے بہت ناراضگي اور افسوس سے ٹھنڈھي سانس بھر کر یہہ جواب دیا کہ سنو جو تمہارا لڑکا گھر میں رہیگا تو چین سے اپني اوقات گذاري کریگا * اور اگر وہ غیر مُلک میں جاویگا تو بہت تکلیف اُٹھاویگا * اِس سبب سے میں اُسے غیر مُلک جانے کے واسطے کبھي حکم نہ دونگا *

بعد اِسکے جس کام کو سیکھنے کے لئے میرا باپ کہتا تھا اور وہ میرے سفر جانے کا مقصد جان کر مُجھے حکم نہیں دیتا تھا اسي سبب مُجھہ سے اور اُن سے لڑائي ہوتي تھي * اسي طرح ایک برس گذر گیا پھر میں جس طور سے غیر مُلک میں گیا اُس کو بیان کرتا ہوں *

ایک روز میں کسي کام کے لئے ہل شہر میں گیا مگر میري مرضي نہیں تھي کہ میں وہاں سے کہیں چلا جاوں * اتفاقاً ایک دوست سے مُلاقات ہوگئي * وہ اپنے باپ کے جہاز پر لنڈن شہر جانے کے واسطے طیار تھا * اُس نے مُجھے ملاحوں کي مانند ترغیب دي کہ تم ہمارے ساتھہ چلو تم کو کُچھہ خرچ کرنا نہ پڑیگا اور آرام سے میرے ساتھہ لنڈن شہر دیکھہ آوگے * میں تو خود مُستعد ہي تھا اُس وقت میں نے نہ اپنے باپ ماں سے کچھہ صلاح مشورت کي اور نہ کچھہ حال پوچھا اور نہ یہہ خیال کیا کہ جہاز پر جانے سے میري کیا نوبت ہوگي *

سنہ ۱۶۵۱ ع میں ایک نامبارک دن کو پہلی ستمبر کو بغیر اِطلاع ماں باپ کے میں جہاز پر سوار ہوا * یہیں سے میری تکلیف و مُصیبت کا شروع ہوا * اِس چھوٹی سی عمر میں جیسی تکلیف مُجھہ کو ہوئی ویسی کسیکو نہ ہوگی *

* جب جہاز سمندر میں پہونچا تب ایک بڑا طوفان آٹھا کہ سمندر سے موجیں آٹھنے لگیں اور میں کبھی جہاز پر نہ چڑھا تھا اِسی سے میرا جی متلانے لگا اور قی ہونے لگی * جیسی تکلیف میرے اوپر آنیوالی تھی ویسی ہی دھشت پیدا ہوئی * اُس وقت یہی خیال گذرا کہ میں نے فرزندوں کی تابعداری و حقوق کو ترک کرکے باپ ماں کے حکم کو منسوخ کیا اِسی نافرمانی سے خدا نے مُجھے یہہ سزا دی ھی * اُس وقت میں اپنے باپ ماں کی باتوں اور مُحبت کو یاد کرکے اپنے اوپر لعنت و ملامت کرنے لگا * میں نے ایسا کبھی نہ دیکھا تھا اِسی سے میرا دِل خام تھا * ھوا اِس قدر تیز ھوئی کہ بڑی اونچی اونچی موجیں سمندر سے آٹھنے لگیں میں بڑی آفت میں پڑا پہلے پہل سمندر میں آنے سے مُجھے اور بھی دھشت پیدا ھوئی * جس وقت سمندر سے موج آٹھتی تھی تو یہی گمان ھوتا تھا کہ ابکی موج میں یہہ جہاز غرق ھوجایگا اور لہروں کے نکل جانے سے جب جہاز نیچے کو آتا تو معلوم ھوتا تھا کہ اب پاتال میں جاکر پھر نہ اُٹھیگا * اِسی طرح نہایت دھشت ناک ھوکر خدا سے یہی دُعا مانگتا تھا کہ اے بارِ خدایا اگر میں اِس سفر میں ھر خطروں سے بچکر صحیح پھرونگا تو ھمیشہ اپنے باپ کے پاس رھونگا اور جہاز پر چڑھنے کا نام نہ لونگا * میں اُن کی مرضی کے موافق چلونگا اور کبھی ایسی خود مُختاری و حماقت کرکے بھرے رنج

میں نہ پڑونگا * میرے باپ نے جو درمیانی حالت کی تعریف کی تھی اُس کا فایدہ مین اب سمجھا کہ باپ نے جو اُسی حالت کو منظور کیا اور اُسی پر شاکر رہے اِسی سے وے کبھی تری یا خشکی کی آفت میں نہ پڑے اب مین بھی جو اِس دفعہ اپنے باپ کے پاس جا پہونچونگا تو سب باتوں کو سہکر اُن کی مرضی موافق چلونگا *

جب تک آندھی چلتی رہی تب تک مُجھے بھی رنکرتی رہی دوسرے دن جب ہوا موافق ہوئی اور سمندر کچھہ ٹھہرا تب قی ہونا موقوف ہوا طبیعت درست ہوئی اور دھشت تمام دور ہوئی شام تک کچھہ ہوا نہ چلی موجیں سمندر کی پست ہو گئیں اور آسمان صاف ہو گیا * طلوع آفتاب تک رہی حالت رہی کہ ہوا بھی کم ہو گئی اور سمندر کی لہریں بھی کم ہو گئیں اُس پر سورج کی کرنیں پڑنے سے جو کیفیت اور رونق مُجھے نظر آئی اُسے میں نے کبھی نہ دیکھا تھا * تمام رات چین سے سویا صبح کو مُطلق قی نہ ہوئی * مین خوش وخُرم اُٹھا اور سمندر کو دیکھہ کر خیال کرنے لگا * تعجب ہی کہ کل یہی سمندر موجوں کے اُٹھنے سے کیسا ہولناک اور آج کیسا قایم اور بھاردار معلوم ہوتا ہی *

مین نے جو پہلے روز کہا تھا کہ مین پھر جہاز پر چڑھنے کا نام بھی نہ لونگا یہہ بات میرے دوست نے سُنکر میری پیٹھہ پر ہاتھہ رکھکر کہنے لگا کیوں جی کل تم کو بڑی خوف معلوم ہوئی پر کل کُچھہ ایسا بھاری طوفان نہیں تھا *

مین نے جواب دیا کیا تم اُسے طوفان نہیں کہتے وہ تو بڑی آندھی تھی اُس نے کہا اے نادان اسے آندھی نہیں کہتے اور ایسی اچھی جگہ میں اور اول جہاز پر رہنے سے کچھہ خوف نہیں ہی تم نالے یا کھاڑیوں میں آئے گئے ہوگے مگر سمندر میں نہیں اسی سے تم کو ایسا خوف ہوا * خیر جو ہوا سو ہوا اب آج اچھا دن ہی چلو کچھہ کھا کر مُصیبت کو دور کریں زیادہ کیا کہوں ملاحوں کی طرح ہمنے شراب پیا اور سُرور ہونے سے سب پچھلی مُصیبت دور

هوئي * پہلے روز جو افسوس هوا تھا اور آیندہ کے لئے جو میں نے قصد کیا تھا سو سب بھول گیا طوفان کے موقوف هونے سے جب سمندر ٹھہرا تب میرے دل میں جو ڈوبنے کا خوف تھا جاتا رها اور اگلي حالت کا خیال دل میں هونے لگا اور مُصیبت کي جو باتیں تهیں سب جاتي رهیں اگرچه اگلي مُصیبت کا جوش کبهي کبهي دل سے آتا تھا لیکن اُس کو ایک بیماري یا کاهلي سمجھکر اُس نشه کے عالم میں اُس کا کچهه خیال نہیں هوتا تھا پر پانچ چهه روز میں تو اگلي سب فکر جاتي رهي *

چنانچه دوسري دفعه تو اُس سے بهي زیادہ مُصیبت آئي خُدا یهه جانتا هي که اِنسان جو مُصیبت کے وقت پچھتاتا هے اُسي سے پہلے پہل اُسے تهوڑي مُصیبت میں گراتا هي اور اگر اُس میں بهي نه خیال کیا تو پهر اُسے اُس سے بهي زیادہ مُصیبت دیکھاتا هے جس سے ایک نہایت نادان کو بهي اُسکي سزا کي پہچان هوے * پهر جب وہ اُس مُصیبت سے بچ جاتا هي تو یهي کہتا هے که ابکي دفعه تو مجهے خدا هي نے محفوظ رکھا هے علاوہ اُس آندهي کے برخلاف طوفان هونے سے جهاز اچهي طرح سے نہیں چل سکتا تھا اِس واسطے ساتویں روز جب یارمتهه شهر کے نزدیک پہونچے تب لنگر ڈال دیا * سات آٹهه روز تک وهي هوا چلتي رهي وهاں کئي ایک جهاز جمع هو گئے اور دریا میں جانے کے لئے بهه اُمید اچهي هوا کے لنگر ڈالکر وهیں ٹهہرے رهے * اگرچه هوا هونے کے وقت دریا میں جاسکتے تهے پر برخلاف هوا کے سبب سے اُنهیں وهاں رهنا پڑا * هوا تو درجه بدرجه بڑهنے لگي پر وہ جگه بندرگاہ کے موافق لنگر ڈالکر رهنے کے لئے بہت مُفید تهي لنگروں کے رسّے بہت مضبوط تهے اِس واسطے سب کوئي مُصیبت آنے کي اُمید سے بالکل غافل تهے ملاح لوگوں کے طور پر هم سب خوشي سے اپنا وقت گذارتے رهے * آٹهویں روز پیشتر دو پهر کے هوا زیادہ هونے لگي اور جهاز موجوں سے اونچے اُٹهتي تهي اِس لئے اُن کے پال گراکر

کھڑکیاں بند کر دیں * دو پہر کے وقت بلند بلند موجوں کے اُٹھنے سے جہاز کا اگلا حصّہ سمندر میں ڈوبنے اور موجوں کا پانی جہاز کے اندر آنے لگا دو ایک دفعہ لنگر کو لوزان دیکھہ کر دوسرے لنگر ڈالنے کو حکم ہوا اور جہاز کے اگلے حصّہ میں لنبے لنبے رسّوں میں لنگر باندھہ کر رکھے *

اِس وقت ایک ہولناک آندھی ہونے سے ملاح لوگوں کا چہرہ اُداس ہو گیا اگرچہ جہاز کے افسر لوگ بیخوف تھے تس پربھی دہشتناک معلوم ہوتے تھے اُن کے نزدیک جانے سے آہستہ یہہ بات سُنی کہ اے خُدا رحم کر نہیں تو ہماری جان جاتی ہی * اِس کے پہلے میں جہاز کے پیچھے ایک گوشہ میں بیخوف بیٹھا تھا اور مجھے کچھہ حال معلوم نہ تھا اِس سے اُس وقت کی بات کیا کہوں * پہلے جو ایک آفت دیکھہ چُکا تھا اُسی سے میری طبیعت کو تسکین تھی اُس طرح کی دہشت مُجھے نہ معلوم ہوئی کیونکہ مجھے اُمید تھی کہ جیسے وہ ہوا نکل گئی ویسے ہی یہہ بھی نکل جائیگی اور ہم سب بچ جاوینگے کچھہ یہہ پہلی ہوا سے زیادہ تو نہ ہوگی * پھر جس وقت مالک جہاز میرے نزدیک سے ہوکر نکلا اور یہہ کہتا ہوا چلا کہ اب ہماری جان گئی یہہ سُنتے ہی میں ڈر گیا * کوٹھری سے نکل کر دیکھتا کیا ہوں کہ موجیں پہاڑ کے مانند سمندر سے اُٹھہ رہی ہیں آٹھہ یا دس منٹ میں موج جہاز میں آکر سب کو بہاتی ہی اُس وقت چاروں طرف ہر طرف مُصیبت ہی نظر آتی تھی * ہمارے جہاز کے نزدیک دو جہاز جو بہت لدے ہوئے تھے اُن کے مستول چھت تک کاٹ دیئے گئے تھے اور ہمارے جہاز میں سے ایک نے شور کرکے کہا کہ دیکھو دیکھو اپنے سامنے کی طرف جو آدہ کوس پر جہاز تھا سو ڈوب گیا * اور جو دو جہاز تھے اُن کے مستول ٹوٹ کر گر پڑے اور لنگر کے اُٹھہ جانے سے وے بڑے بھاری سمندر میں جا پڑے * اُن کا بچنا بہت مُشکل تھا * پر ہلکے جہازوں میں اتنی دہشت نہیں تھی کیونکہ

موجوں کے زور سے آپ سے آپ اُلٹھ جاتے تھے * دو تین جہاز چھوٹے چھوٹے پال لگا کر ھم لوگوں کے نزدیک ھوکر سمندر کے بیچ میں چلے گئے * تیسرے پھر مُعلم اور سارنگ نے جہاز کے مالک سے کہا کہ اب سامنے کے مستول کاٹنے کا حکم دو جب مالک نے اُن کی بات نہ مانی تب سارنگ نے بہت ضد کرکے کہا کہ مستول کاٹنا ھی پڑیگا اگر نہ کاٹوگے تو جہاز مارا جایگا * تب اُس نے حکم دیا پر اُس کے کاٹتے ھی بڑے مستول سمیت جہاز ھلنے لگا تو اُس مستول کو بھی کاٹ ڈالا *

میں ایک نیا جہازی تھا اور قبل اِس کے تھوڑے روز پیشتر کے ادنا طوفان سے اِس قدر خوفناک ھوگیا تھا تو ایسے طوفانِ عظیم و ھولناک میں مُجھے جیسی دھشت ھوئی ھوگی اُس کو پڑھنے والے اندازہ کرسکتے ھیں * اگرچہ اُس بات کو بہت سال گذرے ھیں تس پر بھی مُجھے اُس کو یاد کرنے سے آج کی سی بات معلوم ھوتی ھے * جان کا تو کچھہ خوف نہ تھا پر یہی بات اُس وقت دل میں آتی تھی کہ میں نے جو پہلے طوفان میں عہد کیا تھا اُس کو توڑ کرکے پھر جو میں نے اپنی پہلی نالایق باتوں میں دل لگایا اُسی سے میرے اوپر ایسی آفت پڑی * اِس آندھی میں جس قدر دھشت مُجھے ھوئی اُس کا بیان میں نہیں کرسکتا * بعد اِس کے جو آفتِ عظیم مُجھہ پر آئی اُس کا بیان کرتا ھوں *

جب آندھی کم نہ ھوئی تب ملاح لوگ کہنے لگے کہ بھائی ایسی آندھی تو ھمنے کبھی نہیں دیکھی * اگرچہ یہہ جہاز بہت اول تھا تو بھی بوجھا کے باعث سمندر کی لہروں سے بہت کانپنے لگا تب تو ملاح لوگ بار بار یہی کہتے تھے کہ اب یہہ جہاز مارا گیا جس وقت طوفان زیادہ ھوا اُس وقت جہاز کا مالک اپنے نایب اور بہت سے آدمیوں کو ساتھہ لیکر خُدا سے دعا مانگنے لگا اور سب کو یہی یقین ھوا کہ اب یہہ جہاز نہ بچیگا * ایسی آفت میں آدھی رات کے وقت ایک ملاح پہنچ گیا اور

دیکھکر کہنے لگا کہ جہاز میں پانی چلا آتا ہی اتنے میں دوسرا
بولا کہ دیکھتے کیا ہو جہاز میں تین ہاتھہ پانی بھر آیا * یہہ سن
سب جمع ہوکر اُس کا پانی اُلچنے لگے * میں تو اِس بات
کو سُنتے ہی گھبرا گیا اور بیہوش ہو کوٹھری میں جا پڑا *
کئی ایک لوگوں نے آکر مُجھے ہوشیار کیا اور کہا کہ آج تک تو تم
کچھہ نہیں کرتے تھے پر اِس وقت بھی پانی اُلچنے کا برتن
ہاتھہ میں لوگے یا نہیں * یہہ سن ہوشیار ہو میں نے بھی اپنے
مقدور بھر پانی اُلچا * اِتنے میں مالک جہاز دیکھتا کیا ہی کہ
کوٹلوں کے کئی چھوٹے چھوٹے جہاز اُس طوفان کو برداشت نہ کرسکے
اُن کا لنگر اُٹھہ گیا اور وے بڑے سمندر کی طرف بہہ چلے * اُس نے
یہہ خیال کیا کہ ئے جہاز ہمارے جہاز کے پاس ہوکر جاوینگے اِس
لئے اُن کو اپنی مُصیبت سے آگاہ کرنے کے لئے توپ چھوڑنے کا
حکم دیا * میں نے اِسکے حکم دینے کا منشا تو سمجھا نہیں اِس
سے توپ کی آواز سن کر جہاز کا ٹوٹنا یا کسی آفت کا نازل ہونا
سمجھکر مارے خوف کے بیہوش ہو گیا * جہاز کے لوگ اُس
وقت اپنی اپنی جان بچانے کی فکر کرتے تھے میری خبر کسی
کو نہ تھی * ایک ملاح نے میری جگہ خالی دیکھہ مجھے مُردہ
جان اپنے پیر سے ایک طرف ہٹا دیا اور میں بہت دیر کے بعد
ہوش میں آکر اُٹھا *

چنانچہ ہم لوگ پانی اُلچتے تھے پر جہاز میں پانی بڑھا چلا
آتا تھا اِس سے یقین ہوتا تھا کہ جہاز بیشک ڈوب جاویگا * بعد
اُس کے کچھہ ہوا کم ہو گئی تھی پر کسی بندرگاہ میں جانے سے
بھی جہاز کا بچنا مُشکل تھا اِس سبب سے مالک یعنے ملاحوں
کا افسر توپ چھوڑنے لگا اُس کو سن کر ہمارے سامنے کی طرف
جو ایک چھوٹا جہاز تھا وہاں سے ہمارے بچانے کے لئے ایک
کشتی چھوٹی پر کمبختی سے ہمارے پاس تک اُس کا پہونچنا
بھی مُشکل تھا * اِسی سے اُس کا جہاز سے چھوڑنا اور اُس

پر همارا جانا مُشکل معلوم هوتا تها * ملاح لوگ بڑي مُشکل سے اُس کو کهینچے لاتے تهے جب کشتي تهوڑي دور رہ گئي تب جهاز والوں نے پیچهے کي طرف سے ایک رسّا دور تک پهینک دیا تو اُنهوں نے بڑي محنت سے اُس رسّے کو پکڑا اور جهازیوں نے بڑي کوشش سے اُس کشتي کو آهسته آهسته اپني طرف کهینچا جب وہ نزدیک آئي تب جهٹ پٹ اُس پر اُتر گئے * دوسرے جهاز پر پهونچنا مُشکل جان کر کنارے جانے کا ارادہ کیا اور جهاز کے افسر نے کہا که اگر تمهاري کشتي کنارے کي طرف جانے سے برباد هوگي تو هم اُس کي قیمت ادا کر دینگے * کسي وقت ڈانڑ کهینے سے اور کسي وقت سمندر کي موج سے ناو اُدهر کي رخ هوکرکے کنارے کو بهتي تهي *

پاو هي گهنٹه میں کشتي پر سے ملاح لوگ بولے که دیکهو همارا جهاز ڈوب گیا * اُس وقت میں نے جهاز ڈوبنے کے خطرہ کو معلوم کیا کشتي پر آنے کے پہلے جس وقت میں نے ملاحوں سے سنا که اب جهاز ڈوبتا هے اُس وقت میں ایسا گهبرا گیا که نه تو مارے دهشت کے میري آنکهیں کُهلتي تهیں نه بولنے کي طاقت اور نه چلنے کي همت تهي آخر کو خوفناک هوکر بیهوش هو گیا اور ملاحوں نے مُجهے پکڑ کشتي پر چڑها دیا *

کنارے پهونچنے کے وقت ڈانڑ بڑي محنت سے کهینچے جاتے تهے اور جب سمندر کي موج سے کشتي اونچي هو جاتي تهي تو میں دیکهتا تها که کنارے پر بهت سے لوگ همارے بچانے کے لئے دوڑ دهوپ کرتے تهے * بڑي دیر میں هم کنارے پر آ لگے آخر ناله کے باندھ میں آنے سے طوفان کے خطرہ سے بچے اور جب کنارے لگي تب هم لوگ وهاں اُترے اور خُدا کے فضل سے سب کي جان بچي *

ان سے هم چلتے چلتے یارمُتهه شهر میں پهونچے وهاں کے لوگ یهه ذلّت دیکهکر همارے اوپر بڑا احسان کیا که وهاں کے

مجسٹریٹ اور مہاجنوں نے ہم لوگوں کو لندن یا ہل شہر پہونچنے تک کا خرچ دیا * اگر اس وقت میں اپنے گھر چلا آتا تو بہتر ہوتا کیونکہ میرا باپ مجھے نہایت خوشی سے قبول کرتا * جس جہاز پر میں گیا تھا اس کے ڈوب جانے کا احوال تو میرے باپ نے سنا تھا پر میرے بچنے کا حال اسے بہت روز کے بعد ملا تھا *

سچ ہی کہ جب برے دن آتے ہیں تو عقل بھی برخلاف ہو جاتی ہی دانشمندی کی نظر سے دیکھتا تو مجھے گھر جانا ہی مناسب تھا پر کیا کہوں کمبختی سے نہ جاسکا * ہم جانتے ہیں کہ خدا کی مرضی کے برخلاف چلنے سے نقصان ہوتا ہی تو بھی اسی کام کے کرنے کا ارادہ کرتے ہیں * اس بات پر بڑی ہماری یقین نہیں ہے کیونکہ نادیدہ تکلیف کے واسطے اگر اس کا کوئی مضبوط قانون نہ ہوتا تو ہم اس کی مرضی کے برخلاف نہ کر سکتے دیکھو دو دفعہ ایسی بھاری جان کی ہلاکت سے بچے اور پھر بھی اسی میں دل لگاتے ہیں جس میں ہمارا ہمیشہ نقصان ہی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ ہونے والی بات زبردست ہی *

شعر *

جیسی ہونی ہو کرے ویسی ہی انسان تجویز *
شدنی دل میں بسے کچھہ نہ رہے عقل و تمیز *

جہاز کے مالک کا لڑکا جو مجھے بڑی خاطرداری کے ساتھہ لے آیا تھا اس کا بھی دل برخلاف معلوم ہوا ہم یارمتھہ شہر میں جدا جدا جگہ میں اترے تھے پر جب دو تین روز کے بعد اس سے میری ملاقات ہوئی تو سر ہلا غمگین ہو بولا کہ تم کیسے ہو * پھر اپنے باپ سے کہا کہ یہہ فلانے شخص کا لڑکا فلانا ہی اسے غیر ملک جانے کی بڑی آرزو تھی اور سمندر میں جانے کیا حالت ہوتی ہی اس کے امتحان کے لیئے یہہ میرے ساتھہ تھا * یہہ سن اس کے والد نے بد نظر سے میری طرف دیکھہ

کہا * ای لڑکے اب تجھے جہازی بنکر سمندر میں جانا مُناسب نہیں ھی کیونکہ اِس مُصیبت کے پڑنے سے تم اِس بات کو خوب سمجھہ گئے ہوگے * مین نے کہا کہ آپ کے اوپر بھی تو وہی مُصیبت پڑی ھی تو اب آپ بھی جہاز پر کبھی نہ چڑھینگے * تب اُس نے جواب دیا کہ ھماری اور بات ھی کیونکہ ھمارا تو یہی پیشہ ٹھہرا اور تم صرف اِمتحان کے لیئے آئے تھے * تم کو خُدا نے تربیت دی ھی اگر اب تم سمندر پر جانے کا ارادہ کروگے تو اِس سے بھی زیادہ مُصیبت میں پڑوگے * کیا جانیں تمھارے ھی ساتھہ آنے سے ھماری بھی یہہ نوبت ھوئی ھو * اِتنا کہہ پھر اُس نے مُجھہ سے پوچھا کہ تم کون کام کرتے تھے اور کِس مُراد سے جہاز پر آئے * جب مین نے اپنا کچھہ حال اُس سے بیان کیا تو سُن کر کہتا کیا ھی کہ ای کمبخت ھماری بڑی کمبختی تھی کہ تو ھمارے جہاز پر آیا * اب کوئی اگر مُجھے دس ھزار روپیہ بھی دے تو بھی مین کبھی تجھے اپنے ساتھہ نہ لونگا * اگرچہ جہاز کے ڈوبنے اور اُس کا مال برباد ھونے سے اُس نے میری بےعزّتی کئی تو بھی اُس کو ایسا سخت کلام کہنا مُناسب نہ تھا * اُس نے مُنہ پھلاکر پھر مُجھہ سے کہا کہ تو اپنے باپ کے پاس چلا جاؤ اور جس بات میں اپنا نقصان ھو ایسی بات کا اِمتحان مت کیجیئو * مرضی اِلٰہی نہیں ھے کہ تو تری کا سفر کرے ظاھر میں کچھہ دلیل نہ چاھیئے تجھہ پر گُذر چُکا ھی اِس سے اب اگر تو گھر نہ جایگا تو تیرے باپ کا حُکم عدول ھونے کے سبب سے سیواے مُصیبت کے اور کچھہ پھل تجھہ کو حاصل نہ ھوگا *

مین نے یہہ بات سُن اُسے کچھہ جواب نہ دیا اور وھاں سے چلا آیا پھر نہ تو اُن سے میری مُلاقات ھوئی نہ مین یہہ جانتا ھوں کہ وے کہاں گئے میرے پاس کچھہ روپیہ تھے اُنہیں لیکر مین لندن شہر کو روانہ ھو راہ میں ھر طرح کی فکر کرتا ھوا وھاں داخل ھوا پھر خیال کرنے لگا کہ اب مین کیا کروں باپ کے پاس جاؤں یا

کسي جہاز پر * کبھي تو باپ کے پاس جانے کا اِرادہ کرتا تھا اور کبھي جہاز پر جانا دل میں رکھتا تھا * جب گھر جانے کا اِرادہ ہوتا تھا تب شرمندگي اُسے روک دیتي تھي میں بار بار یہي خیال کرتا تھا کہ اگر میں جاونگا تو وہاں کے لوگ میرا ٹھٹّھا کرینگے اور ماں باپ کو دیکھتے هي میں شرمندہ ہونگا * لیکن اگر اُس وقت میں شرمندگي کو چھوڑکر چلا جاتا تو میرا ضرور بھلا هي ہوتا * اکثر کرکے جوان لوگ اِس جھوٹھي شرم سے گھر بار چھوڑ مُصیبت کے حصّہدار ہوتے هیں یعنے جس بات میں شرم کرني چاهیئے اُس میں تو نہیں کرتے اور جس میں نہ کرنا چاهیئے اُس میں کرتے هیں پر ایسي شرم کا نہ کرنا هي بہتر هے *

کي ایک روز تک ایسا خیال کرتا رها پر گھر جانے کا قصد نہ ٹھہرا اور سمندري اگلي مُصیبت کي فکر لنڈن میں رهنے سے دب گئي جیوں جیوں یہہ مُصیبت کم هوئي تیوں تیوں تھوڑي بہت جو پھر جانے کي آرزو تھي سو بھي جاتي رهي آخر پھر دوسرے جہاز پر جانے کا اِرادہ کیا *

جس کمبختي سے میرا گھربار چھوٹا اور جس سے (دولت پیدا کرنے کي اُمید پر) اپنے باپ کي صلاح اور نصیحت کي باتیں اور اُس کا مضبوط حکم نہ مانا اُسي نے آفریقہ مُلک جانے والے جہاز پر جانے کي خواهش کرائي * جس شہر کو جہاز جانے والا تھا اُس کو ملاح لوگ گِنِي یعنے سونے کا مُلک کہتے تھے * کمبختي سے میں نے خلاصي ہونا بھي منظور نہ کیا اگر میں خلاصي ہوکر جاتا تو مجھے محنت تو کرنے پڑتي لیکن جہاز کا کام سیکھہ کر افسر جہاز ہو جاتا اور آخر کو جہاز کا مالک ہوکر جہاز چلا سکتا * لیکن کمبختي سے جو کچھہ کرتا تھا اُسي میں نقصان اُٹھاتا تھا * صاف کپڑا پہنے اور تھوڑے روپیہ بھي پاس ہونے سے دولتمندوں کے مُوافق جہاز پر سوار هوا * نہ تو جہاز کا کام کیا اور نہ اُس کي تعلیم پائي *

لندن شہر کے کئي ایک نیک آدمیوں سے میرا ملاپ ہوگیا تھا پر مجھہ ایسے اپني مرضي کے موافق چلنےوالے بیوقوف کي اچھي حالت ہوني تو بہت مشکل تھي کیونکہ ایسا اِنسان اکثر مصیبت کے پنجہ میں گرفتار ہوکر بالکل نیست و نابود ہو جاتا ھی لیکن میري ایسي حالت نہ ہوئي * پہلے جہاز کے ایک مالک سے میري ملاقات ہوئي جو ایک بار گنّیا مُلک میں ہو آیا تھا اور بہت سا فائدہ ہونے سے پھر وہاں جانے کو طیار تھا * مجھے اچھا شخص سمجھہ اور غیر مُلک جانے کي میري باتیں سنکر کہنے لگا کہ تم ہمارے ساتھہ چلوگے تو تمہارا کچھہ بھي خرچ نہ ہوگا روٹي کھانا اور کپڑا پہننا اور دوست کے موافق رہنا * علاوہ اِس کے تمھیں ایک اور بھي فائدہ ہوگا کہ جوکچھہ تم سوداگري کا اسباب خرید کر لے چلوگے اُس کا نفع تم ھي کو دونگا اور میں ایک پیسہ بھي اُس میں سے نہ لونگا *

یہہ شخص دغاباز نہیں بلکہ سیدھا تھا اِسي سبب میں اِس کے ساتھہ جانے کو راضي ہوا اور اپنا نام و ٹھکانا سب اُسے لکھوا دیا * چنانچہ میں ہل شہر میں اپنے دوستوں کے پاس خط لکھتا رہا تھا اِس سے کسي کے سمجھانے سے میرے باپ نے مجھے چار سو روپیہ بھیج دیئے اُنھیں روپیوں سے میں نے سوداگري کي چیزیں خریدیں اور اِس نئے دوست کي صلاح سے بیوپار بڑھایا * جیسا میرا مطلب اِس سفر میں بر آیا ویسا کسي میں نہ ہوا تھا اِس جہاز کا مالک اگر سچّا اور مہربان نہ ہوتا تو مجھے کچھہ بھي فائدہ نہ ہوتا اُس نے مہرباني کرکے بڑي خوشي سے مجھے جہاز چلانے اور سمندر کي جگہوں سے واقفیت حاصل کرنے اور وقت جاننے کي تعلیم دي اور میں بھي بڑي خوشي سے جتنا کہ ناو والوں کو سیکھنا ضرور ھی وہ سب سیکھا * باوجود اِس کے میں اِس سفر میں مہاجن اور ملاح تھا * اُن سوداگري کي چیزوں کو بیچنے سے مجھے تین سیر سونا ملا جس کو تین ہزار روپیہ پر میں

نے لنڈن شہر میں پہونچا پھر تو سوداگری کرنے کے لئے میری بڑی خواہش ہوئی پر آخر کو میرا سب غارت ہوگیا اِس سفر میں مجھہ کو صرف اِتنی مُصیبت ہوئی کہ اکثر قے ہوئی اور گرمی کی زیادتی سے بہت بیمار ہو گیا *

پیچھے گنی شہر میں جاکر سونے کا بیوپار کرنے لگا وہاں سے پھر لنڈن میں آیا اور میرے دوست کے مرجانے سے میں جہاز کا مالک ہوا پھر گنی شہر کو روانہ ہوا *

تیسرا باب *

میں نے جو تین ہزار روپیہ کمائے تھے اُن میں دو ہزار روپیہ میں نے اپنے دوست کی عورت کو سپرد کئے وہ بڑی نیکبخت اور مُتدبر تھی اُس میں سے ایک ہزار روپیہ کا سوداگری کا اسباب خرید کر گنی کو چلا * لیکن اِس سفر میں میرے اوپر جو آفتیں پڑیں اُن کا بیان سُنو *

یہاں سے جب میں آفریقہ کے بیچ نکلس کی چوٹی کے نزدیک کنیری ٹاپو میں پہونچا تو ایک روز صبح کے وقت دیکھتا کیا ہوں کہ شالی نام بندر سے مُسلمان بنجاریوں کا جہاز بہت سے پال لگے ہوئے ہمارے جہاز کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے * یہہ دیکھہ کر ہم لوگوں نے بھی مستول کھڑا کر جتنے پال لگا سکے آتنے لگائے اور اپنی جانوں کے بچانے کی تدبیر کی * ہمارے جہاز سے اُن کا جہاز تیز تر چلتا تھا اِس سے وہ ہر لمحہ نزدیک چلا آتا تھا اور ہمیں یقین ہو گیا کہ تھوڑی دیر میں یہہ ہمیں پکڑ لیگا اس لیئے ہم لوگو نے بھی لڑائی کا سامان کیا * ہمارے جہاز میں بارہ توپیں تھیں اور دشمن کے جہاز میں اٹھارہ * لیکن وے اپنے مطلب کے موافق ہمارے پیچھے نہ آکر بھول سے

هماري بغل ميں آ لگے * اُن کے آتے هي هم نے آٹهه توپيں ايک دم سے اُن پر چهوڑيں اور وے بهي اپني توپيں اور دو سو بندوقيں چهوڑ کر کچهه دور هٹ گئے هم سب جهاز کے اندر تهے اِس سے کوئي زخمي نه هوا * پهر بعد تيوں نے همارے اوپر حمله کرنے کا اراده کيا هم بهي اپني جانيں بچانے کے ليئے سب طرح سے طيار تهے اُس وقت اُن ميں کے ساٹهه آدمي جهاز کي دوسري طرف سے همارے اوپر چڑه آئے اور جهاز کے لنگر مستول اور رسّے وغيره سب کاٹ ڈالے هم لوگوں نے چهرّا گولي کي بوچهاڑ کر دو دفعه اُن لوگوں کو بهگا دِيا آخر يهه که جب جهاز همارا ٹوٹ گيا اور تين آدمي مارے گئے اور آٹهه زخمي هوئے تب هم لوگ بالکل هار گئے اور وے لوگ هم کو پکڑ کر شالِ نام بندر ميں (جو مُسلمانوں کے اِختيار ميں تها) لے گئے *

پہلے هم نے جانا که يهه لوگ هم سے سختي کريںگے پر اُنهوں نے ويسا نه کيا * جهاز کے اور سب لوگوں کو تو اپنے بادشاه کے پاس اندر ليجاکر رکّها پر مُجهے جوان و چالاک ديکهه اور کام کا سمجهه کر اپنا خادم بنايا * افسوس ميري کيا حالت هوئي کهاں تو مهاجن تها کهاں خادم هونا پڑا * يهه خيال کر ميں بڑا رنجيده هوا که هائے اِس مُصيبت ميں ميرا کوئي مددگار نهيں هي * اِس وقت باپ کي نصيحت ياد آئي اور خيال کيا که اِس سے زياده تر مُصيبت اور کيا هوگي * خدا نے مُجهے يهه سزا دي هے اِس سبب سے کوئي ميرا مددگار نه هوگا * جس سے ميرے اوپر ايسي مُصيبت پڑے اُس کي جڑ باپ کے حکم کا ٹال دينا هے * ميرے مالک نے مُجهے اپنے گهر ميں رکّها اُس وقت ميں يهه خيال کرتا تها که اگر مالک مجهه کو سمندر ميں اپنے ساتهه لے جاوے اور خدا کي مرضي سے ايسا هو که اِسپيني يا پرتگاليوں سے لڑائي ميں شکست دلويں تو ميري خلاصي هو * افسوس ميري يهه اُميد بهي جاتي رهي کيونکه سمندر پر جانے کے وقت اُس نے مجهه کو ساتهه نه لِيا ليکن اپنے باغ اور

گھر کي رکھوالي کے لیئے چھوڑ گیا • اور جب پھر کر آیا تب مُجھے جہاز کي رکھوالي کرنے کے لیئے کہا •

میں جہاز پر بھي خیال کرتا تھا کہ کِسي تدبیر سے یہاں سے بھاگوں پر میرا کوئي ایسا دوست نہ تھا کہ جِس سے میں صلاح کروں میرے دو برس اِسي فِکر میں گُذشت ھوئے پر کوئي ایسي تدبیر نہ ھوسکي کہ جِس سے میں بھاگ جاؤں •

قریب دو برس کے بعد ایک ایسا موقع آیا کہ جِس میں میري پھلي فِکر کا ظاھر ھونا معلوم ھوا • دولت کے نہ ھونے سے مالک کہیں جا نہ سکا اور گھر میں رھنے سے اُسے کچھہ مال بھي ھاتھہ نہ لگا • اُس وقت ایک ھفتہ میں ایک یا دو دفعہ سے کم نہیں اور اچّھا وقت دیکھتا تو کئي بار بڑي پینس پر بیٹھہ کر جِس جگہ پر غیر مُلک کے جہاز آکر ٹھہرتے تھے اُسي جگہ پر یہہ مچھلي پکڑنے جایا کرتا • اور ڈانڑ کھیونے کے لیئے مُجھے اور ایک مُسلمان غلام کو ساتھہ لیجاتا • میں ھر صورت سے اُسے خوش کرتا اور میں مچھلي پکڑنے میں بہت ھوشیار ھو گیا تھا اِس سبب سے وہ کبھي کبھي مُجھے اور اُس غلام کو اپنے ایک رِشتہ کے آدمي کے ساتھہ مچھلي پکڑنے کو بھیج دیتا تھا • اِس شخص کا نام اِسمعیل تھا پر لوگ اُسے مالي نام سے پُکارتے تھے •

ایک روز صُبح کے وقت میں اپنے مالک کے ساتھہ مچھلي پکڑنے کو گیا اُس روز ھوا کے نہ ھونے سے بڑا کوھاسا پڑا • اگرچہ ھم لوگ بہت دور نہیں گئے تھے تو بھي کِنارہ ھم کو نہیں نظر آتا تھا • اور نہیں جانتے تھے کہ کِدھر جاویں اِسي سے تمام دِن اور رات بھر ڈانڑ کھیتے کھیتے تھک گئے • دوسرے روز جب کِنارہ نظر آنے لگا تب معلوم ھوا کہ ھم کِنارے کي طرف نہ جاکر بڑے سمندر میں جا نِکلے اُس وقت ھم لوگ کِنارے سے کم سے کم تین کوس پر تھے • اُس وقت ھوا نہایت تیزي سے چلي اِس سبب غم زدہ

ہوئے اور بڑي محنت سے کنارے پہونچے پر بھوک سے نہایت پریشان ہو گئے تھے *

مالک نے اِس آفت سے تعلیم پاکر یہہ تاکید کي کہ آگے کو ہوشیار ہونا چاہیئے اب جب کبھي مچھلي پکڑنے کے لیئے آنا تو بغیر قطب نما اور کچھہ خورش کے کبھي مت آنا * جس جہاز پر ہم کو جیت لیا تھا اُس کي ایک ڈونگي اُن کے پاس تھي * اُس کے بیچو بیچ ایک کوٹھري بنانے کے لیئے ایک انگریزي بڑھئي کو حکم دیا اور کہا کہ اِس کے پیچھے کي طرف اِتني جگہ رہے کہ جہاں پتوار وغیرہ چلانے کے لیئے دو تین آدمي بیٹھہ سکیں * اِس ڈونگي کے درمیان میں جو کمرا بنایا گیا تھا سو بہت بلند نہ تھا * لیکن خاوند دو تین نوکروں کو لیکر اُس میں سو سکتا تھا اور اُس میں ایک طرف کو کچھہ کھانے پینے کي چیزیں رکھنے کے لیئے الماري کے مُوافق ایک بھنڈریا طیار کي گئي تھي *

میں بہت دفعہ اِس ڈونگي پر مچھلي پکڑنے جاتا تھا کیونکہ اِس کام میں نہایت ہوشیار تھا اِس سے جب وہ جاتا تب مُجھے ساتھہ لیکر جاتا * اِتفاقاً ایک روز اُس نے دو تین اچھے مہاجنوں کو ساتھہ لیکر ہوا کھانے یا مچھلي پکڑنے کے لیئے جانے کا اِرادہ کیا اور اُن کے لیئے بہت سي کھانے کي چیزیں بھیجوا دیں اور مجھے حکم دیا کہ تم جہاز پر سے تین بندوق اور بارود چھرا لاکر ڈونگي پر رکھہ دو اگر کسي پرندہ کو دیکھینگے تو شکار کرینگے *

میں نے اپنے مالک کے حکم کے مُوافق سب چیزیں طیار کر ڈونگي کو دھو کر جھنڈا چڑھا دیا کہ جس میں مالک اور اُس کے ساتھي سب خوش ہویں اور صبح سے اُن کي راہ دیکھتا رہا *

تھوڑے عرصہ بعد صرف میرے مالک نے آکر مجھہ سے کہا کہ آج کسی ضروری کام سے میرا اور میرے ساتھیوں کا جانا نہ ہوگا لیکن تم تین شخص یعنی مانجھی غلام اور تم اِس ڈونگی پر جاو اور مچھلی پکڑ لاو آج رات کے وقت وے لوگ ہمارے ہی یہاں کھاوینگے اِس لیئے تم مچھلی پکڑ کر جلدی ہی چلے آنا *

اِس حکم سے میری اگلی فکر و خیالات پھر دل میں آکر جوش مارنے لگے کہ یہہ کشتی بھی مجھے ملیگی اور میری مُراد بر آویگی * چنانچہ جب مالک چلا گیا تب میں جانے کی طیاری کرنے لگا کچھہ مچھلی پکڑنے کے لیئے نہیں پر صرف بھاگنے کے لیئے اور یہہ کچھہ یقین نہیں کیا کہ کس جگہ جانا ہے دل میں یہی تھا کہ کسی طرح سے اس جگہ سے نکل جاوں *

پھر خیال کیا کہ کھانے پینے کی بہت سی چیزیں کشتی پر کیہہ لینی چاہیئں اس لیئے حیلہ کر کے مانجھی سے کہا کہ ہم لوگوں کو مالک کی روٹی وغیرہ کھانا مُناسب نہیں ہے اِس واسطے ہم لوگوں نے کھانے کے لیئے کچھہ لانا چاہیئے اُس نے کہا مُناسب کہتے ہو اِتنا کہکر ایک ٹوکری بھر روٹی اور تین صُراحی پانی لے آیا * جہاز میں جہاں ہمارے مالک کی شراب کی بوتلیں رکھی رہتیں وے مجھے معلوم تھیں جب غلام کنارہ پر گیا اُس وقت میں نے لاکر ڈونگی میں رکھہ دیں وے بوتلیں مالک نے کسی انگریزی جہاز سے چھوڑاکر رکھدی تھیں کیونکہ اُن کی بناوٹ انگریزی بوتلوں کی سی تھی * علاوہ اِس کے سات آٹھہ سیر موم ایک سوت کا پِنڈا ایک بسولہ ایک آری ایک ہتھوڑا لاکر ناو پر رکّھا اِن چیزوں کے لانے سے مُجھے بڑا فایدہ ہوا اور اُس مُسلمان کو بہلاکر اور بھی کئی ایک چیزیں لیں * پھر میں نے مانجھی کو کہا کہ مالک کی بندوق تو کشتی پر ہے پر کچھہ باروت چھرّا بھی لے چلو تو بہتر ہوتا کسی پرند کو دیکھینگے تو شکار کر کھاوینگے چھرّا

باروت سب تمھارے ھي هاتھہ میں ھے * مالي نے کہا اچھا ابھي لے آتا ھوں یہہ کہکر جہاز پر گیا اور ایک چمڑے کي تھیلي میں ایک سیر باروت اور دوسري میں تین سیر چھرّا لیکر آیا * اُس وقت میں نے بھي جہاز پر جا کے مالک کے سونے کي کوٹھري میں گھس باروت کے صندوقوں میں سے اور ایک بڑي سي بوتل بھرکر لے آیا اِس تدبیر سے میں سب چیزیں لیکر مچھلي پکڑنے کو چلا * بندر کے نزدیک ایک تھانہ تھا پر اُنھوں نے میرے مالک کي کشتي جان کر کچھہ نہ کیا * بڑے سمندر میں آدہ کوس جاکر کشتي کا پال اُتار مچھلي پکڑنے کے لیئے بنسي پھینکي اُس وقت جنوب اور اُتّر کے کونے کي هوا تھي پر مُفید نہ تھي * اگر دکّھن کي هوا هوتي تو میں اسپین مُلک کو جاسکتا * لیکن میں نے یقین کیا کہ جدھر کي هوا هو پر یہاں سے نکل چلنا چاهیئے پیچھے جو کچھہ تقدیر میں ھو سو ھوگا *

بنسي میں کئي دفعہ مچھلي آئي پر میں نے نہ کھینچي (مچھلي آتا کہا کر چلي جاتي تھي) اِسي طرح کئي دفعہ مچھلي کے لیئے بنسي ڈالي جب کوئي مچھلي نہ آئي تب میں نے مالي سے کہا بھائي یہہ تو مُشکل هوا مالک کو کیا جواب دینگے چلو اور تھوڑي دور چلیں * مالي کو کچھہ شک تو تھا ھي نہیں میري بات مان کر مالي نے پال چڑھا دیا اور میں نے پتوار پکڑي جب ڈیڑہ کوس نکل گئے تب میں نے پتوار تو اُس غلام لڑکے کو پکڑا دي اور میں بنسي ڈالنے کے بہانہ سے گلہي پر گیا اور ڈانڑ اُٹھانے کے چھل سے مالي کي کمر پکڑ سمندر میں گرا دیا لیکن مالي تیرنا جانتا تھا اِسي سے غوطہ کھاکر اُٹھا اور کہنے لگا کہ مُجھہ کو کشتي پر کھینچ لو جہاں تم جاوگے وهاں میں بھي تمھارا خادم بنکر جاونگا * اُس وقت هوا موقوف هو گئي اِس سبب کشتي جلد نہیں چل سکتي تھي اور مالي پیچھے پیچھے آکر کشتي پکڑا چاھتا تھا * اُس وقت میں نے بندوق لے نشانہ کر کہا

که دیکھو میں نے تم سے کبھی کچھہ برخلافی نہیں کی اگر اب تم مُجھہ کو تکلیف نہ دو تو میں تم کو نہ ماروں بہتر ہے کہ تم تیرنا اچھی طرح سے جانتے ھو اور پانی کچھہ تیزی سے بھی نہیں بہتا ھی اِس سے تم کنارے جا لگو اگر تم چلے جاوگے تو میں تم کو نہ مارونگا اور اگر تم کشتی کے نزدیک آوگے تو میں تمھارے سِر میں گولی مارونگا اب ھم غلام ھوکر نہ رھینگے * یہہ سُن مالی کنارہ کو پھرا * بہت مُشکلات سے کنارے پر پھونچ گیا کیونکہ تیرنا اچھّا جانتا تھا *

اگر میں چاھتا تو مالی کو بچاکر غلام کو پانی میں پھینک دیتا پر مُجھے مالی کا اِعتبار نہیں تھا * مالی کے جانے پر اُس جوری نام غلام کو میں نے کہا * جوری اگر تم میری مرضی مُوافق کام کروگے تو میں تمھیں بڑا آدمی کردونگا اِس بات میں تم مُحمدؐ اور اپنے باپ کی داڑھی کی قسم کھاو اور اگر قسم نہ کھاوگے تو میں تم کو بھی پانی میں ڈال دونگا تب اُس نے اِس طرح سے مُجھہ سے باتیں کیں کہ میرا اُس پر بالکل اِعتبار ھو گیا اُس نے ھنس کر اور قسم کھا کر کہا کہ جہاں تم جاوگے وھاں میں ایمان سے تمھارے ساتھہ چلونگا *

باوجود اِس کے جب تک مالی نظر آتا تھا تب تک تو میں نے اُسی طرف کو سمندر میں کشتی چلائی کیونکہ جو کوئی دیکھے سو یہی معلوم کرے کہ موھانے کو جاتے ھیں لیکن میری مرضی جو کہ دکھّن طرف جانے کی تھی اُس کا اِعتقاد کسی کو نہ تھا کیونکہ اُس طرف صِرف جنگلی آدمیوں کی بستی تھی اور وھاں کے حبشی لوگ کشتی پر آکر مُسافروں کو گھیر کر مار ڈالتے تھے اور کنارے پر جانے سے شیر وغیرہ درندہ جانور اور اُن سے زیادہ درندہ جنگلی لوگ آدمیوں کو کھا لیتے تھے *

کشتی کنارہ سے بہت دور نہ نکل جاوے اِس لیئے رات کے وقت کشتی کا مُنہ دکھّن اور پورب کے گوشہ کی طرف گھما کر

چلا اُس وقت ہوا مددگار اور پانی ٹھہرا تھا * مین پال لگا کر روانہ ہوا تو دوسرے دِن تین بجے مُجھہ کو کِنارہ دیکھلائی دِیا * وہ اُس جگہ سے شمال نام بندر اسّی کوس کے فاصلہ پر تھا * وہ جگہ مُسلمان حاکم کے قبضہ میں تھی وہاں کِسی اِنسان کو نہ دیکھا اِس سے معلوم ہوا کہ وہ کِسی کے قبضہ میں نہیں ہے *

تِس پر بھی مُسلمانوں کا مُجھہ کو بڑا خوف تھا کہ مین پھر اُن کے پنجہ میں نہ پڑُوں اِس سے کِنارہ پر نہ گیا اور نہ مین نے کِشتی ٹھہرائی * چنانچہ موافق ہوا رہنے سے پانچ روز تک برابر چلا گیا * پھر دکّھن کی ہوا چلنے لگی اِس سے مُجھہ کو یقین ہوا کہ اگرچہ کوئی ہمارے پکڑنے کو بھی پیچھے پیچھے آتا ہوگا تو اِس ہوا کے سبب سے ہمیں نہ پکڑ سکیگا یہہ خیال کر مین کِنارے کو پھرا اور ایک چھوٹی ندی کے نزدیک لنگر ڈال دِیا * مین نہیں جانتا کہ وہ کون سا مُلک تھا یا کون سی ندی تھی اور نہ کوئی ہمیں نظر آیا نہ ہم کِسی کے دیکھنے کی خواہش رکھتے تھے * صِرف تھوڑا میٹھا پانی لینے کی خواہش تھی * شام کے وقت ہم نے خیال کیا کہ رات کو تیر کر کِنارے جاوینگے لیکن رات کے وقت ہر طرح کی دہشتناک آواز سُنائی دی * تب جوری نے ڈر کر یہہ بات کہی کہ سُورج کے نِکلنے تک آپ کِنارے نہ جایئے مین نے کہا اچّھا نہ جاؤنگا * پر بھائی دِن کے وقت شاید کوئی دُشمن دیکھہ لیوے تو کیا ہوگا جوری نے ہنس کر کہا اِنسان سے کیا خوف ہے گولی مار کر بھگا دینگے اُس کی یہہ بات سُن کر مین بہُت خوش ہوا اور اُسے تھوڑا شراب پینے کو دِیا * جوری کی بات قبول کر مین رات بھر وہیں رہا * لیکن بسبب خوف کے نیند نہ آئی کیونکہ دو تین گھنٹہ بعد مین نے دیکھا کہ کئی ایک بڑے بڑے چوپائے ندی کے کِنارے آکر پانی میں نہانے لگے اور جِس طور سے وے بولتے تھے ویسی بولی مین نے کبھی نہ سُنی تھی *

جُوري ڈرا اور مین بهي بہُت خوفناک هوا دیکها که ایک بڑا چوپایه تیرکر هماري کِشتي کي طرف چلا آتا هے اُسے دیکهه هم کو بڑا خوف هوا * چوپایه نظر نہیں آتا تها لیکن اُس کي آواز سے معلوم هوتا تها که کوئي بڑا بهاري چوپایه هے * جوري نے کہا که شیر آتا هی جلدي لنگر اُٹهاکر چلو * مین نے کہا ایسا هو سکتا هے پر لنگر اُٹهانے سے کُچهه فائده نہیں هم لوگ ایک لنبا رسّا کِشتي کے کهوٗٹے میں باندهکر باهر دور نکل چاہیں تو وه کہاں تک همارے پیچهے آویگا * یهه بات کہتے کہتے تو وه پاس هي آگیا کِشتي سے صِرف دو ڈانڈ کے فاصله پر تها تو اُس وقت مین نے بندوق اُٹها کر ایک گولي ماري تو وه اُلٹا پهر گیا *

اِس بندوق کے چهُوٹنے سے اُس کِنارے پر ایسا خوفناک شور هوا جِس کا بیان مین نہیں کر سکتا اس سے معلوم هوتا هے که یہاں کے رهنےوالے چارپائیوں نے اِس طور کي آواز کبهي نہیں سُني تهي رات کے وقت ایسي آواز سُنکر کِسي صورت سے کِناره پر نہیں جا سکتے تهے اور وهاں دِن کے جانے میں هي شک تها کیونکه اگر وهاں جاویں اور شاید کِسي جنگلي آدمي کے هاتهه میں پڑوں تو جیسے شیر وغیره درنده چوپائیوں کے هاتهه میں پڑیں ویسے اُن کے هاتهه میں *

پهر غور کیا که جو چاهے سو هو پر میٹها پاني لانے کے لیئے تو جانا هي پڑیگا کیونکه کِشتي میں پینے کے لیئے ایک قطره پاني بهي باقي نہیں هے اور پهر پاني کہاں مِلیگا * جُوري نے کہا مُجهے اِجازت دیجیئے تو مین ایک گهڑا بهرکر آپ کے لیئے لے آؤں * مین نے جواب دِیا جُوري تم کِشتي پر رهو مین پاني بهر لاؤں تم مت جاؤ مین جاؤنگا پهر اُسنے مُحبّت سے کہا که مین جاؤں اگر شاید جنگلي لوگ آجاینگے تو مُجهے هي کهاینگے بلا آپ تو بچ جاوگے * اُس کي یهه بات سُن میرا دِل نہایت خوش هوا پهر مین نے

کہا چلو ہم تم دونوں چلیں اگر جنگلی آدمی آوینگے تو اُن کو گولی مار کر بھگا دیوینگے تو وے کسی کو نہ کھا سکینگے * پھر مین نے جوری کو سوکھی روٹی کھانے کو اور شراب پینے کو دی کشتی کو کنارہ پر لگا صرف بندوق اور دو گھڑے لیکر ہم دونوں اُترے *

مین اِتنی دور جانے نہیں چاہتا تھا کہ جہاں سے کشتی نہ دیکھ سکوں لیکن جوری نیچی زمین دیکھ کر آدہ کوس تک چلا گیا تو دیکھتا کیا ہوں کہ تھوڑی ہی دیر میں وہاں سے دوڑتا ہوا میری طرف چلا آتا ہی * مین نے جانا کہ کسی جنگلی آدمی یا چوپائے سے ڈر کر بھاگا چلا آتا ہی اِس واسطے مین اُس کو بچانے کے لیئے آگے کو بڑھا پر جب مین اُس کے پاس پہونچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چوپایہ کا شکار کیئے ہوئے کاندھے پر رکھکر دوڑا چلا آتا ہی ہم دونوں اُس کے مارنے سے بہت خوش ہوئے اِسواسطے کہ اُس کا گوشت بہت لذیذ تہا * اور خاص خوشی اِس سے ہوی کہ جوری نے آکر کہا کہ مین اچّھا میٹھا پانی دیکھ آیا ہوں اور وہاں کوئی جنگلی آدمی وغیرہ نہیں ہیں *

ہم نے خیال کیا کہ صرف پانی کے واسطے اِتنی تکلیف اُٹھانا بے فائدہ ہے کیونکہ بھاٹا جانے سے اِس نالے کا پانی جو تھوڑی دور پر ہے میٹھا ہو جایگا پھر وہیں سے پانی بھر لیا اور خرگوش جو وہ شکار کر لایا تہا اُسے بھون کر کھایا * وہاں سے روانہ ہوئے پھر کسی اِنسان کے پیر کا نشان بھی ہمیں نظر نہ آیا *

پہلے مین کسی سفر میں اِس کنارے پر آیا تھا اِس سے مُجھے معلوم ہوا کہ کنیری ٹاپو اور ورڈ ٹاپو کہیں اِس کے نزدیک ہیں لیکن میرے پاس قُطب نُما نہ ہونے سے مین نہیں جانتا تھا کہ کس طرف کے جانے سے مین جزیرہ مذکور میں پہونچونگا اگر مین جانتا تو سہل میں وہاں پہونچ جاتا مُجھے یقین تھا کہ اگر مین اِسی کے کنارے کنارے چلا جاونگا تو انگریز لوگ جو سوداگری

کرنے کے لیئے آئے ہیں اگر اُن کا کوئي جہاز نظر آویگا تو وے لوگ ضرور ہماري حفاظت و حمایت کرینگے *

ظاہر ہوتا ہی کہ اِس وقت جس جگہ میں ہم تھے وہ جگہ مراکّو مُلک کے راج میں اور کافریوں کے راج کے درمیان میں تھي اُس جگہ میں صرف جنگلي درندے ہي رہتے تھے * کافري لوگ مُسلمانوں کے خوف سے اُس کو چھوڑ دکّھن کي طرف بھاگ گئے تھے پر مُسلمانوں نے اُس جگہ کو سکونت کے لائق نہ جانا کیونکہ اوّل تو وہاں کي زمین پیداوار نہ تھي دویم وہاں شیر چیتے ھاتھي وغیرہ جنگلي درندے بہت تھے اِس لیئے اُنھوں نے اسے شکار کے لیئے چھوڑ رکّھا تھا کبھي کبھي دو تین ہزار آدمي اِکٹّھا ہوکر آتے اور یہاں سے شکار کرکے جاتے تھے * پچاس کوس تک صرف جنگل اور اُجاڑ بیابان تھا رات کے وقت جنگلي درندوں کے گرجنے اور شور کرنے کے سوا اور کُچھہ نہیں سُنا جاتا تھا دن میں مُجھے دو تین دفعہ کینرک ٹاپو اور ٹینیرف پہاڑ کي چوٹي دیکھائي دي * وہاں پہونچنے کي میري بڑي آرزو تھي پر برخلاف ہوا ہونے سے اور بسبب سمندر کي موجوں کے میري کشتي جا نہ سکي تب تیک کر میں نے پھر اگلے اِرادہ کے مُوافق کنارے کنارے چلنا اِختیار کیا *

جب یہاں سے روانہ ہوئے تو کئي ایک بار ہم کو میٹھے پاني لینے کے لیئے کنارہ پر آترنا ہوا * ایک روز صبح کے وقت ایک بڑے اُونچے کرارے کے پاس ایک کھاڑي کے مُوھانہ پر لنگر ڈال دیا * اُس وقت جوار کے ہونے سے اُس کے اندر جانے کے لیئے تھوڑي دیر تک ٹھہر گئے اُس دم جوري جو چاروں طرف دیکھہ رہا تھا اُس نے آہستہ سے مُجھہ سے کہا کہ کنارہ سے کُچھہ دور ہٹ چلو * کیونکہ دیکھو اِس پہاڑي کے نزدیک ایک نہایت خوف ناک درندہ سوتا ہی تو میں نے بھي دیکھا کہ دانو کے مُوافق ایک شیر پڑا ہی وہ کنارے کي ایک طرف پہاڑي کے سایہ

میں سوتا ھی تب مین نے جوري سے کہا تو کنارے پر جاکر
اسے مار جوري نے ڈرکر کہا کہ اگر مین ماروں تو وہ میرا ایک ھي
لقمہ کرجاوے تو مین کیا کرونگا مین نے اس سے کچھہ نہ کہا پر
اسے چپ رکہا اور اندر سے تین بندوق لے آیا * بڑي بندوق کو خوب
بھرا اس میں دو گولي ڈالیں اور چھوٹي بندوق میں دو چھوٹي
گولي بھریں تیسري میں چھوٹي چھوٹي پانچ گولي بھریں *
پہلے بڑي بندوق اٹھا اس کے سر کا نشانہ کر چھوڑي پر وہ اپنا
پنجہ ناک پر رکھہ کر سوتا تھا اس سے گولي اس کے پیر میں
لگي اور اس کا پیر ٹوٹ گیا * شیر بڑي گرج کے ساتھہ اٹھا
لیکن پیر کے ٹوٹ جانے سے گر پڑا پھر تین پیر سے کھڑا ھو گیا اور
اس طور سے گرجنے لگا جو کہ مین نے کبھي نہیں سني تھي * اس
کے سر میں گولي نہ لگي ایسا خیال کر مین نے دوسري بندوق
اٹھائي * اگرچہ وہ کچھہ پیچھے ھٹ گیا تھا تو بھي دوسري بندوق
کي گولي اس کے سر مین لگي تو وہ گر پڑا اور گرجنا بھول کر
زمین پر لوٹنے لگا * تب تو جوري بھي ہمت کر کہنے لگا حکم
دو تو مین کنارے پر جاؤں مین نے جواب دیا اچھا جاؤ وہ ایک
ھاتھہ میں بندوق لیکر دوسرے ھاتھہ سے تیرتا ھوا دانو کے نزدیک
گیا اور اس کے سر سے بندوق لگا کر ایسي ماري کہ وہ مر گیا *

اسي طرح سے ایک اوّل شکار کیا پر کچھہ کھانے کے کام کا نہ تھا
اس سے دل میں پچھتایا کہ مین نے بے فائدہ گولي بارود کھوئي *
پھر جوري نے کہا کہ اس چوپائے کا کوئي عضو لینا ضرور ھي ایسا
کہہ کشتي پر آیا اور مجھہ سے بسولا مانگا * مین نے کہا بسولا لیکر
کیا کریگا * جوري نے کہا مین اس کا سر کاٹ کر لاؤنگا وہ سر تو نہ
کاٹ سکا پر اس کا ایک پیر کاٹ لایا وہ پیر بہت بڑا تھا * پھر خیال
کیا کہ اس کا چمڑا ھمارے کام کا ھي یہہ خیال کر ھم دونوں اس
کا چمڑا لینے کے لیئے کنارہ پر گئے جتنا جوري اس کام میں چست

و چالاک تھا اُتنا میں نہیں تھا اِسي سبب سے اِس کام میں
ہمیں دِن بھر لگ گیا ہم اُس کا چمڑا کشتي پر لیکر آئے اور اُس
کو کشتي کي چھت پر سکھا دِیا دو روز میں جب وہ سوکھہ گیا
تب ہم اُسے بچھاکر اُس پر سونے لگے *

پھر وھاں سے چلے تو دس بارہ روز تک دکّھن ھي کي طرف
چلے گئے * کھانے کي کمتي ھونے سے ھم تھوڑا تھوڑا کھانے لگے اور میٹھے
پاني کي کچھہ ضرورت نہ ھونے سے ھم کہیں ٹھہرے بھي نہیں
کیونکہ میرے دِل میں تھا کہ میں برڑے جزیرہ کے پاس گومبیا یا
سینیگال ندي پر جاکر ٹھہروں * کیونکہ مجھے اُمید تھي کہ وھاں
جانے سے کوئي انگریزي جہاز ضرور نظر آویگا * اگرچہ کوئي جہاز
نہ بھي مِلے تو بھي اُس ٹاپو کي تلاش کیئے بغیر اور کوئي راہ
نہیں ھے نہیں تو کافِروں کے ھاتھہ میں پڑکر مرنا پڑیگا *

اِسي طرح سے برابر دس روز تک کِنارے کِنارے چلے گئے پھر
کچھہ کچھہ بستي نظر آنے لگي اور دو تین جگہ پر دیکھا کہ کِنارے
پر کئي ایک آدمي پھر رھے ھیں اور ھماري طرف دیکھتے ھیں وے
لوگ سیاہ رنگ اور ننگے تھے میں نے اُن کے پاس جانے کي آرزو کي
پر جوري نے کہا تُم مت جاؤ مت جاؤ اِسي سے میں نہ گیا پر کِنارہ
کے پاس پاس اُن سے باتیں کرتا ھوا چلا جاتا تھا * وے لوگ بھي
باتیں کرتے ھوئے کِنارے کِنارے بہت دُور تک دوڑتے چلے آئے اُن
کے ھاتھہ میں کوئي ھتھیار نہ تھا صِرف ایک کے ھاتھہ میں
ایک لنبي چھڑي تھي * جِس کا نام جوري نے (ایلنس) بتلایا
اور کہا کہ وے اِس سے دُور تک مار سکتے ھیں اِسي سبب میں
دور دور چلتا اور اِشارہ سے بات چیت کرتا تھا * میں نے اُن سے
کھانے کے لیئے اِشارہ کیا تب اُنھوں نے بھي اِشارہ سے جواب دِیا کہ
تُم اپني کشتي ٹھہراؤ ھم تُمہیں کھانے کو دینگے * تب ھم نے پال

گراکر کشتي ٹهہرائي تب اُن میں سے دو شخص دوڑ کر گانوں میں گئے وهاں سے دو ٹکڑے سُوکهے گوشت کے اور جو وهاں پیدا هوتا تها اُس میں کي تهوڑي تهوڑي جنس لیکر آدهے هي گهنٹه میں آپهونچے هم نهیں جانتے تهے کہ وہ کوئي اچّها اناج هے تو بهي اُسکے لینے کي آرزو رکهتے تهے * هم اُن کے خوف سے اُس کے لینے کو نهیں جاتے تهے اور وے همارې دهشت سے همارے پاس نهیں آیا چاهتے تهے اب اُس تُحفه کو کیونکر لیویں * ایسا خیال کرتے کرتے اُنهوں نے کہا کیا کہ اُس تُحفه کو کنارے پر رکهه کر آپ دُور بهاگ گئے تب هم اُسے کشتي پر لے آئے تو وے پهر کنارے پر آئے هم نے اُن کو صرف دُعا دي کیونکه همارے پاس کوئي ایسي چیز نهیں تهي جس کو هم اُس کے بدلے میں دیویں * لیکن اُنهیں خوش کرنے کے لیئے مرضي الٰهي سے ایک کام هم سے بهي بن پڑا که جس وقت هم کنارے پر ٹهہرے هوئے تهے اُسي وقت دیکهتے کیا هیں کہ پہاڑ کي طرف سے دو بڑے خوفناک چوپائے آگے پیچهے دوڑتے چلے آتے هیں * نه جانیں وے نر و ماده تهے اور نه جانیں اُن کي خاصیت ایسي تهي که غُصّه هو برابر آپس میں لڑتے چلتے تهے * پر معلوم هوتا هے که اِس وقت اُن کے باهر نکلنے میں کُچهه سبب تها کیونکه وے دِن میں کبهي باهر نهیں نکلتے * اُن کو دیکهتے هي یهه سب لوگ دهشت ناک هوئے خاص کرکے عورتیں بہت ڈر گئیں * جن لوگوں کے هاتهه میں (لینس) یعنے لنبي چهڑي تهي وے لوگ تو کهڑے رهے باقي سب بهاگ گئے وے دونوں چوپائے سیدهے سمندر کے کنارے چلے آئے اور پاني میں اُتر کلول کرنے لگے اُنهوں نے کسي پر حمله کرنے کا اِراده نه کیا لیکن برابر کلول کرنے لگے * اِس عرصه میں مین نے ایک بندوق بهر رکّهي اور دو جوري نے بهر کر طیار کیں اُن میں سے ایک چوپایه جب همارې کشتي کے

نزدیک آنے لگا تب میں نے اُس کے سر میں ایک گولی ماری تو اُسی دم وہ غوطہ مار گیا اور تھوڑی دور جاکر نکلا پر سانس بند کرنے سے وہ گھبرا گیا تھا جیوں تیوں کر کنارے کو جاتا تھا لیکن گولی کے لگنے اور ناک کان میں پانی کے بھر جانے سے کنارے پر پہونچتے پہونچتے مر گیا * ہماری بندوق دیکھہ اور اُس کی آواز سُن کر اُن لوگوں کو ایسا تعجّب ہوا کہ جس کا بیان نہیں کر سکتا * کتنے تو آواز سُنتے ہی غش میں آ گھوم کر زمین پر گر پڑے اور کتنے گھبرا گئے کتنے کان بند کر حیرت سے دیکھنے لگے جب درندہ ڈوب کر مر گیا تب میں نے اُنہیں نزدیک آنے کو اشارہ کیا * وے میرا اشارہ پا چھٹ کر پانی میں آکر اُس درندہ کو کھوجنے لگے * میں نے لہو آمیز پانی سے معلوم کیا کہ درندہ اسی جگہ میں ہے فوراً ایک رسّی سے باندہ کر اُس کا سرا کافریوں کی طرف پھینک دیا وے کھینچ کر اُسے کنارے لیگئے تو دیکھا کہ ایک خوبصورت چیتا ہے اِسی طرح سے اُس کا مارنا دیکھہ کافری لوگ شاباش شاباش کہنے لگے *

چنانچہ دوسرا چیتا تو بندوق کی روشنی دیکھہ اور اُس کی آواز سُنتے ہی فوراً کنارہ پر لگکر بھاگ گیا بہت دور جانے سے نہیں معلوم ہوتا تھا کہ وہ کون درندہ ہے * پھر دیکھا کہ کافری لوگ اُس کا گوشت کھانے کا ارادہ کرتے ہیں * وے اُسی وقت اُس کو چیر پھاڑ کرنے لگے اگرچہ اُن کے پاس کوئی چھوری نہ تھی تو بھی اُنہوں نے ایک تیز لکڑی سے اُس کا چمڑا جلد نکال لیا جس کو ہم چھوری سے بھی اِتنا جلد نہیں نکال سکتے تھے * جب وے اُس کا گوشت کُچھہ ہم کو دینے لگے تب ہم نے کہا گوشت تو تم کھاؤ اور ہم کو اُس کا چمڑا دے دو اُنہوں نے بڑی خوشی سے دیا اور اپنے یہاں کی بہت سی چیزیں کھانے کی ہم کو دیں * تب ہم نے اپنا گھڑا اونڈھا کر اُن کو پانی لانے کے لیئے اشارہ کیا تو

اُنھوں نے اپنے دوستوں کو پُکارا تو اُن میں سے دو مَرد [illegible] کا گھڑا بھر کر لائیں میں نے جوری کو کہا اور جوری رِکنارِ ہمارے مُلک گھڑے سے اپنے تینوں گھڑے بھر لیئے جیسے وھاں مرد ننگے چھڑیں ھی عورتیں بھی ننگی تھیں * ... رھیگا

میرے پاس قند اناج اور پانی بہُت ھو گیا تھا تب میں اُن کی محبّت چھوڑ آگے کو بڑھا اور اِگیارہ روز تک برابر چلا گیا * کہیں کنارہ پر نہ ٹھہرا پھر دیکھتا کیا ھوں کہ زمین کا ایک نہایت لنبا سرا سمندر کے اندر تک چلا گیا ھے وہ اٹکل سے چھہ کوس دُور تھا اُس وقت سمندر کا پانی ٹھہرا تھا اِس لیئے ھم کنارہ سے دور تھے جب وہ تین کوس رہ گیا تب دیکھا کہ سمندر کے اُس طرف بھی زمین ھے میں نے یقین جانا کہ ھو نہ ھو یہی جزیرہ بڑا ھے اور وہ زمین اِسی کے ٹاپو کی نظر آتی ھے * لیکن جب میں نے اُس طرف جانے کا اِرادہ کیا تو ہوا اُسی وقت تیز ھونے لگی اُس وقت میں نہیں جانتا تھا کہ کیا کروں *

جوُری کے ھاتھہ میں پتوار تھی اور میں اگلی فکر میں غرق ھو کوٹھری میں بیٹھا تھا اِتنے میں جوری نے پُکار کر کہا اے صاحب صاحب پال لگائے ھوئے ایک جہاز چلا آتا ھے اُس نے جانا کہ یہہ جہاز مُسلمانوں نے ھمارے پکڑنے کے لیئے بھیجا ھے اِسی سبب سے ڈر کر چلّایا * لیکن میں نے خیال کیا کہ اِتنی دور پر وے لوگ ھمارے پکڑنے کے لیئے جہاز نہیں بھیج سکتے ھیں * اُسی دم میں نے کوٹھری سے باھر نکل کر دیکھا کہ وہ پُرتگیزوں کا جہاز ھے جو کافری لوگوں کے لینے کے لیئے گنی مُلک کو جاتا ھے میں نے دیکھ کہ یہہ جہاز اُوپر ھی اُوپر جایگا اور کنارے نہ آویگا * تب میں نے مقدور بھر اُس کی طرف جانے کی کوشش کی کہ جاکر اُن سے گُفتگو کروں * لیکن معلوم کیا کہ سب پال لگانے سے بھی میں اُن کے پاس نہیں پہونچ سکتا کیونکہ وہ بہُت دور نکل گیا

نزدیک آنے لگے سب پال چڑھا کر چلا آخر کو جب نہیں پہونچ
سکا ہوا تو اُنہوں نے دوربین سے دیکھہ کر جانا کہ یہہ
تو اُسی یورپ مُلک کا کوئی جہاز مارا گیا ہے اُسی کی ہے
بند کرنے کا خیال کر اُنہوں نے اپنے جہاز کے کئی ایک پال اُتار ڈالے اور
گولے چھوڑنے واسطے ٹھہر گئے تب تو مُجھے تسلّی ہوئی اور اپنی مُصیبت
اُنھیں آگاہ کرنے کے لیئے میں نے جھنڈا چڑھا دیا اور بندوق چھوڑی
بندوق کی آواز تو اُنہوں نے نہ سُنی مگر دھواں اُٹھتا دیکھا اِن
دونوں نشانوں کو دیکھہ اُنہوں نے اِشارہ کیا کہ ہم نے تمہاری
تکلیف کا نشان سمجھا ہے یہہ دیکھکر میری ہمّت بڑھی اور میں
تین گھنٹہ میں اُن کے نزدیک جا پہونچا *

جب نزدیک پہونچا تو اُنہوں نے مُجھہ سے پوچھا کہ تم پرتگیز
فرانسیس یا انگریزان میں سے کون ہو پر میں کُچھہ نہ سمجھا کہ
اُنہوں نے کیا کہا * آخر کو اُن کے جہاز پر اسکاچہہ مُلک کا ایک
ملاح تھا اُس نے جب مُجھہ سے پوچھا کہ تم کون ہو تب میں نے
جواب دیا کہ میں انگریز مُلک کے جہاز کا مالک ہوں اور شالہ
نام بندر میں مُسلمانوں کے ہاتھہ میں پڑکر اُن کا غُلام بنا تھا سو
بھاگ کر آیا ہوں یہہ سُن اُس نے مُجھہ سے کہا کہ جہاز پر چڑھ آؤ
اور میرا سب اسباب بھی اُس پر رکھوا دیا * ایسی ایسی
مُصیبت اور حیرانی کو سہکر میں غلامی سے چھوٹا جب جہاز
پر گیا اُس وقت کی خوشی کا بیان نہیں کر سکتا * اِس طرح جب
اُنہوں نے میری حفاظت و حمایت کی تو اُس کے بدلے میں جو
کُچھہ میرے پاس تھا سو سب میں نے جہاز کے مالک کو دیدیا پر
اُس نے کہا میں تمہاری کوئی چیز نہ لُونگا جب برازیل میں پہونچے
تب اُس نے میری سب چیزیں واپس کر دیں اور کہا کہ سنو جیسی
تُمہاری خرابی ہوئی ہے شاید ایسی میری بھی ہووے تو خدا
میری بھی اِسی طرح سے مدد کریگا میں نے تمہاری جان نہیں
بچائی بلکہ اپنی جان بچائی ہی * کیا جانیں کسی وقت میری

بھي ايسي ھي مُصيبت ميں پڑوں * اور سُنو مين تُمہارے مُلک سے اِتني دور برازيل تک لے آيا اگر اب مين تمہاري سب چيزيں لے لوں تو جو جان بچانے کا ثمرا مجھے ھوا ھے وہ سب جاتا رھيگا اِس سے چيز لينا نہيں بلکہ جان لينا ھي * کيونکہ جب مين تم سے سب چيزيں ليلونگا تو پھر تم کِس چيز سے اپنے تئيں پالوگے اِس واسطے سب چيزيں تم اپنے پاس رکّھو اور اِس کو بيچ کر روپيہ لو کہ جِس سے تم اپنے مُلک تک بآرام پہونچ جاو * پھر کہنے لگا کہ مين تمہيں اپنے جہاز پر مُفت ميں لے چلونگا تم کِسي بات کي فِکر مت کرو *

چوتھا باب *

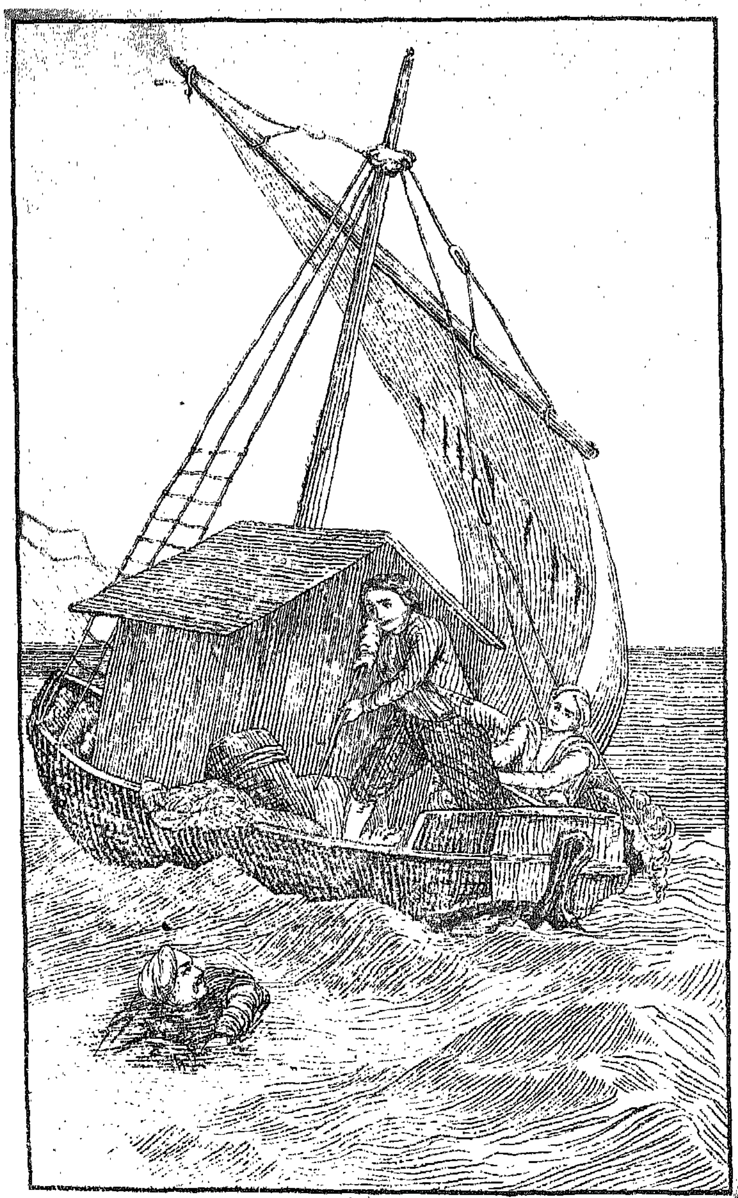
علاوہ اِس کے جہاز کے مالک نے مُجھ پر اپني سخاوت اور مِہرباني ظاھر کر ملاحوں کو حکم دِيا کہ خبردار اِس کي کوئي چيز مت چھونا اور ميري تمام چيزيں ايک کاغذ پر لِکھ ليں يہاں تک کہ مِٹّي کے تين گھڑے بھي لِکھ ليئے تھے * ميري کِشتي بہُت عُمدہ تھي اُسے ديکھ کر اُس نے کہا کہ مين اِس کِشتي کو جہاز کے ليئے خريدا چاھتا ھوں تم اُس کا کيا لوگے * مين نے جواب دِيا کہ آپ نے ھر صورت سے ميرے اُوپر مِہرباني کئي ھے مين اِس کي قيمت آپکے سامنے کيا کہوں جو آپ کي مرضي ھو سو ديجيئے * اُس نے کہا کہ مين تمکو تمسّک لِکھ دِيتا ھوں کہ جب برازيل ميں پہونچونگا تب مين تم کو اس کا روپيہ دونگا اور اگر وھاں کوئي اِس کي زِيادہ قيمت لگاويگا تو مين زِيادہ ديکر لے لونگا * اور جوري کے ساٹھ روپيہ ديتے تھے پر مين نے نہ ليئے * کيونکہ اُس نے کمال تابعداري سے ميري خِدمت اور مُصيبت کے وقت ميري مدد کي تھي اُس کو بيچ کر غُلام بنانے کو ميرا اِرادہ نہيں تھا کہ وہ غُلام ھوکر مالک جہاز يا اور کِسي کے پاس رھے * مگر جب

یہہ بات میں نے کپتان سے کہی تو اُس نے کہا ٹھیک کہتے ھو لیکن اگر جوری عیسائی مذھب کو قبول کرے تو میں اُس کو بعد دس برس کے چھوڑ دونگا تب جوری اس بات پر راضی ھوا تو میں نے اُسے مالک جہاز کو دے دیا *

جہاز کے نہایت جلد چلنے سے ہم بائیس یا چالیس روز کے بعد سانڈس نام ایک کھاڑی پر پہونچے اِس تدبیر سے میں نے اگلی مُصیبت سے نجات پائی تب خیال کرنے لگا کہ اب کی دفعہ بھی جان حلاکت سے بچی پر اب کیا کرنا مُناسب ھے *

جہاز کے کپتان نے جو مُجھہ پر مہربانی ظاھر کی اُس کی یادگاری میں اپنی زندگی بھر کبھی نہ بھولونگا * مُجھے اپنے جہاز پر لے آیا لیکن اُس کا کُچھہ کرایہ نہ لیا * باوجود اِس کے چالیس روپیہ تو مُجھے چیتے کے چمڑے کے دیئے اور شیر کے چمڑے کے اسّی روپیہ دیئے اور جو کُچھہ میری چیز کشتی پر تھیں وے سب مُجھہ کو واپس کر دیں * اور کہا کہ ان میں سے جو کُچھہ بیچا چاھو اُسے میں خرید لونگا * اِسی طرح سے میں نے شراب کی بوتلیں موم بتّی اور بچا ھوا موم وغیرہ سب اُس کے ھاتھہ بیچ دیا یہہ سب میلاکر مُجھے آٹھہ سو روپئے میلے میں اُنہیں لیکر برازیل میں گیا *

یہاں میں کتنے روز تک ایک دیندار شخص کے گھر میں رھا اُس کے یہاں چینی کا کارخانہ تھا * وھاں چند روز رھکر میں نے چینی بنانا سیکھا جب دیکھا کہ اِس میں اِس کو بڑا فائدہ ھوتا ھی اِس سے میرے دل میں بھی آیا کہ جو یہاں کا حاکم مُجھے کُچھہ عرصہ تک رھنے دیوے تو میں بھی چینی کا کاروبار کروں اور جو مال میں لنڈن میں رکھہ آیا ھوں اُس کو بھی منگاؤں اور حاکم کا اِجازت نامہ پاکر اپنے ساتھی کے وسیلہ کُچھہ زمین خریدوں اور اِنگلینڈ سے جو مال آویگا اُس کے مُوافق کھیتی کرا اپنا کارخانہ چلاؤں *



متعلقه صحيفه ۲۸

لِسبُن شہر کا پیدا ایک پُرتگیز بہ نام وہاں میرا ہمسایہ تھا پر اُس کے ماں باپ انگریز تھے میري اور اُس کي برابر صُحبت هوتي تهي میں نے اُس کو همسایہ اِس لیئے کہا کہ میري زمین سے لگي هوئي اُس کي بهي زمین تهي اور هم دونوں ایک هي پیشہ کرتے تھے اِس سے صِرف کھانے کا کار چلا جاتا تہا * میں نے اُس زمین میں دو برس تک سِوا اناج کے اور کُچھ نہ بویا جب زمین درست هو گئي تب تیسرے برس میں نے اُس میں تمباکو بویا اُس کے بعد پھر زمین کے حصّہ طیار کرکے چوتھے برس اُس میں اُوکھ بوئي تو مُجھ کو نوکر رکھنے کي ضرورت هوئي اُس وقت مُجھے جوري یاد آیا تو میں پچھتانے لگا کہ میں نے جوري کو بیفائدہ رُخصت کر دیا اگر اس وقت هوتا تو بڑا کام نکلتا *

افسوس هے کہ میں نے کبھي سمجھہ کر کام نہ کیا یہہ بیوقوفي کي اِس میں کیا شک هے * اگرچہ اِس کام میں میرا دِل نهیں لگتا تھا پر کیا کروں بغیر اِس کے اور کِسي طرح سے میرا گُذر نهیں تھا جِس کام میں میري مرضي تهي اور جِس کے لیئے میں نے اپنے باپ کا حُکم نہ مانا اُس کے برخلاف مُجھ کو یہہ کام کرنا پڑا * جِس درمیاني حالت کي باتیں میرے باپ نے مُجھ سے کہي تهیں اُسي وقت کا اب شروع هونے لگا * اگر میں باپ کے بموجب حُکم پہلے اِس وقت کے لیئے گھر هي میں دِل لگاتا تو اِتني تکلیف کیوں سہتا اور بیفکري سے اپنے مُلک میں قائم رهتا *

اگر میں اِنگلینڈ میں ایسا کرتا تو ۲۵۰۰ کوس دور جہاں جنگلي لوگوں کے ساتھہ رهنا پڑتا هے اور جہاں رِشتہ‌دار اور دوستوں کے گھر کي کُچھہ خبر نهیں مِلتي ایسي جگہ میں کیوں آتا *

اِس طور سے میں اپني بُري حالت کو یاد کر بحرِرنج میں ڈوب گیا کیونکہ سِوا اِس همسایہ کے اور کوئي ایسا شخص نهیں تھا جِس سے میں گُفتگُو کروں * اپنے هي هاتھہ سے سب کام کرنا

پڑتا تھا * جس طرح سے کوئی کسی کو ایسے جنگل میں چھوڑ آتا ہے کہ جہاں اِنسان سکونت نہیں کرتے اور جہاں اُس کو کوئی مددگار نہیں مِلتا وہی میری حالت تھی * جس وقت اِنسان اپنی حال کی مُصیبت کو اپنے گُذشتہ آرام سے مِلاتا ہے تب اُس کو کیسا غم اور پچھتاوا ہوتا ہے کہ افسوس میں نے کیا کیا خُدا کا بندوبست سچّا ہے (کہ آدھی چھوڑ ایک کو دوڑے آدھی کھووے ایک نہ پاوے) اگر میں اپنی اگلی ہی حالت میں رہتا تو تھوڑے وقت میں صبر کرکے دولتمند ہو جاتا لیکن اُس کے چھوڑنے سے مُجھے ایسے جنگلی لوگوں کے ساتھہ رہنا پڑا اِس سے میں یقین جانتا ہوں کہ خدا تعالی نے میری بیصبری کے لیئے مُجھے یہہ سزا دئی ہے *

جس جہاز پر میں برازیل مُلک میں پہونچا تھا وہ وہاں تین مہینہ تک اپنا کام انجام کرنے کے لیئے ٹھہرا ہوا تھا * اِنہیں تین مہینوں کے درمیان میں نے اپنی کھیتی کا بالکل بندوبست کر لیا جس وقت وہ لندن جانے کو تھا اُس وقت میں نے اُس مہربان جہاز کے کپتان سے کہا * کہ میرے پاس کُچھہ نقد تھا سو میں لندن میں رکھہ آیا ہوں وہ کیونکر یہاں آوے * اُس نے مہربانی کرکے مُجھے صلاح دی کہ جس کے پاس تمہارا روپیہ رکّھا ہے اُس کے نام کا ایک خط مُجھے لکھہ دو اور میرے نام کا ایک مُختار نامہ لکھو تو میں وہاں جاکر تمہارے روپیہ اُس سے لے لسبن شہر میں جس کو تم مُعتبر جانو اُس کو بھیجدوں یا جن چیزوں سے اِس جگہ میں تم کو مُنفعت ہووے وے سب چیزیں خرید کر جب میں خُدا کے فضل سے یہاں آوں تو ساتھہ لیتا آونگا * لیکن اِنسان کا جتنا کاروبار ہے وہ سب بیثبات ہے اور اِس میں ہر طرح کے خطرے ہیں اِس سے اب تم ایک کام کرو کہ تمہارے جو دو ہزار روپئے لندن میں ہیں اُن میں سے ایک ہزار روپیہ مدگاو اور جب وہ سلامت اور بغیر نقصان کے آجاویں تب دوسری دفعہ

پھر دوسرے هزار روپیه منگا لینا شائد وے نه آویں تو بھي تمھارا ایک هزار روپیه تو تمھاري گذران کے واسطے طیار رهیگا *

میں جو دو هزار روپیه پہلے جہاز کے ناخدا کي بیبي کے پاس لنڈن شہر میں رکھه آیا تھا اُسي عورت کے نام ایک خط اور اِس ناخدا کے نام کا ایک مختار نامه لکھه دیا * اُس خط میں جو جو آفتیں اور مصیبتیں مجھه پر پڑي تھیں وہ اور اپنے غلام هونے اور پھر اُس سے مخلصي پانے کا احوال اور اِس پرتگیز کے جہاز پر سوار هوکر اپني جان بچنے کا سب حال اور ناخدا کي مہرباني کا خلاصه اور گذري هوئي حالت لکھه کر پھر لکھا که دو هزار روپیه جو میں تم کو سپرد کر آیا تھا وہ اِس پرتگیز جہاز کے ناخدا کو دینا میرے پاس پہونچ جایگا * میرا خط لیکر یہه لسبن کو گیا اور وهاں سے اُس نے ایک انگریز تجّار کے هاتهه میرا بالکل بیان لکھه کر اُس خط کے ساتھه بھیج دیا * اِس سوداگر نے لنڈن میں جا ایک دوسرے سوداگر سے اُن دستاویزوں کو اُس کپتان کي بیبي کے پاس بھیج دیئے * وہ پڑھه کر رونے لگي اور فوراً میرے روپیه اُس کو دیدیئے اور پرتگیز کپتان نے جو مجھه پر مہرباني کي تھي اُس کے لیئے اُس عورت نے ایک اچھا اِنعام بھیج دیا *

اُس انگریزي مہاجن نے پرتگیز جہاز کے ناخدا کے بموجب حکم اُس بیبي سے صرف ایک هزار روپیه لیکر فائدہمند چیزیں خرید کر اُسي کو بھیج دیں اور وہ ناخدا بالکل چیزیں جہاز پر رکھه کر آتے وقت برازیل کو لے آیا * اِس کے سوا جو جو چیزیں میرے چینيي کے کارخانه کے لیئے ضرور تھیں یعنے لوھے کي کل وغیرہ وہ سب بغیر میرے کہنے کے لے آیا کیونکه میں نے پہلے هي پہل یہه سب کام شروع کیا تھا اِسي سے میں نهیں جانتا تھا که کون کون چیزوں کي ضرورت پڑیگي * لیکن جو جو چیزیں یہه ناخدا لے آیا تھا وے سب کام کي تھیں * اِن چیزوں کے ملنے سے میں نہایت خوش هوا

اور جانا کہ میں اب کی دفعہ ضرور دولتمند ہو جاؤنگا * اور اُس عورت نے جو ناخُدا کے لیئے پچاس روپیہ اِنعام بھیج دیئے تھے اُن روپیوں کو اُسنے آپ نہ لیئے پر چھہ برس کی خدمت کے اِقرار پر ایک نوکر میرے لیئے لے آیا اور اُس کو مجھے سپرد کر دیا * اِن سب مہربانیوں کے واسطے میں اُنہیں کُچھہ نظر کرنے چاہتا تھا وہ بھی نہ لیا بہت مِنّت کرنے سے تھوڑا سا تمباکو لینا منظور کیا *

جو جو انگریزی چیزیں میرے لیئے بھیجیں تھیں وے برازیل میں نہیں مِلتی تھیں اِس سبب میری لاگت سے مجھہ کو چوگنا نفع ہوا اِسی سے میری زراعتکاری کے کار میں ترقّی ہوئی اور میں نے اِس نوکر کے سوا ایک کافری اور ایک انگریزی دو نوکر اور بھی خرید لیئے *

لیکن بہُت دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جِس کو نہایت فائدہ ہوتا ہے اُس کا دیوالہ بھی نِکلتا ہے * خلاصہ یہہ کہ دوسرے سال کی کھیتی میں مُجھے بڑا نفع ہوا * کِتنا تمباکو تو میں نے اپنے ایک کام کے لیئے ہمسایہ کے ہاتھہ بیچ ڈالا تو بھی پچاس بورے تمباکو کے بچ رہے تھے ایک ایک بورے میں پچاس پچاس سیر تمباکو تھا میں نے یہہ پچاس گٹّھے طیار کرکے رکھہ چھوڑے کہ جب لِسبن سے بہر آویگی تب اُسکے ہاتھہ بیچ دونگا * جب تجارت سے میری دولت بڑھی تب مُجھے ہر طرح کی باتیں سوجھنے لگیں * جو شخص اپنی طاقت سے زیادہ ہر طرح کے کام کرتا ہے وہ نیست و نابود ہو جاتا ہے *

اگر میں اپنی اگلی حالت میں قناعت کرکے کام کیئے جاتا تو میرے باپ نے جو درمیانی حالت کے آرام کا بیان کیا تھا وہ مُجھے بلاشک ہوتا * پر میرا ایسا نصیبہ کہاں تھا * میں نے اپنی مرضی کے مُوافق چلنے سے آپ تکلیف اُٹھائی * خُدا نے مُجھے صرف دنیاداری کاموں میں مشغول دیکھکر ہر اقسام کے خیالات

میرے دل میں پیدا کیئے * میں یقین جانتا ہوں کہ جو کام کرنا مجھے فرض تھا اگر میں اسی میں قناعت کرکے مشغول رہتا اور طرح طرح کی باتوں میں نہ پڑتا تو میری بہتری ہوتی * لیکن میں اس کے برخلاف غیر ملکوں کے سفر کرنے میں مشغول ہوا اسی سبب مجھے اتنی مصیبت سہنی پڑی * خلاصہ یہہ ہے کہ فرصت کے وقت جب مجھے اپنے باپ کی باتوں کا خیال ہوتا تھا تو میں اپنے تئیں لعنت کرتا تھا *

میں پھر بھی اسی طرح سے ایک وقت اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا * برازیل شہر میں اس نئے کام اور قسمتوری کے سبب سے دولت زیادہ ہوئی * اگر میں اسی طور سے اپنا کام کیئے جاتا تو درجہ بدرجہ دولتمند ہو جاتا لیکن میں نے اس کام میں قناعت نہ کر جلدی نادیدہ چیزوں کی امید پر یقین کر میں پھر بڑی مصیبت کے سمندر میں گرا * سچ ہے جو اپنی طاقت سے باہر کام کرتا ہے اس کا اس دنیا میں قیام ہونا دشوار ہے *

جس طرح سے میں پھر دوبارہ رنج میں پھنسا اس کا بیان کرتا ہوں * میں چار برس تک برازیل میں رہا اور اوپر بیان کی ہوئی کشتکاری سے مجھے بڑا فائدہ ہوا * میں نے اس ملک کی زبان بھی سیکھہ لی اور یہاں کے سب مہاجنوں کی کوٹھیوں میں جانے آنے اور ان سے گفتگو کرنے لگا * ایک روز سینٹ سال ویڈر بندر کے مہاجن کے ساتھہ گفتگو ہونے لگی تب میں نے جو سفر کیئے تھے اور جو جو ملک دیکھے یا سنے تھے ان سبھوں کا بیان کیا * خاص کرکے گنی ملک کے کافری لوگوں کی تجارت جس میں لڑکوں کے کھلونے چاقو چھوری کلہاڑی گلاس وغیرہ چھوٹی چھوٹی چیزیں کافریوں کو دیکر ان سے گنی شہر کا سونا ملا ہوا خاک اور ناج اور ہاتھی دانت وغیرہ اچھی اچھی چیزیں لی تھیں وہ سب

میں نے اُس سے کہا اور جس طرح سے پہلے اوپر بیان کیئے غلام کے ساتھ مسلمانوں کی غلامی سے چھوٹکر آیا وہ بھی کہا اور اپنی اگلی حالت کو بھی اُس سے کہہ سنایا *

اُس نے میری سب باتیں سُنیں خاص کر کے کافری لوگوں کے خرید فروخت کی بات دل لگاکر سُنی کیونکہ اُس وقت کافری غلاموں کی بکری کا رواج صرف اِسپینیوں اور پرتگیزوں کے جہاز کے وسیلہ اِنہیں دو مُلکوں کے بادشاہوں سے تھا اور مُلکوں سے یہہ رسم نہیں تھا اِس سبب غُلام بہت مہنگے ملتے تھے *

پھر ایک روز کئی ایک مہاجن اور کوٹھی کے صاحب لوگ بیٹھے تھے وہاں اِس کی گُفتگو ہوئی تو میں نے گذرا حال اُن کے سامنے بھی کہہ سنایا * صبح ہوتے ہی اُن میں کے تین شخص میرے پاس آکر کہنے لگے کہ کل جو آپ نے بات کہی تھی اُس کے باب میں ہمنے بہت غور کیا ہی اور آج ہم تمہارے پاس ایک بات کہنے آئے ہیں پر اس بات کو آپ کسی سے مت کہیئے * پھر یہہ کہنے لگے کہ گنی مُلک جانے کے لیئے ہم ایک جہاز طیار کریں جیسے تمہارے پاس کھیت ہیں ویسے ہی ہمارے پاس بھی ہیں لیکن غُلام بغیر ہمارا کام نہیں چلتا اور غلاموں کے خرید فروخت کا کار نہیں کر سکتے کیونکہ یہاں آکر اُن کو ظاہرا نہیں بیچ سکتے ہیں * اس بات میں ہماری صلاح یہہ ہے کہ ایک دفعہ وہاں کی سفر کر پوشیدگی سے غُلام خرید لاویں پھر اُن غُلاموں کو آپس میں اپنے ہی کام کے لیئے تقسیم کر لیویں اِس لیئے ہم آپ سے پوچھتے ہیں کہ آپ وہاں جاوینگے یا نہیں اگر آپ جاؤ تو آپ کا کُچھہ خرچ نہ ہوگا سب خرچ ہم دینگے اور غُلام بھی جتنے آپ کے حصّہ میں آوینگے اُن کی لاگت بھی ہم آپ سے نہ لیوینگے *

یہہ صلاح اُس کے لیئے بہتر تھی جس کو اپنا کام آپ ہی نہ دیکھنا پڑتا ہو (گُماشتوں یا نوکروں کے وسیلہ کام ہوتا ہو) چنانچہ

مُجھے اپنا کھیت و کارخانہ سب آپھي کو دیکھنا پڑتا تھا * اگر میں
آگے کے مُوافق تین چار برس تک کام کیئے جاتا اور اپنا باقي ھزار
روپیہ بھي اِنگلینڈ سے مدگوا لیتا تو آھستہ آھستہ میرے پاس تیس
چالیس ھزار روپیئے ھو جاتے ایسي اچھّي حالت کو ترک کر جو
مین ایک دوسرے شہر میں گیا اِسي سے نادان کہلایا * افسوس
یہہ میري کمبختي کا پھل ھے کہ مین نے (اپنے ھي ھاتھہ سے اپنے
پیر میں کُلہاڑي ماري) یعنے اپني مرضي سے اپني بربادي کي *
جس طور سے مین نے باپ کے حُکم کو حقیر سمجھہ کر اِتني
تکلیف اُٹھائي اُسي طرح سے مین نے اِن مہاجنوں کي بات
سُنکر دِل میں کُچھہ خیال نہ کیا اور اُن سے کہنے لگا کہ مین وھاں
جاونگا * لیکن اگر تُم میرے پیچھے میرے کھیت وغیرہ سب چیزوں
کي خبرداري رکھو اور شائد مرضي اِلٰھي سے مین یہاں نہ آسکوں تو
اُس وقت میرا جو کُچھہ مال اور اسباب ھے وہ سب میرے
مرنے پر جس طرح سے مین کہہ جاوں اُسي طرح سے ٹھکانے
لگا دو تب مین جا سکتا ھوں * اُنھوں نے یہہ بات قبول کي اور
مُجھے اِقرار نامہ لِکھہ دِیا تب مین نے یہہ وصیت نامہ لِکھا کہ
اگر مین نہ آسکوں تو میرے کھیت وغیرہ اور سب چیزیں اُس
پُرتگیزي جہاز کے کپتان کو جس نے میري جان بچائي تھي
دیدیویں اور وہ اِس کے مُنفعت میں سے آدھا آپ لیوے اور آدھا
اِنگلینڈ کو بھیج دیوے *

خُلاصہ یہہ ھے کہ اگر مین اپني کھیتي وغیرہ کا کام کیئے جاتا اور
اس کے فائدہ سے آدھا خرچ کر دیتا تو بھي میرا کُچھہ نُقصان نہ
ھوتا * اگرچہ مین نے دِل میں خیال بھي کیا کہ اِس کے چھوڑ
دینے سے مُجھے دُکھہ ھوگا کیونکہ مین ایسي فائدہمند چیز کو ایک
مُصیبت پیدا کرنیوالي چیز کے لیئے ترک کرتا ھوں اِس میں بھي
سمندر کي سفر کے لیئے جس میں مین نے ھمیشہ دُکھہ پایا

مناسب نہیں ہے اگر میں اِس کار میں مشغول رہتا تو کبھی اِس کام کو چھوڑ کر سمندر پر نہ جاتا پر کم نصیبی سے اس فکر کو چھوڑ صرف نادیدہ فائدہ پر بھروسا کیا دل میں کہتا تھا کہ تم جاتے تو ہو پر ضرور مُصیبت کے حصّہدار ہوگے *

ہرچند میں نے اپنے اوّل اِرادہ کے مُوافق کام نہ کیا لیکن دوسروں کی صلاح کے مُوافق کیا * جہاز لادنے کے واسطے سب چیزیں طیار کی گئیں اور جہاز لدکر طیار ہوا اور اُس سفر کے ساتھیوں سے لکھنا پڑھنا ہو گیا تب سمّت ۱۶۵۹ میں سپتمبر مہینے کی پہلی تاریخ کے دن ایک بد ساعت میں جہاز پر پھر سوار ہوا * آٹھہ برس کے بعد پھروہی بُرے دن آئے جس میں میں اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بہتری کی اُمید پر ہل شہر سے جہاز پر سوار ہوا تھا *

اِس جہاز میں ساڑھے تین ہزار من بوجھا چھہ توپ اور چودہ نوکر تھے علاوہ اِس کے جہاز کا کپتان اُس کا لڑکا اور میں تھا * کوئی وزنی چیز اِس میں نہیں تھی لیکن جو جو چیز کافریوں کی سوداگری کے واسطے لی تھی وہی تھیں جیسا کہ سیپی چھوٹی چھوٹی آرسی گلاس سکھہ قینچی چاقو چھورے اور کداری وغیرہ چھوٹی چھوٹی چیزیں تھیں *

اُس روز جہاز پر سوار ہو پال لگا کر آفریقہ کو جانے کا اِرادہ کر کنارے کنارے ہو اُتّر کی طرف چلے تو دس یا بارہ عرض پر جو اُن دنوں میں آفریقہ مُلک جانے کا شُمار تھا پہونچے اُس وقت موسم بہت اچھّا تھا لیکن کنارے پر ٹھہرنے سے گرمی معلوم ہوتی تھی * سینٹ آگسٹین نام ٹاپو تک تو اسی کنارہ سے گئے وہاں سے اپنا کنارہ چھوڑ بڑے سمندر میں داخل ہوئے تو پھر ہمکو زمین کا دیکھنا بہت مُشکل ہو گیا * پھر فرنانڈیڈنورہا نام جزیرہ کو پورب رُخ چھوڑ ہم اُتّر پورب کی طرف چلے * اور بارہ

روز میں چار سو کوس نکل گئے اِتفاقاً ایک خوفناک آندھی اُٹھی جِس نے ہمارے دِلوں کو خوشک کر دِیا * یہہ طوفان پیشتر دکّھن پورب سے اُٹھا پِھر اُتّر پچّھم ہو اُتّر پُورب تک پھیل گیا اُس وقت ہماری طاقت کُچھہ کام میں نہ آئی * کہ جہاں ہماری تقدیر اور طوفان لیجاوے وھاں چلے جاویں چنانچہ اِن بارہ دِنوں میں کوئی روز ایسا نہ گُذرا کہ جِس میں ہمکو ڈوب جانے کا خوف نہ ہوا ہو اور ہمیں یہہ اُمید نہ تھی کہ ہم اِس طوفان سے بچینگے *

اِس مُشکلات میں اور ایک مُشکل پڑی کہ جہاز کا ایک مانجھی بیماری سے دُکھہ پاکر مر گیا * ایک آدمی اور کپتان کے لڑکے نے اُسے پھینک دِیا بارھویں دِن ہوا کُچھہ کُچھہ کم ہوئی تب کپتان نے قُطب نما سے دیکھا کہ ہم اُتّر کے ۱۱ عرض اور سینت آگسٹینو سے ۲۲ طول پچّھم یعنے برازیل کے اُتّر اور نوکو ندی کے مُہانہ پر تھے اُس وقت اُس نے مجھے بُلاکر پوچھا کہ کہو اب کیا کرنا چاھیئے؟ اُس کی مرضی تھی کہ برازیل کو پِھر چلیں پر میں نے نہ مانا تب اُس نے امریکا مُلک کے کِنارے کا نقشہ دیکھکر جانا کہ سِوا کاریبین ٹاپو کے اور کہیں آدمیوں کے رہنے کی جگہہ نہیں ہے * اِس لیئے باربیڈوز ٹاپو کے جانے کا اِرادہ کر اُتّر پچّھم کی طرف چلے * پندرہ روز میں وھاں پہونچے ہماری خواھش آفریقہ جانیکی تھی لیکن آپ آرام لینے اور جہاز کی مرمّت کرنے بغیر نہیں جا سکتے تھے *

ہم لوگوں نے تصور کیا کہ کُچھہ اُتّر پچّھم اور بڑھیں تو کِسی انگریزی جزیرہ کے مِلجانے سے ہم کو مدد مِلیگی پر ہماری مُراد بر نہ آئی کیونکہ تیس چالیس کوس پہونچے ہونگے کہ پِھر آندھی چلنے لگی * اُس کے چلنے سے ہمارا جہاز بڑی تیزی سے پچّھم کی طرف بہا تب تو ہماری زندگی کی اُمید جاتی رہی * اگرچہ جہاز بچ

بھي جاوے تو بھي ہم زندہ نہ بچینگے کیونکہ اِدھر جنگلي آدمیوں کي بستي ھے وھاں جانے سے وے ھمیں دیکھتے ھي کھا جاوینگے اب ھم کسي تدبیر سے اپنے مُلک کو زندہ نہیں جا سکتے *

اِس طرح سے بہتے بہتے ایک روز صبح کے وقت ایک ملاح نے شور کرکے کہا کہ زمین زمین یہہ سنتے ھي ھم اندر سے دوڑ کر باھر دیکھنے کو آئے کہ ھم کس جگہ پر پہونچے ھیں اِتنے میں جہاز بالو پر چڑہ ٹھوکر کھاکر گرا * اِس دھکّے سے خوفناک ھو یقین جانا کہ ھم سب ھلاک ھوئے اُس وقت اندر جا خُدا کو یاد کرتے تھے کہ اے خُدا ھمیں بچائیو *

اِس وقت کي حالت کا بیان کرنا دُشوار ھے کیونکہ جو ھم پر گُذرا سو ھمیں جانتے ھیں یا جس پر ایسي مُصیبت پڑ رھي جان سکتا ھے کہا ھے کہ (جاتن لاگي سوی تن جانے دوسرا کیا جانے رے بھائي) * اُس وقت ھمیں کُچھہ معلوم نہیں تھا کہ یہہ کسي زمین کا ٹکڑا ھي یا جزیرہ ھے یا بستي یا اُجاڑ جگہ ھے * اُس وقت آندھي کُچھہ دھیمي ھوئي تو بھي تیز تھي * ھم نے معلوم کیا کہ جہاز کے ٹُکڑے ٹُکڑے ھو جاوینگے اگر اللهتعالی رحم کرکے سامنے کي ھوا چلاوے تو بچیں نہیں تو ضرور مرینگے * ھم صرف خُدا کو یاد کرکے دُعا مانگتے تھے * اور اِس دُنیا کي اُمید چھوڑ اُس دُنیا کا دم بھرتے تھے * اِتني اُمید تھي کہ جہاز نہیں ٹوٹ گیا تھا اور کپتان بولا کہ بھائیو ھوا کُچھہ کُچھہ دھیمي ھوئي ھے اگرچہ ھوا کُچھہ کُچھہ دھیمي ھوئي تھي تو بھي اُسکے زور سے جہاز زمین میں ایسا گڑ گیا تھا کہ اُس کا نکلنا مُشکل تھا اُس وقت ھم لوگ بڑي بھاري مُصیبت میں پڑے تھے اور اپني اپني جان بچانے کي تدبیر کرتے تھے کہ کسي طرح سے ھماري جان کي حفاظت ھو * چنانچہ ھمارے پاس ایک کشتي تھي جو جہاز کے پیچھے بندھي تھي وہ بھي ھوا کے زور سے جہاز سے

ٹکر کھا ٹوٹ کر ڈوب گئي تھي * اور ایک کشتي جو جہاز کے اندر تھي پر نہیں جانتے تھے کہ اس کو کس تدبیر سے سمندر میں ڈالیں * کیونکہ اس وقت اتني فرصت کہاں تھي ہم کو جہاز کے ٹوٹنے کا شک ہوا کہ اتنے میں کسي نے کہا کہ جہاز ٹوٹا *

اس وقت جہاز کے کپتان اور سبھوں نے ملکر اس کشتي کو جیوں تیوں کر سمندر میں ڈالا اور ہم اگیارہ شخص اس پر اتر گئے اس وقت ہوا تو کچھہ دھیمي تھي لیکن سمندر کي موجیں ایسي اونچي اونچي اٹھہ رہي تھیں جس کو سمندري آفت کہنا مناسب ہے *

اس وقت ہم بڑي مصیبت میں تھے سمندر میں ایسي ایسي بلند موجیں اٹھتي تھیں کہ کشتي کا پتا نہیں لگتا تھا یہي ہوتا تھا کہ اب ڈوبي اب ڈوبي اور جان بچانے کي کوئي تدبیر نظر نہیں آتي تھي * ناؤ میں پال بھي نہیں تھا اور اگر ہوتا تو بھي ہم اس وقت کیا کر سکتے تھے صرف ڈانڈ کھیوکر زمین کي طرف جانے کي مراد تھي * لیکن بڑا خوف یہہ تھا کہ کشتي بچي تو بھي کنارے لگنے کے وقت سمندر کے زور سے ٹھوکر کھا کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگي (نہ سمندر میں جاسکتے تھے اور نہ کنارے اس واسطے ہم لوگوں نے اپني جانوں کو خدا کے ہاتھہ میں سپرد کیا کہ وہ جو چاہے سو کرے * ہوا کے زور سے ہماري کشتي کنارہ کو چلي اور ہم بھي اسي طرف کو ڈانڈ کھیوتے تھے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں سے اپني بربادي کے لئے کوشش کر رہے تھے *

اس وقت ہم نہیں جانتے تھے کہ کنارہ پتھریلا ہے یا بالوا وہاں سخت زمین ہے یا نرم اور پاني گہرا ہے یا تھوڑا * یہي خواہش ہوتي تھي کہ کسي ندي کا مہانہ مل جاوے اور اس اندھر سے بچکر اس کے کنارے پر آرام لیں * لیکن ایسا نصیبا

کہاں جو اُس وقت کوئیؑ ٹھہانہ یا نالہ مِلے * جیوں جیوں کِنارہ نزدیک آتا تھا تیوں تیوں سمندر بھی خوفناک نظر آتا تھا سبب یہہ تھا کہ وہاں کِشتی کے ٹوٹ جانے کا خطرہ تھا *

اِس طرح سے ڈیڑہ کوس تک بہی چلے گئے تب دیکھتے کیا ہیں کہ ایک پہاڑ کے مُوافق اُونچی موج ہمارے پیچھے پیچھے ہم کو ڈوبانے کے واسطے چلی آتی ہے اُس نے آتے ہی کِشتی کو ایک بارگی ایسا ڈھکیلا کہ ہم کِسی صورت سے کِشتی کو تھام نہ سکے اُس دم سمندر میں غرق ہو خدا کا نام اپنا بہی بھول گئے اور چِلّانے لگے کہ اے خُدا بچائیے بچائیے نہیں تو ہم سب ڈوب جاتے ہیں * یہہ کہتے کہتے ہم سب اُس موج میں ڈوب ہی گئے *

جِس وقت میں ڈوب گیا اُس وقت کی مُصیبت کا بیان کرنا دُشوار ہے * اگرچہ میں بڑا تیراک تھا پر موجوں کی شِدّت سے دم نہیں لے سکتا تھا * اُسی موج نے مُجھے کِنارہ پر لیجاکر پھینک دِیا پر ناک آنکھہ مُنہہ میں پانی جانے سے ادہ مُوا ہو گیا تھا اُٹھنے کی طاقت نہ تھی اور آئی دم اپنا ہوا وہاں بڑا تھا دوسری موج کو دیکھہ کر اُس کے پاس آتے آتے میں جتنی دور دوڑ سکا اُتنی دور دوڑ گیا لیکن اپنے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں دیکھتا تھا * کیونکہ ایک پہاڑ کے مُوافق دوسری موج میرے پیچھے پیچھے چلی آتی تھی اُسے روکنے کو مُجھہ میں ایسی طاقت نہیں تھی لیکن یہہ سوچا کہ جہاں تک ہوسکے وہاں تک اپنا سانس روک کر اِس موج پر تیرتے چلو * چُنانچہ میں نے ایسا ہی کیا پھر مددِ اِلٰہی سے میں موج کے درمیان سے کِنارے آلگا لیکن خوفناک تھا کہ کہیں یہہ موج پھرتی دفعہ مُجھے پھر سمندر میں نہ لیجارے اُس نے مُجھے پندرہ ہاتھہ پانی میں پھینک دِیا میں اپنی طاقت بھر زور کرکے پھر کِنارے کو چلا موج کے زور سے میں بہت دور تک چلا آیا * جب تیرتے تیرتے ہاتھہ تھک گئے تب دم روک



متعلقہ صفحہ ۵۴

کر اِقامت سے پاني پر تیرنے اور جسم کے زور سے کنارہ کي طرف چلنے لگا * اب دم روکنے کي بھي طاقت باقي نہ تھي اور ہاتھہ پیر تھک گئے سر میں درد ھونے لگا تب پل بھر دم روک کر تیرتا پر ڈوب جاتا لیکن اُس پل بھر کے دم روکنے سے بھي مُجھے بہت فائدہ ھوا کیونکہ اُوپر آ جانے سے مُجھے تسلّي ملتي تھي اِسي طرح سے ڈوبتا تیرتا چلا جاتا تھا جب دیکھا کہ موج پھرنے پر ھے تو نہایت محنت کر موج سے نکل پھر کنارہ پر آ گیا * وھاں کئي منت تک ٹھہرا * جب کُچھہ دم آیا تب جتني دُور میں جا سکا اُتني دور تک خشک زمین کي طرف چلا * تو بھي اُس سے بچکر کہاں جا سکتا تھا پھر بھي تیسري موج نے میرا پیچھا کیا اور اُسي طرح سے اُس سے بھي بچا اِس طور سے دو تین دفعہ مُجھے ڈُبایا اور تیرایا سبب یہي تھا کہ وہ جگہ بہت بلند نہ تھي *



E

اب کي دفعه تو مين مرهي چُکا تها کيونکه آخر ميں اِس موج نے
مُجهے ايک پهاڑ کي چٹّان پر ايسے زور شور سے پهينکا که مُجهے نهايت
چوٹ لگنے سے بے هوش هو گيا * اِس مُصيبت ميں بچاؤ کي
کون سي تدبير تهي * اگر اُسوقت کهيں موج آوے تو مين مرهي
جاتا * پر فضل اِلهي سے موج آنے کے پيشتر هوش ميں آگيا *
خيال کيا که موج آنے سے پهر بهه جاؤنگے اِسليئے اُس شيلي پهاڑ کي
ايک چٹّان کو پکڑ کر جبتک که وه نه آوے تب تک تو دم لو چنانچه
موج پهر آئي پر ويسي بلُند نه تهي اس سے جبتک وه اُتر گئي
تب تک مين اُس پهاڑ کي چٹّان کو اپني طاقت بهر پکڑے رها *
وهاں سے پهر خشکي کي طرف چلا تو بهي ايک موج نے ميرا
پيچها کيا پر اِتني مهرباني کي که وهاں مُجهے بها نه ليگئي پهر مين
خُشک زمين کي طرف دوڑا اور کناره سے دور ايک ايسي جگه ميں
جهاں گهاس اُگ رهي تهي جا بيٹها اور معلوم کيا که اب مُصيبت
سے بچ گئے * کيونکه اب يهاں پاني کا خوف نهيں هے *

اِسطرح اپني جان کي حفاظت پاکر جب کناره پر بيٹها تو هاتهه
جوڑ کر خُدا سے دُعا مانگنے لگا که اے خُدا تُو نے مُجهے اِس هول ناک
مُصيبت يعني جان کے خطره سے بچايا نهيں تو جان جانے ميں
کُچهه شک نه تها * چُنانچه پهلے مُصيبت ميں آپ هي نے
مُحافظت کي اور اِس مُصيبت سے بهي آپ هي نے مُجهے نجات
بخشي پهر جان کي حفاظت هونے سے جو خوشنودي مُجهے
حاصل هوئي اُس کا بيان نهيں کر سکتا هوں *

ايک بارگي مُجهے ايسي خوشي هوئي که مين غش ميں
(سچ هي) بهت هي چين و بهت هي غم کرتے پيدا هو ر
الم * جيسي مُصيبت سے مين بچا هوں ويسي مُصيب
کوئي نه بچا هوگا * ميرے سب ساتهي ڈوب گئے اور مين تن
اِسطرح سے خيال کرتے کرتے غش ميں آکر هر طرح کي

کر ہاتھہ پسارے اِدھر اُدھر پھرتا تھا * میرے ساتھیوں کا کچھہ پتا نہ لگا کہ وے کہاں گئے صرف چار ٹوپیاں اور ایک جوڑا جوتے کا مجھے ملا * پھر جہاز کی طرف دیکھنے لگا تو بہ سبب بلند موجوں کے کچھہ بھی نظر نہ آیا تب خدا سے عرض کرنے لگا کہ اے خدا آپ نے صرف مجھی کو کنارہ لگایا پر اور سبھوں کی حفاظت کیوں نہ کی *

پھر کچھہ عرصہ بعد جب میرے دل میں کچھہ تسکین ہوئی تو خیال کرنے لگا کہ میں کس جگہ میں ہوں اور اب کیا کرنا ضرور ہے اس واسطے چاروں طرف دیکھہ کر کہنے لگا کہ میرے خدا مختار ہونے کا یہی پہل ہے اس سے زیادہ اور کیا ہوگا * زیادہ اتنا ہی ہے کہ میری جان بچی چنانچہ میرے کپڑے سب بھیگ ہی گئے تھے اور دوسرے سوکھے کپڑے نہیں تھے کہ جنہیں میں بدلوں * نہ کچھہ کھانے کو تھا اور نہ پینے کو کہر زندگی بحال رہنے کی کون سی اُمید تھی * افسوس شاید کہ بغیر خوراک کے مرونگا یا کوئی جنگلی درندہ کہا جاویگا * میرے پاس کوئی ایسا ہتھیار نہ تھا کہ جس سے کسی پرندہ یا چوپایہ کو شکار کر کہاؤں یا کسی درندہ چوپایہ کے حملہ سے اپنے کو محفوظ رکھہ سکوں *

خلاصہ یہہ کہ میرے پاس ایک چھوری تمباکو پینے کی نالی اور پیٹی میں تھوڑا سا تمباکو تھا اس سے زیادہ کچھہ نہ تھا * اس سبب ناامید ہو اور گھبرا کر پاگل کے موافق اِدھر اُدھر دوڑتا پھرتا تھا * شام کا وقت قریب پہونچتے دیکھہ تصور کرنے لگا کہ رات کہاں جاؤں اور کیا کروں جب رات میں جنگلی جب وہاں نکلینگے تب میری کیا حالت ہوگی * اور خیال کرنے لگا کہ اُس وقت اپنی جان کی محافظت یہیں بیٹھے رہنے تو سبب



تمہارے نزدیک کانٹے کی جھاڑی میں جو درخت ہے اُسی پر چڑھو
ایسا خیال کر میں اُس پر چڑھہ گیا اور تمام رات اُس پر چڑھا رہا پر
اِس فکر میں غرق تھا کہ دیکھا چاہیئے کہ کس قسم کی موت سے
مرونگا کیونکہ جان کی حفاظت کے لیئے کوئی تدبیر نظر نہیں آتی
تھی * صُبح ہوتے ہی درخت سے اُتر کر کُچھہ دُور تک میٹھے پانی
کی تلاش میں چلا گیا * جب میٹھا پانی ملا تو اُسے پیکر بہت
الم * [illegible] پر بھوکھہ لگ رہی تھی اُس کو دُور کرنے کے لیئے اور کُچھہ
کوئی نہ بچا ہوتا [illegible] تھا ہی نہیں صرف تمباکو تھا اُسی کو چبایا *
اِسطرح سے خیال کرکے درخت پر آ ایسی تدبیر کی کہ اگر رات کو نیند
اور ایک لاٹھی لاکر اپنے پاس رکھی *

اگلے دن کا تھکا ماندہ تھا اِس سبب سے رات کو چیزیں لیکر گیا * تعجّب ھی کہ ایسي آفت میں ایسي بھاري نیند آئي لیکن مُجھے ایسي نیند آئي کہ پہلي آفت کے ایام میں جب ایسي پُر تسلي سے میں نہ سویا تھا *

پانچواں باب *

صبح کے وقت اُٹھہ کر دیکھا تو اچّھا دن نظر آیا طوفان کا نام و نشان بھي نہ تھا اور سمندر میں جو زور شور کے ساتھہ موجیں اُٹھتي تھیں وے بھي سب موقُوف ھو گئیں لیکن یہہ تعجّب دیکھا کہ جو جہاز بالو پر چڑے میں گڑ گیا تھا وہ جوار کے زور سے آپ ھي آپ نکل کر جس شیل پہاڑ کي چٹّان پر میں نے موج سے چوٹ کھائي تھي اُسي پہاڑ کے نزدیک آکر ٹھہرا ھوا ھي جو میرے درخت سے آدھہ کوس کے فاصلہ پر تھا * دیکھتا ھوں کہ جہاز سیدھا ھو گیا یہہ دیکھہ میرے دل میں آیا کہ جہاز پر چلکر جو ضروري چیزیں ھاتھہ لگیں اُنھیں لے آؤں *

پھر اُس درخت سے نیچے اُتر چاروں طرف دیکھنے لگا تو دیکھا کہ ایک کشتي اُلٹي ھوکر کوس بھر کے فاصلہ پر کنارے پڑي ھوئي ھی * میں اُسي طرف کو روانہ ھوا پر آدھہ کوس پر ایک نالے کو دیکھہ کر پھر آیا کہ جہاز پر جاؤں تو کُچھہ خُرش اپني جان بچانے کے واسطے پاؤں * دیکھا کہ سمندر کا پاني بہت تھما ھی اور بھاٹھا ھونے سے پاني اُتر گیا ھی * اور آدھہ کوس تک جہاز کي طرف پاني میں پیدل جا سکتا ھوں * جب وھاں گیا تو اُسے دیکھتے ھي مُجھے نہایت رنج ھوا اور خیال کرنے لگا کہ افسوس اگر ھم سب کے سب جہاز ھي میں بیٹھے رھتے تو سب

پہنچیں اور بےخطر کنارہ پر جا لگتے * اور میں غم نہ رہ جاتا اسی مصیبت سے رنجیدہ ہو رونے لگا * لیکن کچھ حاصل نہ تھا * پھر جہاز پر چڑھنے کی تدبیر کرنے گرمی کے سبب سے کنارہ پر کپڑے رکھہ ننگا ہی تیر کر جہاز کے نزدیک گیا * لیکن جہاز کے بلند ہونے کے سبب سے اس پر نہیں چڑہ سکتا تھا اور نہ کوئی ایسی چیز نظر آئی کہ جسکو پکڑ کر جہاز پر چڑھوں دو دفعہ جہاز کے چاروں طرف تیرتا پھرا تب تیسری دفعہ دیکھا کہ ایک رسّی جہاز کے اگلے حصّہ میں لٹک رہی تھی تعجّب ہی کہ پہلے یہہ رسّی مجھے نظر نہ آئی * چنانچہ اس رسّی کو پکڑ بہ مشکل جہاز پر سوار ہوا اور دیکھا کہ جہاز میں بہت پانی بھر گیا ہے اور بالو پر جو چڑہ گیا تھا اسی سے اسکا پچھلا حصّہ اونچا ہو گیا تھا * اور درمیانی حصّہ بہت نیچا اس سبب اسکا پچھلا حصّہ خشک تھا * میں نے پیشتر بھی دیکھا کہ اس میں کی کون کون چیز برباد ہو گئی ہے اور کون کون سی بچی ہے * دیکھا کہ کھانے کی چیز سب محفوظ ہیں مجھے تو بھوکھہ لگہی رہی تھی میں نے الماری میں سے کچھہ روٹی لے کہاتے کھاتے چاروں طرف دیکھنے لگا * پھر بڑی کوٹھری میں شراب مل گئی تب اس میں سے تھوڑی سی پی لی جس مقصد سے میں نے ایسی مصیبت اٹھائی تھی وہ کام انجام ہو گیا * بعد اسکے جو جو چیزیں مجھے ضرور تھیں سب لیکر کنارہ پر رکھیں اسی سبب مجھے ناو کی ضرورت ہوئی *

لیکن اس وقت کشتی کہاں دستیاب ہو سکتی تو غور کیا کہ جس کا ملنا دشوار ہے اس کی فکر کرنا بھی محض بے فائدہ ہے * تو میں نے کیا کیا کہ مستول کے پردہ کی جو لکڑی تھیں وے سب اور دو تین بڑے بڑے لٹھّ لیکر ان کو ایک رسّے سے جہاز

کي کپّھي میں باندھے کر سمندر میں پھینکے کہ جِس چیزیں لیکر بہہ نہ جاویں * پھر جہاز سے آتر آنکو رسّے سے باندھ طیار کیا اور آس پر سوار ھوکر دیکھا کہ یہہ بہت بھاري ھے جب آٹھانے کے لایق نہیں ھے تب پھر جہاز پر جا آري لے مستول گیا ٹکڑے کر آس بیڑے کے چاروں طرف لگا دیي اِس کام میں مجھے نہایت جان فشاني کرنے پڑي پر اور کسي وقت میں اِتني محنت و مشقّت مجھہ سے کبھي نہ ھوتي پر آس وقت جان بچانے کے لیئے سب کچھہ کرنا ھي پڑا *

جب معلوم کیا کہ اب جتنا بوجھا میرے پاس ھے آسکے سمبھلنے کے لایق بیڑا طیار ھو گیا تب سوچا کہ اِسپر جن چیزوں کو رکھینگے وے سب پاني سے تر ھو جاینگي اسلیئے ایسي تدبیر کیا چاھیئے کہ جِس سے تمام چیزیں پاني سے محفوظ رھیں اِس میں دیري کرنا مُناسب نہیں ھے * پھر جہاز پر جا جتنے تختے مجھے ملے آتنے لاکر آس بیڑے پر بچھا دیئے * اور ملاحوں کي جو تین صندوق تھیں آن کا قُفل توڑ خالي کر آس پر بچھا دیئے * پھر ایک میں تو کھانے کي چیز بھریں یعنے روٹي چاول پنیر بکري کا خشک گوشت اور مشرقي جنس آس میں بھر دیا یہہ آناج جو ھم لوگ جہاز پر مُرغي لے آئے تھے آنکے کھانے کا تھا پر وے سب مر گئي تھیں * جو گیہوں اور جو جہاز پر تھے سو سب چوھے کھا گئے تھے * بہُت سي شراب کي بوتلیں تھیں اور کئي طرح کے عرق تھے آن کو بے مصرف جان کر نہ لیا اور آن کو رکھنے کے لیئے صندوق میں جگہ بھي نہ تھي اِسي سبب آن سبھوں کو جہاز میں ایک طرف رکھہ دیا تو اِسي کام کو کرتے کرتے جوار آگئي پر موجیں نہ آٹھتي تھیں * ایک رنج مجھکو ھوا کہ جہاز پر آنے کے وقت جو کئي ایک کپڑے کنارہ پر رکھہ آیا تھا وے سب جوار میں بہہ گئے * یہہ دیکھہ جہاز میں جاکر دوسرے کپڑے تلاش کرنے لگا

سے مِل گئے مگر مین نے اپني ضرورت کے لایق اپنے
ہتھیار وغیرہ کي بھي مجھے حاجت تھي پھر تلاش کرتے
بڑھئي کے اوزاروں کا صندوق مِلا اُسے مین دیکھتے هي
کھولنے کے اُٹھا کر اپنے بیڑے پر لایا کیونکه وہ اُس وقت
جہاز کے سونے سے بھي زیادہ مفید تھا * اور مین جانتا تھا که
اُس میں کون کون سي چیزیں هیں *

بعد اِسکے اوزاروں کو تلاش کرنے لگا تو ایک کوٹھري میں دو بندوق
دو پستول دو پوراني تلوار و بارود چھرّہ اور گولي وغیرہ جو کُچھه
میرے هاتھه لگا سب لے آیا * مجھے یاد آیا که جہاز میں تین پیپے
بارود کے تھے اُنھیں تلاش کروں پر مجھے یہه خیال نہیں تھا که
گولندازنے اُنکو کہاں رکّھا هے پھر تلاش کرتے کرتے دستیاب هوئے
اُن میں سے دو تو سوکھے تھے اور ایک پاني سے بھیگ گیا تھا *
تب وے دونوں خُشک پیپے لیئے اور جو هتھیار پائے اُن سب
کو اپنے بیڑے پر لاکر رکّھا * جب معلوم کیا که اب ضروري سب
چیزیں آگئیں تب کِنارہ پرجانے کا قصد کر دیکھا که بیڑے
پر نه تو ڈانڈ نه پتوار اور نه پال هي * اُس وقت تصور کیا که اگر
تھوڑي بھي ہوا چلي تو یہه سب چیز سمندر میں گرکر برباد
هو جاوینگي *

چنانچه اِن تین باتوں سے مجھے تسکین تھي اوّل تو سمندر کا پاني
بہُت هي تھمّا تھا * دویم جوار کا پاني کِنارہ کو لیجاتا تھا سیوم
ہوا تھوڑي اور کِنارہ کي طرف کو چلتي تھي * باوجود اِس کے
مین پھر جہاز پر جاکر تلاش کرنے لگا تو دو ٹوٹے هوئے ناؤ کے ڈانڈ دو
آري ایک بسولا اور ایک هتھوڑا مِلا اِن سب کو لیکر بیڑے پر
آیا اور بیڑا کھول دیا آدھه کوس تک تو سلامت چلا گیا پر جہاں
مین پہلے ٹھہرا تھا وهاں سے کُچھه دُور تک اِدھر ریتي تھي وهیں
بیڑا ٹھہر گیا * تب خیال کیا که اگر کوئي ندي یا ناله مِل جاوے

اور اُس میں ھوکر چلوں تو صحیح و سلامتي سے سب چیزیں لیکر پہونچوں کیونکہ اُس میں پاني تیزي سے بہتا ھی *

ایسا خیال کر اپنے بیڑے کو دھارا میں لیجانے کا اِرادہ کیا پر جب بیڑے کے ٹوٹ جانے کا باعث ھوا تب تو میں نہایت نااُمید ھو گیا اُس کِنارہ کا حال تو جانتا نہ تھا بیڑے کا اگلا حصّہ ایکبارگي اُونچا اور پچھلا حصّہ نیچا ڈھالو ھو گیا اِسي سبب سے میري کئي ایک چیز اُس طرف سے پاني میں قریب گرنے کے ھو گئیں تو فوراً صندوقوں سے اپني پیٹھہ کا سہارا لگا اور ڈانڈ پر زور دیکر جتنے زور سے روکتے بنا اُتني طاقت سے روکا * آدھے گھنٹے تک اِسي طرح سے سہارا دیئے ھوئے کھڑا رھا اور ڈانڈ سے بیڑے کو ڈھکیلتا پر کُچھہ فائدہ نہیں ھوتا تھا * پھر جوار کا پاني بڑھا تب بیڑا آپ ھي اپ نکل آیا اور ڈانڈ کھیو کر ندي میں پہونچا اُسکي دھار بہت زور سے بہتي تھي میں کِناروں کو دیکھتا جاتا تھا کہ کوئي اچھّي جگہ دیکھہ کر ٹھہر جاؤں کیونکہ میري مرضي بہُت دور جانے کي نہ تھي میرا اِرادہ تھا کہ سمندر کے کِنارہ سے جتنا نزدیک رہ سکوں اُتنا ھي رھوں کیونکہ جب کوئي جہاز آوے تو اُسے دیکھہ سکوں *

ندي کے بیچے دکھن کے کِنارہ پر ایک نالہ نظر آیا تو بڑي مُشکلات سے اُسکے نزدیک گیا اور ڈانڈ سے کِنارہ پر سہارا دیتا ھوا پہونچا * اور اُس نالہ میں جانے سے ایسي مُصیبت ھوئي کہ قریب سب چیزوں کے برباد ھونے کي نوبت پہونچي * اُسکا کِنارہ بلند تھا میرے بیڑے کا اگلا حصّہ اُسپر چڑھکر اُونچا ھو گیا اور پچھلا حصہ نیچا جیسے پہلے ھو گیا تھا اِسي سبب تمام چیزیں گرنیوالي ھوگئیں ڈانڈ سے روک کر ٹھہرآیا تو نزدیک ھي کُچھہ برابر زمین نظر آئي تو خیال کیا کہ یہہ زمین جب پُوري جوار ھونے سے ڈُوب جاویگي تب اِسپر اچھّي طرح بیڑا چلیگا چُنانچہ ویسا ھي ھوا * پھر جب دیکھا کہ بیڑا کے چلنے مُوافق پاني آ گیا تب اُن دو ٹُوٹے ڈانڈوں

کو دونوں سروں پر لگا کر بیڑے کو نکالا پھر بھاٹھا ہونے سے جب پانی اُتر گیا تو بے تردد وہاں ٹھہرا اور میری سب چیزیں بھی بچ گئیں *

میں نزدیک ہی ایک ایسی جگہ کی تلاش میں تھا کہ جہاں اپنا تمام اسباب رکھوں اور خوشی سے رہوں کیونکہ اس جگہ کا بھید معلوم نہیں ہوتا تھا کہ یہہ بڑا جزیرہ ہے یا چھوٹا اور لوگ بستے ہیں یا نہیں * جنگلی چوپایوں کا خوف ہے یا نہیں * یہاں آدھہ کوس کے فاصلہ پر ایک پہاڑ تھا اُسکے پاس ایک اور چھوٹی پہاڑی قطار تھی * میں ایک بندوق اور کچھہ بارود لیکر نہایت محنت سے اُس پہاڑ پر چڑھ چاروں طرف دیکھنے لگا * چنانچہ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہہ چھوٹا جزیرہ ہے اِسکے چاروں طرف سمندر اور دُور دُور کئی ایک پہاڑ ہیں * وہاں سے چار کوس کے فاصلہ پر اور بھی دو چھوٹے جزیرے ہیں یہہ سب دیکھکر مجھے افسوس ہوا *

پھر دیکھتا کیا ہوں کہ یہہ جگہ آباد نہیں ہے اور نہ بستی ہی صرف جنگلی چوپایہ رہتے ہیں پر اُس وقت کوئی چوپایہ مجھے نظر نہ آیا ہر اقسام کے پرندہ دیکھے پر نہیں جانتا تھا کہ کس قسم کے ہیں اور کھانے کے لایق ہیں یا نہیں * پھرتی دفعہ میں نے ایک درخت پر ایک بڑا سا پرندہ بیٹھا ہوا دیکھا اُس پر میں نے بندوق چھوڑی تو بندوق کی آواز سنتے ہی اُس جنگل کے چاروں طرف کے پرندہ گھبرا کر اُڑے اور طرح بطرح کی آوازوں سے بولنے لگے * معلوم ہوتا ہے کہ زمین کی پیدایش کے وقت سے آجتک یہاں کسی نے بندوق نہیں چھوڑی تھی صرف ابھی پہلے پہل چھوٹی تھی * نہیں جانتا تھا کہ وے کس قسم کی آواز سے بولتے تھے چنانچہ جس پرندہ کو مارا تھا وہ شکرہ کی قسم کا تھا کیونکہ ٹھیک اُسکی ویسی ہی شکل تھی لیکن کھانے کے کام کا نہ تھا * پھر بیڑے کے نزدیک آکر اُس پر سے تمام

چیزیں اُتار کر کنارہ پر لایا اِسی کام میں باقی دن گذشت ہوا * اب رات کا خیال ہوا کہ کہاں جاؤں اور ایسی کون سی جگہ ہی کہ جہاں بلاخطرہ سوؤں اگر یہاں زمین پر سو رہتا ہوں تو کوئی جنگلی چوپایہ آکے کہا جاویگا * پھر خیال کیا کہ تم بے فائدہ اِتنا تردّد کرتے ہو کچھہ خوف نہیں ہی *

آخر کار پیٹی صندوق اور بھاری بھاری چیزیں چاروں طرف رکھہ ایک کوٹھری سی بنا بیچ میں سونے کے لیئے بستر کیا پر اُس دن کوئی چوپایہ یا پرندہ ایسا نہ ملا کہ جس کو کھاؤں * جس وقت بندوق چھوڑی تھی اُس وقت خرگوش کے مانند کئی چوپایوں کو بھاگتے دیکھا تھا *

پھر غور کرنے لگا کہ جہاز پر جاکر جو جو ضروری چیز ہاتھہ لگیں اُن کو لاؤں تو میرا بڑا کام نکلے پر اگر خشکی کی راہ سے آسکیں جیسے ڈانڈ پال وغیرہ * یہہ غور کر پھر جہاز پر جانے کا قصدہ مُصمّم کیا سوچا کہ اگر کہیں اِس دفعہ طوفان آیا تو جہاز کے پارچہ پارچہ ہو جاوینگے اور کوئی چیز ہاتھہ نہ لگیگی یعنے سب برباد ہو جاوینگی * اِس سے سب کام ترک کر پہلے جہاز پر کی جتنی چیز لا سکوں آتنی لاؤں * پھر خیال کیا کہ بیڑے پر جاؤں یا پیدل تو یقین کیا کہ بیڑا نہ جاسکیگا تم پیدل ہی چلو * تب کپڑے آتار کر اُس کوٹھری میں رکّھہ دیئے اور تھوڑے سے کپڑے پہن کر جس طور سے پہلے گیا تھا اُسی طور سے پھر گیا وہاں جاکر جہاز پر سوار ہو پہلے کے مُوافق ایک بیڑا اور طیار کیا پر پہلے بیڑا سے بڑا نہ تھا اِس سے تمام چیزوں کا بوجھا نہ اُٹھا سکا پر کام کام کی سب چیز اُس پر رکّھہ دیں * جیسا کہ بڑھئی کے اوزار دو تین تھیلے کیلوں اور پھچونکی پیچکس آری و بسولا وغیرہ * اِن سب کے لانے سے مُجھے نہایت فائدہ ہوا خاص کر کے سانّی کے پہیئے لانے سے * اسکے سوا دو تین رسّہ دو پیپے

گولي کي سات بندوق ايک پرنده مارنيکي بندوق و چهرّه بارود اور ايک شيشے کا تخته * اِن سب کا اِتنا بوجها هوا که مجهه سے اُتهتا نهين تها *

پهر جتنے جهازيون کے کپڑے تهے وے سب ليئے ايک پال چارپاي اور اُسکي چدّر وغيره سب بيڑے پر لاد کر لے آيا *

جس وقت جهاز پر تها اُس وقت مجهے يهه خوف تها که کوي جنگلي چوپايه آکر ميرے کهانے کي سب چيزين نه کها گيا هو پر مين نے آکر ديکها تو وهان کوي نه تها * صرف ايک بلّي کے موافق چهوٹا چوپايه ميرے صندوق پر بيٹها تها تو مجهے ديکهتے هي دُور جاکر کهڑا هو گيا اور بے خوف ميري طرف ديکهنے لگا گويا مجهه سے صلح کيا چاهتا هو مين نے اُسے بندوق ديکهاي تو ڈرا نهين پر کهڑا رها * تب مين نے ايک چهوٹا سا بسکُٹ کا ٹکڑا اُسکي طرف پهينک ديا کيونکه ميرے پاس اتني کهانے کي چيز نهين تهي که بهت سي دُون پهه کرنه اُسکو سونگهه کر کها گيا اور پهر زياده پانے کي اُميد پر ميرا مُونه ديکهنے لگا مين نے کها بس اب مهرباني کيجيئے جب اُسنے معلوم کيا که اب اور زياده نه ملےگا تو بهاگ گيا *

جو بارود مين جهاز پر سے لايا تها وه بڑے بڑے پيپون مين تهي جس کو مين اُٹها کر اپنے ڈيرے تک نهين لاسکتا تها اسليئے اُسکي چهوٹي چهوٹي تهيلياں بنا کر لايا * اسطرح جب تمام چيز آگئين تب ايک چهوٹا قنات کهڑا کرنے کے ليئے ايک کهمبا بنايا اور اُس پر پال ڈال ديا * سب چيزين اُسکے نيچے رکهه دين که جس سے دهوپ و بارش سے بگڑ نه جاوين * پهر اُسکے چارون طرف پيٹي اور صندوق اِس تدبير سے رکهه ديئے که کوي انسان يا جنگلي چوپايه ميرے پاس نه آسکے * قنات کے دروازه پر ايک صندوق آڑا رکهه اُسکے سهارے سے اُس دروازه کو تختون سے

بند کر دیا * تب درمیان میں سونے کے لیئے بستر بچھا دو
پستول سرھانے اور ایک بندوق بغل میں رکھکر سویا اوّل تو
پہلی تمام رات کا جاگا ہوا اور دوسرے تمام دن کا تھکا تھا اس
سبب مُجھے نہایت نیند آئی *



پھر صبح کے وقت جاگا تو خیال کرنے لگا کہ اب اِتنی چیزیں
میرے پاس ہیں جو کسی تنہا شخص کے پاس تو اِتنی چیزیں
نہ ہونگی پر طمع کی زیادتی سے قناعت نہ کر اور بھی اِرادہ کیا کہ
جبتک جہاز نہ ٹوٹے تب تک جِتنی چیزیں اُس میں سے لاسکوں

آتني لے آوں يهه خيال کر ميں هر روز جوار کے وقت جهاز پر جاتا اور جو کُچهه هاتهه لگتا سو لے آتا * تيسري دفعه وهاں رسّے رسّياں پال سوت اور بارُود کا بهيگا هوا پيپا وغيره سب لا رکّها * جهاز ميں جتنے پال تهے سب کو کاٹ کاٹ کر لے آيا وے کشتي چلانيکے کام کے نه تهے پر اور اور مصرف کے تهے *

اِسي طرح پانچ چهه دفعه وهاں گيا * پهر ايک دفعه جو گيا تو روٹيوں سے بهرا هوا ايک بڑا سا برتن تين پيپے عرق و شراب و ايک صندوق چيني اور ايک پيپا ميدا کا مِلا تو ديکهکر تعجّب هوا * مُجهے يهه اُميد نهيں تهي که ابکي دفعه کوئي چيز بغير بهيگنے کے مُجهے ملےگي * ميں نے سب روٹياں باهر نکال کپڑا پهاڑ کر چهوٹي چهوٹي گٹهرياں بنا تهوڑي تهوڑي کر سب چيز کناره پر لاکر رکّهيں *

اِسکے دوسرے روز جهاز پر پهر گيا اور جهاز کو خوب لُوٹا يعني لکڑي وغيره جو پاني پر تير سکتي سب لايا ليکن جهازي رسّونکے ايسے ٹکڑے کيئے جو که بهه سکيں پهر مستول کے پردے کي کڑيونکے پارچه کر اُسکا بيڑا طيار کر اُسپر جتني لوهے کي چيزيں تهيں وے سب رکهه ديں پهرتے وقت جيسي پہلے مُصيبت پڑي تهي ويسي تو نه هوئي چنانچه بيڑے پر اِس دفعه سب بهاري بهاري چيز جو رکهيں اِسي سے بيڑا اُلٹ گيا اور تمام چيزوں سميت ميں پاني ميں گر پڑا * ميرے گرنے سے کُچهه نقصان نه تها کيونکه کناره نزديک تها ليکن قريب سب چيزوں کے برباد هو گئيں * خاص کرکے لوهے کا افسوس تها کيونکه اُسّے بهت کام نکلتا پهر بهاٹے کے وقت غوطے مار مار کر رسّه اور کئي ايک لوهے کي چيز نکال لايا اور کتنے هي دنوں تک جهاز پر سے چيز لاتا رها * تيره روز کے درميان ميں اِگياره دفعه جهاز پر گيا پهر تو جتنا اپنے هاتهوں سے اُٹها سکتا تها اُتنا هي لے آتا تها * اگر وقت اچّها رهتا تو جهاز کو بهي پارچه

پارچہ کرکے لے آتا * بارھویں دفعہ جب جانے کا ارادہ کیا تب ہوا چلنے لگی پر بھاٹھا ہونے سے میں جہاز پر گیا * میں تو پہلے ھی سب چیز کھوج کھوج کر لے آیا تھا اِس سے اب آس میں کچھہ نہیں تھا توبھی مجھے ایک الماری نظر آئی جسے میں نے اِتنے دِنوں تک نہ دیکھا تھا اُسکے پہلے قطعہ میں تین چھورے ایک جوڑا قینچی دس یا بارہ چھوری اور کانٹے تھے * دوسرے قطعہ میں ساڑھے تین سو روپیہ اور کئی ایک مُلکوں کی آنگوٹھی سونا اور چاندی دستیاب ھوا * اِنکو دیکھہ میں نے ھنسکر کہا اجی تمہیں لیکر میں کیا کرونگا تم جہانکے تہاں رھو کیونکہ تم سے مجھے کچھہ حاصل نہیں ھی ایسا کہکر پھر خیال کیا کہ لے لینا چاھیئے تب سر پر اِنکوا رکھہ اُنکی گٹھری باندھہ سر پر رکھی تو ایک بھاری بوجھہ معلوم ھوا * ایک چھوری اِس میں قیمتی تھی پر اُسے کچھہ فائدہ نہ دیکھا اِس سبب اُسکو ایک کم قدر چیز کے موافق جانکر پانی میں پھینک دئی توبھی پھر اُٹھا لی اور سب چیزوں کی ایک گٹھری باندھہ کر رکھی پھر دوسرے بیڑا کی طیاری میں مشغول ھوا * اِتنے میں ہوا زیادہ ھوئی اور کنارہ کی طرف سے طوفان چلنے لگا * دیکھا کہ ہوا کی شدت سے بیڑا پر نہ پہونچ سکونگا تب خیال کیا کہ اِس گٹھری کو اپنی کمر سے باندھہ تیرکر کنارہ پر چلوں چُنانچہ میں نے ایسا ھی کیا اور بڑی مُشکلات سے کنارہ پر آ پہونچا * ہوا بہت جلدی سے تیزتر ھوئی اور جوار کے تمام ھوتے ھوتے تو آندھی سی چلنے لگی *

میں تو بخیریت اپنا تمام مال لیکر قنات میں آبیٹھا لیکن ہوا تمام رات چلتی رھی صبح اُٹھکر دیکھا تو جہاز نہیں ھی * چنانچہ یہہ دیکھہ مجھے کچھہ غم تو ھوا * پر میں تو اِس میں سے تمام چیز نکال ھی لایا تھا اگر وہ نہ بھی ڈوبتا تو بھی اب مجھے کچھہ لینا نہ تھا ایسا خیال کر تسکین کیا * پھر یہہ خواھش ھوئی کہ وھاں جاکر تلاش

ئیوں اور جو کُچھہ ھاتھہ لگے وہ لے آوُں صِرف اِتنا دِل میں آیا تھا کہ افسوس جہاز ڈُوب گیا اِسکے کئی ایک تختوں کے ٹکڑے کِنارہ پر آکر لگے تھے پر وے کُچھہ کام کے نہیں تھے *

میں جِس جگہہ میں رھتا تھا وھاں رھنے کی میری خواھش نہیں تھی کیونکہ وہ سمندر کے نزدیک ایک نیچی جگہہ تھی اور زمین بلوا تھی اور خاص باعث یہی تھا کہ وھاں میٹھا پانی نہیں تھا اِسلیئے تصور کیا کہ کِسی ایسی جگہہ میں چاہئے کہ جہاں میٹھا پانی مِلے اور خوشی سے رھئے اپنی حالت کو دیکھکر خیال کیا کہ جہاں ھر صورت کا چین و آرام ھو وھاں چاھوں * اوّل تو میٹھا پانی ھو دویم سایہ ھو سیوم جہاں وحشی آدمی اور چوپایوں کا خوف نہو چہارم جہاں سے سمندر نظر آتا ھو ایسی جگہہ دیکھنا ضرور ھے * سمندر نظر آوے ایسی جگہہ میں رھنیکا مقصد یہہ ھی کہ اگر خُدا کی مِہربانی سے کوئی جہاز وھاں آجاوے تو جانے کے لیئے آرام ھو کیونکہ اُسکے آجانے کی مُجھے کُچھہ اُمید تھی *

اُوپر بیان کی ھوئی جگہہ کو تلاش کرتے کرتے پہاڑ کے نزدیک ایک چھوٹا سا میدان نظر آیا اُس میدان کی طرف کا پہاڑ گھر کی دیوار کے موافق کھڑے بل تھا اِس سبب کوئی جنگلی چارپایہ وھاں نہیں آسکتا تھا اِسکے نزدیک ایک گڑھا تھا وہ گوفہ کے دروازہ کے مُوافق نظر پڑتا تھا پر وہ دروازہ نہیں تھا اِسی گڑھے کے نزدیک برابر زمین پر اپنی قنات کھڑی کرنیکا اِرادہ کیا یہہ زمین سو گز چوڑی اور دو سو گز لمبی تھی * اِسکے سامنے گھاٹی تھی جو سمندر کے کِنارہ تک چلی گئی تھی * یہہ جگہہ پہاڑ کے بیچ کی سِرا میں پچّھم کی طرف تھی اِسی سے وھاں تمام دِن سایہ رھتا تھا * پر تیسرے پہر کُچھہ دھوپ آتی تھی *

قنات اِستادہ کرنے کے پیشتر اُس گڑھے کے نزدیک میں نے نِصف مستدیر کی گولائی کا ایک نِشان کیا جو پہاڑ سے اپنے آخر حد تک بیس ۲۰ ھاتھہ لمبا اور دس ۱۰ ھاتھہ چوڑا تھا *

اس کولئي کے نشان پر میں نے دو قطار لکڑي کي میخیں چهه ۲ انچ کے فاصله پر گاڑ دیں وے میخیں زمین سے چار هاتهه بلند اور نوکیلي تهیں * پهر اُن میں جہاز کا رسّه لپیٹ دیا * اُسکے چاروں طرف ڈیڑهه هاتهه اُونچي میخیں اور گاڑ دیں اُس سے وہ گهیرا نهایت پخته هو گیا اُس میں اِنسان یا کوئي چارپایه جا نہیں سکتا تها * پر میخیں بنانے اور اُن کے گاڑنے میں بہت وقت صرف هوا *

میں نے اُس میں کوئي دروازہ نه رکّها لیکن سیڑهي لگا کُود کر اندر جاتا اور اندر جاکر سیڑهي اُٹها لیتا تها * اُسکے اُٹها نے سے چاروں طرف گهیرا هي گهیرا تها راسته نہیں تها اِسي وجه سے کوئي نقصان نہیں کر سکتا تها اور رات میں بیخوف سوتا * اگر گهیرا ایسا مظبوط نه هوتا تو بیخوف نیند نه آتي * اگرچه مُجهے نادیده دُشمن کا خوف تها پر یہه سب جهوٹهه کیونکه وهاں دُشمن کا خوف نام و نشان کو بهي نہیں تها *

چهٹهواں باب *

پهر نهایت محنت سے اپني تمام کهانے کي چیز اور نقد * گولي بارود و لکڑي وغیره اُس ڈیره میں لایا * بارش کے ایاه میں وهاں پاني چشمه کے مانند بہتا تها اُس کي حفاظت کے لیئے میں نے دوهري قنات کهڑي کئي یعنے نیچے ایک چهوٹي قنات اور اُس کے اُوپر بڑي * پهر بڑي قنات پر ایک کهریه کا کپڑا لگا دیا که بارش کا پاني چهنکر اندر نه آوے *

کهانے کي چیز وغیره سب قنات کے بهیتر رکهه دیں که جس سے بارش سے بهیگکر بگڑ نجاوبں قنات پهاڑکر ایک راسته رکّها اُسي راسته سے سیڑهي لگا کر آیا جایا کرتا تها *

پھر پہاڑ میں گڑھا کھودکر وہاں سے مٹّی پتّھر لاکر اُوپر بیان کیئے ہوئے گھیرا کے چاروں طرف ھاتھہ بھر اُونچی دیوار بنا دی اور دوسری ایک گونہ طیار کر اُس میں سب چیزیں رکھہ دیں * چنانچہ مُجھے ایسے کاموں میں بہت دنوں تک محنت و مشقّت کرنی پڑی * اب اِسوقت کی حالت کا کُچھہ بیان کرتا ہوں اُسے سنو *

جسوقت قنات کے نزدیک گونہ طیار کر رہا تہا اُس دم ایک بھاری کالی گھٹا اُٹھی اور بجلی چمکنے بادل گرجنے طوفان چلنے اور بارش ہونے لگی اِس کو دیکھکر مُجھے کُچھہ خوف نہ ہوا لیکن ایک دہشت دل میں پیدا ہوئی کہ شاید اگر بجلی بارود پر گرے تو ایک بارگی سب چیز اُڑ جائیگی * پھر کوئی دشمن آویگا تو کس چیز سے مارونگا اور شکار کس سے کرونگا اور بغیر شکار کیئے جان کی مُحافظت کس طرح سے ہوگی میں اسی اندیشہ میں ڈوب گیا * پھر تصور کیا کہ سب کام چھوڑ کر پہلے اِسکا بندوبست کروں تو مُفید ہو * جب بارش موقوف ہوئی تو میں نے اور سب کام چھوڑ کر بارود کی تھیلیاں بنائیں اُن میں تھوڑی تھوڑی بارود بھری پہاڑ کی آڑ میں گڑھے کھود کھود اِتنی دُور دُور گاڑ دیں کہ ایک تھیلی کی آگ دوسری تک نہ پہونچے اور اُن پر نشان کر دیئے شاید آگر آگ بجلی لگ جائے تو بھی اُسکی بارود نہ اُڑ جائے * چنانچہ مُجھے اِس کام میں پندرہ روز لگ گئے * اِس دو من پچیس سیر بارود کی سو تھیلیاں طیار کیں * اور اُس بھیگی ہوئی بارود کے پڑے کا نقصان نہ جان کر اُسے گونہ میں رکھہ دیا *

جب میں اُوپر بیان کیئے ہوئے کام کو کرتا تھا تو ہر روز بندوق لیکر دور چلا جاتا جس میں ہوا سے تبدیل ہو اور کوئی کھانے کے لائق چارپایہ ملتا تو اُسکو شکار کرلاتا اور یہہ بھی دیکھتا تھا کہ اس

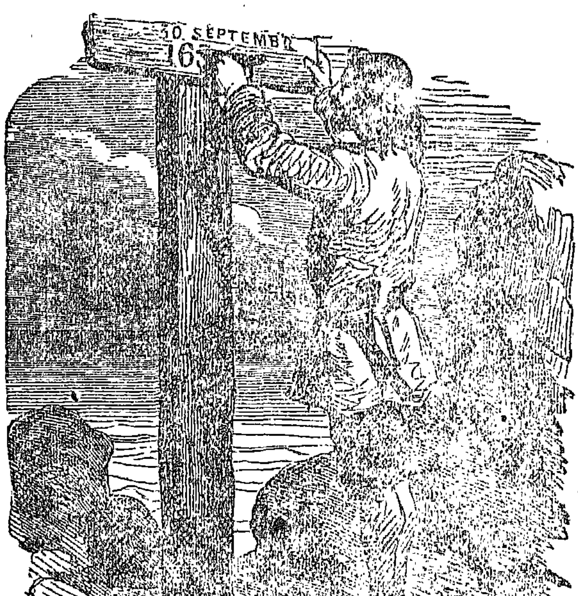
جزیرہ میں کون کون چیزیں ہیں اور کون کون سی نہیں ہیں * پہلے روز اپنے قنات سے کچھہ دور نکل کر دیکھا کہ کچھہ بکریاں چر رہی ہیں * اِن کو دیکھکر نہایت خوش ہوا * چنانچہ اِتنی ہی مُصیبت تھی کہ وے مُجھے دیکھتے ہی بھاگ جاتی تھیں اِسی سبب میں اُنکے نزدیک نہیں جا سکتا تھا * تو بھی مُجھے یہہ اُمید تھی کہ کسی نہ کسی روز ہاتھہ لگینگی سو ہاتھہ تو لگیں کہ جہاں بکریاں روز روز چرنے آتیں اُسی جگہہ پر میں اُنکی اِنتظاری میں ٹھہرا رہتا لیکن اگر وے پہاڑ پر سے مُجھے اُس نیچی جگہہ پر سے دیکھتیں تو دیکھتے ہی فوراً بھاگ جاتیں * اور اگر میں پہاڑ پر رہتا اور وے نیچے رہتیں تب تو نہ بھاگتیں * اِس سبب میں نے جانا کہ وے اپنی آنکھونکی خاصیت سے نیچے ہی کی چیز خاص کرکے دیکھتی ہیں لیکن اُوپر کو نہیں دیکھتیں * ایسا غور کر میں پہاڑ پر اُن سے بلندی پر کھڑا رہتا اور سہل میں اُنکو مار لیتا * اوّل ایک بکری کو مارا اُس کے چھوٹے چھوٹے دو بچّے تھے جو کہ اُسکا دودھہ پیتے تھے * اِسی سے دل میں غمگین ہوا وے بکری کے مرجانے سے بھی اُس کے پاس کھڑے رہے چنانچہ میں اُس بکری کو اُٹھا لایا تو بھی نہ بھاگے اور میرے پیچھے پیچھے ڈیرے تک چلے آئے میں نے بکری کو تو زمین پر رکھہ دیا اور بچّوں کو (پالنے کا اِرادہ کر) قنات میں لے آیا جب اُنہوں نے کُچھہ نہ کھایا تسپر میں اُن کو بھی مار کر کھا گیا * اِن سبھوں سے کتنے ہی دن تک میں نے نباہ کیا کیونکہ تھوڑی روٹی اور تھوڑا سا گوشت کھا کر رہ جاتا تھا *

جب رہنے کے لیئے جگہہ طیار ہو گئی تو اب باورچی خانہ وغیرہ کی ضرورت ہوئی * اب جس جس قسم سے میں نے اپنے آرام کے لیئے جگہہ طیار کیں اور گوشہ کو بڑھایا وہ سب پیچھے قلم بند کرونگا * پہلے اِس جگہہ میں اپنے رہنے کا باعث اور اپنے تصوّر کا کُچھہ بیان کرتا ہوں *

چنانچہ کُچھہ جان بُوجھکر میں اس جگہہ میں نہیں آیا لیکن اُوپر کے بیان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ میں آفت کا مارا ایسی غیر آباد جگہہ میں جو انسان کی راہ سے ایک سو کوس دور تھا آ پڑا * میں خیال کرتا ہوں کہ خدا نے مُجھے بہت سزا دی ایسی جگہہ میں رہکر کہ جہاں مدد نہیں مِلتی اپنا وقت گذرانوں * اسی بھر رنج میں غرق ہوکر رونے لگا * کِسی کِسی وقت یہہ خیال کرتا تھا کہ اُس خُداوند کریم نے جو کہ سبھوں کی حفاظت کرتا ہی مُجھے ایسی بد بختی میں کیوں گرفتار کیا کہ جس کے باعث اس بیکسی اور مُحتاجی کے الم میں غمزدہ ہوکر اُسکی یادگاری بھی نہیں کرسکتا ہوں * قریب اِس خیال کے بالعکس ایک روز میں بندوق لیکر سمندر کے کنارہ پر گیا تو وہاں پھر طرح بطرح کے خیالات دل میں جُنبش مارنے لگے اُن میں یہہ خیال آیا کہ خیر میں تو اِس بری حالت میں بھی ہوں پر میرے سب ہم سفر کہاں گئے ؟ ہم اِگیارہ شخص کشتی میں تھے اُن میں سے دس شخصوں کا کُچھہ پتا نہیں ہے کیا جانیں وے مرے یا بچے * اگر میں بھی ہلاک ہوتا تو بہتر تھا * صرف میری ہی حفاظت کیوں ہوئی سمندر میں ڈوب جانا اچّھا پر ایسی بد بختی سے اِس جگہہ میں سکُونت کرنا بہتر نہیں ہے پھربھی خُدا کا شُکر کرتا تھا کہ خیر جان تو بچی *

پھر دل میں آیا کہ خُدا کی مہربانی سے مُجھہ کو کیسی مدد حاصل ہوئی کہ جہاز سمندر سے بہکر کنارہ پر آ لگا اور مُجھے ہر اقسام کی ضروری چیزیں نصیب ہوئیں نہیں تو جیسی حالت میں کنارہ پر لگا تھا اگر اُسی بد بختی میں رہتا تو میری کیا حالت ہوتی * خاص کرکے اگر بندوق و باروت و ہتھیار وغیرہ کُچھہ دستیاب نہ ہوتا تو میں کیا کرتا * اِس وقت خُدا نے تمام ضروری چیزیں بخشی ہیں * اگر اب باروت بھی خرچ ہو

جائیگي تو بهي خُدا نے ایسا کرم کیا هے که اُس کے بغیر بهي اپني تمام زندگي بهر گُذران کرونگا * پهر مین نے تجربهٔکار هوکر خیال کیا که اگرچه کسي طور سے بارُود خرچ هو جاوے یا مین ناطاقت هو جاوُن تو کس طرح سے میري گُذر هوگي اِس کي تدبیر مین نے کئي میرے دل میں یهه بات کبهي نه آئي تهي که بجلي گرنے سے میري تمام بارود ایک بارگي اُڑ جائيگي لیکن جب رات کے وقت بادل گرجنے اور بجلي چمکنے لگي تب دل میں یهه اندیشه آیا که جو شخص غیر آباد جگهه میں تنها رهتا هے اُس کا حال خاص کر کے کسي پر ظاهر نهیں هوتا اِس لیئے مین پهر درجه بدرجه بیان کرتا هوں * میں سردي کے موسم میں یعنے تیسویں ۳۰ سپتمبر کے روز اِس جزیرهٔ خُرد میں آیا تها *



ساتواں باب ❊

قلم اور داوات کے نہ ہونے سے اگرچہ کُچھہ بھُول پڑے اِس لیئے
مین نے ایک لکڑي کے لنبے چوکھونٹے ٹکڑے پر اُوپر کي باتیں
کھودکر سمندر کے کِنارہ پر جہاں میں پہلے اُترا تھا گڑ دي کہ میں
۱۶۵۹ کے سمبت میں تیسویں ۳۰ سپٹمبر کے روز اِس ٹاپو میں
آیا * پِھر ھر روز چھوٹي سے اُس لکڑي پر ایک نِشاں کر دیتا
اور ھفتہ کے بعد ایک بڑا نِشان اور بعد مہینے کے اُس سے بھي بڑا
نِشان کردیتا تھا اِسي طرح دِن و مہینا و سال کا شمار کیا کرتا *
پِھر ایسا ھوا کہ جِن جِن چیزوں کو میں محنت کرکے جہاز پر سے
لایا تھا اُس میں تھوڑي تھوڑي قیمت کي چیز تھیں پر نہایت
ضروري اور حاجتمند تھیں اُنکا مُجھے خیال نہ تھا * جیسے قلم اور
داوات وغیرہ * چند روز بعد جب میں نے تمام چیز آراستہ کیں
تو جہاز کے ناخُدا و ملاح و گولنداز اور بڑھئي وغیرہ کے صندوق
میں کاغذ قلم سیاھي اور تین چار قطب نُما گھڑیا و دُوربین
نقشے اور پیمایش کے اوزار جنہیں پہلے حاجتمند جانکر اچّھي طرح
سے رکھہ دیئے تھے دستیاب ھوئے تین بیبل جو اِنگلینڈ سے میرے
اسباب کے ساتھہ آئي تھیں اور پرتگیز وغیرہ زبان کي کتابیں جو
بچاکر رکھہ دي تھیں وے سب مِلیں * دو بِلّي ایک
کُتّا جو جہاز پر سے آئے تھے اُن کا خیال نہ تھا اِسواسطے اِس جگہہ
میں اُن کا مُختصر بیان کرتا ھوں * دو بِلّیوں کو تو میں سمندر
کے کِنارہ پر چھوڑ آیا تھا پر کُتّا جہاز سے چیز لانے کے وقت
سمندر میں کودکر میرے ساتھہ چلا آیا تھا * اِس کُتّے نے بہت روز
تک میري خدمت کي اور جو کُچھہ میں چاھتا رھي لادیتا چونکہ

وہ میرے درست کے موافق تھا * صرف بول نہیں سکتا تھا اور سب کام کرتا تھا * سیاھي قلم اور کاغذ دستیاب ہونے سے جتنے روز تک وھاں مُقیم رھا اُتنے روز کا سب احوال لکھکر رکھہ چھوڑا * لیکن سیاھي کے خرچ ھو جانے سے پھر کسي ماجرہ کو قلمبند نہ کرسکا کیونکہ سیاھي طیار نہ کرسکا * مُجھے ھر ایک چیزوں کي ضرورت تھي جیسے سیاھي مٹّي کھودنے کي کودالي رمبا مٹّي پھینکنے یا ھٹانے کے لیئے پھرسا و بیلچہ و سینے کے لیئے سوئي سوت اور آلپین وغیرہ پر اِن کے نہ ھونے سے مُجھے کُچھہ زیادہ تکلیف نہ ھوئي *

اوزاروں کے نہ ھونے سے مُجھے ایک جھوپڑے کي طیاري میں ایک برس صرف ھوا * بھاري بھاري دھرن اُٹھا نہیں سکتا تھا جب جنگل میں جاتا تو اُنہیں کاٹ چھیل اور وضعدار بناکر وھاں لاتا اِس میں بہت وقت صرف ھوتا * کیونکہ ایک ایک دن میں ایک ایک دھرن بناتا پھر دوسرے روز تمام دن میں ڈیرے تک پہونچاتا آپ ھي اُٹھانا آپ ھي پاٹنا اِس میں مُجھے نہایت تکلیف ھوئي *

لیکن رھنے کے لیئے مُقام طیار کرنے کے بعد ٹاپو میں گھومنا اور کھانے کي چیز تلاش کرنا اِس سے زیادہ اور کُچھہ کام نہ تھا * پھر جو کُچھہ ابھي مُجھہ پر گذرتا ھی اُس کي مُصیبت و چین کا حساب کرنے لگا * جیسے کوئي نقد بہي میں جمع اور خرچ کا حساب لکھتا ھے کہ ایک طرف جمع اور دوسري طرف خرچ * اِسي طرح سے مین نے اپني مُصیبت اور چین کو قلمبند کیا *

مصیبت *	آرام *
۱ پڑا میں اجڑے ٹاپو میں کہاں یہاں بچنے پاتے ہیں * نہیں امید جینے کی درندے ستاتے ہیں *	۱ امید زندگی مجھکو ہوئی سب دوست کھو کرکے * بچی ہی جان میری قادر مطلق کی رحمت سے *
۲ یہہ چرخ کینہ ور نے سارے عالم سے اٹھا مجھہ کو * گرآیا خاک ٹاپو پر بہت تکلیف دینے کو *	۲ بچائی جان جس خالق نے میری موت کے ڈر سے * وہی دیگا نجات عاصی کو اپنے فضل اکبر سے *
۳ چھوٹے سب مونس و ہمدم رہا میں دور تنہائی * غذا ملتی نہیں ہے تازہ آفت جان پر آئی *	۳ نہیں پائی اگر میں نے غذا لیکن نہیں غم ہی * نہیں نقصان جان کا جبکہ حافظ رب عالم ہی *
۴ تنہائی بتا کدھر کو جاوں کپڑے نہیں کیا بدن چھپاوں *	۴ رہتا ہوا گرم ملک میں آد * کپڑے کی نہیں مجھے ہی پروا *
۵ ہوں محتاج اور بیکس خدا ہی ڈر در میں میرا * ستاتے ہیں درندے کسطرح پر ہو یہاں بچنا *	۵ درندے ہیں نہیں انسان مجھے اس ملک میں رکھا * اگر افریقہ میں ڈالا نہ ہوتا جی میرا بچتا *
۶ میں کس سے درد دل کہکر کے اپنے جی کو تسکین دوں * ہوا ایسی جس سے دل انسان کا وحشی میں کہاں ڈھونڈوں *	۶ عنایت کرکے ایزد نے رہا کشتی کو لاٹھہرایا * کہ جس سے تقویت مجھکو ہوئی اور دل نہ گبھرایا *

دیکھتا ہوں کہ جس بات سے اِنسان کو نہایت مُصیبت ہوتی ہے اُس میں آرام یا تسلّی بخش بھی کوئی بات ضرور ہوتی ہے * کیونکہ اِس جہان میں جِتنی مُصیبت ہے اُتنا ہی آرام بھی ہے *

اِسطور کے خیال سے دِل میں تسکین کر سمندر کے کنارہ پر ہر روز کا جانا اور جہاز کو دیکھنا چھوڑ دیا * پھر جس تدبیر سے مُجھے آرام ہووے وہی تجویز کرنے لگا * جس طرح سے میں نے مکان طیار کیا وہ پہلے قلمبند کرچُکا ہوں کہ اوّل تو میخیں گاڑ اُس میں جہازی رسّا لگاکر خیمہ کے چاروں طرف ایک گھیرہ بنا دیا تھا لیکن اب اُس کو قلعہ کہنا چاہیئے کیونکہ اُسی کی باہری طرف میں نے دو فُٹ ایک کچّی دیوار کھڑی کر دی تھی * پھر ڈیڑھ برس کے بعد برسات کا پانی روکنے کے واسطے پہاڑ سے لیکر اُس گھیرہ تک میخیں کاڑی گاڑ کر چھاوُنی کر دی کیونکہ اُس سال میں کسی کسی وقت نہایت شدّت سے بارش ہوئی تھی *

پہلے لکھہ چُکا ہوں کہ جو اپنے ہاتھہ سے غار کھودا تھا اُس میں اپنے سب ظروف اچھّی طرح سے رکھہ دیئے پر اُن کے رکھنے سے وہ مکان بالکل بھر گیا تھا اور اُس میں جانے کے لیئے راستہ بھی باقی نہ تھا * اِس باعث اُس کو بڑھانے کے لیئے پھر کھودنے لگا * وہاں کی بلُوا زمین تھی اِس سے سہل میں کٹتی چلی جاتی تھی اور مضبوط گھیرہ کے سبب سے کسی درندہ کا خوف بھی مُجھہ کو نہیں تھا اُس کو دکّھن کی طرف کھودتا چلا گیا تھوڑی دُور کھودتے کھودتے پھر اُس میں دکّھن رُخ ہوکر کھودنے لگا تو پہاڑ کی دوسری طرف ایک دروازہ نکل آیا جس سے باہر جا سکتا تھا * وہ دروازہ میرے کوٹھے کے دروازہ کے موافق ہوا اور چیز رکھنے کے لیئے بھی بہت جگہہ نکل آئی * پھر جن چیزوں کے بغیر میرا کام نہیں نکلتا تھا اُن کو مُجھے طیار ہی کرنا

پڑا جیسے میز کُرسي جِس کے بغیر اچّھي طرح نہ کھا سکتا اور نہ لِکھہ پڑھہ سکتا تھا *

اگر اِنسان دانشمند اور هوشیار هووے تو محنت کے وسیلہ خیال کرتے کرتے سب کام کرسکتا هے چنانچہ میں نے هاتھہ میں اوزار ایکر کبھي ایسا کام نہ کیا تھا لیکن همیشہ اِن سب کاموں کو دِل لگاکر دیکھتا رهتا تھا اِس سبب جو چاهتا تھا سو کِسي صورت سے بنا هي لیتا تھا * کیونکہ اِس کام کے اوزار میرے پاس موجود تھے اِس سبب بہ آساني سب کام کرسکتا تھا تو بھي بغیر هتھیار کے بھي میں نے کئي ایک کام کیئے * میں نے صِرف کُلھاڑي اور بسولہ سے جیسا کام بنایا ویسا کام صِرف اِنھیں دو اوزاروں سے کِسي نے کم بنایا هوگا * جب مُجھے تختہ کا کام پڑا تب بیابان میں جاکر پہلے درخت کاٹتا بعد اُس کے حاجت کے موافق ٹکڑ کر اُس کو دونوں طرف سے چھیل چھال کر پتلا کیا تب بسولہ سے چکناکر تختہ بنایا اِسي وجہ سے ایک درخت میں سے ایک تختہ طیار کرتا تھا * بغیر تحمّل کے اور کوئي تدبیر نہ تھي اگرچہ اِس وجہ سے طیار کرنے میں بہت عرصہ هوتا تھا اور نہایت محنت بھي هوتي تھي لیکن اِس کے کم کرنے کي کوئي تدبیر نہ تھي * اِس سے یہي سمجھہ لیا کہ تمھیں اور کیا کام هے اِس لیئے یہاں اِسي بہانہ سے اپنا وقت تصرّف کرو *

جو تختہ جہاز پر سے بیڑے پر رکھہ کر لے آیا تھا اُن میں سے ایک میز اور ایک کُرسي بنائي پھر اُوپر بیان کي هوئي تدبیر سے هاتھہ هاتھہ بھر کي چوڑائي کے کئي ایک تختے طیار کر اُس کھودے هوئے غار کے ایک طرف الماري کے مُوافق لگا دیئے اور اُس پر اپنے لوھے کے سب اوزار علیحدہ علیحدہ کرکے رکھہ دیئے * کہ جب کام پڑے تب اُس پر سے اُتار لوں * پھر پہاڑ کي دیوار میں میخ گاڑ اُس پر بندوق پستول وغیرہ اور سب چھوٹي چھوٹي چیز لٹکا دیں *

اُس وقت جو کوئي اُس غار کو دیکھتا تو یہي معلوم کرتا کہ یہہ انسان کي تمام ضروري چیزوں کا ذخیرہ ھے * چنانچہ تمام چیزیں آراستگي کے ساتھہ رکّھي ھوئي دیکھکر کمال خوشي و خرّمي حاصل ھوئي اور معلوم کیا کہ میرے پاس ھر اِقسام کي ضروري چیزیں موجود ھیں اب کُچھہ اندیشہ نہیں ھي *

چنانچہ میں نے اُس وقت ایک روز نامچہ طیار کیا جس میں ھر روز کا کام لکھنا شروع کیا پہلے میں یہہ نہیں لکھتا تھا اُس کا سبب یہي تھا کہ مُجھے نہایت جانفشاني کرنے پڑتي تھي اور دل بھي پریشان تھا شاید اگر لکھتا تو بھي مُصیبت و افسوس کي باتیں لکھنے پڑتیں مثال * تیسویں سپتمبر کو جب میں ڈوبنے سے بچکر کنارہ پر آیا تب خُدا کي شکرگذاري تو نہ کي پر ڈوبنے کے وقت جو سمندر کا کھاري پاني میرے پیٹ اور کان آنکھہ وغیرہ میں بھر گیا تھا اُس کو قي کے وسیلہ نکال ڈالا پھر کُچھہ تھہر کے کنارہ پر دوڑنے لگا ھاتھہ مل مل کر سر پیٹ پیٹ گالوں پر طماچہ مار مار و چلّا چلّا یہہ کہتا پھرتا تھا کہ افسوس افسوس میرا سب برباد ھو گیا اب میں کیا کروں * جب چلّاتا چلّاتا تھک گیا تو آخر کو غش میں آکر زمین پر گرا اُسوقت نیند آنے کو تھي پر درندہ چارپایوں کے خوف سے نہ آئي *

پھر کتنے روز تک جہاز کي تمام چیز نکال کر ایک پہاڑ کي چوٹي پر جاکر رھا اور جہاز آنے کي اُمید پر سمندر کي طرف نظر رکھتا * ایک روز بہت دور پر ایک پال کے مُوافق نظر آیا تو معلوم کیا کہ بہت دنوں سے جہاز کے آنے کي اُمید میں دل لگا رھتا ھے اُسي سے پاني کي چمک کے باعث پال کا شک ھوا ھي کیونکہ اِس کے بعد پھر کُچھہ نظر نہ آیا اِس طرح غمزدہ ھو لڑکوں کے مانند روتا اور اپني بیوقوفي کے سبب مُصیبت پاتا *

جب دُکھہ کم ھوکر کُچھہ تسلّي ھوئي تب اپنے رھنے کے لیئے مقام بنا اُسے آراستہ کر میز کُرسي لگا روز نامچہ لکھنا شروع کیا *

جس کي نقل آگے لکھتا هوں جیسے مین نے پہلے سب باتیں لکھیں هیں اُسي طور سے پچھلي باتیں اختصار سے لکھونگا * چند روز بعد سیاهي خرچ هو جانے سے اُس کا لکھنا موقوف هو گیا *

آٹھواں باب *

روز نامچه کي نقل *

تاریخ ۳۰ سنه ۱۶۵۹ * اِس غریب کمبخت رابنسن کروسو کا جہاز جب ایک بھاري طوفان سے ٹوٹ گیا تب یهه اِس ویران و نا اُمیدي کے ٹاپو میں آیا * مین نے اِس جزیره کا نام نا اُمید جزیره رکّھا کیونکه جہاز کے اور سب لوگ سمندر میں ڈوب گئے صرف مین تنہا مُرده کے مانند هوکر بچا *

اِس روز مین نے سمندر میں ڈوبنے سے حفاظت پاي جب کناره پر آیا تو اپني مُصیبت کي بابت افسوس کرتا کرتا تھک گیا * نه تھا پاس کھانے کو نه رهنے کو گھر * نه بندوق شکاري نه بچھانے کو کچھ * اِس سبب میرا بچنا بے فایده تھا * مُجھے سوا مرنے کے اور کچھه نظر نهیں آتا تھا کیونکه خیال کرتا تھا که یا تو کوئي درنده چارپایه مُجھے آکر کھا جایگا یا کوئي آدم خور اُٹھا لےجاویگا * اور اگر اِن سے بچا تو بھي بھوکھه کي شدّت سے ضرور مرونگا * شب کے وقت شیر وغیره پھاڑنیوالے چارپایوں کے خوف سے ایک درخت پر چڑھه گیا اور بارش کے باعث سے تمام رات جاگنا پڑا *

۱ اکتوبر * صُبح کو اُٹھکر دیکھتا کیا هُوں که جہاز بنُو سے نکل کر جوار کے زور سے اِسي جزیره کے کناره پر سیدھا کھڑا هے * اِس

کو دیکھکر پہلے تو مجھے یہہ خوشي حاصل هوئي کہ خیر جہاز تو نہیں ٹوٹا هے حوا کے کم هونے سے مین اُس پر جاکر کچھہ کھانے کي چیز اور کپڑا وغیرہ لاونگا اور یون اپنا کام نکالونگا * پیچھے اِس بات سے مجھے غم هوا کہ افسوس میرے سب ساتھي لوگ ڈوب گئے اگر هم سب جہاز هي پر رهتے تو یہہ خرابي کیون هوتي ؟ اور اگر ڈوبتے بھي تو سب کے سب ڈوب نہ جاتے جو تھوڑے بہت بچتے وے اِس ٹوٹے جہاز سے کشتي بناکر کسي ایسے جزیرہ میں چلے جاتے کہ جہاں اپني جان کي حفاظت پاتے * اِس طور کے تصوّر کرنے سے مجھے نہایت رنج هوا *

آخر کار جہاز کو پاني سے محفوظ دیکھکر کچھہ دور تک تو ریتي ریتي گیا پر تھوڑي دور تیرکر جہاز کے نزدیک جا اُس پر چڑھہ گیا اُس روز تمام دن بارش هوئي پر اِتني هي خیریت تھي کہ حوا نہ تھي *

۱ اکتوبر سے ۲۳ اکتوبر تک * اِن ۲۳ دنوں میں جہاز پر سے جتني چیز لاسکا اُتني لے آیا * اِتنے دنوں میں کسي کسي روز تو بارش نہ هوئي نہیں تو برابر برستا هي رها اِس سے معلوم هوا کہ اِس جگہہ کي بارش کا ایام یہي تھا *

۲۴ اکتوبر * اِس روز میرا بیڑہ اُلٹ گیا کیونکہ اِس پر بہت بوجھہ تھا اِس سبب تمام چیز پاني میں گر پڑیں لیکن جوار کے وقت مین سب چیز پاني سے نکال لایا کیونکہ وهاں پاني بہت کم تھا *

۲۵ اکتوبر * رات کے وقت آدمخور یا کوئي چارپایہ آکر نہ ستاوے اِس لیئے تمام دن مکان کي تلاش میں اِدھر اُدھر پھرتا رها * شام کے وقت شیل پہاڑ کے نزدیک اپنے رهنے کے لایق مکان دیکھہ وهاں نصف چاند کي گولائي کے موافق دوهري کانڑیاں گاڑکر اُس کے اندر طرف جہازي رسّہ اور باهري طرف

مٹی کی دیوار بنا اُس گول گھیرہ کو نہایت مضبوط کردیا کہ اگر کوئی چارپایہ یا وحشی آدمی آوے تو اُس کے اندر نہ جا سکے *

۲۶ تاریخ سے ۳۰ اکتوبر تک * نہایت جانفشانی کے ساتھہ کنارہ سے تمام چیز لاکر اِس نئے گھر میں رکّھیں اِن دنوں میں کسی کسی روز نہایت بارش ہوئی *

۳۱ اکتوبر * بندوق لیکر کھانے کے لایق جانور کی تلاش کرتے کرتے ایک بکری مارکر لایا تو اُس کے بچّے ساتھہ ساتھہ چلے آئے * جب بچّوں نے کُچھہ نہ کھایا تب میں اُن کو بھی مار کر کھا گیا *

۱ نومبر * شیل پہاڑ کے میدان میں اپنی قنات اِستادہ کر رات کو اُس کے اندر رہا دو کاڑی میں جھولہ باندھکر اُس پر بستر کو کے سویا *

۲ نومبر * صندوق اور دھرن وغیرہ لکڑی جو بیڑہ پر رکھہ کر لایا تھا اُن کو اُس نصف چاند کی گولائی کے نشان پر رکھہ کر ایک گھیرہ طیار کیا *

۳ نومبر * بندوق لیکر بط کے موافق دو پرندوں کو مار لایا اُن کا گوشت بہُت لذیذ تھا * پھر تیسرے پہر میز بنانے کی طیاری کی *

۴ نومبر * بندوق لیکر شکار کرنے اور کھانے پینے اور سونے وغیرہ کاموں کا وقت ٹھہرایا یعنے اِس وقت میں یہہ کام کرنا اور اُس وقت میں وہ کام * خاص کرکے جس روز بارش نہ ہوتی اُس روز دو تین گھنٹہ تو بندوق لیکر گھومتا پھر اِگیارہ بجے تک کُچھہ کام کر کھانا کھاتا * دوپہر کے وقت دو گھنٹہ سو رہتا کیونکہ اُس وقت گرمی شدّت سے ہوتی تھی * پھر دو بجے کام کرتا * اُس روز تیسرے پہر کو میز بنائی پر بالکل طیار نہ ہو سکی *

۵ نومبر * بندوق اور کُتا لیکر باهر نکلا اور ایک جنگلی بلا مارا اُس کے بال بہت مُلایم تھے لیکن اُس کا گوشت لذیذ نہ تھا جتنے چارپایہ مارتا اُن سب کا پوست رکھہ چھوڑتا تھا * سمندر کے کنارہ پھرتے پھرتے چلنے کے وقت هر اقسام کے سمندری پرندے دیکھہ کر نہایت تعجّب هوا پر دو تین بڑي بڑي مچھلیاں دیکھنے میں آئیں پر دیکھتے دیکھتے ڈوب گئیں *

۶ نومبر * جب پھرکر آیا تو میز کا باقي کام تمام کیا لیکن میري مرضي کے مُوافق نہ بني تب پھر اُس کو دروست کیا *

۷ نومبر * سردي کا موسم شروع هوا * ساتویں آٹھویں نویں دسویں بارهویں نومبر کو یعنے اِن پانچ دنوں میں نہایت محنت سے ایک کُرسي طیار کي پر دل پسند نہ تھي اِس سے کئي دفعہ توڑ توڑ کر بنانے پڑي *

اور ۱۱ نومبر کو میرے حساب سے یکشنبہ تھا اِس سبب اُس روز کُچھہ کام نہ کیا لیکن اِس طور سے بہُت دنوں تک یکشنبۃ کو مان نہ سکا کیونکہ اُس تختہ پر نشان کرنا بھول گیا اِس باعث ٹھیک نہیں جان سکتا تھا کہ یکشنبہ کس روز پڑیگا *

۱۳ نومبر * بارش هونے سے نہایت خوشي حاصل هوئي زمین ٹھنڈهي هو گئي لیکن بارش کے وقت جب بجلي چمکتي اور بادل گرجتا تب مُجھے بارود کے باب میں بہت خوف هوتا تها جب مینہہ برس چکا تب بارود پر بجلي نہ گرے اِس لیئے اُس کو چھوٹي چھوٹي صندوقوں میں رکھوں یہي تصور کیا *

۱۴ ۱۵ اور ۱۶ نومبر * اِن تین دنوں میں آدهہ آدهہ یا سیر سیر بھر بارود چھوٹي چھوٹي صندوقوں میں بھر گڑھے کھود کر جدي جدي جگہہ میں رکھہ دیں بجلي سے سب کي سب بارود ایک ساتھہ اُڑ نہ جاوے * پھر ایک بڑا پرندہ مارا اُس کا گوشت لذیذ تھا پر اُس کے نام سے ناواقف هوں *

۱۷ نومبر * اِس روز میں نے اپنے مقام کو بڑھانے کے لیئے تنبو کے پیچھے کی طرف کھودنا شروع کیا * چنانچہ اِس کام کے لیئے مجھے تین اوزاروں کی ضرورت ہوئی یعنے رمبھہ و بیلچہ و ٹوکری * لیک قسم کا لوہے کا پیچ تھا اُس سے تو رمبھہ کا کام نکلا اگرچہ وہ بہت وزنی تھا تو بھی میرا کام نکل گیا پر سوچا کہ بیلچہ نہیں ہے اور اُس کے بغیر کام بھی نہیں نکل سکتا تو کسی تدبیر سے اِس کو بنا لیا *

۱۸ نومبر * آج پہلے جنگل میں گیا وہاں جاکر ایک سخت لکڑی کا درخت دیکھا اُس درخت کی مضبوط لکڑی ہونے کے سبب سے برازیل مُلک میں لوہے کا درخت کہتے ہیں * اُس کی ایک شاخ کاٹی پر بھاری ہونے سے گھر تک پہونچانے میں نہایت محنت کرنے پڑی اور بہت سخت ہونے کے سبب سے اُس کے صاف کرنے میں بہت وقت صرف کرنا پڑا کیونکہ تھوڑا تھوڑا بناتا تھا * آخرش اُس کو بیلچہ کے مُوافق طیار کیا لیکن اُس کے مُنھہ پر لوہا نہیں لگا تھا اِس سے بہت دِن کام میں آنے کی اُمید نہ تھی پر اُس وقت کام نیکال لینے کو اچّھا تھا * اب ڈلیا باقی تھی تو اُس کے بنانے کے لیئے بانس کہیں نہ مِلا کہ جس سے طیار کروں آخر ایک لکڑی کا تیکونہ کٹھوتہ طیار کر اُس سے مٹّی ڈھونے کا کام نکالا * اگرچہ بیلچہ کے کام سے یہہ مُشکل نہیں تھا تو بھی اِن دونوں کے بنانے میں چار روز گُذر گئے * پر ہر روز بندوق لیکر جاتا اور کھانے کے لیئے کچھہ نہ کچھہ لے آتا *

۲۳ نومبر * اُوپر بیان کیئے ہوئے کام میں مشغول ہونے کے سبب سے اور سب کام پڑا رہا پر اُس کے تمام ہونے کے بعد دوسرا کام کرنا شروع کیا *

تمام چیزیں اچّھی طرح سے رہیں اِس لیئے اُس غار کے بڑھانے میں مُجھے اٹھارہ روز گذرے اِس کو بڑا اِس لیئے بنایا کہ سب چیز بھی رہیں اور باورچی خانہ وغیرہ کے واسطے جگہہ نکل آوے *

کھانے کي طياري کے بغير اور سب کام خيمہ ميں بيٹھہ کر کيا کرتا * ليکن بارش کے ايام ميں اُس ميں بيٹھنے سے بھيگ جاتا تھا اِس ليئے کہ بارش بہُت ہوتي تھي پھر چند روز کے بعد اپنے گھيرہ کي ديوار سے ليکر پہاڑ کي ديوار تک لنبي لنبي کانڑياں لگا اُس پر درختوں کے بڑے بڑے پتُوں سے پاٹ کر ايک جھونپڑا کے موافق کرديا جس سے پاني کا خوف نرھے *

۱۰ دسمبر * جس وقت ميں خيال کرتا تھا کہ اب تو يہہ غار اچھي طرح طيار ہو گيا ھي تو اُسي دم اِتّفاقاً اُس کي چھت اور ايک طرف کي ديوار ميں سے مِٹّي گرنے لگي يہہ ديکھہ مُجھے نہايت خوف ھوا کيونکہ اگر اُس وقت ميں وھاں ھوتا تو مُجھہ کو قبر ميں رکھنے کا کام نہ پڑتا * چُنانچہ اِس مِٹّي کے گرنے سے ميرا کام و مشقّت اور بھي دُوني بڑھہ گئي اوّل تو سب مِٹّي باھر پھينکني پڑي * دويم چھت يعنے کہيں پھر مِٹّي نہ گرے اِس خوف سے چھت ميں پردہ لگانے کي تدبير کرني پڑي *

۱۱ دسمبر * اُس روز ميں نے دو لنبي لنبي کانڑيوں ميں دو دو تختے جڑ ديئے دوسرے روز تختہ چھت ميں لگا دونوں کو سيدھي کھڑي کيں اِس تدبير سے کئي ايک دھرنيں تختوں سے جڑ چھت سے لگا کھڑي کر ديں پھر مِٹّي گرنے کا بھي خوف نہ رھا اور کانڑيوں کے کھڑي ھونے سے کئي ايک چھوٹي چھوٹي کوٹھرياں سي طيار ھو گئي تھيں * ايک ھفتہ ميں يہہ کام انجام ھوا *

۱۶ سے ۲۰ دسمبر تک * اِن پانچ دنوں ميں يہہ کام کيا کہ دھرنوں کے بيچ بيچ ميں تختے جڑ ديئے اور دھرنوں ميں کھونٹياں جڑ اُن پر جو چيزيں لٹکانے کے لائق تھيں رسے لٹکا ديں *

۲۱ ۲۲ اور ۲۳ دسمبر * اِن تين دنوں ميں باھر سے تمام چيز لاکر گھر کے مُوافق آراستہ کيں اور کھانے کي چيزيں رکھنے کے واسطے

تختوں سے الماري کے مُوافق قطعہ بنا دیئے اور باقي تختوں سے ایک میز اور بھي طیار کرلي *

۲۴ ۲۵ دسمبر * نہایت بارش ہونے سے باھر نہ جا سکا *

۲۶ دسمبر * بارش ہونے سے زمین تر اور خوشنُما نظر آتي تھي *

۲۷ دسمبر * ایک چھوٹي بکري شکار کي اور ایک جو لنگڑي ہو گئي تھي اُس کو پکڑ رسّي سے باندھہ کر گھر پر لایا اور اُس کے ٹوٹے ہوئے پیر کو لکڑي لگاکر اچھّي طرح سے باندھہ دیا پھر دل لگاکر اُس کي تدبیر کي تو اُسکا پیر اچّھا ہو گیا * اِس طور سے بکري (مُجھہ سے پرورش پاکر) ھِل گئي پھر تو میرے گھر کے سامنے جو ھري زمین تھي اُسي جگھہ پر چرا کرتي اور کہیں نہ جاتي یہہ دیکھہ کر میں نے غور کیا کہ اگر بہت سي بکریاں پالوں تو بارود خرچ ہونے پر بھي اپني خوراک کي تلاش کرنے نہ پڑے *

۲۸ ۲۹ ۳۰ اور ۳۱ دسمبر * ہوا کے موقوف ہونے سے گرمي بہ شدّت رھتي تھي اِس سببب شام کے وقت خوراک تلاش کرنے جاتا اور دن میں اپني چیزوں سے اپنا گھر آراستہ کرتا *

۱ و ۲ جنوري * گرمي کي شدّت سے تمام دن تو گھر میں رھتا اور صُبح شام کو بندوق لیکر باھر جاتا * آج شام کو اِس جزیرہ کے درمیاني حصّہ میں جو پست زمین تھي اُس کے نزدیک بہت سي بکریاں دیکھیں لیکن وے خوف ناک ہوکر مُجھے دیکھتے ھي بھاگ گئیں اِس باعث اُن کو پکڑ نہ سکا * تب میں نے خیال کیا کہ میں اپنا کُتّا ساتھہ لاؤں تو شاید کسي کو اِن میں سے پکڑ سکوں تو پکڑ سکوں اِسي لیئے دُوسرے دن کُتّا ساتھہ لے گیا اور اُن پر چھوڑ دیا تو کُتّا جھپٹا لیکن جب اُنھوں نے اُسکا سامنا کیا تو وہ بسبب خوف کے پیچھے ھٹا اور اُن کے پاس نہ جا سکا *

۳ جنوري * اِس روز تمام گھيرہ کي ديوار کو نہايت مضبوط کردي کہ جس سے کوئي چارپايہ يا اِنسان مُجھے پکڑنے کے ليئے اندر نہ آ سکے اِس ليئے اُس کو اور بھي چوڑي بنا دي *

اِس گھيرہ کا بيان پہلے کر چُکا ہوں اِس ليئے روز نامچہ ميں اِس کا لِکھنا ضرور نہيں ھے * اگرچہ يہہ نصف مہتاب کے شکل کي ديوار پچّيس ۲۵ گز سے زيادہ لنبي اور بارہ گز سے زيادہ چوڑي نہيں تھي تو بھي اِس کي طياري ميں ۳ جنوري سے ليکر ۱۴ اپريل تک مشغول رھا * اور ميرے غار کا دروازہ اِسي کے پيچھے کي طرف تھا *

اِتنے دِنوں تک مُجھے نہايت محنت و مشقّت کرنے پڑي اور بارش کے سبب سے طرح بطرح کے روک ٹوک ھوئے ليکن جب تک يہہ بالکل اچّھي طرح سے طيار نہ ھو گيا تب تک دِل ميں هميشه انديشه هي بنا رھا *

اِس قلعه کے تمام کرنے ميں مُجھے جو مُصيبت ھوئي اگر اُسکا بيان کروں تو کہا جانيں کِسي کو يقين ھو يا نہ ھو خاص کر کے بيابان ميں جاکر ڈنڈے طيار کرنے ميں جيسي تکليف مُجھے ھوئي اُس پر کِسي کو يقين نہ ھوگا کہ ايسا دُکھہ پايا ھوگا * يہہ ڈنڈے اپني حاجت سے کُچھہ لنبے بن گئے تھے *

جب يہہ اِکہرا گھيرہ بالکل طيار ھو گيا تب اُس کے پاس ايک اور مٹّي کي ديوار کھڑي کر اِسے دوھرا کرديا پھر خيال کيا کہ اب اگر کوئي آويگا تو بھي يہہ نہ جانيگا کہ يہاں کوئي اِنسان رهتا ھے اور ميرا اندر کي طرف کا کام کرنا بھي بيفائدہ نہيں تھا * جِس روز بارش نہيں ھوتي اُسي روز چارپايہ اور پرندوں کي تلاش کرنے کو جنگل ميں جاتا اور طرح بہ طرح کي فائدہمند چيز ديکھتا * ايک روز ميں نے جنگلي کبوتر ديکھے وے اور کبوتروں کي طرح درخت پر نہيں رھتے ليکن پالے ھوئے کبوتروں طرح

پہاڑوں کے سوراخوں میں بسیرا لیتے ہیں اُن کے کئی ایک بچے
پکڑ لایا اور اُن کو گھر میں پالا * لیکن جب وے بڑے ہوئے تب
اُڑ گئے * اِس سے معلوم کیا کہ مناسب غلّہ نہ پانے سے اُڑ گئے *
کیونکہ اُن کے کھانے کا اناج میرے پاس نہیں تھا * تو بھی اُن
کے بسیرے کی جگہہ معلوم کر اُن کو پکڑ پکڑ کر کھایا کرتا *

چنانچہ گھر کے قریب ہی اپنی حاجت رفع کرنے کے لیئے
کئی ایک چیز بنانے کا اِرادہ ہوا لیکن پہلے اُن کی بناوٹ مُشکل
معلوم ہوئی * اور کسی کسی چیز کا بنانا تو نہایت ہی مُشکل تھا
جیسا کہ پیپا اِس کو طیار کرنے کے لیئے لوہے کے پتّر نہیں بنا سکتا
تھا * اُوپر لکھہ آیا ہوں کہ میرے پاس دو تین پیپے تھے اُن
سب کو ملاکر میں نے کئی ہفتہ میں ایک بڑا پیپا پانی رکھنے
کے لیئے بنایا تو بھی میری محنت و کوشش بیفائدہ ہوئی کیونکہ
اُس کے اُوپر کا اور نیچے کا حصّہ ایسی تدبیر سے نہ جوڑ سکا کہ
اُس میں سے پانی نہ گر سکے *

جب میری موم بتّی اور موم خرچ ہو چُکا تب تاریکی کے
باعث سے رات کو سات بجے سونا پڑا پر تجویز کر یہہ تدبیر نکالی کہ
مٹّی کا ایک چراغ بناکر اُس کو دھوپ میں خُشک کیا * اور
جو بکریاں شکار کرتا اُن کی چربی اُس میں بھرکر جلاتا تو روشنی
ہوتی تھی لیکن موم بتّی کے مُوافق نہیں * کسی کام کے لیئے جب
چیزوں کو آزمانے لگا تو ایک تھیلی مجھے مل گئی اُس میں موم
بتّی مُرغی اور ہانس کے کھانے کا غلّہ تھا اور معلوم ہوتا ہے کہ یہہ
تھیلی برازیل سے روانہ ہونے کے وقت جہاز پر رکّھی گئی تھی
اور گیہوں وغیرہ غلّہ جس کو چوہے کھا گئے تھے اُس کی صرف
بھوسی ملی * باروُد رکھنے کے وقت یا اور کوئی کام کے لیئے اُس
تھیلی کی ضرورت پڑی ہوگی اُس وقت میں نے اُوپر لکھی
ہوئی بارش کے پیشتر اپنے غار کے نزدیک جو میدان تھا وہاں یہہ
تھیلی جھاڑی ہوگی اُس میں جو کسی قسم کے تخم تھے رے



متعلقة صحيفة ٥٥

وهاں گر گئے ھونگے * اور اُنہیں تُخموں کے انکھوے قریب ایک مہینے کے بعد اُس کھیت میں نظر آئے تو خیال کیا کہ یہہ کسی قسم کے نئے پودھے نمودار ھوئے ھیں * پھر کئی روز بعد دیکھا تو اُن میں پتّے نظر آئے اور چھوٹے چھوٹے پودھے ھو گئے پر اُن کو انگلینڈ کے جَو کے درخت کے مُوافق دیکھکر مُجھے نہایت تعجّب ھوا *

اِس بات سے میں ایسا مُتعجّب ھوا کہ اُس کا بیان نہیں کر سکتا اِسکے پہلے میں دین کے مُقدّمہ میں کُچھہ بھی نہ تھا نہ دین کی طرف اپنا دل لگاتا تھا پر ایک عام طور کا تھا کہ یہہ مُصیبت یا آرام جو مُجھہ پر پڑا سو اپنی کمبختی یا مرضی اِلٰہی سے پڑا ھے * اِس باب میں میں نے کبھی اُس خالقِ عالم کو یاد نہ کیا * لیکن اِس جگہہ میں جَو کی پیدایش سے اور دل میں شُبہہ ھونے سے ھر طرح کے خیالات پیدا ھونے لگے * پہلے یہہ بات دل میں سمائی کہ ایسے مُقام میں جَو کہ خود بخود جَو پیدا ھوئے ھیں وے خُدا نے مہربانی کرکے میرے ھی کھانے کے لئے پیدا کئے ھیں *

اِس بات سے غمگین ھو روتے روتے یہی کہتا تھا کہ یہہ جَو میری ھی خوشنودی کے واسطے عجیب طور سے ظاھر ھوئے ھیں پھر دیکھتا کیا ھوں کہ اُس چٹّان کے کنارہ کنارہ جَو میں دھاں کے درخت بھی ھیں اُن کو دیکھکر مُجھے اور بھی تعجّب ھوا *

میں نے صرف یہی نہیں معلوم کیا کہ خُدا تعالیٰ نے میری پرورش کے واسطے یہہ اناج پیدا کیا ھے لیکن یہہ بھی جانا کہ اور اور مقاموں میں بھی یہی اناج ھوگا ایسا خیال کر میں ھر ایک پہاڑ اور ھر ایک چٹّان کے کونے کونے جہاں جہاں میں پہلے اِس جزیرہ خورد میں گھوم آیا تھا اُن سب جگہوں میں اِس اناج کی تلاش میں گیا پر کہیں نہ پایا * تب مُجھے یاد آیا کہ مُرغیوں کے دانہ کی تھیلی جو اُس جگہہ میں جھاڑی تھی یہہ اُسی کا پھل ھے

اُس میں چوھوں کے کھانے سے بچے ہوئے جو چند دانے جوٗ اور چاول کے تھے وے ہی اُگے ہیں یہہ سمجھہ کر میرا پہلا تعجّب جاتا رہا * اور اللهتعالیٰ کی یادگاری میں جو سرگرمی پیدا ہوئی تھی سو وہ بھی کم ہو گئی کیونکہ اِسے ایک عام بات جان لی * ہرچند مُجھہ کو اُس کی شُکرگذاری کرنا فرض تھا کیونکہ یہہ اُس کی مہربانی تھی کہ ایسی جگہہ میں ایسا اناج پیدا ہو * اور اُسی کی مہربانی سے یہہ دس بارہ دانے چوھوں سے بچ گئے تھے چنانچہ اِس وقت تو اُسنے گویا آسمان پر سے میرے لیئے پھینک دیئے ہوں اور یہہ بھی اُسی کے رحم و کرم سے سمجھنا چاہیئے کہ اُسنے مُجھے ایسی عقل بخشی کہ میں نے ایسی جگہہ میں دانے پھینکے کہ جہاں وے تپش سے بچے اور سایہ میں گِر کر پیدا ہوئے اگر میں کہیں اُن کو میدان میں پھینک دیتا تو دھوپ سے جلکر برباد ہو جاتے تو اُس حالت میں میں کیا کرتا *

جون مہینے کے اخیر میں جب یہہ پُختہ ہوئے تب میں نے اُن کو جمع کرکے اِس اُمید پر رکھہ چھوڑے کہ جب بوتے بوتے بہت ہو جائینگے تو روٹی بنا کر کھایا کرونگا * باوجود اِس کے میں چار برس تک موسم پر بوتا چلا گیا تب چوتھے برس کُچھہ غلّہ مجھہ کو حاصل ہوا * کیونکہ پہلے برس کِسوقت دانے پھینکے تھے یہہ یاد نہ تھا اِس سے دوسرے برس میں نے گرمی کے پیشتر ہی بیج بو دیئے وے سب گرمی سے جل گئے * جوٗ سے زیادہ بیس یا تیس دانے دھان کے تھے اُنہیں بڑی خبرداری سے رکھہ چھوڑا کہ اُن کو بوکر پھر اُسی طور سے غلّہ جمع کروں اور اُس کی روٹی کھاؤں اب میں پھر اپنا روز نامچہ لکھتا ہوں *

اُوپر بیان کیئے ہوئے مکان کی طیاری میں تین چار مہینے تک محنت کرنی پڑی * ۱۴ اپریل کے روز چاروں طرف سے بناکر طیار کر لیا * اُس میں دروازہ نہ رکھا صرف ایک سیڑھی تھی

اُسي کے وسیلہ آتا جاتا تھا کیونکہ جب میں اُسے اُٹھا رکھتا تھا تو اِس وقت کوئي نہیں جان سکتا تھا کہ یہاں کوئي اِنسان سکونت کرتا ہے *

۱۶ اپریل * ایک سیڑھي طیار کي اُسي کو گھر کي دیوار پر رکھکر اُوپر چڑھتا اور اندر لگاکر گھر میں اُترتا اِس طور کا گھیرہ چوطرفہ تھا اُس میں کوئي چارپایہ اندر نہیں جا سکتا تھا * گھیرہ کي طیاري کے دوسرے روز میري تمام محنت کے ضایع ہونے اور جان جانے تک کي نوبت پہونچ چکي تھي * اِسکاحال اِس طور سے ہے * کہ میں نے خیمہ کے پیچھے کي طرف جو ایک ماند طیار کي تھي اُس میں کچھہ کام کررہا تھا کہ ناگہاں میرے سر پرجو چھت تھي اُس میں سے مٹّي گرنے لگي اور مٹّي کے روکنے کے لیئے جو چھت لگائي تھي سو پارچہ پارچہ ہوگئي * میں فوراً وہاں سے بھاگکر اپني سیڑھي کے قریب باہر آکر کھڑا ہوا * اِس خوف سے کہ کہیں یہہ چھت مجھہ پر گرے تو میں دب کر مرھي جاؤنگا چنانچہ جب مجھے یہاں بھي شک ہوئي کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ پہاڑ کي چٹّان مجھہ پر آگرے * اِسي باعث سیڑھي لگاکر اُس دیوار کے باھر آ کھڑا ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا زلزلہ ہے کیونکہ چار پانچ پل میں تین دفعہ زمین ایسے زور شور سے کانپ اُٹھي کہ زمین پر کے کئي بڑے بڑے مضبوط مکان بھي ضرور گر پڑے ہونگے * میرے مکان سے ایک کوس کے فاصلہ پر سمندر کے نزدیک، شیل پہاڑ کي چوٹي پر سے ایک نہایت بھاري چٹّان ایسي خوفناک آواز سے گري کہ ویسي آواز میں نے کبھي تاب زیست اپنے نہ سُني تھي * اِس زلزلہ سے سمندر کا پاني اُچھلنے لگا اور یہہ جزیرہ ایسے لرزہ میں تھا کہ سمندر کے لرزہ سے بھي زیادہ معلوم ہوتا تھا *

میں نے کبھي ایسا نہ دیکھا اور نہ کسي جگہہ میں سُنا تھا اِسي سبب خوف میں آکر بیہوش ہو زمین پر گر پڑا * پر شیل

پہاڑ کي چوٹي ِگرنے کے باعث سے ہوش میں آیا میں جو ایک بیہوشي کے الم میں اُٹھا تھا اِس سے معلوم ہوا کہ پہاڑ کے ِگرنے سے میرا خیمہ دب گیا ہوگا اور تمام چیز برباد ہو گئي ہونگي اِس سبب میرا ِدل اور بھي رنجیدہ ہو گیا *

تیسري دفعہ ِکتني دیر تک زلزلہ ہوا لیکن مُجھے اُتنا خوف نہیں ہوا کہ ِجتنا پہلے ڈرا تھا * مُجھے بھي ِنہایت خوف تھا کہ اگر کہیں پہاڑ خیمہ پر ِگرا تو سب برباد ہوا اِس میں شک و شُبہہ نہیں ہے ِمٹّي کا مکان چھوڑ کر کہاں جاوٗں اور کیا کروں یہہ کُچھہ نظر نہیں آتا تھا اِسلیئے ِدل اور بھي پریشاني میں پڑا * اُس وقت اللہ‌تعالی کي یادگاري بھي نہ کي لیکن خوف ناک ہو ِچلاکر کہنے لگا * کہ اي خداوند بچایئے بچایئے * بعد زلزلہ کے الٰھي سرگرمي کہاں *

چنانچہ میں اِس مکان میں بیٹھے بیٹھے کیا دیکھتا ہوں کہ ہوا چلنے لگي بادل گھیر آئے اور اندھیارا ہو گیا یعنے بارش کے سب سامان ہو گئے * تھوڑي دیر میں ہوا رفتہ رفتہ ِزیادہ ہونے لگي خُلاصہ یہہ کہ آدھے گھنٹہ میں ِپھر ِنہایت خوف ناک ہوا چلنے لگي سمندر پھینوں سے پُر ہو گیا اور موجیں ِکنارہ تک ٹکرانے لگیں اِس خوف‌ناک آندھي میں بڑے بڑے درخت اُکھڑ اُکھڑکر ِگر پڑے تین روز تک یہي حالت رهي بعد اِس کے آندھي کُچھہ کم ہونے لگي اور بعد دو گھنٹہ کے جب آندھي ٹھہري تب ِنہایت بھاري بارش ہونے لگي *

اِس عرصہ تک میں خوفناک اور مُصیبت زدہ ہو کر زمین پر بیٹھا رہا ِپھر ِدل میں آیا کہ زلزلہ کے باعث سے یہہ سب مُصیبتیں ہوئي ہیں اب ِپھر زلزلہ نہوگا چلو اپنے غار میں چلیں ایسا تجویز کر وھاں سے اُٹھا اور اپنے گھیرہ میں جا خیمہ کے نیچے جا بیٹھا ِپھر غور کیا کہ بارش کے زور سے شاید خیمہ پھٹ جاوے تو مُشکل

هووے اِس لیئے اُسي غار میں چل کر بیٹھو * لیکن وهاں بڑا خوف یہہ ہے کہ اگر کہیں وہ گِرے تو دب کر مر هي جاؤگے *

اِس بھاري بارش کے وقت مُجھے ایک نیا کام کرنا پڑا کہ بارش کا پاني اُس نئي کھودي هوئي ماند میں نہ چلا جاوے اِس لیئے اُس کے نیچے ایک نالي کھودي کہ سب پاني اُس میں هوکر نِکل جاوے اُس غار میں جاکر تھوڑي دیر تک ٹھہرا اور جب معلوم کیا کہ اب زلزلہ نہیں ہے تب میرا دِل کُچھہ مضبوط هونے لگا * چنانچہ میں نے تھوڑا سا شراب پِیا کہ اُس کے سرور سے نیند آ جاوے اور سب خیالات بھي جاتے رهیں بغیر اُس کے گھبراهٹ دور کرنے کي کوئي اور تدبیر نہ تھي *

تمام رات اور دوسرے دن کے تیسرے پہر تک بارش هوتي رهي اِس باعث سے باهر نہ نِکل سکا * پر خاطر جمع هونے سے خیال کرنے لگا کہ اِس جزیرہ میں اگر اِسي طور سے زلزلہ هوا کریگا تو اِس غار میں کِس طور سے رہ سکونگا * اِس باعث سے اب کہیں میدان میں مکان طیار کرنا پڑا * اور جنگلي چارپایوں یا آدم خوروں سے حفاظت پانے کے لیئے اِس کے چوطرفہ اِسي طرح کي دیوار بھي بنانے پڑي * اور اگر یہاں رهوگے تو کِسي نہ کِسي روز اِس میں دب کر مر هي جاؤگے * قنات پہاڑ کے نیچے هي اور پہاڑ کا ایک حِصّہ میرے تنبو کے عین اوپر هي ہے تو بوقت زلزلہ کے اُس پر سے پتّھر ٹوٹ کر تنبو پر ضرور گِریگا * ایسا غور کر تنبو اُکھاڑ لیا اور دوسري جگہہ میں اِستادہ کرنے کا اِرادہ کیا * پر ۱۹ اور ۲۰ اپریل یعنے دو روز تک نئے مکان کے لیئے جگہہ تلاش کرنے اور اُسے طیار کرنے کي تجویز کرتا رها *

ڈھیلا گِرنے کے خوف سے مُجھے خاص کر کے نیند نہ آئي پر لیٹے لیٹے خیال کیا کہ میري تمام چیز بہت اچّھي طرح سے سنواري گئي هیں اور اب کِسي اقسام کا خوف بھي نہیں ہے اپني خوشي کے

ساتھہ سکونت کرتا ھي ھوں کیونکہ جب مین اِنگلینڈ میں تھا تب
بھي ایسا آراستہ مکان میرے پاس نہیں تھا * چیزوں کے اُٹھانے
اور رکھنے کے لیئے بہت وقت چاھیئے اِس سبب اب اُس کو ترک
کرنا مُناسب نہیں ھے * اور اگر مین ترک بھي کردوں تو بھي تمام
چیزوں اور مکان کي طیاري میں بہت وقت سرف ھوگا اور جب
تک وہ طیار نہ ھوگا تب تک اُس کو ترک بھي نہ کرسکونگا *
تب ۲۱ اپریل کے روز یہي یقین کیا کہ کُچھہ روز یہاں ٹھہرکر جتني
جلدي ھوسکے آتني جلدي سے اوّل ایک گول گھیرہ بلّے اور رسّے
وغیرہ لگاکر طیار کرو پھر اُس میں تنبو کھڑا کرو اور جب تک وہ
تمام نہ ھووے تب تک اِسي کوٹھري میں رہا کرو *
۲۲ اپریل * اُوپر بیان کیئے ھوئے مقصد کو برلانے کے لیئے کوشش
کرنے لگا پر اُوزاروں کے باب میں مین کیا کروں میرے پاس تین



کلہاڑیاں اور ایک بسولہ تھا وے سب سخت لکڑي چھیلتے چھیلتے
کُند ہو گئے تھے اور میرے پاس سان رکھنے کي پہیہ تھي * پر
ایک ہاتھہ سے گھومانا اور ایک ہاتھہ سے باڑھہ رکھنا نہیں بن پڑتا
تھا * تب غور کرتے کرتے اُس چرخ کو اپنے ایک پیر سے گھومانے
کي تدبیر نکال دونوں ہاتھوں سے اُوزار پکڑ کر باڑھہ رکھنے لگا اِس
طور سے گھومانا اور سان رکھنا میں نے کبھي نہیں دیکھا تھا پر
اِسطورکي اور اور کلیں دیکھي تھیں اِس کل کے بنانے میں سات
روز گُذرے *

۲۸ و ۲۹ اپریل * اِن دو دنوں میں اپنے اُوزاروں پر سان رکھي
تب اچّھي طرح سے کام انجام ہونے لگا *

۳۰ اپریل * میں نے دیکھا کہ روٹیاں بہُت تھوڑي رہ گئي ہیں
اِس باعث میں نے اپنا کھانا کم کر دیا اور صرف ایک بِسکٹ
کھانے لگا اِس سے میرا دل اور بھي رنجیدہ ہو گیا *

نواں باب *

۱ مئي * صُبح کے وقت سمندر کي طرف نظر کي تو سطح
پر پیپہ کي مانند ایک بڑي چیز نظر آئي جب نزدیک جاکر دیکھا
تو پیپہ ہي نکلا * اِس کے سوا جہاز کے کئي ایک ٹکڑے بھي کنارہ
پر دیکھائي دیئے اور اُس ٹوٹے ہوئے جہاز کو بھي کنارہ پر کچھہ
پاني سے اُوپر دیکھا * پھر جب اُس پیپہ کو اچّھي طرح سے
دیکھا تو معلوم کیا کہ یہہ بارُود کا پیپہ ہے * پر پاني کے اندر
جانے سے بارُود پتّھر کے موافق سخت ہو گئي تھي تو بھي میں
نے اُس پیپہ کو کنارہ کي اُونچي زمیں کي طرف ڈھکیل دیا اِس

کے سوا اگر کوئي اور بھي چيز ہاتھہ لگ جاوے اسي اُميد پر جتنا تُوٹے جہاز کے قريب جا سکا اُتنا چلا گيا *

چنانچہ ميں نے نزديک جاکر اُس ميں يہہ عجايب ديکھا يعنے پہلے جو اُس کا اگلا حصّہ ريتي ميں گڑ گيا تھا وہ اب چار ہاتھہ اُونچا تھا اور اُس کا پچھلا حصّہ سامھنے کے حصّہ سے جدا ھوکر بالو کے چڑے پر ايک طرف کو پڑا تھا اُس کے پيچھے بالو اِس قدر بلند ھو گئي تھي کہ جوار کے پيشتر بھي اُس پر جا سکتا تھا * اوّل تو مُجھے تعجّب ھوا ليکن پيچھے سے معلوم کيا کہ زلزلہ سے جہاز کي يہہ نوبت ھوئي ھے اِسي ليئے بنسبت پہلے کے اِس دفعہ بہت شکست ھو گيا ھے اور جہاز کي کئي ايک چيز سمندر ميں سے نکل نکل کر پاني اور ہوا کے زور سے کنارہ پر آکر پھنسي ھيں *

يہہ ديکھہ کر دوسرا مکان بنانے کا اِرادہ تو جاتا رہا اور اُس روز جہاز کے اندر جانے کي کوشش کرنے لگا * ليکن جہاز ميں بالو بھر گئي تھي اِس باعث سے اندر نہ جا سکا تب اِرادہ کيا کہ جو چيز جہاز کي ہاتھہ لگيگي وہ کام ھي آويگي اِس مُراد سے اُس کي سب چيز توڑ توڑ کر لينے لگا *

۳ مئي * آري ليکر ايک کانڑي اِس مقصد سے کاٹي کہ جہاز کا اُوپري حصّہ اِس کڑي سے جڑا ھوگا * تب کڑي کاٹکر اُوپر چڑھہ گيا اور اُس ميں کي بالو پھينکنے لگا * ليکن اُس وقت جوار کے آنے سے پاني اندر بھر آيا اِس سبب سے اُس کام کو ترک کرنا پڑا *

۴ مئي * مچھلي پکڑنے گيا اور مچھلياں پکڑيں ليکن اُنکو پہچان نہ سکا اِس ليئے نہ کھائيں پھر اِنکا پکڑنا چھوڑ کر ايک مچھلي بنام تپّسيا پکڑي * ميري مچھلي پکڑنے کي بنسي کا کانٹا ٹوٹا تھا تو بھي کسي صورت سے بہت سي پکڑ ليں اور دھوپ ميں خُشک کرکے کھائيں *

۵ مئي * جہاز پر جاکر ایک اور کانڑي کاٹي اور دیودار کے تین تین تختے باندھه کر جوار کے وقت بہا کر کنارہ پر لے آیا *

۶ مئي * اُس ٹوٹے جہاز پر سے لوھے کي آگل وغیرہ کئي ایک چھوٹي چھوٹي چیز پھر لایا *

۷ مئي * جہاز پر گیا لیکن کام کرنے کے ارادہ سے نہیں گیا تھا تو دیکھا کہ پہلے جو کانڑیاں و تختے کاٹ لیئے تھے اُسي باعث سے جہاز کا باقي حصّہ خود بخود ٹوٹ گیا ھے * اُس کے سب ٹکڑے ٹوٹ ٹوٹ کر علیحدہ علیحدہ ھو گئے ھیں * اور کئي ایک تختے پھٹ گئے جن میں سے جہاز کا اندروني حصّہ بالکل نظر آنے لگا پر پاني اور ریگ سے بھر گیا تھا *

۸ مئي * جہاز کو توڑکر لانے کے لیئے ایک لوھے کا رمبھہ لے گیا اُس وقت جہاز کے اوپري حصّہ میں پاني یا ریگ کُچھه نہیں تھا * دو بڑے بڑے تختے کاٹ جوار میں بہاکر کنارہ پر لے گیا اور رمبھہ دوسرے روز کے لیئے وھیں چھوڑ کر چلا آیا *

۹ مئي * جہاز پر جا اُس کے بڑے حصّہ میں رمبھہ لگا کر دیکھا تو کئي ایک پیپے نظر آئے اُن کو جُدا کیا پر اُنھیں کھول نہ سکا * پر ایک نہایت وزني انگریزي سیسہ کي چھڑ دیکھي لیکن وہ اِتني وزني تھي کہ میں اُسے ھٹا بھي نہ سکا *

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ اور ۱۴ مئي * پانچ روز تک بلا ناغہ جہاز پر جاکر کڑیاں اور چھوٹے بڑے ھر قسم کے تختے اور کئي من لوھا لے آیا *

۱۵ مئي * سیسہ کي چھڑ کاٹنے کے لیئے دو کُلھاڑي لے گیا تو ایک کُلھاڑي سیسہ میں مارکر دوسري کُلھاڑي اُس میں ماري پر وہ ایک ھاتھہ پاني کے اندر تھي اِس لیئے کُلھاڑي کا زور پہونچ نہ سکا *

۱۶ مئي * رات کے وقت آندھي شدّت سے چلي اِس باعث سے جہاز موجوں کے لگنے سے اور بھي ٹوٹ گیا اُسي روز بہت عرصہ تک (کھانے کے لیئے) کبوتر پکڑتا رہا پر جوار ہونے سے جہاز پر نہ پہونچ سکا *

۱۷ مئي * جہاز کا کوئي کوئي حصّہ ہوا کے زور سے کوس کوس بھر دور جا پڑا تھا وہاں جاکر دیکھا کہ جہاز کا اگلا حصّہ پڑا ہے پر بہت وزني ہونے سے مین اُسے بھي نہ اُٹھا سکا *

۲۴ مئي * اِن سات دنوں میں رمبھہ سے جہاز کي کئي ایک چیز علیحدہ علیحدہ کرکے رکھیں پر جوار کا پاني بڑھنے سے پیپی اور خلاصیوں کے دو صندوق بہہ گئے کیونکہ اُس روز ہوا کے برخلاف ہونے سے کوئي چیز کنارہ پر نہ لگي صرف کانڑي اور ایک پیپہ کنارہ پر رہ گیا * اُس پیپہ میں سوار کا گوشت تھا پر کھاري پاني اور ریگ سے برباد ہو گیا تھا * اِسي وجہہ سے ۱۵ جون تک کھانے کي چیز لانے کے سِوا تمام وقت اُسي میں صرف کرتا تھا اِس سبب کئي ایک تختے کانڑي و لوہا دستیاب ہوا چنانچہ یہہ اِتنا مصالحہ تھا کہ اُس سے ایک کشتي طیار ہو سکتي تھي لیکن مین کشتي طیار کرنا نہیں جانتا تھا کئي ایک دفعہ مین اُس سیسہ کي چھڑ سے قریب ڈیڑھہ من سیسہ پارچہ پارچہ کر کے لایا *

۱۶ جون * سمندر کے کنارہ پر گیا اوّل ایک نہایت وزني کچھوہ نظر آیا اُس جگہہ میں بہت سے کچھوے تھے پر مین نے پہلے نہیں دیکھے تھے * پھر تو معلوم ہوا کہ اِس ٹاپو کے دوسرے حصوں میں صدہا کچھوے ہیں اور اگر مین اُس طرف ٹھہرتا تو اور اور کاموں میں بہت نقصان ہوتا اِس باعث سے وہاں نہ رہا *

۱۷ جون * پکانے کے وقت اُس کچھوہ کے پیٹ میں سے ساٹھہ انڈے نکلے جب سے مین اِس جزیرہ میں آیا تب سے بکري اور



پرندہ کے گوشت کے سوا اور کسی اقسام کا گوشت کھانے میں
نہیں آیا تھا اِسی سبب بہت لذیذ معلوم ہوا *

١٨ جون * تمام دن پانی برسا کیا اِسی باعث سے باہر نہ نکلا
اور بارش ہونے سے سردی ہوئی اور جاڑا معلوم ہوا اِس جگہہ
میں سی سردی نہیں پڑتی تھی *

١٩ جون * جاڑا کے ایام کی مانند کانپنے لگا اور بیمار ہو گیا *

٢٠ جون * تمام رات نیند نہ آئی بلکہ سر میں درد ہوتا رہا
ور تپ آ چڑھی *

٢١ جون * درد بہ شدّت ہوا میں تنہا تھا اور کوئی مددگار نہ
تھا اِس سبب سے اور بھی گھبرایا * میں نے یا تو جب کہ ہل شہر
میں آندھی چلی تھی تو اُسوقت دُعا کی تھی یا اِس وقت خدا

کو یاد کیا لیکن اُس وقت دِل قائم نہ تھا اِس سے مین نہین جانتا کہ کِس طور سے مین نے عِبادت کی اور دُعا مین کیا کیا کہا *

۲۲ جون * درد کُچھہ کم ہوا تو بھی نِہایت خوفناک تھا *

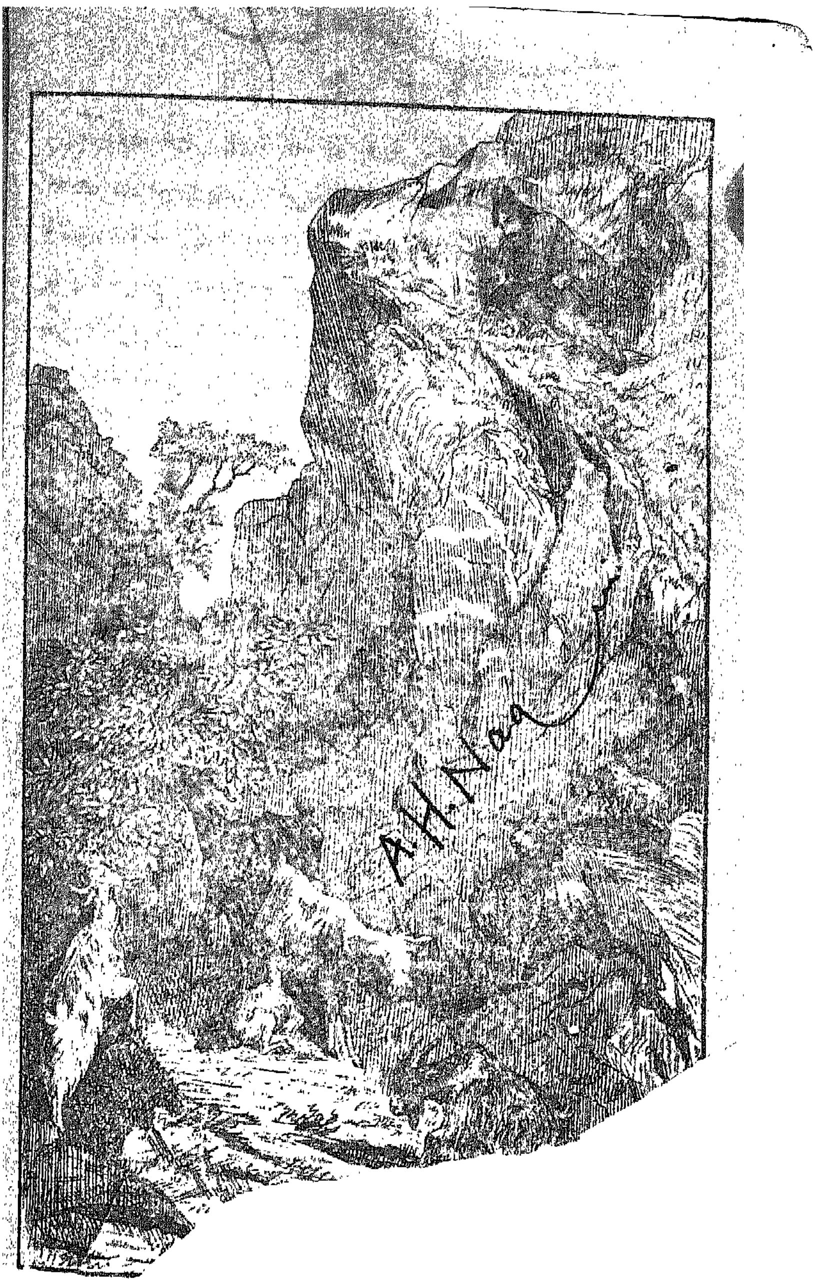
۲۳ جون * جِسمی درد زیادہ ہوا اور سردی سے لرزہ ہوا اور سِر کا درد پِھر دوبارہ شِدّت سے ہونے لگا *

۲۴ جون * درد کُچھہ کم ہوا *

۲۵ جون * سردی کے باعث سے تپ ہوئی * سات گھنٹہ تک تپ کے سبب پڑا رہا اور اُس کی تپش سے نِہایت کمزور ہو گیا *

۲۶ جون * تپ کُچھہ کم ہوئی * پر کُچھہ کھانے کو نہین تھا اِس سبب بندوق لیکر باہر گیا لیکن نِہایت ناطاقت تھا تو بھی ایک بکری مارکر بڑی مُصیبت کے ساتھہ گھر پہونچائی اور اُس مین سے کُچھہ طیارکر کھایا *

۲۷ جون * پِھر لرزہ کی تپ سے مُصیبت زدہ ہوا تمام دِن چارپائی پر پڑا رہا اور تِشنگی کے باعث مرتا تھا اور نِہایت کمزور ہونے سے اُٹھہ نہین سکتا تھا اِس سبب پانی نہین لاسکا * پِھر اُسی پریشانی مین خُدا کی بندگی کرنے لگا * کُچھہ کُچھہ دِل جمعی ہوئی پر نہین جانتا تھا کہ مین کیا کہکر دُعا کرون لیٹے لیٹے یہی دو تین گھنٹہ تک کہتا رہا * کہ ای خُداوند رحم کر ای خُداوند اب مِہربانی کر ای خُداوند اپنی رحمت کی نظر فرما * چُنانچہ تپ کے کم ہونے سے نیند آ گئی اور کُچھہ شب باقی رہتے ہی آنکھہ کھل گئی * جاگنے کے بعد تپ کم معلوم ہوئی تو بھی کمزور تھا اور تِشنگی شِدت سے معلوم ہوتی تھی * مکان مین کُچھہ پانی نہین تھا اِس سبب صُبح تک ٹھہرنا پڑا * پِھر نیند آنے کے وقت ایک نِہایت خوفناک خواب دیکھا *



چُنانچہ میں نے دیکھا کہ جس جگہہ میں زلزلہ اور بارش کے وقت اپنے گھیرے کے باھر بیٹھا تھا اُسي جگہہ پر بیٹھا ھوں اُس وقت آگ کے شُعلہ کے مانند ایک جلالي شخص کالي گھٹا سے نکلکر زمین پر آیا اُس کي ایسي نُوراني روشني تھي کہ میں اُس کي طرف ذرہ بھي نظر نہیں کر سکتا تھا * اور اُس کي شکل ایسي خوفناک تھي کہ اُسي کا بیان کرنا نا مُمکن ھے * جس وقت وہ زمین پر چلنے لگا اُس وقت مُجھے زمین زلزلہ کے مانند لرزش میں معلوم ھوئي * اُس کي تجلّي زمین سے لیکر آسمان تک پھیل رھي تھي گویا آگ کا شُعلہ جو اپني کمالیت کے ساتھہ شتابي سے دھدھک رھا ھو * تو وہ اور کسي طرف کو نہ گیا پر ھاتھہ میں چھڑي لیئے ھوئے میرھي طرف کو آگے بڑھتا نظر آیا گویا وہ چھڑي میرے مارنے کے لیئے لي ھو * وہ اُس بلُند ٹیلے پر جہاں میں بیٹھا تھا آیا اور تھوڑي دُور سے اُس نے ایسي دھشتناک آواز سے کُچھہ کہا کہ جس کا بیان نہیں کر سکتا لیکن تو بھي جو کُچھہ میري سمجھہ میں آیا اُس کو قلمبند کرتا ھوں * چنانچہ اُسنے کہا کہ (اِتني اِتني مُصیبت پڑنے سے بھي تیرا دل خُدا کي طرف رجُوع نہ ھوا اِسي باعث سے اب تُو مریگا * اِتنا کہہ کر اُس نے مُجھے مارنے کے لیئے چھڑي اُٹھائي *

اِس خواب کي حالت کے خوف کو میں نہیں لکھہ سکتا اور اُسکا بیان کرنا بھي نہایت مُشکل ھے اِس لیئے اِس کتاب کے پڑھنیوالوں کي آگاھي کے لیئے اُسکا بیان کُچھہ ضرور نہیں ھے * جب تک جاگ کر یہہ نجانا کہ یہہ صرف خواب تھا تب تک کي مُصیبت کا بیان کرنا نامُمکن ھے *

اِلٰہي اِلٰہي مُجھہ کو خُدائي شناخت کُچھہ بھي نہ تھي اور میرے باپ نے جو اِس باب میں مُجھے بار بار نصیحت و تعلیم دي تھي وہ سب آتھہ برس تک جہاز پر بیدینوں اور کمینوں کي صحبت میں

رهکر فراموش کردي * مُجهے ياد هے که اِن آتهه برسوں کے درميان ميں
صِرف ايک هي دفعه خُدا کي عِبادت کي تهي پر ميں يقين جانتا
هُوں که ميں نے نيکي اور سچائي کي راه کي کبهي خواهش نه
کي اور بغير دينداري اور عام اِلهي کي شِناخت کے ميرا دِل هر
صورت سے نادان هے اور جہالت کے سمندر ميں ڈُوب گيا * چهوٹے
خلاصيوں کي طرح ميرا دِل سخت اور خراب تها * نه تو مُصيبت کے
وقت خُدا کا خوف تها اور نه پناه پاکر خُدا کي شُکرگُذاري کا خيال تها *
مُجهے يهه کُچهه خيال نهيں تها که آج تک جو جو مُصيبتيں
مُجهه پر آئيں وے گذرے هوئے کاموں کے باعث سے يا اب کے کاموں
سے يا باپ کے حُکموں کو فراموش کرنے سے يا ميري بيديني سے آ
ٹُوٹيں يا اِن مُصيبتوں کے باعث سے خُدا نے مُجهے هوشيار کيا * جِس
وقت آفريقه مُلک کي ويران جگهه ميں نا اُميد هوا اُس وقت بهي
ميرے دِل ميں کُچهه شِناخت نهيں تهي * اگرچه ميں نے
معلوم کيا که خُدا هي نے مُجهے چاروں طرف کي مُصيبتوں سے
اور دشتي جانوروں اور وحشي لوگوں کے هاتهه سے بچايا هی تو
بهي ميں نے کبهي ايک دفعه بهي اُس کي طرف دِل نه
لگايا * اور نه ميں نے اُس خُداء کريم و رحيم اور پاک پروردگا
کي طرف کُچهه غور کي * صِرف جانور کي طرح نا مُناسب
اور بد خيالوں کے ساتهه هميشه کام کيا کرتا *
پُرتگيز کپتان نے مُجهے سمندر ميں سے جهاز پر چڑها لِيا اور
بڑي خاطرداري و محبّت سے اور فيض رساني کے ساتهه مُجهه سے
پيش آيا اور ميري مدد کي ليکن يهه بات کبهي دِل ميں نه آئي
که يهه سب باتيں خُدا کے فضل سے هوئيں * چنانچه دوسري
دفعه اُسي جزيره کے قريب جهاز ٹُوٹ گيا اور موت کے خطره سے
بچا تو بهي خُدا کي شُکرگُذاري نه کي * جب کوئي مُصيبت
پڑتي تهي تو يهي کهتا تها که ميں بڑا کمبخت هُوں اور صِرف
مُصيبت کے برداشت کرنے کے ليئے ميري پيدايش هوئي هے *

جس وقت اُس ٹاپو کے کنارہ پر آکر لگا اُس وقت بیٹھہ کر غور کرتا تھا کہ دیکھو اور سب ڈوب گئے صرف میں پناہ پاکر بچ گیا تب تو اِس خوشی کے جوش میں آکر یہہ کہتا تھا کہ یہہ خدا ھي کي مہربانی ھی * اور خوشي صرف اِتني تھي کہ خیر تمہاري جان تو بچي لیکن جس نے مہرباني کرکے میرے ساتھیوں سے علیحدہ کر صرف مُجھے بچایا اور کسي کو نہیں وہ کون ھے اور اُس کے واسطے کیا کرنا فرض ھی ؟ یہہ کُچھہ خیال نہ تھا * خلاصیونکا ٹُوٹا جہاز کنارے پر لگا ھوا دیکھہ کر ایسا خوشنود و خورسند ھوا کہ اُس کے باعث سے سب بھول گیا جیسے کوئي متوالا ھوکر بھول جاتا ھی *

ایسي بے مدد اور ویران جگہہ میں آنے کے غم سے کُچھہ کُچھہ اُسکي فکر ھونے لگي تھي لیکن جب یہہ جانا کہ اب یہاں بغیر خوراک کے نہ مرونگا بلکہ زندگي بحال رھنے کي تدبیر موجود ھی تب مُصیبت اور علمِ اِلٰہي کا خیال جاتا رھا اور آپ بھي زندگي بحال رکھنے کے لیئے مُناسب محنت کرکے تدبیر کرنے لگا * ھرچند یہہ دل میں کُچھہ نہ آیا کہ خُدا تعالیٰ نے ایسي مُصیبت کے وسیلے مُجھے آگاہ کیا ھے یا سزا دئي ھے *

جس وقت اُوپر بیان کیئے ھوئے اناج کے انکھوے اِتفاقاً نظر آئے اُس وقت خُدا کي قُدرت و بزرگي پر غور کرنے سے دل خُدا کي طرف کُچھہ رُجُوع ھوا پر جب اُن انکھووں کي پیدایش کا باعث بخوبي جانا تب تو پھر وہ اِلٰہي شناخت اور دینداري جاتي رھي *

زلزلہ سے خوفناک اور کوئي چیز نہیں ھے اور خُدا تعالیٰ کے سوا اور کسي کي طاقت بھي نہیں ھے جو زمین کو لرزان کرے اِس سوچ سے کُچھہ خوفِ اِلٰہي دل میں ھوا پر اُس زلزلہ کے جانے سے پھر نہ تو ویسا خوف تھا اور نہ مُجھہ میں ویسي دینداري باقي رھي یعنے پھر جیسے کا تیسا ھو گیا *

پھر درد کے ہونے سے دل میں مرنے کا خوف ہوا درد سے تبیعت نہایت رنجیدہ ہوئي اور تپ کي شدت سے جسم ناطاقت ہو گیا تب پھر بھي دل میں کچھہ دینداري پیدا ہونے لگي اور جانا کہ میرے گذرے کیئے ہوئے کاموں کا پھل ابھي تک کم نہ ہوا *

دو تین روز برابر درد ہونے سے اُس کي یادگاري پھر ہونے لگي * تپ کي زیادتي سے اور گذرے گناہوں کي گھبراہت سے دعا کے طور پر خدا سے کچھہ دینداري کے ساتھہ عرض کي ہو سو نہیں بلکہ صرف مصیبت اور خوف سے پریشان ہوکر اوّل تو دل خاطر جمع نہ تھا دویم خود اپنے کیئے ہوئے گناہوں کا خوف سیوم بدبختي سے مرنے کا خوف * چنانچہ ایسي حالت میں مجھے کس طور سے عبادت کرنا فرض تھا وہ کچھہ نہیں جانتا تھا * لیکن یہي کہتا تھا کہ اي خدا میں کیسا کمبخت ہوں کہ جس کے باعث سے اِس مصیبت کے وقت میرا کوئي مددگار نہیں ہي اِس سبب سے میں ضرور مر جاؤنگا یا میري کیا نوبت ہوگي * یہي کہتے کہتے رونے لگا اور غم کے سمندر میں ایسا ڈوب گیا کہ پھر کوئي اور بات نہ کہہ سکا *

باپ کي صلاح اور اُسکي نبوّت جس کا بیان میں اِس کتاب کے شروع میں کر چکا ہوں اِس وقت اُسکي یاد آئي * اُسنے کہا تہا کہ اگر تو اِس نامناسب کام کو کریگا تو خدا تیرا کبھي بھلا نہ کریگا اور ایسي جگہہ میں جاکر مصیبت سے غمزدہ ہوگا کہ جہاں تجھے کوئي مدد کرنیوالا نہ ملیگا اُس وقت تو میري حکم عدولي کرنے کے باعث سے غم سے رنجیدہ ہوکر پچھتاویگا لیکن اِس وقت مین نے معلوم کیا کہ میرے باپ کي بات پوري ہوئي اور خدا نے بھي اپنے عدل و اِنصاف سے مجھے مناسب سزا دي کہ نہ تو کوئي میري مدد کرنیوالا ہي اور نہ بات سننیوالا * کہاوت ہي کہ جو نہ مانے بڑوں کي سیکھہ لے ٹھیکرا مانگے بھیکھہ *

خُدا تعالیٰ نے مُجھے کمال محافظت کے ساتھہ ایسے مکان میں لا رکّھا کہ جہاں میں بے خوف اور چین و آرام سے اپنا وقت گذرانوں تو بھی مُجھے اُسکا کُچھہ خیال نہ ہوا * پہلے بھی ما باپ کی نا فرمانی کرکے اپنی بیوقوفی کے سبب رنجیدہ ہوا اُس بیوقوفی کا پھل ابتک بھی برداشت کررہا ہوں * افسوس جو میری بھلائی کی آرزو رکھتے تھے اُنہیں کی نافرمانی کرنے اور خاص مددگاروں کو ترک کرنے سے اِس وقت مُجھے اِیسی مُصیبت جو برداشت سے باہر ہی ہرصورت سے ہوئی یعنے کہ میں غیر آباد جگہہ میں پڑا ہوں اِس بات کو سوچ کر نہایت مُصیبت زدہ ہو چلاکر کہنے لگا کہ اے خُدا تعالیٰ مُجھے اِس مُصیبت کے سمندر سے نکال کر میری حفاظت کر *

کئی برس کے بعد میری پہلی نماز یہی تھی * اب روزنامچہ کا بیان لکھتا ہوں *

دسواں باب *

۲۸ جُون * جب جاگا تب تپ اُترنے سے جسم کُچھہ ٹھنڈا معلوم ہوا میں صُبح کے وقت بستر سے اُٹھا پر خوف اِلٰہی میرے دل میں برابر بڈا تھا * پھر دوسرے روز لرزہ کی تپ سے بہت دُکھہ ہوا تب سوچا کہ اب ایسی تدبیر کرنا مُناسب ہی کہ جس سے یہہ تپ دُور ہووے ایک چوپہل بوطل پانی سے بھر کر اپنے بستر کے نزدیک میز پر رکّھی اور اِس پانی کی سردی دور کرنے کے واسطے اُس میں آدھہ پاؤ شراب آمیز کردی بکری کے گوشت کا ایک چھوٹا سا ٹُکڑا کہا کر پانی پی ٹہلنے لگا پر نہایت کمزوری تھی اور دوسری دفعہ تپ ہونے سے دل نہایت

رنجیدہ ہو رہا تھا پھر شب کو کچھوے کے تین انڈے بھونے اور خود کو چڑھاکر کھائے یہی خدا تعالی کے لیئے میں نے پہلی پہل نظر گذرانی تھی *

پھر ٹہلنے کے لیئے باہر نکلا میں بندوق لیئے بغیر کہیں نہ جاتا تھا اور کمزوری کے باعث سے اُس وقت بندوق بھی نہیں اُٹھا سکتا تھا اِسلیئے تھوڑی سی دور جاکر میں بیٹھہ کر سمندر کو دیکھنے لگا * اُس وقت سمندر کا پانی ٹھہرا ہوا تھا اور بیٹھے بیٹھے یہہ فکر پیدا ہوئی *

کہ میں نے خوشکی اور تری تو بہت دیکھی لیکن یہہ جزیرہ کس قسم کا ہے * اور ایسا کہاں سے پیدا ہوا اور میں کون ہوں * اِنسان و چوپایہ و پرندہ و درخت و گانوں وغیرہ سب کیا ہیں اور کہاں سے آئے ہیں * جس نے خوشکی و تری و آسمان اور ہوا وغیرہ پیدا کیئے ہیں اُسی ہمیشہ کے قدرت رکھنیوالے خدا نے ہم لوگوں کو بھی خلق کیا ہے وہ کون ہے *

خدا تعالی نے اپنی مرضی سے تمام دُنیا کو پیدا کیا ہے * اس ماجرے سے بھی دل میں آیا کہ اگر خدا نے پیدا کیا ہے تو وہی سب کا پالنیوالا اور تمام دنیا کا بانی ہوا * تو دنیا کے بابت میں پہلے اُسنے بندوبست کیئے ہونگے اور اُنہیں بندوبستوں کے مطابق یہہ دنیا پیدا کیئی گئی ہوگی * اب اگر یہہ بات سچ ہے تو اُس کی مرضی کے بغیر کچھہ بھی نہیں ہو سکتا ہے اور اگر اُسکے بغیر مرضی کے اور کچھہ نہیں ہوتا ہے تو اِس جگہہ میں جو میری ایسی خرابی ہوئی ہے اُس کو وہ ضرور جانتا ہوگا چنانچہ اِس امر میں بھی کوئی خیال اِسکے برخلاف نہیں ہوا پر خاص کرکے دل میں یہی قرار ہوا کہ خدا تعالی کی مرضی کے بغیر یہہ خرابی نہیں ہوئی ہے اِس بدبختی کا بانیکار وہی ہے اور سوا اُسکے ایسی جزا دینیوالا اور کوئی نہیں ہے پھر

یہہ خیال دِل میں آیا کہ خُدا تعالی نے میرا ایسا کون سا بڑا گُناہ دیکھا کہ جِس کے باعث سے مُجھے ایسی خرابی میں گرفتار کیا * اِس کے معلوم کرنے کی خواھش سے دِل میں ایک ایسی بات پیدا ھوئی کہ جِس سے خُدا کی بدنامی ھووے * تو بھی اُسی وقت دِل میں آیا کہ ای بدبخت تُو ایسے بڑے گُناہ میں کیا خیال کرتا ھے تُو آپ ھی غور کر کہ تُونے کون سا نیک کام کیا ھے * یہہ کیا باعث ھے کہ تُو اگاہی مُصیبتوں سے بچ گیا * ھل شہروالے جہاز کے ڈوبنے کے وقت تُو کیوں نہ ڈوبکر مرا * اور جہاز کے اندر بندوُق یا توپ کے گولا سے تُو کیوں نہ مرگیا اور آفریقہ کے وحشی جانوروں نے تُجھے کیوں نہیں مارا * اور اِس جگہہ میں جب کہ جہاز ٹُوٹنے سے اور سب مر گئے تو تیری مُحافظت کیوں ھوئی اِن سب آفتوں سے تُجھے کِسنے بچایا اور اُسکی عیوض میں تُونے کیا کیا سو کہہ اِس سے بڑا گُناہ اور کون سا ھوگا ؟ *

اِن اُوپر کی باتوں سے بہُت دیر تک دِل میں رنجیدہ رھا پھر افسوس کم ھونے سے بستر پر جانے کے لیئے قنات کے اندر جا بیٹھا لیکن فکر سے نیند نہ آئی * شام کو چراغ روشن کر کُرسی پر بیٹھا پر تپ کا نہایت خوف تھا کہ کہیں پھر نہ آ چڑھے * چنانچہ اُس وقت یاد آیا کہ برازیل مُلک میں جب کِسی کو تپ آتی ھے تو تمباکُو کے سِوا اور کوئی دوا نہیں کھاتے اور وہ دوا صندوق موجود ھے *

خُدا کی مرضی کے مُطابق صندوُق کھولنے سے جِسم اور دِل دونوں کے دکھہ و تکلیف رفع ھونے کی تدبیر ھوئی * اُس میں تمباکُو بِھلی اِس کے سِوا اور کئی ایک کِتابیں تھیں اُن میں سے میں نے ایک جِلد بیبل کی نِکال لی * اوّل تو کبھی اِس کِتاب کے پڑھنے کی مُجھے فُرصت نہ تھی اور نہ اِس کے پڑھنے کا کبھی شوق ھوا تھا * لیکن اُس وقت اِس کو نِکال کر میز پر رکھہ دیا *

مُجھے معلوم نہیں تھا کہ تمباکُو کو کِس طور سے کھاتے ھیں اِسی لیئے کئی طور سے اُسکا اِستعمال کیا * اوّل تو اُسکا پتّہ چبایا پر پتّا کچّا تھا اور مین نے کبھی تمباکُو نہیں کھای تھی اِس سبب کھانے سے دوران سر ھونے لگا * پھر تھوڑی سی تمباکو لیکر دو یا تین گھنٹہ تک شراب میں ترکی اور سونے کے وقت پینے کے لیئے رکھہ چھوڑی اور تھوڑی سی تمباکُو لیکر انگاروں پر رکّھی جب اُس میں دھُوآں اُٹھنے لگا تب اُس کی گرمائی اور دھُونی لینے کے لیئے جِتنی دیر تک مین اُسپر ناک رکھہ سکا اُتنی دیر تک رکّھے رھا * اُس سے میرا دم رُکنے لگا *

اُس وقت کلام ء اِلٰہی لیکر دیکھنے لگا پر تمباکُو کے نشہ سے اُسے نہیں پڑھہ سکا * دیکھتے دیکھتے اِتّفاقاً ایک آیت نظر آ گئی کہ (مُصیبت کے وقت اگر تُو میری پناہ میں آوے تو مین تجُھی اُس سے نجات بخشوں بعد اُس کے تجُھے میری شُکرگُذاری کرنا نِہایت مُناسب و فرض ھے *

چنانچہ اُسوقت یہہ بات مُجھے ایسی پیاری معلوم ھوئی کہ اُس کے باعث سے کئی قِسم کی دینی اِمتیاز پیدا ھوئی تو بھی اُس پر پُختہ اِعتّقاد مُجھے نہ ھوا * کیونکہ کوئی اُس وقت میری مدد کرے تو یہہ مُجھے تعجّب کی بات معلوم ھوتی تھی اِسلیئے مین کہنے لگا کہ کیا خُدا تعالیٰ مُجھے اِس جگہہ سے چھوڑا سکتا ھے * اِسبات سے بار بارِ دل میں اُسی کا خیال ھونے لگا * پھر زیادہ رات جانے سے تمباکُو کے نشے میں نیند آنے لگی شاید رات میں کُچھہ ضرور پڑے اِسلیئے چراغ جلتا چھوڑکر سونے کو چلا گیا * سونے کے وقت جو کبھی نہیں کیا تھا وہ مین نے آج کیا * یعنے ھاتھہ جوڑ کریہہ دُعا مانگی کہ اَی خُدا تُو اپنے وعدے کو مُجھہ پر پُورا کر اِسلیئے کہ مین دُکھہ کے وقت تجُھہ سے دُعا مانگتا ھُوں کہ تُو اِس دکھہ سے مُجھے رھائی بخش * اِتنی دُعا کرکے اُوپر بیان کی ھوئی تمباکُو آمیز عرق پینے لگا پر بیلذّت اور گاڑھا تھا اِس سبب پی نہ سکا * تب مین بِستر پر گیا تو نشے کے

سرور میں نیند بہت آئي یعنے اُس روز اور تمام رات اور دوسرے دن تین گھنٹہ دن تک سوتا ھي رہا کیونکہ کئي برس پیچھے دیکھا کہ میرے حساب سے ایک ھفتہ میں ایک دن کم ھوا * اگر اِسي طور سے ھمیشہ بھول ھوتي تو کئي برس میں ایکھي دن کي بھول نہ ھوتي اِس سے معلوم کیا کہ اُس روز تمام دن بے ھوش پڑا رہا تھا اِسي سبب سے بھول ھو گئي ھوگي * جو کُچھہ ھووے پر بعد جاگنے کے تو مُجھے بیماري کُچھہ کُچھہ کمتي معلوم ھوئي اور دل بھي خوش و خُرّم ھو گیا اگلے روز کي بنسبت مُجھے آج بہت آرام تھا * اور بھوکھہ معلوم ھوئي اور ۲۹ تاریخ کو پھر تپ بھي نہ آئي *

۳۰ جُون * آج تپ آنے کي باري نہ تھي اِس لیئے بندوق لیکر باھر نکلا پر بہت دُور نہ گیا * راج ھنس کے مانند سمندر کے دو پرندے مار کر لے آیا لیکن اُنکو کھایا نہیں * کچھوے کے لذیذ انڈے کھائے پر تمباکو آمیز عرق میں شراب مِلاکر پیا اور جیسے پہلے کئي طور سے تمباکو کھائي تھي اِس طور سے نہ کھائي دوسرے دن پہلي جولائي کو کُچھہ درد کي زیادتي معلوم ھوئي *

۲ جولائي * اُوپر بیان کیئے ھوئے تین طور سے تمباکو پینا اِستعمال کیا اور اُسکو بھگاکر جیسے پہلے پیا تھا اُسي طور سے پھر پیا اور اُس سے دُوني وزن پي *

۳ جولائي * میرا بُخار جاتا رہا لیکن نہایت کمزور ھو گیا تھا اور کئي ھفتہ تک مُجھہ میں اگلي طاقت نہ آئي * جب رفتہ رفتہ طاقت کي زیادتي ھوئي تب مُقدّس کتاب میں جو آیت دیکھي تھي کہ میں تُمکو چھوڑاوُنگا اُسي باب میں اِمتیاز کرنے لگا * پھر فکر کرتے کرتے یہي خیال پیدا ھوا کہ تُو جو رھائي کي آرزو رکھتا ھے اور یہہ نہیں جانتا کہ تیري جان کس کي پناہ سے محفوظ ھے * تب تو دل میں کہنے لگا کہ دُکھہ سے جو تونے رھائي پائي کیا یہہ تعجّب کي بات نہیں ھے * کیا تُونے نہایت بیچیني اور مُصیبت سے رھائي نہیں پائي اور وہ رھائي نہیں

کہلاتي ہے * اب تجھکو جو کرنا مُناسب ہے اُسباب میں تو نے کیا کیا ؟ خُدا نے تو آفتوں سے مُجھے بچایا پر کیا میں نے اُسکے فضل کا اِقرار کرکے اُس کي شکرگُذاري کي * اگر ایسے بچاو میں تو نے شکرگُذاري نہ کي تو پھر نجات پانا دُشوار ہے * یہہ خیال کرکے گُھٹنے ٹیک کر بُلند آواز کے ساتھہ خُدا تعالی کي عبادت کرنے میں مشغول ہوا *

۴ جولائي * صُبح کے وقت مُقدّس کتاب لیکر بیٹھا اور یہہ ٹھہرایا کہ شروع سے آخر تک اُسکو پڑھنا چاھیئے اِسي باعث صُبح اور شام کو کُچھہ کُچھہ پڑھتا لیکن کُچھہ بقید باب کے معمول نہ تھا کہ ایک دو یا تین باب پڑھوں جب تک اُس میں دل لگتا تب تک پڑھا کرتا تھا * کُچھہ عرصہ تک ایسا کرنے سے اپنے اگلے گُناہ اور بدیوں کے باعث سے نہایت فکرمند ہوا * خواب میں جو فکر پیدا ہوئي تھي وھي پھر ہونے لگي * یعنے خواب میں جو ایک جلالي شخص نے مُجھہ سے کہا تھا * کہ اِتني آفتیں و مُصیبتیں پڑنے سے بھي اب تک تو غمگین نہ ہوا * چُنانچہ جب اِس بات کا خیال ہوا تب تو میں نے خُدا تعالی سے خاص کرکے یہي دُعا کي کہ اے خُداوند تو میرے دل کو اپني طرف رجوع کر *

اُسي روز پاک کتاب پڑھتے پڑھتے ایک بات یقین کرنے کے لائق مل گئي * یعنے جس سے دل مائل ہووے اور گُناہ معاف ہوں اور اُس نجات دہندہ کے چہرہ کي شناخت حاصل ہووے * اِس بات کو دیکھتے ھي کتاب رکھہ اور دل میں شادمان ہو اور ہاتھہ اُٹھا کر آسمان کي طرف دیکھہ یہہ کہنے لگا * کہ اے داؤد کے بیٹے عیسی اے شاہنشاہوں کے شاہنشاہ اے نجات بخشنیوالے تو میرے دل کو اپني طرف پھیر *

پہلے پہل میں نے دینداري کي دُعا یہي کي تھي کیونکہ اوّل تو اِیمان کے ساتھہ اور خُدا کے وعدہ کے مُتابق تھي * دویم اپني

بدبختي کے باعث سے اور ایمان کي پیدایش سے تھي اور کلامِ الٰھي کے مُتابق تھي اس لیئے اُمیدوار ھو دِل کي عاجزي و سچّائي سے یہہ دُعا کي تھي * اُس وقت سے بھي اُمید تھي کہ خُدا تعالیٰ ضرور برکت بخشیگا *

اگر تو میري بندگي کرے تو مین تُجھکو نجات بخشوُں * چُنانچہ مین نے اِس آیت کا اورھي مطلب سمجھا * اوّل تو یہہ سمجھا تھا کہ قیدي کے مانند اِس جزیرہ سے نجات پاوُنگا * اگرچہ مین گنُہگار کے موافق یہاں قید نہیں رھتا تھا تو بھي میري سمجھ میں یہہ جزیرہ قیدخانہ ھي کے مانند تھا * اُسي اُوپر کي آیت کا پھر یہہ مطلب دِل میں آیا کہ اگلے گُناھوں کے باعث سے جو خوف مُجھے پیدا ھوا ھے اُسکے واسطے خُداوند کي بندگي کرُوں کہ اُن بڑے گُناھوں سے مُجھے نجات بخشے * کیونکہ اُن گُناھوں کے باعث سے مُجھے کُچھہ تسلّي نہیں ھے * مین نے اِس جزیرہ سے رِھائي پانے کو ایک ھقیر بات جان کر اِس بات کے لیئے کُچھہ دُعا نہ مانگي * کیونکہ مین اپنے گُناھوں سے خلاصي چاھتا تھا اور دوسري باتوں سے مُجھے کُچھہ خوف و خطر نہیں تھا * اِس بات کو قلمبند کرنے سے میري یہہ منشا ھے کہ اِس کِتاب کے پڑھنیوالے اپنے فہم کي آنکھوں سے دیکھیں کہ دُنیاوي مُصیبت دُورھوني بہتر ھے یا گُناھوں سے نجات حاصل کرنا *

اگرچہ اِس وقت مین دُنیاوي مُعاملوں میں کُچھہ تسلّي بزار و خاطرجمع نہ تھا لیکن تو بھي دِل میں تسکین ھونے سے خوشي حاصل ھوتي گئي مُقدّس بیبل کو روزروز پڑھنے سے اور خُداوند کي عِبادت و بندگي کے وسیلہ سے اچّھے کاموں کي آرزو ھونے سے میرے دِل میں جیسي خوشنُودي پیدا ھوئي ویسي کبھي نہیں ھوئي تھي * پھر تو تسلّي اور طاقت کي زیادتي ھوتي اور تمام ضروري چیز جمع کرنے لگا اور جہاں تک ھو سکا وھاں تک بخوبي اپني پرورش کے لیئے تدبیر کي *

۱۴ سے ۱۸ جولائي تک * اُوپر بیان کیئے ھوئے درد اور تپ وغیرہ سے میرا بدن نہایت کمزور اور ناطاقت ھو گیا تھا اِسباعث سے بتدرج لیکر تھوڑي تھوڑي دُور تک ٹہلنے جاتا کہ جس سے رفتہ رفتہ طاقت بڑھتي جاوے اِسي طور سے چودہ روز تک اپني طاقت بڑھاتا گیا * جو دوا میں نے اِس نئے جاڑے کي تپ کے واسطے اِستعمال کي تھي اُس کو پہلے کبھي اِستعمال میں نہیں لایا تھا اور نہ میں کِسي کو اِسکے اِستعمال کرنے کي صلاح دیتا تھا کیونکہ اِسکے کھانے سے میرا جسم ایسا کمزور ھو گیا تھا کہ میرے عضو عضو کانپنے لگتے تھے *

اُسوقت مُجھے اِس جزیرہ میں سکونت کرتے ھوئے دس مہینے گُذرے تھے پھر جب سے اِس مکان کو چھوڑ کر دوسرے مکان میں گیا تب میرے جسم میں کُچھہ بھي بیماري نہ تھي * مُجھے یقین کُلّي ھی کہ اِس جزیرہ خورد میں پہلے کوئي اِنسان یہاں نہیں آیا لیکن میں نیا مکان بنانے کي تجویز میں اور نئي نئي چیزوں کو دیکھنے کي مُراد سے اِس جزیرہ کے چاروں طرف گھوما *

۱۵ جولائي * اِس جزیرہ کے چاروں طرف پھرتے پھرتے میں اُس نالے پر جا پہونچا جہاں پہلے بیڑا ٹھہرایا تھا * پھر اُس کے کنارہ کنارہ ایک کوس کے فاصلہ پر دیکھا کہ وھاں جوار بھاٹھا نہیں ھوتا ھی اور بہت اچھّا شفّاف میٹھے پاني کا چشمہ بہہ رھا ھے پر گرمي کے موسم کے باعث سے اُس میں پاني تھوڑا ھے *

اِس چھوٹے سے نالے کے گرد بگرد بڑا میدان ھے جہاں دھوپ بہت رہتي ھے اُس کے قریب ھي ایک اُونچا ٹیلا ھی جہاں پاني نہیں جا سکتا اُس پر ھر اقسام کے بڑے بڑے میوہ دار درخت لگے ھوئے ھیں اور طرح بطرح کے کئي ایک چھوٹے بڑے درخت ھیں جنکا نام اور خاصیت سے میں واقف نہیں ھوں *
ایک قسم کا آلو ھوتا ھے جس کي روٹي وحشي لوگ بناکر کھایا کرتے ھیں اُس کو تلاش کیا پر نہ پایا * وھاں اُوکھہ کسرت

سے تھي پر اُوکھہ کي قسم سے ہوي نہ گئي تھي يعني خنگاي اُوکھہ تھي اِس باعث سے اوّل نہ تھي * يہہ سب کچھہ دیکھہ کر میں پھر آیا * پھرتي بار دل میں خیال کرنے لگا کہ کس درخت کا پھل کھانے کے لائق ھے اور کسکا نہیں ھي یہہ کس طور سے معلوم کروں اِس سے آگاہ ھونے کا کوئي طور معلوم نہ ھوتا تھا اور جب میں برازیل مُلک میں تھا تب بھي اِن خود بخود اُگے ھوئے درختوں کي خاصیت سے واقفیت نہ رکھتا تھا خاص کرکے جو اِس وقت میرے مصرف کے تھے اُن کي بھي کچھہ پہچان نہ تھي *

۱۶ جولاي * جس راستہ سے پہلے روز گیا تھا اُسي راستہ سے آج بھي گیا کچھہ دُور جانے سے طرح بطرح کے درخت اور پھل نظر آئے * چنانچہ اب تو پہلے سے بھي درخت بہت زیادہ گھنے دکھائي دیئے * ککڑي خربوزے اور پھوٹ وغیرہ پھل زمین پر پڑے ھوئے تھے انگور کي شاخیں لہلہا رھي تھیں اور بہت سے خوشنما خوشنما خوشے لٹک رہے تھے اُنکو دیکھہ کر دل میں نہایت خوشي حاصل ھوئي پر میں نے بہت نہ کھائے * کیونکہ باربري مُلک میں جہاں کچھہ انگریز قید کیئے جاتے ھیں وھاں دیکھا تھا کہ وے لوگ بہت سے انگور کھاکر بُخار اور سنگرھني کے مرض سے مر گئے تھے * اِسي باعث میں نے بہت اِحتیاط سے کھائے * لیکن بہت سے گچھے توڑ دھوپ میں سُکھاکر رکھہ چھوڑے اور جس وقت درختوں میں انگور نہ تھے اُس وقت میرے پاس خشک انگور یعنے مُنقّہ بہت اِفراط سے تھے اور اُنکے کھانے سے کچھہ نُقصان بھي نہیں ھوتا تھا *

باوجود اِسکے میں تمام رات وھیں رھا اور یھي پہلا روز تھا کہ میں شب کو اپنے مکان سے باھر رھا تھا * رات کے وقت ایک درخت پر سو رھا اور صُبح کو اُٹھکر دو کوس اور بھي بھیتري طرف گیا * وھاں دیکھا کہ میرے اُتّر اور دکّھن کي طرف پہاڑ اور ایک میدان

هی جس کے چاروں طرف درخت ہیں اور پہاڑ بھي قریب ہی هی که جس سے شفاف پاني کا چشمه پورب کي طرف کو بهه رہا هی اور اقسام اقسام کے پرندے چہچہا رہے ہیں اور ٹھنڈھي خوشبودار و نہایت دلچسپ ہوا چل رہي ہے اور ہرے ہرے درختوں کا سایه زیبایش کے ساتھه آرام دے رہا هی گویا بسنت کا موسم بہار دے رہا ہو *

اس خوشنما جگہه کو دیکھه کر دل میں کمال خوشي حاصل هوئي لیکن اس خوشي کو حاصل کرنے اور کام میں لانیوالا صرف میں هي تها اور کوئي میرے ساتھه نه تها جو اس جزیره کي خوشي کو جانے اسي باعث سے دل میں کچھه افسوس بھي ہوا * اگر کوئي بھي میرے ساتھه هوتا تو ایک بھاري زمیندار کے مانند میں اس کي خوشي کو حاصل کرتا * اس مقام میں بیشمار جنگلي نیبو ناریل وغیره کے درخت دیکھے * ان میں چند چند درخت پھلوں سے بھي آراسته تھے * اس میں سے ایک کچا نیبو توڑکر کھایا تو بہت لذیذ معلوم ہوا اور اس سے کوئي بیماري آنے کا خیال بھي نه تها * پھر ایک نیبو کا عرق پاني میں آمیز کر پیا تو پاني نہایت تر معلوم ہوا * دل میں خیال آیا که بارش کا ایام قریب ہے اس لیئے انگور توڑ کر مکان میں رکھه چھوڑوں *

اسي مراد سے توڑکر بہتایت سے جمع کرکے انبار لگا دیا ایک بڑے انگوروں کا اور ایک چھوٹے کا پھر ایک ڈھیر نیبو کا لگا دیا اور ایک جھولي انگور اور نیبو کي بھر هاتھه میں لیکر گھر کو چلا * تین روز کے بعد مکان پر پہونچا راستے میں آتے آتے کئي ایک انگور بسبب زیاده عرق کے پھٹکر چور چور هو گئے تو بھي نیبو ثابت تھے پر بہت تھوڑے سے لایا تها *

۱۹ جولائي * ان کو لانے کے لیئے میں پھر ایک تھیلي لیکر گیا تو وهاں جاکر کیا دیکھتا هوں که انگور سب جھڑ گئے ہیں اور ان مناکر سرت

سے کتنے تو پیڑوں سے دبکر کچلے گئے ہیں اور کتنے کوئی کھا گیا ہے اِس سے معلوم ہوا کہ یہاں قریب ہی کوئی وحشی جانور ہے ایسا تجویز کر ٹھہرا رہا پر کوئی چوپایہ نظر نہ آیا *

چنانچہ انگوروں کو جمع کر کے نیچے نہ رکھا پر تھیلیوں میں بھرکر درخت کی شاخوں میں لٹکا دیئے اور جتنے نیبو میں لاسکا اُتنے تھیلی میں بھرکر لے آیا * اِسلیئے جب مکان پر پہونچا تو اُس جگہہ کے زرخیز ہونے اور اُس کی خوشنمائی اور آبادی کے باب میں غور و تعمّل کے ساتھہ تجویز کرتے کرتے یہی فرض کیا کہ جس مکان میں اب تم بُودوباش کرتے ہو وہ مُفید نہیں ہے اِس باعث سے تمام چیز لیکر وہاں ایک گھر بناکر رہوں تو بہتر ہو *

بسبب اُس مکان کے خوشنما اور آباد ہونے کے وہاں رہنے کو میرا بہُت ہی اِرادہ تھا پھر جب کہ میں نے دُوراندیشی سے تجویز کیا تو دِل میں فوراً یہی آیا کہ اِس مکان کو بالکُل ترک کرنا نہ چاہیئے کیونکہ یہہ سمندر کے پاس ہی ہے اور جب کبھی یہاں سے نجات پانے کا موقا آویگا تو اِسی مکان سے ہوگا * اور جیسی تکلیف اِس جگہہ میں ہوئی ہے شاید ویسی تکایف تقدیر سے اُس جگہہ میں بھی ہوگی اور اگر وہاں تکایف نہو تو بھی اگر تم اِس مکان کو چھوڑ کر سمندر سے کُچھہ تفاوت پر جاکر رہوگے تو تم آپ ہی یہاں سے نکل جانے کے راستہ کو روکوگے اِسی لیئے اِس جگہہ کو ترک کرنا مُناسب نہیں ہی *

ہرچند میرا دِل تو اُس دِلچسپ جگہہ کو دیکھہ کر نہایت لگ ہی گیا تھا اِس لیئے ماہ جولائی کے باقی دِن وہیں رہکر گُذرانے * اگرچہ تمام چیز لیکر وہاں سکُونت کرنے کا اِرادہ نہ ٹھہرا تو بھی درختوں کی شاخوں پر ایک مچان بنا کر وہاں رہا * بلند بلند دوہری لکڑیاں چوطرفہ باندھکر بیچ میں پاٹ دیا اِس مکان میں دو دو روز تک رہ جاتا تھا * جب قدیم مکان سے جاتا

تو اُس کي سيڑھي کو اُٹھا کر رکھه جاتا تھا اب ايک مکان تو سمندر کے کنارے کے نزديک اور دوسرا مکان بيابان ميں تھا * اِسي طور سے ماه آگست کے شروع تک وھيں رھا کيا * جب يهه سچان سعي وکوشش کرکے طيار کر ليا تب اُس پر جاکر آرام کرنے لگا اور بارش کے ايام ميں اپنے قديم مکان ميں رھنا پڑتا تھا اِس واسطے اُس جگهه ميں خيمه کھڑا کر چاروں طرف پال کا کپڑا لگا ديا جس ميں بوچھار نه لگے کيونکه نه تو وھاں کسي پہاڑ کي پناه تھي نه کوئي ايسا غار تھا که جس ميں بارش کے وقت ميں بيٹھه رھوں *

پہلے قلمبند کر چُکا ھوں که ميں آگست مہينے کے شروع تک وھاں کي خوشي و خورمي حاصل کرتا رھا * جب اِس مہينے کے تيسرے روز ديکھا که جو انگور سکھا ديئے تھے وے سب خُشک ھوگئے تب اُنہيں درخت کي شاخوں سے اُتار ليا * چنانچه ميں نے بہت ھي اچھا کيا که اِس وقت ڈاليوں سے کھول ليئے نہيں تو بارش سے بالکل برباد ھو جاتے *

۱۴ تاريخ کو انگور ليکر اپنے قديم گھر ميں آ گيا * پھر اکثر بارش ھوتي رھي اور کسي کسي روز ايسي بارش ھوئي که مکان سے باھر بھي نه نکل سکا *

ليکن اِس بارش سے چوپائوں کي زيادتي ايک نہايت عجيب طور سے ديکھنے ميں آئي * که ايک بلّي ميرے يہاں تھي وه بہت دنوں سے نظر نہيں آئي تھي اور ميں جانتا تھا که وه بھاگ گئي يا مرگئي ھوگي ليکن اِس مہينے کے اخير ميں کيا ديکھتا ھوں که وھي بلّي معه اپنے بچّوں کے چلي آتي ھی يهه ديکھکر ميں نہايت مُتعجّب ھوا * کيونکه کُچھه روز پيشتر ميں نے جو ايک گُربه نر شکار کيا تھا وه يورپ کے بلائو سے بالکل فرق تھا * اور ميرے پاس جو بلّي که پہلے تھيں اُن ميں بلّا نه تھا ليکن تو بھي اُس کے بچّے پرورده بلّي کے موافق نظر آتے تھے تو اِس طور کے

بچّے کیونکر ھوئے * چنانچہ پھر تو اِن بلّوں سے کئی ایک بلّیاں ھو گئیں تب تو میں نے اُنکو وحشی جانوروں کے برابر معلوم کر کئی ایک تو مار ڈالیں اور باقی جو تھیں اُن کو مار مار کر مکان سے بھگا دیا *

۱۴ سے ۲۹ آگسٹ تک * نہایت بارش کے سبب مکان سے باھر نہ نکلا کیونکہ ماندگی کے بعد مُجھے بہت خوف تھا کہ کہیں بھیگنے سے پھر ماندگی نہ آوے * مکان میں بیٹھے رھنے سے میرے کھانے کی چیز کم ھونے لگیں تب ہمّت کر دو دفعہ باھر نکلا تو پہلی دفعہ ایک بکری شکار کر لایا * پھر ۲۹ تاریخ کو جب دوسری دفعہ گیا تب ایک کچھوا شکار کر لایا میں صُبح کے وقت انگور کھاتا اور دو پہر کو بکری کا گوشت اور شام کو کچھوے کے دو انڈے کھایا کرتا تھا * اِسی طور سے کھاکر بارش کا ایام گذشت کیا *

بارش کے ایام میں جو بہت روز تک مکان میں رھنا پڑا اِس سے اُن دنوں میں دو تین گھنٹے تک اُس غار کو کھود کھود کر بڑھاتا رھا کھودتے کھودتے پہاڑ کی پناہ میں اُس پہلے گھیرے کے نزدیک ایک دروازہ نکال لیا اُسی میں ھوکر آمد و رفت کرنے لگا * پھر تجویز کرنے لگا کہ آج تک تو تُم چاروں طرف پناہ کر کے رھے اِس باعث کوئی اندر نہیں آ سکتا تھا لیکن اب تم نے دروازہ بنا دیا اِس سبب سے دُشمن سہج میں اندر چلا آویگا تب میں یہہ خیال کر خوفناک ھوا * لیکن وہ خوف جھوٹھا تھا کیونکہ جب سے میں یہاں آیا تب سے آج تک کسی اِنسان کو اِس جزیرے میں نہ دیکھا اور سوا بکری کے اور کوئی بڑا چوپایہ بھی نظر میں نہ آیا *

۳۰ سپتمبر * مُجھے اِس جزیرہ خورد میں رھتے ھوئے آج پُورا ایک برس ھوا میں اِسی دن اِس ٹاپو کے کنارے پر آکر لگا کیونکہ جس لکڑی پر دنوں کے نشان کرتا تھا اُن کو شمار کیا تو ۳۶۵ روز

هوئے چنانچہ آج کا دن فاقہ یا روزہ رکھنے کے لیئے مقرر کیا خدا تعالی
کي مہرباني سے دل میں یہي آیا کہ آج فاقہ کرنا ضرور چاهیئے *
اِس لیئے فاقہ کیا اور زمین پر بیٹھہ کر نہایت عاجزي کے ساتھہ اپنے
تمام گُناهوں کو اِقرار کرکے کہا کہ اي خُدا جو کچھہ سزا آپ نے
مجھہ نالائق کو دي وہ سب صرف عدل و اِنصاف هي هے * تو بهي
رحمت کے لیئے مسیح کا نام لیکر میں نے پھر بهي دعا مانگي * اور
تمام دن کچھہ نہ کھایا شام کے وقت تھوڑا بسکوٹ اور انگور کھا کر
رہ گیا * چنانچہ جیسے دن میں خُدا کي حمد و تعریف کئي تھي
اُسي طور سے شام کو سونے کے وقت بهي عبادت کرکے
سونے کو گیا *

باوجود اِس کے میں اب تک بهي سبت کے روز فاقہ هي کرتا هوں *
پہلے دین کے مقدمہ میں میرے دل میں کچھہ فکر تھي هي نہیں پر
اِتوار کے دن کو معلوم کرنے کے لیئے جو اُوپر بیان کي هوئي لکڑي پر
ایک لنبا نشان کر دیا تھا سو بہت دنوں تک نہ کرنے سے اُسے بھول
گیا تھا * پر جب معلوم کیا کہ آج مجھہ کو اِس جزیرہ خورد میں
سکونت کرتے هوئے کُل ایک برس هوا تب ۳۶۵ میں سات کا
حصہ دیکر سبت کا دن معلوم کیا اور همیشہ اُس روز کو مقدس
جانکر آرام کرنے لگا * شمار کرنے سے دو یا ایک روز کي اپني غلطي
معلوم هوئي * اِس کے چند روز بعد میرے پاس سیاهي بہت
تھوڑي رہ گئي تب تو عام ماجروں کو چھوڑ کر خاص ماجروں
کو مرقوم کرنا شروع کیا *

برعکس اِس کے بارش کے ایام کو اچھي طرح سے معلوم کر
اُسي کے بموجب اپنا کام کرنے لگا * نہایت جانفشاني اور
محنت کے ساتھہ صحیح وقت کے اِمتیاز کرنے کي شناخت
حاصل هوئي اب اپنے ارادے سے باز آنے کے اِمتحان کا بیان لکھتا
هوں * اُوپر بیان لکھہ آیا هوں ... اور جو جنکے انکھوئوں کو

دیکھہ کر مین نے تعجّب کیا تھا کہ وے خُدا کی مہربانی سے آپ ہی آپ پیدا ہوئے ہیں جب وے دونوں اناج پک کر طیار ہوئے تب اُن میں کے تھوڑے تھوڑے دانے بڑی حفاظت کے ساتھہ رکھہ چھوڑے اِسی لیئے دھان کو بارش کے آخر میں اُس کے اُگنے کا موسم جان کر بو دیا *

پہلے کودال لیکر کھیت کی جتنی مٹّی کھود سکا اُتنی کھود کر اُس کو مُلائم کیا پھر اُس کے دو حصّہ کیئے ایک دھان اور دوسرا جوٗ کے لیئے * جب بونے لگا تو خیال کیا کہ سب کا سب اناج بو دینا مُناسب نہیں ہے کیونکہ اِس کا ٹھیک وقت ابھی اچّھی طرح سے معلوم نہیں ہے اگر نہ اُگا تو پھر سب برباد ہو جانے سے دوسرے موسم کے لیئے کُچھہ بھی نہ بچیگا اِس لیئے ایک مُٹّھی دھان اور ایکھی مُٹّھی جوٗ بچاکر رکھہ چھوڑے اور باقی سب بو دیئے *

بہت ہی خُوب ہوا کہ مین نے دھان اور جوٗ بچا رکّھے کیونکہ جتنا جوٗ یا دھان بویا تھا اُس میں کا ایک بھی درخت نہ اُگا لیکن سب کا سب برباد ہو گیا کیونکہ بونے کے بعد ایسی بارش نہیں ہوئی کہ جس سے انکھوئے پیدا ہوویں اِسی سبب سے دوسری برسات تک کُچھہ فصل نہ ہوئی * پھر دوسری برسات میں کُچھہ حاصل ہوا *

چنانچہ جب مین نے دیکھا کہ پہلے بوئے ہوئے بیج پیدا نہ ہوئے تب پھر اپنے گھر کے نزدیک ایک ٹُکڑا زمین کھود کر اُس میں کُچھہ بیج جو بچا رکّھے تھے وہ سب ماہ فبروری میں بو دیئے وے بیج مارچ اور اپریل کی بارش کا پانی پاکر پیدا ہوئے * بیج تھوڑے تھے اِس باعث مین نے سب بو دیئے تھے فصل طیار ہونے سے آدھہ پاوٗ دستیاب ہوا * لیکن ابکی دفعہ کے بیج بونے سے معلوم ہوا کہ ایک برس میں دو دفعہ فصل طیار ہو سکتی تھی *

فصل ِدرو کرنے کے وقت ایک سبب معلوم ہوا اُس سے مجھے نہایت فائدہ ہوا * اِس مُلک میں ماہ نومبر میں بارش اخیر ہوکر اچّھی سردی شروع ہوتی ہے اُس وقت میں نے جھاڑی میں جو نیا گھیرہ طیار کیا تھا اور جہاں بہت ِدنوں تک بارش کے باعث سے نہیں گیا تھا وہاں جاکر دیکھا کہ جو چیز ِجس طور سے رکھہ آیا تھا وہ اُسی طرح سے رکھّی تھی اور ِجن درختوں کی شاخیں کاٹ کاٹکر گھر کی چاروں طرف لگائی تھیں اُن میں نئے پتّے ِنکلے ہوئے ہیں * پر ِجس درخت کی ڈالیاں کاٹ کر گاڑی تھیں اُس کا نام نہیں جانتا ہوں کہ کیا ہے * اُن کو نئے درخت کی شکل میں دکھہ کر مجھے تعجّب کے ساتھہ خوشنودی ہوئی تب اُن سب کی شاخیں کاٹ کر ِمہندی کی ِقسم سے برابر کر ِدیا * تین برس کے درمیان میں وے ایسے عُمدہ اور خوشنُما درخت ہو گئے کہ میں کیا کہوں * یہہ گھیرہ پھیلاؤ میں پچاس ہاتھہ ہوگا پر اِن قلمی شاخوں سے نئے درختوں کی ایسی گھنی چھایا ہو گئی کہ تمام گرمی کے آیام میں دھوپ کا نام و ِنشان بھی نہیں رہتا تھا * اُسی ٹھنڈھے سایہ میں گرمی کا ایام آخر کرتا اِن نئے درختوں کو دیکھہ کر میں نے اُسی درخت کی ڈالیں ِپھر کاٹیں اور اُنکی دوھری قطار اپنے قدیم گھر کے چاروں طرف سولہ ۱۶ ہاتھہ کے فاصلہ پر گاڑ دیں اِن ڈالیوں کے درخت ہونے سے اچّھا سایہ ہو گیا اِس سے ِزیادہ جیسی پناہ میں نے خیال کی تھی ویسی پناہ بھی ہو گئی کہ ِجس کے باعث سے ہر اقسام کا خوف بھی جاتا رہا * اِسکا ِتتمہ آگے ِلکھونگا *

گیارھواں باب *

اوپر بیان کیئے ہوئے سبب سے مجھے چار موسموں کی شناخت حاصل ہوئی * یعنے ایک سال میں چار موسم اِس وجہہ سے ہوتے ہیں * کہ آدھے فبروری مہینے سے آدھے اپریل مہینے تک (جب سورج شمالی سمت میں ہوتا ہے) تو بارش کا ایام * اور آدھے اپریل سے آدھے ماہ آگست تک گرمی کا موسم * اُس وقت سورج منطقہ معتدلہ میں رہتا ہے * اور آدھے آگست سے آدھے اکتوبر تک سورج جنوبی سمت میں رہتا ہے اِس سے دوئم بارش کا ایام ہوتا ہے * اور آدھے اکتوبر سے لیکر آدھے فبروری تک سورج منطقہ معتدلہ کے جنوبی حصّہ میں رہتا ہے اِسی باعث سے پھر گرمی کا ایام ہوتا ہے * لیکن ہوا کی زیادتی یا کمی ہونے سے بارش کا ایام کچھہ زیادہ یا کم وقت تک بھی رہتا ہی * جب اِس تدبیر سے وقت معلوم کرنے کی شناخت ہو گئی اور کہ برسات میں باہر نکلنے سے تپ اور درد وغیرہ بیماری ہوتی ہے اِس لیئے برسات کے پیشتر ھی احتیاج سے تمام کھانے کی چیز جمع کر کے رکھہ چھوڑتا کہ جس میں برسات کے وقت باہر نہ جانا پڑے *

چنانچہ اُس وقت میں نے ٹوکری یا ڈلیا بنانے کی کوشش کئی اور ایک درخت کی چھوٹی چھوٹی شاخیں کاٹ لایا پر جب اُن کو ڈلیا بنانے کے لیئے خم کرتا تھا تو ٹوٹ ٹوٹ جاتی تھیں * لڑکپن میں جہاں میں رہتا تھا وھاں کئی ایک گھر ڈلیا بنانیوالوں کے تھے میں لڑکائی کی عادت و خصلت سے اُن کے گھر پر جاکر ڈلیا بنانا دیکھا کرتا تھا پھر اُس کو خیال میں لاکر کبھی کبھی اُس کے بنانے میں اُدکی مدد کرتا اِسی سے مجھے اُس کے

بنانے کا اِستعمال هو گیا تھا اگر کوئي چیز ٹوکري طیار کرنے کے لائق دستیاب هوتي تو میں سلیس میں طیار کر لیتا * پھر دل میں آیا کہ جس درخت کي ڈالیاں گاڑنے سے اب درخت هو گئے هیں اُس کي چھوٹي چھوٹي ڈالیاں کاٹ لاوں شائد وے خم کرنے سے نہ ٹوٹیں تو مقصد بر آوے * ایسا خیال کر دوسرے روز اُس نئے گھر کے پاس جاکر اُسي درخت میں سے چھوٹي چھوٹي ڈالیاں کاٹ لایا اُس سے کام انجام هوتا دیکھہ کر اُس سے پھر بھي دوسرے روز جاکر بہت سي چھوٹي چھوٹي ڈالیاں لے آیا کیونکہ اِسطور کے درخت کي وھاں کچھہ کمتي نہیں تھي * پھر اُن ڈالیوں کو گھر میں لاکر سوکھنے کو رکھہ دیا جب بالکل سوکھہ گئیں تب اُنکو اُٹھا کر اپنے غار میں رکھہ چھوڑا اور بارش کے ایام میں جتني چھوٹي بڑي ٹوکریاں بنا سکا اُتني بنائیں وے مٹّي پھینکنے اور هر اقسام کي چیز رکھنے کے لیئے مصرف میں آئیں * پھر کبھي مُجھے ڈالیا کي کمتي نہ هوئي کیونکہ جتني ٹوٹ جاتي تہیں اُتني هي پھر بنا لیتا تھا * جب بہت غلّہ پیدا هوتا تو اُسے تھیلي میں نہیں رکھتا بلکہ بڑي بڑي ٹوکري طیار کر اُنمیں رکھہ دیتا تھا *

علاوہ اِس کے جب یہہ کام انجام هو گیا تب اور دو کاموں کو انجام تک پہونچانے کے لیئے محنت و کوشش کرنے لگا * پاني وغیرہ پتلي چیز رکھنے کے لیئے میرے پاس کوئي برتن نہ تھا * اور جو دو پیپے تھے وے بھي عرق سے بھرے هوئے تھے اور شراب کے لیئے ایک بوتل تھي لیکن کوئي ایسا برتن نہیں تھا کہ بوتل میں سے شراب نکال کر اُس میں پاني آمیز کر پیوں * اِسي باعث سے مچھلي یا گوشت کا شوربا بھي نہیں بنا سکتا تھا * تمباکو پینے کے لیئے ایک نلي کي مُجھے حاجت تھي پر اُس کا بنانا نہیں جانتا تھا تو بھي ایک طرح کي نلي میں نے طیار هي کر لي تھي *

پہلے لکھہ چکا ہوں کہ میرا ارادہ اِس تمام جزیرہ کے دیکھنے کا تھا
اِس لیئے سمندر کی سطح پر سفر طی کرتے کرتے ایک شیرین چشمہ
کے کنارہ پر کہ جہاں سے سمندر بھی نظر آتا تھا * اُسی جگہہ پر ایک
نیا گھر بنانے کا قصد کیا پھر یہہ خیال ہوا کہ سمندر کی سطح کو پہلے
کی طرح دیکھہ لوں تو بہتر ہی ایسا غور کر بندوق باروت و چھرہ و گولی
و کتا و دو بسکٹ اور انگور کی تھیلی لیکر روانہ ہوا * جس خوشنما
جگہہ میں نیا گھر تھا اُس سے مغرب کی طرف سمندر کے قریب
جا نکلا دن نہایت صاف تھا اِس سبب سمندر کے اُسپار جو ایک
جگہہ مغرب سے لیکر جنوب و مغرب تک چلا گیا تھا اور بہت دور
ایک بلند کرارے پر دیکھائی دیا یہہ مکان اندازن بیس دفعہ پچیس
کوس کے فاصلہ پر ہوگا لیکن یہہ تمیز نہ کر سکا کہ وہ چھوٹا
جزیرہ ہے یا بڑا *

اگرچہ میں نہیں جانتا تھا کہ یہہ کون سی جگہہ ہے
چنانچہ انداز سے معلوم کیا کہ یہہ امریکا مُلک کا کوئی حصّہ ہے
جہاں آدم خور یا وحشی آدمی سکونت کرتے ہیں اگر میں
اُس مُلک میں جاؤنگا تو اِس وقت کی حالت سے بھی میری
اور زیادہ خرابی ہوگی خدا نے یہاں ہر صورت کا چین و آرام
بخشا ہے یہہ خیال کر وہاں کے جانے سے باز آیا *

پھر تصوّر کیا کہ اگر اِس مقام میں رئیس لوگ رہتے ہونگے تو
کبھی نہ کبھی وہاں جہاز آتے ہوئے ضرور ہی نظر آوینگا اور اگر وہاں
جہاز نظر نہ آیا تو جانونگا کہ وہاں صرف وحشی یا آدم خور بستے
ہیں جو اِنسان کو کھا لیتے ہیں *

اِس طور کا خیال کرتا ہوا میں اور آگے بڑھہ گیا تو ایک پہاڑ اور
دیکھی جو میرے رہنے کے مکان کی بنسبت زیادہ ... آفتاب
اُس کے چوطرفہ سبز سبز گھاس ہو رہی ہے ... راستہ نہ ملتا *
اور پہلدار درختوں سے آراستہ ہو رہا ہے ... کے سبب سورج
غمگین ہوا * پھر دوبارہ

L

طرح بطرح کے طوطے دلچسپ میٹھی میٹھی بولیاں بول رہے ہیں * اِس پر میرا اِرادہ ہوا کہ اِن میں سے ایک طوطا پکڑ کر پالوں اور اُس کو اپنے ساتھہ باتیں کرنا سکھلاوں اِسی واسطے ایک توتے کے بچّے کو اپنی چھڑی سے دھموا کر پکڑ لیا وہ بچّہ چند سال میں بولنے لگا اور میرا نام لیکر پُکارنا سیکھہ گیا *

اُوپر بیان کیئے ہوئے سفر طے کرنے سے میرا دِل نہایت خوشنُود ہوا خاص کرکے اُس نیچی زمین میں کئی ایک لومڑی گیدڑ اور ہرن کے مانند جانوروں کے مِلنے سے * پرندے جانور جیسے میں نے اور مُقاموں میں دیکھے تھے ویسے نہ تھے تو بھی میں نے بہت سے شکار کیئے پر نہ کھائے * چنانچہ اِس وقت میرے کھانے کے لائق جانور بکریاں کبوتر اور کچھوے تھے یا انگور کھاتا تھا یہہ سب چیز میرے لیئے نہایت لذیذ اور حاجت کے لائق تھیں جو کِسی کِسی شخص کو بڑے بڑے آباد شہروں میں بھی نصیب نہیں ہوتیں *

میں تمام دِن میں قریب ایک کوس کے چلتا کیونکہ نئی نئی چیزوں کو دیکھنے کے لیئے ٹھہر جاتا تھا * پھر شام کا وقت قریب ہونے سے بیٹھہ جاتا اور تمام رات کِسی درخت پر سو رہتا * اور کبھی کِسی وقت زمین پر سو رہتا شائد کوئی چوپایہ وغیرہ مُجھے آکر ہلاک کرے اِس باعث سے درخت کی شاخیں کاٹ کر اپنے چاروں طرف پناہ کر لیتا *

جب میں سمندر کے کِنارے پر آیا تب معلوم کیا کہ جِس میں سکُونت کرتا ہوں وہ مکان اِس کی نسبت کُچھہ بہتر ہاں ایک برس میں تین کچھوے دستیاب ہوئے اور ے ہیں بلکہ سمندر کا کِنارا کچھوؤں سے معمور کے پرندہ ہیں کتنے اُن میں سے تو میرے پہلے تھے جنہیں کبھی نہیں دیکھا تھا * کتنے

اُن میں سے کھانے کے لائق تھے پر بگلے کے سوا اور کسي پرند کے نام سے واقف بھي نہ تھا *

خاص کرکے چھرّا مارنے سے بہت ہاتھہ لگتے لیکن بارود و گولي بیفائدہ نہیں کھونے چاھتا تھا * بکري کا شکار کرنے کے لیئے مجھے بڑي آرزو رھتي تھي کیونکہ اُس سے شکم بھرتا تھا * اور جہاں میں رھتا تھا وھاں کي نسبت یہاں بکریاں بہت تھیں لیکن برابر زمین کے باعث سے وے مجھے دیکھتے ھي بھاگ جاتي تھیں * پر میرا مکان پہاڑ کي بلندي پر تھا اور بکري دیکھہ نہیں سکتي تھیں اِس لیئے فوراً مار لیتا تھا *

یہہ مکان نہایت رونقدار تھا پر اِسکو دیکھہ کر اپنا قدیم مکان بدلنے کا کُچھہ قصد نہ ہوا * جتنے دنوں تک میں یہاں رھا اُتنے روز مُسافر کے مانند رھا * پھر سمندر کے کنارے کنارے چھہ کوس تک چلا گیا وھاں یادگاري کے نشان کے لیئے ایک میخ گاڑ دي اور آنے کے وقت دل میں خیال کیا کہ دوسري دفعہ جب یہاں آؤنگا تب اپنے مکان سے پورب رُخ ھوکر اِس جزیرہ کو دیکھتا دیکھتا اِس میخ تک چلا آؤنگا *

جِس راستے ھوکر آتا تھا اُسي راستے ھوکر گھر کو روانہ ھوا لیکن بھول کر دوسرے راستے میں جا نِکلا * چنانچہ جب یاد آیا کہ تمنے جانے کے وقت کئي نشان اپنے دلمیں رکھے تھے کہ پھرتي دفعہ اُنہیں نشانوں سے سیدھا اپنے مکان پر پہونچ جاؤنگا وے نشان نظر نہیں آتے ھیں ایک کوس کے فاصلہ پر نِکل جانے سے معلوم کیا کہ راستہ بھول گیا دیکھا کہ ایک ترائي جو چاروں طرف پہاڑ اور جنگل سے گھیري ھوئي تھي وھیں جا نِکلا اگر اِس وقت آفتاب کے سمت کي شناخت نہوتي تو شائد مجھے راستہ نہ مِلتا *

دو تین روز تک یہاں رھنا پڑا کیونکہ کوھاسے کے سبب سورج کو نہیں دیکھہ سکتا تھا اِسي سے نہایت غمگین ھوا * پھر دوبارہ

سمندر کے کنارہ پر گیا اور جو میٹھ گاڑ آیا تھا اُسکو دیکھکر پھر جس راستے ہوکر مکان سے آیا تھا اُسی راستے ہوکر روانہ ہوا گرمی کی دھوپ و بندوق و باروت و کلہاڑی وغیرہ کا میرے پاس بھاری بوجھہ تھا اِسی لیئے آھستہ آھستہ مکان پر گیا *

بارھواں باب *

سفر طی کرتے وقت میرا کُتّا ایک بکری کے بچّے پر جھپٹا میں نے دوڑ کر اُس کُتّے سے بچاکر پکڑ لیا اور اُس کے گلے میں رسّی باندھکر بمُشکل اُس نئے مکان پر لے آیا * میرا اِرادہ تھا کہ ایک غلّہ بکریوں کا ھو جاوے تو جب باروت خرچ ھو چکے تو کہا نے کی کمتی نہ ھووے * اُس بچّے کو اِسی مکان پر چھوڑ دیا کیونکہ مُجھے سفر کرتے کرتے ایک مہینے سے زیادہ ھو گیا تھا اِس واسطے قدیم مکان پر جانے کے لیئے نہایت آرزومند تھا * مکان پر آکر اپنے بستر پر سونے سے جو آرام حاصل ھوا اُسکا بیان نہیں کر سکتا ھوں * سفر کے وقت کسی خاص مکان میں نہ رھنے سے نہایت پریشان ھو گیا تھا * اِس مکان میں آنے سے ایسا آرام پایا جیسا کوئی مُسافر اپنے شہر میں آنے سے آرام پاتا ھے * تب دل میں یہی عزم کیا کہ جتنے روز اِس جزیرہ خورد میں رھنا آتنے روز تک اس مکان کو ترک کرکے کہیں دور جاکر مکان نہ بنانا *

ایک ھفتہ تک مکان سے باھر نہ گیا اِن دِنوں میں اپنے توتے کے لیئے ایک پنجرا طیار کیا توتا اچھی طرح سے پرورش پانے سے گھر کے لوگوں کے طور پر پیار کرنے لگا *

پھر اُس بکری کے بچّے کو یادکر اُس نئے مکان پر گیا اور اُسے جہاں کا تہاں پایا کیونکہ اُس مکان سے باھر نکلنے کا راستہ نہ تھا

اِس لیئے فاقہ کے باعث سے بچّہ کمزور ہو گیا تھا میں نے ایک درخت سے تھوڑے پتّے توڑ کر کھا نے کو دیئے جب کھا چُکا تب رسّي گلے میں باندھکر مکان کو لے چلا * لیکن رسّي باندھنے کي کُچھہ ضرورت نہ تهي کیونکہ کھانے بغیر کمزور ہو گیا تھا اِس لیئے کُتّے کي مانند آپ هي میرے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا * پھر تو میرا پیچھا نہیں چھوڑتا اور جہاں کہیں میں جاتا وهاں پروردہ بکري کے مانند ساتھہ ساتھہ چلا جاتا تھا *

پھر بارش کا ایام شروع ہوا * تیسویں سپٹمبر کو سال تمام ہوا اور طریقت کے موافق روزہ و طہارت کے ساتھہ خدا کي شکرگذاري کر دن آخر کیا * مُجھکو یہاں سکونت کرتے ہوئے دوبرس ہو گئے لیکن یہاں سے مخلصي پانے کي کُچھہ اُمید باقي نہ تهي * ہرچند جیسا کہ میں تنہا اور نا اُمید تھا ویسا هي فضل اِلهي سے میں نے یہاں کُچھہ تکلیف نہ پائي اِسي باعث خدا کي حمد و تعریف نہایت عاجزي و فروتني کے ساتھہ کرنے لگا * دعا * اے خدا اِس جہان میں جو عیش و آرام آباد شہروں میں مِلتا هے اُس سے بهي بہت زیادہ آرام و خاطر جمعي تو نے مُجھہ کو اِس ویران جنگل میں بخشا هے اور اِنسان کو دیکھنے یا اُس سے گُفتگو کرنے کي عیوض میں اِس غریب پر رحمت کي نظر کرکے جلالي صورت میں مُجھے نظر آیا تو هي نے کرم کر کے مُجھے محفوظ و برقرار رکھا * اور ایسے مکان میں آپ نے کھانے وغیرہ کي چیز اور دِل جمعي اور ہر طرح کي خوشنودي عنایت فرمائي اِس کے علاوہ همیشہ کي خوشي و خورمي کي اُمید بخشي *

اُس وقت خیال ہوا کہ اگلے وقت میں جو مُجھے چین و آرام تھا اُس سے زیادہ آرام اِس بدبختي میں حاصل ہوا * اِن دو برسوں کے پیشتر جو رنج پیدا کرنے والي خوشي ہوئي تهي وہ اب نہ تهي تو بهي اِس وقت کبهي خوشي اور کبهي غم میں مصروف رہتا تھا *

کبھي پرندوں کے شکار کرنے کے وقت کبھي جنگل اور باغ اور پہاڑ وغیرہ دیکھنے کے وقت جب یہہ موج دلمیں جوش و خروش مارتي کہ مین اِس ویران جگہہ میں قید پڑا ھوں یہاں سے نجات پانے کي کُچھہ اُمید باقي نہیں ھے اُس وقت لڑکے کي مانند رونے لگتا تھا * کبھي کبھي کام کرنے کے وقت جب ایسي فکر پیدا ھوتي تو کام کرتا کرتا ٹھہر جاتا اور دو دو گھنٹے تک زمین کي طرف نظر کرکے غور میں غرق رھتا کیونکہ جب رنج میں آکر رو دیتا یا کُچھہ دل سے بات کہنے لگتا تب تو فوراً میرا غم جاتا ھي رھتا * چنانچہ جب ایسا نہ ھوتا تب بہت عرصہ تک فکر میں ڈوبا رھتا *

پھر جب میرے دل میں کوئي نیا خیال پیدا ھوتا تب کلام اِلٰہي کو کھول کر اُسکي تسلّي بخش سب باتیں پڑھا کرتا * کلام اِلٰہي کو کھولنے یا رکھنے کے وقت اُس انگریزي دیندار شخص کو یاد کیا کرتا تھا جس نے میري بغیر اِطلاع کے مُجھے یہہ کتاب بھیج دي تھي جہاز شکست ھونے وغیرہ مُصیبتوں کي یادگاري میں اِسي بیبل کي جلد سے دل تسلّي پزیر ھوا اور اُوپر مرقوم کیئے ھوئے ھر ایک ماجروں میں طہارت کے ساتھہ خُدا تعالیٰ کي شُکرگذاري کي *

اِس طور سے فکر کرتے کرتے تیسرے سال کا شروع ھوا * مین اپنے وقت کو تقسیم کر اپنا تمام کام کرنے لگا پہلے خُدا کا نام یاد کر شُکرگذاري اور کلام اِلٰہي پڑھا کرتا * یہہ کام دن میں تین دفعہ ھوتا تھا دویم جب بارش نہ ھوتي تو بندوق لیکر شکار کھیلنے جاتا اور اِس کام میں تین گھنٹے صرف ھوتے تھے سیوم جو کُچھہ کھانے کے لیئے شکار کر لاتا یا پکڑ لاتا اُس کو نمک آمیز کر پکاتا اِنہیں سب کاموں میں دن آخر ھو جاتا تھا دو پہر کے وقت گرمي کے باعث سے مکان میں رھتا اِسي لیئے دو پہر کے بعد صرف چار

گھنٹے کام کر سکتا تھا • اور کسي کسي روز شکار اور دوسرے دوسرے کاموں کے کرنے میں فرق پڑ جاتا تھا • پہلے دو پہر کے پیشتر کام کرتا تو تیسرے پہر شکار کو جاتا •

اوّل تو کام کرنے کے لیئے وقت تھوڑا تھا دویم اوزار نہیں اور نہ کوئي مددگار تھا اِس باعث کام اور بھي عرصہ میں ھوتا تھا • جیسے مکان میں ایک الماري بنانے کے لیئے چوبیس روز میں تختے طیار کیئے کیونکہ آري پکڑنے کے لیئے دو شخص چاھیئے لیکن میں اکیلا اوزار لیکر دو پہر تک صرف چھہ تختے طیار کر سکتا تھا •

تنہا ھونے سے نہایت تکلیف ھوئي خاص کرکے جب چوڑے تختوں کي حاجت ھوتي تو بغیر بڑا درخت کاٹنے کے طیار نہ ھو سکتے تھے اِس لیئے تین چار روز تو اُسکے کاٹنے میں صرف ھو جاتے تھے اور دو دن تو اُس کي ڈالیاں اور پتّوں کے کاٹنے میں گذر جاتے تھے اور دو روز میں اُس کے ٹکڑے کرتا پھر ایک طرف کو بسولے سے برابر کرکے تختہ کے موافق بناتا اِسي طور سے دوسري طرف سے بھي طیار کیا تب تین تسو موٹا تختہ طیار کرتا • ایسے تھوڑے کام میں اِتني محنت و جانفشاني اور اِتنا عرصہ کون کرتا ؟ یعنے اور لوگ مدد اور ضروري اوزاروں سے سہل میں یہہ کام کر سکتے ھیں • ھتھیار اور مدد نہ پانے سے ایسے کام میں نہایت دقّت اور عرصہ ھوتا تھا •

بعد ماہ اکتوبر و دسمبر میں گیہوں اور دھان کے فصل کي اُمید کرنے لگا پر اِس کے لیئے بہت سي زمین طیار نہ کرني پڑي پہلے میں لکھہ چکا ھوں کہ گرمي کے ایام میں جو بیج بوئے تھے وے سب برباد ھو گئے تھے صرف ایک ایک چھٹانک باقي بچگئے تھے • ابکي بار کچھہ اُمید تھي کہ فصل اوّل ھو کیونکہ انکھوے اچّھے ھوئے تھے لیکن اِس کے برباد کرنے والے دشمن بہت نظر آئے بکري اور خرگوش کے مانند جانور تو رات و دن کھیت ھي میں گھسے رھتے تھے اُس میں پتّے بھي نہ نکلنے پائے کہ وے کھانے

لگے کیونکہ اُن کو انکھوے میٹھے معلوم ہوتے تھے اِسی باعث سے سب کھا جاتے تھے ٭

کھیت میں مینڈ باندھنے بغیر اور کوئی تدبیر اُس کے محفوظ رکھنے کی نہ تھی اِس باعث سے جانفشانی کرکے جیوں تیوں کر مینڈ طیار کی ٭ کھیت چھوٹا تھا اِس لیئے تین ہفتے میں اُسکا گھیرا طیار کر لیا اور کئی ایک چارپائے بھی مارے ٭ رات کو اُس گھیرے کے دروازہ پر اپنا کُتّا باندھہ دیتا تھا اُس کی آواز سے وحشی چوپائے اپنا مکان چھوڑ چھوڑ کر بھاگ گئے ٭ اور دھان بڑھہ کر پکنے پر آیا ٭ چارپائے تو جگہہ چھوڑ کر چلے گئے لیکن دوسری قسم کے دُشمن پھر بھی نظر آئے ٭ جب انکھوے پیدا ہوئے تب تو چارپائے دُشمن تھے اور اب جب اُس میں بالیں ہونے لگیں تب پرندے کھانے لگے ٭ ایک روز کھیت پر جاکر دیکھا کہ کھیت کی چاروں طرف قسم قسم کے پرندے بیٹھے ہیں میں نے فوراً اُن کے درمیان میں بندوق چھوڑی تو جھُنڈ کے جھنڈ اُڑے ٭ یہہ دیکھکر میرا دل نہایت رنجیدہ ہو گیا کہ اِن پرندوں کے سبب سے سب فصل ماری جائگی اور میرے ہاتھہ کچھہ نہ لگیگا پر میں نہیں جانتا تھا کہ اب کیا کروں ٭ پرندوں نے کیا نقصان کیا اِسے معلوم کرنے کے لیئے دھان کے کھیت میں جاکر دیکھا تو معلوم کیا کہ اُنھوں نے بہت نُقصان کیا ہے لیکن نہ پکنے کے باعث سے باقی رہ گیا تھا غور کیا کہ اگر اِس بچے ہوئے کی بھی محافظت ہو سکے تو بھی اچھی فصل ہو گی ٭

باوجود اِسکے میں بندوق بھر کر کھڑا رہا اور دیکھا کہ سب پرندے درخت پر بیٹھے ہوئے میرے جانے کی اِنتظاری کرتے کہ اگر یہہ چلا جاوے تو پھر اناج کھانے کو اُتریں ٭ تب میں بہانا کر وہاں سے چلا جب اُنھوں نے دیکھا کہ یہہ چلا گیا تو فوراً ایک ایک کرکے کھیت میں اُترے یہہ دیکھہ کر میں نہایت

قصّہ ہوا میں نے جلد جاکر بندوقْ چھوڑي تو اُن میں کے تین پرندے مارے * اور جس طور سے پھانسي دیکر لٹکا دیتے ہیں اُسي طور سے میں نے اُلٹے باندھکر کھیت میں لٹکا دیئے کہ پرندوں کو خوف ہووے اور پھر میرے کھیت میں نہ آویں * ایسا کرنے سے وے پھر کبھي کھیت میں نہ اُترے لیکن سب کے سب چلے گئے * جب تک یہ مُردہ پرندے لٹکے رہے تب تک کوئي پرندہ کھیت میں نہ آیا اِس تدبیر سے میرا دل نہایت خوشوقت ہوا *

دسمبر مہینے کے اخیر میں فصل کاٹنے کے وقت میں نے تمام غلّہ کاٹنے کا قصد کیا لیکن میرے پاس ہنسوا نہ تھا کہ جس سے غلّہ درو کروں تب جو اوزار جہاز پر سے لایا تھا اُس میں سے ایک تلوار لے اُسکو توڑ کر ہنسوا بنایا اور اُسي سے سب اناج کاٹا پھر اُوپر کي بال کاٹ کاٹ ٹوکري بھر کر گھر میں لے آیا اور تھوڑي سي بالیں ہاتھہ سے ملکر جَو نکالا * پھر اِسي تدبیر سے سب اناج نکال لیا تو دیکھا کہ چھٹانک چھٹانک بیج سے قریب ایک من دھان اور اڑھائي من جَو دستیاب ہوئے پر بانٹ اور ترازو نہیں تھي کہ جس سے ٹھیک وزن معلوم ہو جاوے *

یہہ دیکھہ کر دل میں نہایت خوش ہوا اور جانا کہ فضل اِلٰہي سے اب مُجھے روٹي کھانے کا آرام ہوگا * چنانچہ اب ایک دوسري فکر میں گرفتار ہوا کہ جَو کس چیز سے پیسونگا اور پھر آٹا کس سے چھانونگا اور روٹي کیونکر طیار کرونگا * غلّہ جمع کرکے سب بوروں میں بھر دیا اور سوچا کہ اب کي بار اگر سب غلّہ کھا جاوگے تو پھر کاشتکاري کس سے کروگے اِس لیئے سب جَو اور دھان بیج کے لیئے رکّھہ چھوڑے اور کُچھہ نہ کھایا پھر اب روٹي کس طور سے بناونگا اِسي فکر میں گرفتار ہوا *

روٹي طیار کرنے کے لیئے جتني چیزیں چاہیئے اُن کا خیال کرتے کرتے یاد ہوا اور نہ تو کُچھہ سرنجام میرے پاس تھا نہ

کوئي صلاح دینےوالا اور نہ کوئي مددگار تھا * تِسپر بھي ایک مُٹھي بیج سے اِتنا غلّہ حاصل ہوا * پِھر تو اِس باب میں جِتني چیزوں کي حاجت ہوتي اُنھیں چیزوں پر روز بروز نظر ہونے لگي *

جیسا کہ زمین مُلایم کرنے کے لیئے ھل اور گوڑنے کے لیئے کُدال وغیرہ کُچھہ نہیں تھا تب لکڑي کا ھل اور کدالي طیار کي لیکن اُسکے سِرے پرلوھا نہ رھنے سے بہُت دِنوں تک نہ ٹھہري اور ویسا کام بھي انجام نہ ھوا لیکن بہت جانفشاني کرنے سے کُچھہ ھوا * بیج بونے کے بعد میرے پاس ھینگا نہیں تھا کہ جِسے اُسپر پھیروں تب ایک درخت کي بڑي بھاري ڈال کاٹ کر رفتہ رفتہ اُسپر پھیري اور یوں ھینگے کا کام بھي نِکل گیا *

چنانچہ جب دھان میں بال آئي تب خیال کیا کہ اب اِسکي حِفاظت کرنے کے لیئے مچان بنانا چاھیئے * اور اِسکو دِرو کرنے کے لیئے ھنسوا اور لے جانے کے لیئے ٹوکري اور رکھنے کے واسطے برتن وغیرہ چاھیئے * پِھر پیسنے کے لیئے چکّي اور آٹا چھاننے کو چلني روٹي بنانے میں تاڑي نمک اور گھي وغیرہ چاھیئے * اِن سبھوں کو کِس طور سے طیار کیا وہ پِھر لِکھونگا اُوپر بیان کي ہوئي چیزوں کے نہ ھونے سے مُجھے ھر طرح کي دِقّت ھوئي پر اِس میں میرا کُچھہ اِختیار نہیں تھا میرا وقت ضایع نہ ھوا کیونکہ وقت کو تقسیم کر لیا تھا یعنے جِسوقت جو کام کرنا مناسب تھا اُسي وقت مین وھي کام کرتا تھا * جب تک بہُت سا غلّہ میرے پاس جمع نہ ھو گیا تب تک مین نے اُس اناج میں سے کُچھہ نہ کھایا باوجود اِسکے مین تمام ضروري چیزوں کي طیاري میں قریب چھہ مہینے تک لگا رھا *

تیرہواں باب

مُجھے سب سے پہلے زمین دُرست کرنی ضرور ہے کیونکہ میرے پاس اِتنا بیج ہے کہ اُسکے لیئے اڑھائی بیگھے زمین طیار کرنی مُناسب ہے زمین کو دُرست کرنے کے پیشتر کُدالی بنانے میں مُجھے ایک ھفتہ گُذر گیا وہ کُند اور بہُت بھاری تھی اِسلیئے دونی محنت و مشقّت کرنے پڑتی تھی لیکن کُچھہ اِختیار نہ تھا * مکان کے قریب دو برابر کے حصّوں میں بیج بو دیئے اور جو درخت پیشتر لگائے تھے اُنہوں کی ڈالیاں کاٹ کاٹ کر اُسکے چوطرفہ قریب قریب گاڑ دیں کہ اُنکی جڑ لگنے سے درخت ہو جاویں اور اُن کے گھنے ہونے کے سبب سے باربار کھیت کی آڑ نہ کرنے پڑے اِس کام کو انجام کرنے میں تین مہینے گذرے اِن تین مہینوں کے درمیان مین کئی دفعہ بارش کے باعث سے باھر نہ جا سکا اِس لیئے اور بھی عرصہ ھوا *

جس وقت مکان میں بیٹھکر کام کرتا اُس وقت اپنے توتے کو پڑھایا کرتا * اِس واسطے توتا میرا نام بہُت اچھّی طرح سے پکارنا سیکھہ گیا * جب سے اِس جزیرہ خورد میں آیا تب سے آج تک کِسی دوسرے کو مین نے اپنا نام پُکارتے نہ سُنا تھا لیکن اِس توتے سے اوّل اوّل سُننے میں آیا مُجھے اُس کے سِکھانے میں محنت نہیں ھوتی تھی * لیکن اُسکی بولی سُنکر اپنے کام کرنے میں زیادہ دل لگتا تھا * چنانچہ مُجھے ایک نہایت ضروری کام کرنا تھا یعنے بہت روز سے مٹّی کے برتن کی حاجت تھی پر اُسکے بنانے کی کوئی تدبیر نہیں ھوسکی * آخرش ایام گرمی کی تپش کو دیکھہ کر اور چکنی مٹّی مل جانے سے

میں نے کچھی قسم کا ایک برتن طیار کیا جب وہ سوکھہ گیا تب خشک چیز یعنی غلّہ میدا اور آٹا وغیرہ رکھنے کے مطلب کا ہو گیا * مجھے ایسے ہی برتن کی حاجت تھی اِسی مقصد سے میں نے مٹّی کے بڑے بڑے برتن بنانے کا اِرادہ کیا * اُس وقت پڑھنے والے مجھے دیکھتے تو اپنی ہنسی کبھی روک نہ سکتے * مٹّی لانے میں کتنی کتنی تدبیر کیں پر اچھی چکنی مٹّی نہ ملنے سے کئی ایک برتن سوکھنے کے پیشتر بھی کھل گئے کتنے سوکھکر پھٹ گئے کتنے دھوپ لگنے سے تڑک گئے اور کتنے رکھنے اور اُٹھانے میں ٹوٹ گئے * آخر کو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے چکنی مٹّی لایا اور اُس کے دو کنڈے طیار کیئے اُسکے بنانے اور مٹّی کھود کر لانے اور سکھلانے میں دو مہینے گذر گئے تو بھی وے کیا کنڈے تھے پرھاں کنڈوں کے مانند اُن کا ڈول تھا *

جب یہہ جالے خوب سوکھہ گئے تب میں نے بڑی حفاظت کے ساتھہ اُٹھا کر ٹوکروں میں رکّھے اور اُسپر جال باندھہ دیا جب دیکھا کہ پانی تو ٹھہریگا نہیں تب اُس میں اناج و میدا وغیرہ بھرنا تجویز کیا * لیکن بڑے بڑے برتنوں کے بنانے میں میری محنت و مشقّت باربار ضایع ہوئی * تب ہانڈی معہ ڈھکنی و پُروہ وغیرہ چھوٹے چھوٹے برتن بناکر دھوپ میں سکھلائے جب خشک ہو گئے تب مصرف میں لایا *

پانی بھرنے کے لیئے ایک برتن بنانے کا اِرادہ تھا سو پورا نہ ہوا تھا * کئی ایک روز بعد گوشت پکانے کے لیئے آگ جلائی * چنانچہ جب گوشت پک چکا تو آگ سے نکالنے کے وقت دیکھا کہ کچّے برتن کا ایک ٹکڑا اُس آگ میں گرا اور سرخ ہوکر سخت گیا ہی * اُسکو دیکھہ دلمیں غور کیا کہ جس طرح سے یہہ پارچہ سرخ اور سخت ہو گیا ہی اُسی طرح سے ایک کچّا برتن آگ میں رکّھا جاوے تو وہ بھی اِس ٹکڑے کے مانند خوب پک کر سخت ہو جایگا *



پھر ایک اِتنا بڑا بھٹا طیار کرنے کا اِرادہ کیا کہ جس میں
برتن پک جاویں * اور جس طور سے کمہار لوگ برتن پکاتے
ہیں وہ تدبیر تو میں جانتا ہی نہ تھا علاوہ اِسکے جس طور سے
وے لوگ اُسپر سیسے کی قلعی کرتے ہیں وہ بھی مجھے معلوم
نہیں اگرچہ سیسہ میرے پاس موجود تھا لیکن میں نہیں جانتا
تھا کہ اُسے کس طور سے لگاتے ہیں * آخرش چار پانچ چھوٹی
چھوٹی ہانڈیاں اوپر تلے رکھکر اُسکے نیچے اوپر چاروں طرف
آگ رکھہ دی اور اُسکے چوطرفہ باہری سمت کو بہت سی لکڑیاں
چُن دیں پھر آگ جلنے پر دیکھا کہ اندر کی ہانڈیاں سرخ
ہونے لگیں تو بھی نہ تڑکیں * پھر زیادہ لکڑیاں نہ دیں اور پانچ

یا چھہ گھنٹے تک اُن ھانڈیوں کو اُس آگ میں رھنے دیا * پھر دیکھا کہ ایک ھانڈی ٹوٹی تو نہیں پر گلنے لگی یعنے اُس مٹّی میں رال کے موافق جو چیز تھی وھی پگھلنے لگی اگر میں اور زیادہ آنچ دیتا تو پگھل کر کانچ ھو جاتی پھر آگ رفتہ رفتہ ٹھنڈھی ھونے لگی * آگ کمتی ھونے سے ھانڈیاں پھٹ نہ جاویں اِس خوف سے میں تمام رات جاگتا رھا * صبح تک پانچوں ھانڈیاں پک کر طیار ھو گئیں ایک ھانڈی جس میں سے رال سی بہی تھی وہ نکالنے سے چمکنے لگی *

بعد اِسکے مجھکو جس برتن کی حاجت ھوتی اُسیکو گڑھہ لیتا پر خوبصورت نہیں گڑھہ سکتا تھا * جو ھنڈیا میں نے طیار کی تھی اُس میں آگ کے اوپر کھانے کی چیز پکتے ھوئے دیکھکر مجھے نہایت خوشنودی حاصل ھوئی کہ جس کا بیان نہیں کرسکتا * ایک ھانڈی میں گوشت پکنے کے لیئے پانی ڈالکر اُس کو انگاروں پر رکھہ دیا * اُس روز بکری کے بچّے کے گوشت کا شوربا طیار کرکے کھایا لیکن لذیذ ھونے کے لیئے میرے پاس کُچھہ مصالح تو تھا ھی نہیں پھر کوٹنے کے لیئے پتّھر کے سل بٹّے کی ضرورت پڑی * برعکس اِس کے مجھے چکّی کا بھی خیال تھا پر اُس کا بنانا ھی خیال میں نہیں آتا تھا * سل بٹّا کس طور سے طیار کروں سو یہہ بھی نہ جانتا تھا اور اور کاریگری تو تھوڑی بہت کر بھی لیتا تھا پر پتّھر کو کیونکر کاٹتے ھیں یہہ مجھے کُچھہ یاد نہ تھا اور پتّھر کاٹنے کے لیئے چھینی وغیرہ کُچھہ اوزار بھی میرے پاس نہیں تھے کہ جنسے کاٹکر بناؤں * پھر سوچا کہ ایک موٹے دل کا پتّھر لیکر اُس میں گڑھا کرکے کام نکالوں پر ایسا کوئی پتّھر نہ ملا * آخر کو سوچا کہ پہاڑ میں سے پتّھر کاٹکر لاؤں تو کام نکلے اوّل تو میرے پاس کوئی



متعلقه صحیفه ١١٦

هتهیار نہیں ہویہ شاید کسي صورت سے کاٹ ہوي لاوں تو یہاں کا پتّھر بلوا هي اور سخت نہیں هي چوٹ مارتے هي چور چور هو جاتا هي * اگر اُس میں اناج کوٹونگا تو اُس میں بالو گي کِرکراهٹ هو جائگي * جب ڈهونڈهنے سے سخت پتّهر نه ملا تب ایک سخت لکڑي لیکر اُسکي اُکهلي بنانے کا اِراده کیا * پهر باهر سے چهیل چهال گول کرکے اُس میں گڑها کر اُکهلي طیار کي اور لوه نام لکڑيؔ کا ایک موسل بناکر دونوں کو فصل کے وقت کام میں لانے کے لیئے رکهه چهوڑا * پهر تو اُسي میں جو کُوٹکر میدا بنا لیتا اور آٹا چهاننے کے لیئے چلني کي ضرورت پڑنے سے که اب آٹا کس حکمت سے چهانونگا یهي فکر پڑي * پهر میرے پاس کوئي مہین کپڑا بهي نہیں تها که اُس سے چهانوں * بکري کي اُون تو بہت تهي پر اُسکا کاتنا اور بُننا نہیں جانتا تها اِسلیئے کئي مہینے اِسي تجویز میں گذر گئے که چلني کس چیز سے طیار کروں * آخرش سوچتے سوچتے یاد آیا که جهاز پر سے جو کئي قسم کے کپڑے لائے هو اگر اُن میں کوئي کپڑا نکل آوے تو اُسکي چلني بنائو * پهر تلاش کرنے سے کسي درخت کي چهال کا کپڑا نکلا تو اُس کي تین چلني طیار کیں * اب تاڑي کا سوچ پڑا که بغیر تاڑي کے روٹي کیونکر بناوں پر وه دستیاب هي نه هوتي تهي اِس سبب اُس کے لیئے فکر کرنا محض بیفائده جانا * پهر بهي توا کے لیئے گهبراهٹ هوئي تو اُس کے بنانے کي بهي تدبیر کي * چنانچه مٹّي طیار کرکے ڈیڑهه هاتهه چوڑا اور آٹهه یا دس انگُل کي گہرائي کا ایک برتن آگ میں پکایا * اور روٹي کے لیئے اِنٹیں لگاکر پخته کچ طیار کي اور جب لکڑي جلکر انگارے هو جاتے تب اُس پر بچها دیتا جب وه کچ خوب گرم هو جاتي تو انگارے هٹا کو اُس پر جو کے آٹے کے پنڈے رکهه دیتا اور چوگرده انگارے لگاکر

M

اُس کو اُوپر مذکُور کیئے ہوئے برتن سے بند کر دیتا اور اُس کے چاروں طرف انگارے اِس لحاظ سے لگا دیتا تھا کہ اُس میں گرمی کی کمتی نہ ہووے اور روٹی خُوب پک جاوے * غرض اِس تدبیر سے جَو کے آٹے کی روٹیاں ایسی اچھی طیار ہوئیں کہ میں کیا کہوں * پھر اِسی طور سے چاول کو کئی طرح سے پکایا *

اُوپر مُندرج کی ہوئی تدبیر سے کام کرتے کرتے میرا تیسرا برس گُذشت ہوا * پڑھنےوالے اِس بات کو یقین جانیں کہ میرے دن ایسھی کاموں کے کرنے میں کٹتے تھے * کیونکہ جب فصل طیار ہوتی تب اناج کاٹکر ٹوکریوں میں بھر کے گھر میں رکھتا پھر اُن میں سے نکالکر کوٹھریوں میں رکھتا *

علاوہ اِسکے جب غلّہ اِفراط سے ہونے لگا تب اُسکے لیئے ایک بڑی کوٹھی بنانی پڑی * اب کی فصل میں پانچ من جَو اور پانچ من دھان ہوئے * جب کوٹھی کے بھر جانے پربھی زیادہ غلّہ بچا اور اُسکے رکھنے کو کوئی جگہہ ندیکھی تب جو روٹیاں جہاز پر سے لایا تھا وے سب خرچ کر ڈالیں اور ایک برس کے خرچ کا خیال کر ایک ہی فصل میں بوتا اُس میں ایک برس کے کھانے کا غلّہ مِل جاتا تھا * چنانچہ جب دیکھا کہ مع جَو اور دھان کے مجو کُل دس من غلّہ تھا وہ ایک برس میں خرچ نہ ہوا تب جتنا خرچ ہوتا اُتنا ہی اناج بو دیتا اور اُسی کو سال بھر تک خرچ کیا کرتا *

چودھواں باب *

اوپر مرقوم کي ھوئي حکمت سے نباہ کرتے کرتے دلمیں ایک خیال آیا یعنے جس مقام کا بیان پہلے مندرج کر چکا ھوں کہ میں نے سمندر کے کنارے پر ایک مُلک دیکھا تھا اُس مُلک کے دیکھنے کا اِرادہ ھوا مقصد یہي تھا کہ اگر میں کسي آباد بستي میں کسي طور سے جا پہونچوں تو پھر کسي نہ کسي صورت سے اِس مُصیبت سے رھائي پاوں * لیکن یہہ نہ سوچا کہ شائد اُس پار کے مُلک میں پہونچ بھي گیا تو مُجھہ پر کیسي کیسي مُصیبت پڑیگي اور اُس پار آدم خوروں کے ھاتھہ میں پڑکر بطور آفریقہ کے درندے چارپائوں کے ھاتھہ سے پھاڑے جانے کے ھلاک کیا جاونگا * کیونکہ اِس جزیرہ خورد کے اُس پار آدم خوروں کي بستي قریب تھي * غور کیا کہ جہاں دس دس اور بیس بیس مشرقي لوگ جمع ھوکر جاتے تھے تو بھي اُن میں سے ایک بھي بچکر نہیں آیا پر تُم تو تنہا ھو اِس لیئے تمہارے بچائو کي کون سي اُمید ھي یہہ کُچھہ خیال نہ کیا بلکہ یہي آرزو ھوئي کہ اُس پار کے مُلک میں کسي حکمت سے پہونچ ھي جاوں *

چنانچہ میں خیال کرتا تھا کہ جس کشتي میں بیٹھہ کر جُوري کے ساتھہ آفریقہ کے کنارے گیا تھا اگر وھي کشتي اِسوقت ھوتي اور جُوري مددگار ھوتا تو نہایت خوشنودي ھوتي * لیکن اِس وقت میں ایسا خیال کرنا بھي محض بیوقوفي تھي * پھر اُس ٹُوٹے جہاز کي کشتي جس کو پہلے میں نے کنارے پر پڑي ھوئي دیکھي تھي اُسي کي تلاش میں گیا * وھاں جاکر کیا دیکھتا ھوں کہ وھي نائو جہاں جہاز ٹوٹا

تھا اُسکے سامھنے ایک کنارے پر بالُو سے بھري هوئي ایک طرف سے اُونچي هوکر خوشکي میں پڑي هی اور اُسکے نزدیک پاني نہیں هی *

اگر اِس وقت میرے ساتھه تھوڑے آدمي بھي هوتے تو آساني سے اِس نائو کو کھینچکر سمُندر میں لے جاتا اور سہل میں برازیل پہونچتا پر مین تنہا تھا اِس لیئے جس طور سے اِس جزیرہ خورد سے نِکلنا دُشوار تھا اُسي طرح سے اِس کشتي کو پاني تک پہونچانا بھي نامُمکن تھا * تِس پر بھي مین بیابان میں گیا اور وهاں سے درخت کي گول گول ڈالیاں اُسکے ڈھلکانے کے واسطے کاٹ لایا * پھر سوچا کہ اگر اِسکو بیچ میں سے اُٹھا لوں تو پھر جو حِصّہ اِس کا ریتي میں گڑکر بگڑ رها هی بہت آساني سے بنا لُونگا اور اوّل کشتي پاني سے سمندر میں لیجا سکُونگا * پر میري تمام کوشش بیفائدہ هوئي * تین چار هفتے تک محنت کرتے کرتے جب دیکھا کہ صِرف میرے اکیلے کے زور سے یہہ کشتي سیدھي نہ هوسکیگي تب اُس کے نیچے کي بالُو کو کھودنے میں مشغول هوا جس سے وہ نیچي هوکر گِرے تو سیدھي گِرے اِس باعث سے کئي ایک لکڑي کے ٹکڑے اُسکے نیچے لگا دیئے * چنانچہ ایسا کرنے سے کشتي تو گِري لیکن مین اُس کو هلا بھي نہ سکا اور سمندر تک پہونچانا تو بہُت هي دُشوار تھا دیکھا کہ اِسے انجام تک پہونچانے میں نہایت مُشکلات درپیش آویگي اِسي باعث اُس سے هاتھه کھینچا * لیکن اِس کام سے تو دِل آزُردہ هوا پر سمُندر کے اُس پار جانے کي خواهش جیسي کي تیسي طیار تھي اِسي لیئے پھر کوشش کرنے کا مُصمّم اِرادہ هوا * تب خیال کیا کہ کسي بڑے درخت کي جڑ میں سے ایک ڈونگي طیار کروں کیونکہ اُس کو ایک هي آدمي بغیر اُوزار کے بھي طیار کرسکتا هی * مقصد یہہ

هی کہ پُرانی جڑ کھوکھلی ہوتی ہی اور اِس مُلک کے وحشی لوگ ایسہی ڈونگی سے کام نکالتے ہیں پر اُسے پانی میں لیجانے کے لیئے بہت سے آدمی چاہیئں سو کہاں ہیں اور مُجھہ میں ایسی طاقت نہیں کہ میں اکیلا لیجاونگا * پہلے جنگل میں جاکر ایک بھاری درخت محنت کرکے کاٹوں پھر اُسے چھیل چھال ہتھیار سے گہرا کر ناؤ کے مُوافق طیار کروں اور جب پانی تک پہونچانیوالا کوئی نہ ملے اور ڈونگی جہاں کی تہاں ہی رہے تو اِتنی محنت و مشقّت کرنے سے کونسا پھل حاصل ہوگا *

اِس دُنیا کے رویہ کے موافق لوگ یہی کہینگے کہ جب اِسنے اِتنی محنت و مشقّت سے ڈونگی بنائی ہی تو اِسکے پہلے سمندر تک پہونچانے کی بھی کوئی تدبیر سوچ ہی رکّھی ہوگی * اور اُسوقت مُجھے سمندر کے اُس پار جانے کی آرزو کے دھیان میں اِس کا کُچھہ خیال نہ ہوا کہ کِس حکمت سے ناو پانی میں لیجاونگا * سمُندر میں تو میں اُسے بائیس ۲۲ کوس تک لیجا سکتا تھا لیکن زمین پر اُسے بائیس پرُسا بھی لیجانا مُشکل تھا * میں یک پاگل کی مانند کام کرنے میں مصروف ہوا اور یہہ کُچھہ نہ سوچا کہ یہاں سے پانی میں کیونکر جائگی کبھی کبھی دل میں یہہ خیال بھی آتا تھا کہ ڈونگی کو پانی میں کِس چارہ سے لیچلوگے ؟ تو بھی پھر آپ ہی دیوانے کے مُوافق جواب دیتا تھا کہ پہلے ڈونگی تو طیار کرلو تب لیچلنے کی تدبیر بھی ہو رہیگی *

چنانچہ یہہ میری بڑی بیوقوفی تھی کہ میں اِس کام میں پھر مشغول ہوا آخر کار بیابان میں جاکر ایک ایسا درخت دیکھا جِس کی جڑ کا کھمبا نیچے سے تو چار ہاتھہ چوڑا تھا اور اُوپر کی طرف تین ہاتھہ اور چودہ ہاتھہ کی لنبائی پر اُسکی

شاخیں پھیلی ہوئی تھیں * اِس درخت کے کاٹنے میں مُجھے بیس روز گذرے - پھر چودہ روز میں مین نے پولا کیا اور ایک مہینے کے عرصہ میں اُسکی پیندی ناوٴ کی صورت میں طیار کئی - جس کے باعث پانی میں سیدھی رہے اور تین ہی مہینے میں اُسے اُوپر نیچے سے بالکل صاف کیا یہہ ناوٴ ایسی طیار ہوئی کہ جس میں باستھہ شخص فراغت سے بیٹھہ سکیں اور مین تو اپنا سب اسباب ساتھہ لیکر اُس میں بہت آسانی سے جا سکتا تھا *

اِس کام کے انجام ہونے سے میرا دِل نہایت خوش ہوا * یہہ ڈونگا ایسا بڑا طیار ہوا کہ مین نے ایسا بڑا ڈونگا کبھی نہیں دیکھا تھا * اب صرف پانی میں لیجانا ہی باقی تھا اِسلیئے مین نے بہت سی تدبیریں کیں پر سب عبث ہوئیں * چنانچہ یہہ ناوٴ سمندر سے فقط دو سو ہاتھہ کے تفاوت پر تھی * لیکن وہاں سے لیکر نالے تک زمین کُچھہ بلند تھی اور اُسکے لیجانے میں ایک بڑی روک یہی تھی * اِس لیئے مین نے تجویز کیا کہ ناوٴ سے لیکر وہاں تک زمین کو کھود کر پست کر دوں تو اِسے لیجا سکونگا یہہ سوچکر مٹّی کھودنا شروع کیا * اِس کام میں مُجھے نہایت محنت و مشقّت کرنی پڑی تو بھی اِس جگہہ سے رہائی پانے کی آرزو میں وہ تکلیف کُچھہ معلوم نہ ہوئی * اِتنی اِتنی دقت و مُصیبت برداشت کرنے پر بھی پھر جس طرح سے پہلی ناوٴ نہ ہٹا سکا تھا اُسی طور سے اِس کو بھی سرکا نہ سکا *

علاوہ اِسکے جب دیکھا کہ اِس ڈونگے کو کسی طرح سے پانی تک نہیں پہونچا سکتا تب غور کیا کہ پانی سے لیکر ڈونگے تک ایک نہر کاٹکر لاوٴں تو مُراد برآوے * سوچا کہ اِتنی چوڑی اور گہری نہر بنانے میں بہت مٹّی پھینکنی پڑیگی کیونکہ سمندر سے یہہ زمین اُونچی ہی اِس لیئے چودہ ہاتھہ گہری نہر طیار کرنی

*

پڑیگي * اور یہہ کام بغیر دس یا بارہ برس کے انجام نہ ہو سکیگا * اِس تجویز سے اِس کام کو ترک هي کرنا پڑا *

محنت عبث ہونے سے مُجھے نہایت رنج و افسوس ہوا اور آگے کو یہہ عزم کیا کہ اب جو کچھہ کرنا تو پہلے اُسکي طاقت یا اُسکے انجام کے وصول کو جانچکر کوئي کام کرنا ضرور هی اور بغیر غور و سوچ کے کوئي کام کرنا مُناسب نہیں هی *

اُوپر بیان کیئے ہوئے کام کے تمام ہونے تک میرا چوتہا برس گذشت ہو گیا اور جس روز یہہ سال ختم ہوا اُس دن معمول کے مُوافق خُدا تعالی کي شُکرگذاري و عبادت کرنے سے دلي آرام حاصل ہوا * روز بروز کلام اِلهي دیکہتے دیکہتے اگر کسي نوع کي مُجھے کمي ہوتي تو اُسکي اِمتیاز کرنے سے پہلے سے مُجھے اب بہت زیادہ واقفیت حاصل ہو گئي تهي * اب دُنیاوي چیزوں سے کُچھہ واسطہ و غرض نہیں اور نہ اُسکي خواهش رکھني نہ اُسکے باب میں کُچھہ فکرمند ہونا مُناسب هی یہہ علم ویسا هي تها جیسا کہ اِنسان کو تادمِ مرگ ہوتا هی ویسا هي مُجھے ہوا یعني اِس جہانِ فاني سے دل اُداس ہو گیا * اور جیسا میرا دل اِس میں خوش تها ویسا هي مین اُس میں فقیر ہو گیا *

مین پیشتر هي اِس مقام میں آنے سے دُنیاوي مُعاملوں سے کنارہ کش ہو گیا تها کیونکہ نہ تو جسم کا آرام اور نہ آنکھوں کي خوشنودي اور نہ زندگي بحال رکھنے کا کوئي چارہ تها اور نہ لالچ پیدا کرنیوالي یہاں کوئي چیز موجود تهي صرف جان بچانے کے نباہ کي تهیں * مین اِس مقام کا مالک یا راجہ تها کیونکہ یہاں کوئي دوسرا میرے مُوافق نہیں تها اور نہ کوئي میري برخلافي کرنیوالا تها * مین اِتنا غلّہ پیدا کرسکتا تها کہ جس سے ایک جہاز بهر جاوے پر مُجھے کُچھہ حاجت نہ تهي اِس لیئے جتنے غلّے کي ضرورت ہوتي آتنا هي پیدا کرلیتا تها * وهاں کچھوے بہتایت سے

تھے ایک دفعہ میں صرف ایکھی کچھوہ پکڑنے سے حاجت رفع ہو جاتي تھي * لکڑي اِتني تھي کہ جہاز کي ایک بحر طیار ہو سکتي اور مُنقّے کِشمش ایسي اِفراط سے ھوتا تھا جِس سے جہاز کي بحر لاد لوں تو بھي تمام نہ هووے * اِسکے علاوہ چار سو روپیہ اور سونا روپا نقد مال تھا پر افسوس ھي کہ یہہ سب مال بیفائدہ پڑا ھوا تھا اور کِسي طور سے اُسے اِستعمال میں نہیں لا نے سکتا تھا * میں فقط تمباکو پینے کي نل اور آٹا پیسنے کي چکّي کے لیئے ایک مُٹّھي بھر روپیة دے سکتا تھا * گاجر اور شلغم وغیرہ کے بیج کے واسطے یا سِیاھي کے لیئے اپني تمام دولت دینے کو مُستعد تھا * یہہ سونا روپا یہاں کِسي مصرف کا نہ تھا بلکہ بارش کے ایام میں اِس پر اور زنگ چڑھہ جاتا تھا * اور سونا روپا کیا اگر کہیں هیرے بھي ھوتے تو بھي وے کِسي کام میں نہ آتے صِرف پڑے ھي رھتے * اِس جگہہ میں بہت دِنوں تک رھنے سے جہاز پر سے جو جو چیز لایا تھا اُنمیں سے کِتنی تو خرچ اور کِتنی برباد ھو گئي تھیں *

سِیاھي تھوڑي رہ جانے سے اُس میں پاني آمیز کرتے کرتے ایسي پھیکي ھو گئي کہ لِکھنے سے کاغذ پر کُچھہ نظر نہیں آتا اور جو تھوڑي سي باقي رہ گئي تھي اُس سے کِسي روز اگر کوئي خاص ماجرا واقع ھوتا تو صِرف اُسکي تاریخ وغیرہ لِکھہ لیتا * اور جو ماجرا کہ آگے گذر چُکا تھا اُس کے باب میں غور کرنے سے معلوم ھوتا تھا کہ کِسي روز زیادہ دُکھہ اور کِسي روز زیادہ چین و آرام حاصل ھوا تھا * دِل میں سوچنے سے صاف ظاھر ھوتا تھا کہ کِسي روز تو نیک بختي اور کِسي روز بدبختي ھوئي * یعنے جِس روز باپ کو چھوڑ کر ھل شہر کو گیا اُسکے دُوسرے برس عین اُسي روز بمباٹیوں کے ھاتھہ میں گرفتار ھوکر غُلام ھونا پڑا * اور جِس روز مُقامِ یارمتھہ کے پاس جہاز کے ڈوبنے سے مُحافظت

حاصل کي پھر تيسرے سال ميں اُسي روز غُلا طرف رکّھے که اگر
سے رِهائي پائي * تيسويں سپتمبر کو ے اور دهوپ کے وقت
پھر چھبيس برس کي عمر ميں اِس سے کھول ليتا اور جب
اِس طور سے اِس دُنيا کے کار و بار ميں *
تنہائي ميں گرفتار هونے کا روز ايکهي ساتهه کرتا اور خُدا تعالي
سياهي خرچ هونے کے بعد ايک بات يهه تهي ميں اُسکي
جو روٹياں ميں لايا تها اُنهيں نهايت حفاظت کے انبوه ميں
صرف ايک ايک روٹي روز کهاکر ايک سال سے کُچهه اور تسکين
تک گُذران کي پھر جب بهُت سا غلّه ميرے پاس جمع جب
اُسکے ايک سال پيشتر هي روٹياں خرچ هو گئيں * ليکن فضل
اِلهي سے روٹي مِل گئي تهي اِس واسطے وه خوشنودي هي کے
شمار ميں هے *

چنانچه جب کپڑے پُرانے هو گئے تب بهُت دِنوں تک
سوا رنگين کپڑوں کے اور کوئي کپڑا ميرے پاس نه تها وے بهي
ايک مانجهي کے صندوق ميں جسکو ميں جهاز پر سے بچاکر
لايا مِلے تهے پر شُمار ميں چهٹّيس هي تهے اُنکو بڑے جتن سے
رکهه چهوڑا کيونکه گرمي کے ايام ميں اور کپڑے برداشت نهيں
کر سکتا تها * اِسکے سوا مانجهي لوگوں کے موٹے کپڑے کي
کُرتياں تهيں پر گرمي ميں پهننے کے کام کي نه تهيں اگرچه اُس
وقت ميں وهاں کپڑے کي کُچهه ضرورت نه تهي ليکن عادت
کے باعث تنها رهنے سے بهي ننگا نهيں رهسکتا تها * اور کپڑوں
کي ضرورت بهي تهي کيونکه اگر کپڑا نه پهنتا تو دهوپ کي
گرمي سے جسم ميں پهنسياں هو جاتي تهيں * فقط ايک
کُرتا پهننے سے اور اُس ميں حوا لگنے سے جسم تر رهتا تها جب
دهوپ ميں باهر نکلنا پڑتا تو ٹوپي پهنکر نکلتا کيونکه اُسے نه
پهننے سے سر ميں درد هوتا اور اُسکے پهننے سے محفوظ رهتا تها *

ہونے کے باعث جو پھٹے ہوئے چیتھڑے
اُنکو بھی حفاظت کے ساتھہ اوّل پوشاک
بانات کی ایک کُرتی میرے پاس
میں دوسرے کپڑے کا استر دیکر ایک
کیا * اِسی طرح سے درزی کا کام کرنے لگا
کچّا ہی تھا * اِسی لیئے دو تین لنبے انگوں
ں مُجھے بہت روز لگ گئے * لیکن پائجامہ نہ بنا
ر طیار بھی کیا وہ بھی پائجامہ کے مُوافق نہ تھا *
ر مُندرج کر چکا ہوں کہ جو چوپائے میں مارتا تھا اُن کا
ڑا رکھہ چھوڑتا اور اُس کو پھیلا کر دھوپ میں سُکھا دیتا تھا
اِس واسطے کئی ایک چمڑے زیادہ سوکھہ جانے سے کسی کام
میں نہ آسکے اور کئی ایک کام میں بھی آئے * جیسا کہ چمڑے
کے بال اُوپر کی طرف رکھہ کر ٹوپیاں طیار کیں بالوں کو اُوپر کی
طرف رکھنے سے مُراد یہہ تھی کہ برسات کا پانی اُس پر سے
ڈھلک جاتا تھا چنانچہ یہہ صِفت دیکھکر کئی ایک کپڑے پہننے کے
واسطے بھی طیار کر لیئے تھے کیونکہ جس طرح سے بڑھئی وغیرہ کا
کام جیوں تیوں کر نکل گیا اُسی طور سے درزی کا بھی کام کر لیا *

پھر میں نے بہت دِنوں تک محنت کر کے ایک چھاتا طیار
کیا کیونکہ چھاتے کی مُجھے بہت ضرورت پڑتی تھی * اوّل تو
یہاں دھوپ بشدّت ہوتی دویم اکثر اکثر بارش بھی ہوتی اور
مُجھے بار بار باہر جانا پڑتا تھا * کام چلانے لائق چھاتے کے
بنانے میں بھی مُجھے بہت دِن گُذرے کیونکہ دو تین دفعہ تو میں
نے خوب صورتی نہ ہونے کے باعث سے کھول کھول ڈالا آخر کار جیوں
تیوں کرکے ایک طیار کیا تو اُس سے کام انجام ہونے لگا * پھر
ایک چھاتا ایسا بنایا چاہتا تھا کہ جس کو کھول سکوں اور جب
چاہوں تو بند کرکے بغل میں دباکر چلوں * آخر کو چمڑے کا

ایک ایسا چھاتا طیار کیا جس کے بال اوپر کی طرف رکّھے کہ اگر پانی پڑے تو اُس پر سے فوراً ڈھلک جاوے اور دھوپ کے وقت اگلے چھاتے سے اِس چھاتے کو آسانی سے کھول لیتا اور جب چاھتا تب بند کرکے بغل میں دبا لیتا تھا *

اِسی طرح سے بہ خوشی اپنا وقت گذشت کرتا اور خُدا تعالیٰ کی طرف سے غافل نہ ھوتا بلکہ سب باتوں میں اُسکی رحمت و مِہر سمجھکر تسلّی پزیر ھوتا تھا * اِنسان کے انبوہ میں رھنے سے اِتنی خوشی پیدا نہ ھوتی جیسی کہ دِلی تسکین ھونے سے مُجھے خوشی و خورّمی حاصل ھوئی * چنانچہ جب دِل نہ لگتا اور یہہ آرزو ھوتی کہ کِسی سے گُفتگو کروں تب اپنے دِل سے یہہ کہتا کہ افسوس دعا کے وسیلے خُدا سے باتیں کرنے میں تجھے کُچھہ خوشنودی نہیں حاصل ھوتی کہ تُو اِنسان سے باتیں کرنے میں خوشوقتی حاصل کرنے کی خواھِش رکھتا ھی *

پندرھواں باب *

اُوپر بیان کی ھوئی تدبیر سے پانچ برس تک برابر میرا کار و بار بخوبی چلا گیا اور کوئی سنگین ماجرا وقوع میں نہ آیا اور سال بسال جو غلّہ پیدا ھوتا اُسے اور انگور وغیرہ کھانے کی چیز سال بھر کے لیئے اِکٹّھا کرکے بڑی اِحتیاط کے ساتھہ رکھہ چھوڑتا کیونکہ یہی میرا سالیانہ کام تھا * میں روز بروز بندوق لیکر شِکار کھیلنے کے لیئے جایا کرتا علاوہ اِسکے ایک ڈونگی بھی طیار کرنے لگا جب ڈونگی بن چُکی تب ڈونگی سے لیکر تین ھاتھہ چوڑی اور اڑھائی ھاتھہ گہری ایک نالی کھودی اور اُس سے قریب پاو کوس کے فاصلہ جو نالہ تھا اُسی میں مِلا دی * لیکن میں نے جو پہلے ایک نائو طیار کی تھی وہ بہت بڑی تھی اور وھاں تک

پاني پهونچنے بغیر سمُندر تک نهیں آ سکتي تهي اِسلیئے نه وهاں تک پاني لیجا سکا اور نه وه ناوء آ سکي * پس وه جهاں کي تهاں هي رهي * اِس ندّي ڈونگي اور نهر کے طیار کرنے میں میرے دو برس گذر گئے *

سمُندر کے اُس پار بیس کوس کے فاصلے پر جو ایک آباد جگهه دیکهي تهي وهیں جانے کي آرزو سے اوّل بڑي نائو طیار کي تهي لیکن یهه ڈونگي نهایت چهوٹي تهي اِسي باعث وهاں جانے کي مزا دے هاتهه کهینچا * تس پر بهي جزیره کے اور اور اطراف میں جانے سے بهي ایک نیا اور مُفید ماجرا دیکهنے میں آیا *



اِس ڈونگي کے باعث سے یهي آرزو هوئي که اِس پر سوار هوکر اِس ٹاپو کے چاروں طرف ایک بار دیکهه آوں *



متعلقه صحیفه ۱۳۹

تمام چیزوں پر نظر کرتے کرتے دل میں آیا کہ پہلے اِس میں ایک مستول اور پال لگاؤں اور پال کے کپڑے جو میرے پاس پڑے تھے اُنکو سي کرکے ڈونگي کا ایک پال طیار کر لیا * پھر مستول جڑا اور پال لگا کر دیکھا کہ ڈونگي اچھي طرح سے چلیگي تب جہاز میں سے جو ایک وزني ٹیڑھا لوہا لایا تھا اُسي کا لنگر بنایا *

کھانے کي چیزیں پاني سے تر نہ ہو جاویں اِس لیئے ڈونگي کے اگلے اور پچھلے حصّہ میں صندوق بنا دیئے کہ اُن میں ہر ایک قسم کي چیز رکھہ دیا کروں * ناوء کے اندر بندوق رکھنے کي جگہہ طیار کي اور اُس کا ڈھکنا بھي بنا دیا جس سے بندوق پاني سے نہ بھیگے اور اُس کے پیچھے کي طرف ایک تختے پر چھاتا بنایا جس سے دھوپ اور بارش سے بچنے کے لیئے بچاؤ رہے * اِس طور سے ڈونگي وغیرہ سب چیزیں طیار کرکے کبھي کبھي سمندر پر جاتا لیکن تو بھي بہت دور نہ جاتا * اِس کے بعد اِس چھوٹي بادشاہت کے چوگردہ گھومنے کي خواہش ہوئي اُسي واسطے کچھہ کھانے کي چیز اُس ڈونگي پر رکھي یعنے چوبیس روٹیاں اور ایک ہانڈي چاول اور آدھي بکري کا گوشت اور بکري مارنے کے لیئے چھرا و باروت اور دو بڑي بڑي کُرتیں جو جہاز پر سے خلاصیوں کي لایا تھا اُنہیں میں کي تھیں * چنانچہ میں نے ایک بچھانے کو اور دوسري پہننے کے لیئے اپنے ہمراہ لي *

کہا جانیں بادشاہت کرنے کے لیئے یا کہا جانیں قیدي ہونے کے لیئے میں چھٹھے برس ۶ نومبر کے روز ڈونگے پر سوار ہوا * اِس سفر میں جتنے روز میں نے سوچ رکّھے تھے اُس سے اور زیادہ صرف ہو گئے * ہرچند ٹاپو تو کچھہ بڑا ہي نہ تھا لیکن پورب کي طرف سمندر کے کنارے پر تین کوس جانے سے شیل پہاڑ دیکھائي دیا * اُس کي کئي ایک چٹانیں پاني کے اوپر نظر آتي تھیں اور کئي ایک اندر بھي تھیں * اُسکے قریب ہي ایک ریگي پتھر

میدان نظر آیا * اسکے دیکھنے کی نہایت آرزو ہوئی پر خیال کیا
کہ نہ معلوم سمندر سے کتنی دور تک خشکی میں جانا پڑے اور
پھرتی دفعہ کیا حال ہو ایسا تجویز کر ڈونگی کا لنگر ڈال دیا *

اس پہاڑ سے ناؤ مضبوطی سے باندھہ بندوق لیکر کنارے پر چڑھہ
گیا اور سوچا کہ اس پہاڑ پر چڑھنے سے جہاں تک یہہ ریگستان
ہوگا وہاں تک سب نظر ہی آویگا اس لیئے اس پر چڑھوں
تو بہتر ہووے * آخرش پہاڑ پر چڑھکر دیکھا کہ ایک پانی کی
دھارا جو بڑی شتابی سے پورب کی سمت کو بہتی ہے اگر شائد
اس میں یہہ ڈونگی پڑے تو پھر کنارے پر ہرگز نہ آ سکیگی اور وہ
دھار میری ڈونگی کے قریب ہی تھی * اگر اس دھار کو پہاڑ پر
چڑھکر نہ دیکھتا تو بلاشک اس دھار میں پڑکر بہہ جاتا اور
کسی صورت سے کنارے نہ لگ سکتا * علاوہ اسکے پاس ہی
سامہنے ایک پانی کا گرداب پڑتا تھا اگر میں کچھہ اور بھی آگے بڑھتا
تو پہلے اس تیز دھار میں پڑکر پیچھے ضرور اس پانی کے چکر میں
پڑتا اور نہ جانیئے کہ پھر کیا نوبت ہوتی *

اس وقت مشرق و جنوب یعنے پورب و دکھن کے گوشے کی ہوا چل
رہی تھی اور اسی باعث سے سمندر کا پانی بھی موج مار رہا تھا اور
میں تو سمندر میں جا بھی نہ سکا اور نہ ہوا کی شدت سے کنارے
پر بھی رہ سکا اسی سبب سے مجھے دو روز تک اور بھی ٹھہرنا پڑا *
تیسرے روز صبح کے وقت جب ہوا آہستہ آہستہ چلی اور سمندر
کا پانی ٹھہر گیا تب ناؤ کھول دی تو بھی موج کی جھونک لگتی
پر بلوا زمین سے کچھہ فاصلہ پر نہ تھا دیکھا کہ پانی عمیق ہے
اور اس کی تیزی بھی بہت ہے اسی باعث ناؤ ایسی شتابی
سے چلنے لگی کہ میں اس کو روک بھی نہ سکا * ناؤ کو دھار پر
چلا نہ سکا لیکن خیریت یہی تھی کہ میری ناؤ اس بھنور سے
جو میرے بائیں طرف تھا دور دور جاتی تھی * اس

وقت ہوا نہ تہي کہ جس سے کچھہ مدد بہي حاصل ہووے اور نہ توتانز سے اُس دم کچھہ کر سکتا تھا * تب تو مجھے یقین ہو گیا کہ اب تم نہیں بچتے ہو کیونکہ ٹاپو کے دونوں طرف دھار ہیں اور یے دونوں دھاریں کئي ایک کوس پر جاکر ضرور ملي ہونگي اور جب دونگي وہاں پہونچیگي تو پہر اُنکے زور سے کیا جانیں کہاں بہہ جائیگي اور ایسي کوئي تدبیر نہیں ہو سکتي تہي کہ میں مُہانہ پر نہ جاؤں * ہرچند مجھے سمندر سے مرنے کا خوف تو نہیں تھا کیونکہ سمندر کا پاني لرزان نہ تھا لیکن فاقہ کشي سے مرنے کا خوف البتہ تھا کہ بغیر خوراک کے ضرور مرنا ہي ہوگا * لیکن اسکے سوا ایک کچھوہ کنارے پر سے پکڑ کر رکھہ دیا تھا اور ایک صراحي میٹھا پاني بہي تھا پر جس وقت سیکڑوں کوس کے راستے میں یعنے بڑے سمندر میں پڑا اور جہاں کوسوں تک کوئي زمین یا ٹاپو وغیرہ کچھہ بہي نظر نہیں آتا وہاں اِتني خوراک اور پاني سے کیا ہوتا ہی *

چنانچہ اِس بات سے یہہ صاف ظاہر ہوا کہ جب کسي شخص پر کسي قسم کي مُصیبت آ پڑتي ہی تو حق تعالی اُسکو اُس سے بہي اور زیادہ تر پریشاني و حیراني میں ڈالتا ہی * اُس وقت یہي خیال دل میں جوش مارتا تھا کہ افسوس میرا ٹاپو کیسي تنہا و دلچسپ اور خشک زمین میں تھا اور جہاں ہر طرح کا امن و چین موجود تھا اب میں کچھہ اور نہیں چاہتا پر یہہ کہ خدا تعالی مُجھے پہر اُسي مقام کو پہونچا دیوے * میں ہاتھہ پہیلا پہیلا کر بار بار یہي کہتا تھا کہ اي رب الافواج تو جو ساري خوشیوں کا باني اور بخشندہ ہی کیا اب میں تجھے پہر کبہي دیکھونگا یا نہیں * میں بڑا کمبخت ہوں کہاں بہا چلا جاتا ہوں * پس جس جزیرہ خورد میں میں تنہا رہنے سے رنجیدہ ہوا اور جس کے باب میں میں نے کئي ایک سخت سخت

کلام کہتے تھے اب پھر اُسي جزیرہ کے حاصل کرنے کي آرزو رکھتا
تھا کہ کسي صورت سے اُس ٹاپو میں پہونچ جاؤں * اِس وقت
مین اپني بہي کي حالت کے انجام کو کچھہ بھي معلوم نہ کرسکتا
تھا کہ اب کیا ہوگا اگر کُچھہ پیچھے سے معلوم ہو تو ہو * پھر
مین یہہ بھي نہیں جانتا تھا کہ اِس حالت کا باعث کیا ھی پر
اِسکے برباد ہونے سے کُچھہ ظاہر ہووے تو ہووے * نہایت خوشنما
و آرام کے لائق سکونت کي جگہہ کو چھوڑ کر مین تو بڑے سمندر میں
پڑ گیا اور تین کوس بہہ جانے سے جب پھرنے کي بالکل اُمید
جاتي رھي اور جانا کہ اب میرا قیام نہیں اُس وقت میرے
دل میں جو رنج و افسوس پیدا ہوا اُس کا بیان کرنا نامُمکن ھی *
ناؤ کا سامہنا اُتّر کي طرف تھا یعنے جِس طرف وہ پاني کا
گرداب پڑ رہا تھا اُسي سمت کو ناؤ کا مُنہہ تھا مین نے ناؤ روکنے
یا اپني مرضي کے مُوافق چلانے کے لیئے نہایت محنت و
کوشش کي یہاں تک کہ مین بہت تھک گیا تو بھي وہ
بیفائدہ ھي گئي * پھر دو پہر کے وقت پورب دکّھن کے گوشے کي
ہوا چلنے لگي تب تو کُچھہ اُمید ہوئي کہ شائد اب بچ جاؤں تو
بچ جاؤں * رفتہ رفتہ ہوا تیز ہوئي * اِس وقت مین ٹاپو
سے بہت تفاوت پر تھا * اگر اس وقت کہیں بارش ہوتي یا
کُہاسا ہوتا تو میرا پتا نہ لگتا * اور قطب نُما تو میرے پاس تھا
ھي نہیں اگر کہیں ایک دفعہ بھي یہہ جزیرہ میري نظر سے غایب
ہو جاتا تو کیا مین پھرکر یہاں آ سکتا * میہہ نہیں تھا اِسي
باعث سے مین پال چڑھا کر شمالي سمت کو روانہ ہوا *

پال لگانے سے ناؤ شتابي سے چلنے لگي اور ناؤ کي چال
بھي پوري ہوئي نظر آئي کیونکہ جہاں دھارا زور شور سے بہتي
تھي وہاں کا پاني میلا بہ مِثل کاهي رنگ کے تھا اور جہاں
پاني صاف تھا وہاں اِتني تیزي نہیں تھي * تھوڑي دیر بعد

دیکھتا کیا ہوں کہ پانچ کوس کے فاصلے پر پورب کی طرف سمندر کی موجیں شیل پہاڑ سے ٹکر کھاکر اُلٹتی ہیں اور پھین اٹھ رہے ہیں * چنانچہ اِسی پہاڑ کی چٹان سے دو دھار ہو گئی ہیں اور پہاڑ کو پورب اُتّر کے گوشے میں چھوڑکر دکّھن کی طرف نہایت شتابی سے بہہ رہی ہیں * پتّھر کے باعث سے پانی میں چکّر پڑ رہا ہی اور اُس کا پانی بہت تیزی سے گوشہ مغرب و شمال کی طرف بہتا ہی *

پس جس طور سے کسی شخص کو کسی تقصیر کے لیئے پھانسی دینے کی اجازت ہوئی ہووے اور وہ شخص پھانسی کی جگہہ پر کھڑا ہو پھر اگر پھانسی دینے کے پیشتر اُس کے نام کا بخشش نامہ اُسے سنایا جاوے کہ تیرا گناہ معاف کیا گیا * اِس بات کو سنکر جیسی خوشنودی اُسکے دل میں حاصل ہوتی اُسکو وہی جانتا ہی * یا کوئی کسی شخص کو چھری سے ذبح کرنے کے لیئے مستعد ہو اور اُس وقت اُس کو کوئی ایسی تدبیر حاصل ہو جاوے کہ جس سے وہ یہہ یقین جانے کہ سچ مچ میرے گناہ سے مجھے معافی مل چکی تو اُسوقت کی دلی خوشنودی کو سوا اُس شخص کے دوسرا کوئی معلوم نہیں کر سکتا یا اگر کسی اور سبب سے جان جانے کا خطرہ ہووے اور وہ کسی صورت سے اُس آفت سے بچ جاوے تو اُس کی دلی خوشحالی کو بھی کوئی کہہ نہیں سکتا ہی *

اپنے بچاؤ کی تدبیر معلوم ہوتے ہی کشتی گھومکر پانی کے سیلاب میں جا پڑی اور ہوا کی تیزی سے نہایت شتابی سے چلنے لگی * جس دھار کے زور سے میں تین کوس اُتّر کی طرف بہہ گیا تھا اب پھر دوسری دھار کے زور سے ڈیڑھہ کوس پھر پیچھے پھر آیا * چنانچہ جس مقام سے میں کشتی لے گیا تھا اُسی مقام کے سامھنے جزیرہ کے پاس آنے لگا *

هرچند اِس دهار کي تيزي سے قريب ايک کوس کے فاصله تک نائو بهه گئي تهي تو بهي آگے اِس دهار کا اِتنا زور شور نه ديکها * پريهه تو ديکها که اُتري دهار اور دکّهني دهار کے درميان ميں جزيره کي پچّهم طرف پاني تهما هوا هي اور موجيں نهيں اُٹهتي هيں ليکن هوا تيز تهي اِسي باعث ٹاپو کي طرف جاتے جاتے تهک گيا اور ويسي شتاب سے چل بهي نه سکا *

دو پهر پر چار بجے جزيره مُجهه سے ڈيڑهه کوس کے تفاوت پر ره گيا * ديکها که شيل پهاڑ کے سبب سے دو دهاريں هو گئي هيں ايک تو اُسکے دکّهن طرف بهه رهي هي پهر وهي دهار گهر کهاکر اُتّر کي سمت کو گئي هي اور اُسي طرف پاني ميں گرداب پڑ رها تها وهيں سے دهار اُتّر کي طرف کو گئي تهي اِسي باعث سے ميرے راستے ميں نهيں تهي * ليکن هوا زياده تهي اور مين اس دهارا مين گيا اور کشتي کا مُنهه گوشه مغرب و شمال کي طرف پهيرکر روانه هوا که ايک هي گهنٹے ميں سمُندر کا کناره آدهه کوس کے تفاوت پر باقي ره گيا وهاں پاني کے موج نه مارنے سے مين نهايت جلد کنارے پر پهونچ گيا * پهلے کنارے پر اُترتے هي اپني جان کي حفاظت کے ليئے حق تعالیٰ کي حمد و ستايش کي اور دل ميں يهه عزم کيا که اب کبهي ڈونگي کے وسيلے سے اِس مُقام سے نکلنے کا اراده نه کرُونگا * آرام کرنے کے بعد پهر کچُهه کهايا اور درخت کے قريب هي جو ايک نالا تها اُسي ميں کشتي باندهکر سو گيا *

مين يهه نه جانتا تها که نائو ليکر اپنے گهر کيونکر پهونچُونگا * اور جس راستے هوکر آيا تها وه راه تو مُصيبت انگيز تهي اِس باعث اُس راستے ميں هوکر نهيں جا سکتا تها * علاوه اِسکے مين تو اِس سے واقف نه تها که جزيره کے پچّهم طرف کا راستا کيسا تها يا کيسا نه تها مين يهه کچُهه نهيں جانتا تها * اِس روک سے اُدهر جانے کا اراده بهي نه هوا * شائد کسي وقت نائو کي

ضرورت پڑے اِس واسطے اِس کو پاس هي رکھنا مُناسب هے * اِسي مقصد سے صُبح کے وقت اُٹھکر کشتي رکھنے کے واسطے جگھه دیکھنے کے لیئے سمندر کے کنارے کنارے پچّھم رُخ هوکر روانه هوا ڈیڑھه کوس کے فاصلے پر جاکر ایک اوّل نالا دیکھا جس کا مُنھه آدھه کوس چوڑا تھا اور پھر رفته رفته ایک نالے کے مُوافق تنگ بہتا تھا * اِسي مُقام پر ناو باندھه دي اور یهه معلوم کرنے کے لیئے میں اُوپر آیا تا دیکھوں که میں کہاں هوں اور میرا مکان یہاں سے کِس طرف کو هے یهي تجویز کرنے لگا *

اب یهه شتاب معلوم هوا که جس مقام میں میں رهتا تھا وهاں سے جب پچّھم طرف ٹہلنے کو جاتا تو اِس جگھه تک آتا تھا * گرمي کا موسم تھا اِس باعث صرف چھاتا اور بندوق لیکر نئے گھر کو روانه هوا شام کے وقت گھر پہونچکر دیکھا که جو چیز جہاں رکھه گیا تھا وهیں رکّھي هوئي هے * بیڑے کے اندر جاکر سایه میں آرام کرنے کے لیئے جیسے لیٹا ویسے هي مُجھے نیند آ گئي * ایک هي تعجّب کا ماجرا وقُوع میں آیا که کِسي نے میرا نام لیکر مُجھے پُکارا * رابن رابن رابنسن کروسو تو کہاں هے اور کہاں گیا تھا یهي سب باتیں سُنکر میري نیند کھل گئي میں ایسا چونک کر اور حیرت میں آکر اُٹھا که جس کا بیان کرنا نامُمکن هے پر نہایت ماندگي میں تھا اِس باعث سے نیند اُسي وقت جاتي نه رهي تھي لیکن کُچھه نیند میں تھا اور کُچھه جاگتا تھا * معلوم کیا که میں نے خواب دیکھا هے * پرجب نیند جاتي رهي اور اُسي طور سے پھر بھي اپنا نام پُکارتے سُنا تو اوّل تو میں خوفناک هوکر اُٹھا پھر آنکھه کھول کر دیکھا تو کیا دیکھتا هوں که طوطا بیڑے پر بیٹھا هوا میرا نام پُکار رها هے * چنانچه جب میں اُس سے بولنے لگا تو میري آواز سن وهاں سے اُڑ کر میرے هاتھه پر آ بیٹھا اور هاتھه چاٹنے لگا پھر میرے مُنھه کي طرف دیکھکر کہنے لگا * افسوس رابنسن کروسو

تُو کہاں گیا تھا اور کیسا ہی اور کیونکر یہاں آیا * اِسی طرح کی
بہت سی باتیں نصیحت کے طور پر مُجھہ سے کہیں *

اُوپر مذکُور کی ہوئی نیند سے جاگا تو معلوم کیا کہ میرا
توتا بولتا ہے تو بھی دِل قائم نہ تھا اِس باعث شک میں آیا کہ
یہہ پرند جو بات چیت کرتا ہے یہہ کِس طرح سے یہاں آیا اور
جہاں مین اِس کو رکھہ گیا تھا وہاں نہ رہا بلکہ یہاں چلا آیا مُجھے
بھی تعجُّب گُذرا * آخرش جب دِلی شُبہہ جاتا رہا اور جانا کہ
توتا ہی ہے دُوسرا اور کوئی نہیں ہی تب ہاتھہ پھیلاکر اُس کا نام
پُکارا تو فوراً میرے ہاتھہ پر آ بیٹھا اور کہنے لگا کہ اے رابنسن کروسو
تیرے دِل میں کیا آیا اور تو کہاں چلا گیا تھا * اِس طرح کی
کئی ایک باتیں اُسنے کہیں کہ جِس سے صاف معلوم ہوتا تھا
کہ وہ مُجھے دیکھنے سے نہایت خوش و خُرّم ہوا ہے * پھر مین
اُس کو ہمراہ لیکر اپنے قدیم مکان کی طرف روانہ ہوا *

اُوپر مرقوم کیئے ہوئے سفر طی کرنے سے پھر بہت دِنوں تک
کُچھہ خواھش بھی نہ ہوئی کہ سمندر پر سفر کروں باوجُود اِس کے
جِس ہولناک خطرے سے میں نے نجات پائی تھی اُسے کئی دِنوں
تک مکان میں بیٹھکر غور کرتا رہا * سوچا کہ اگر میری ناٶ
جزیرے کے اِس پار ہوتی تو بہتر تھا لیکن اُسکو یہاں تک لانے کا
کوئی چارہ نظر نہ آتا تھا * اِس ٹاپو کو پُورب کی طرف چھوڑکر
جِس راہ سے میں پہلے گیا تھا اُسی راستے سے پھر آنے کی جرات
نہ ہوئی کیونکہ جو آفت مُجھہ پر اِتّفاقاً آ پڑی تھی اُس کا خیال
آتے ہی دِل میں خوف پیدا ہوا * سوچا کہ اگر شائد جیسی
تیز دھار پچّھم کی طرف ہی اگر ویسی ہی پُورب کی طرف کو ہو
جاوے تو میں اُسی میں اپنی کشتی لاؤں اور اگر پہلے کی طرح
پھر ویسی ہی زور شور کی دھار اور چکّر میں پھر جا پڑوں تو میرا

کہیں ٹہکانا نہ لگے * اسلیئے بہی مصمم ارادہ کیا کہ کشتي کو چھوڑ کر خشکي هي میں رهنا ضرور هی *

اِس طرح سے جو میري سمندر پر سفر تي کرنے کي آرزو و خواهش تہي آسے دباکر ایک سال تک اپنے مکان هي میں رها کیا * اپني حالت کے باب میں دلي تسکین حاصل هونے سے اور خوف الٰهي و حقیقي دینداري پیدا هونے سے نہایت چین و امن میں میرا وقت گذرتا تها *

اِس وقت ضرورت میں آ کر مین نے طرح بطرح کي کاریگري کیں اور حاجت کے لائق هتهیار نہ هونے سے بهي مین بڑهئي کا کام بخوبي کر سکتا تها * چنانچہ اب تو مین کمهار کے کار میں بهي کچھ کچھ هوشیار هونے لگا * باوجود اِسکے مین نے ایک چاک بهي بنا لیا تها کہ جس کے باعث سے بہت اوّل اوّل هانڈي وغیرہ برتن آساني سے بنانے لگا اور جو پہلے طیار کیئے تہے وے اب کي دفعہ کے برتنوں سے کچھ خوبصورت نہ تہے بلکہ بدصورت تہے * قسم قسم کے برتنوں کے بنانے میں مجھے دلي خوشنودي حاصل هوتي تهي پر جیسا ایک مٹي کا حقہ طیار کرنے سے خوشوقت هوا ویسا اور چیزوں سے نہ هوا اگرچہ تمباکو پینے کا نل کچھ خوبصورت طیار نہ هوا تها اور دوسرے برتنوں کے موافق یہہ بهي آگ میں پکایا گیا تها لیکن اُس سے تمباکو بہت اچهي طرح سے پي سکتا تها اِسي سبب ایسي خوشوقتي حاصل هوئي تهي * مین تمباکو پہلے بهي پیتا تها اور جہاز میں کئي ایک نل بهي تہے پر اِس جزیرہ میں تمباکو کہاں سے دستیاب هو ایسا سوچ کر کوئي نل نہ لیا * پس جب تمباکو کے درخت دیکهہ آیا تب مین نل لینے کے واسطے دوبارہ جہاز پر گیا تو اُس وقت ایک بهي نہ ملا *

ارجنہ رفتہ

پهر بہت سي ٹوکرياں طيار کيں تو بهي کچهه خوبصورت نه بني تهيں * چنانچه کام نکالنے کو بہت اول تهيں * باهر سے جب کسي چيز کے لانے کا کام پڑتا تو اُس ميں رکهه کر مکان پر لاتا * مثلاً جب کبهي بکري کا شکار کرتا تو اُس کي هڈي اور نس وغيره پهينک کر گوشت اور چمڑا اُسميں رکهکر گهر پر لاتا * اور جب کچهوه پکڑتا تب بهي اُسي طور سے هڈي وغيره پهينک اُسکے انڈے اور گوشت اُس ميں رکهه کر لے آتا تها *

پهر تو ميري بارود کمتي هونے لگي اور اُسکے بنانے کي کوئي حکمت بهي نهيں تهي اب يهه فکر پيدا هوئي که بارود نه هونے سے کيا کروگے اور کس تدبير سے بکري وغيره کا شکار کرکے پيٹ بهروگے * پهلے لکهه آيا هوں که اِس ٹاپو ميں تين برس رهنے کے بعد ميں نے ايک بکري کا بچه پالا تها وه مادين تهي اِسليئے ميں ايک نر کي تلاش ميں تها ليکن بکرا نه ملا اُس بکري پر زياده پيار هو جانے کے باعث سے اُس کو ذبح کرکے نه کهايا آخر کار ضعيف هوکر آپ هي مر گئي *

سولهواں باب *

مجهے اِس جزيره خورد ميں گياره برس سکونت کرتے هوئے گذرے ليکن جب ميري بارود بہت تهوڑي بچ رهي تب ميں نے بکري پکڑنے کے ليئے ايک جال بنانے کا اراده کيا تا ديکهوں که ميں اُنکو جاوے پکڑ سکتا هوں يا نهيں پر خاص کرکے ميري آرزو حامله پهر ويسي پکڑنے کي تهي *

اسي غرض سے مین نے جال لگایا تو اُس میں کئي ایک پھنسیں پر نکل گئیں کیونکہ میرے پاس تار نہیں تھا جو کہ اُن پھندوں کو مضبوط کردیتا اِسي باعث سے اُس کے پھندے کھُل جاتے اور شکار نکل جاتا تھا * تب مین نے خندق یا گڑھے کے وسیلے پکڑنے کے لیئے کوشش و حکمت کي کہ جس طرح سے لوگ ھاتھي کو پکڑتے ھیں * جہاں مین جانتا تھا کہ اِس جگہہ میں بکریاں چرنے کو آتي ھیں اُسي جگہہ میں کئي ایک گڑھے کھودے اُنکے اُوپر اپني بنائي ھوئي سوکھي گھاس کي جالي یا ٹٹّي رکھہ دي کئي ایک جگہہ میں کنارے پر بوجھا رکھہ دیا جس سے وہ اُوپر نہ اُٹھہ جاوے اُس پر جوٗ اور دھان کي بالیں بچھاکر چلا آیا پھر اُنکے پیروں کا نشان دیکھکر معلوم کیا کہ وے اناج کھاکر چلي گئیں *

[ا]یک روز شب کے وقت تین جگہوں میں پھندا لگایا * صُبح [کو] دیکھا کہ اُس پر کا اناج کھاکر چلي گئي ھیں اور پھندا [جوں کے] تیوں ھی * یہہ دیکھہ کر مُجھے نہایت رنج ھوا پھر بھي دوسري حکمت سے پھندا لگا آیا اور صُبح کو اُٹھکر دیکھا کہ [ایک بڑ]ي بکري اور تین بچّے جن میں ایک بکرا اور دو بکري تھیں جال میں گرفتار ھوئے ھیں *

میں تو یہہ بھي نہ جانتا تھا کہ بڑي بکري کو لیکر کیا کرتے ھیں * اور وہ پکڑنے سے مُجھے مارنے کو دوڑتي تھي اِس سبب سے میرا جو ارادہ تھا کہ اُس کو زندہ پکڑوں لیکن وہ بر نہ آیا پر بکري کو چھوڑ اور خوفناک ھوکر ایسا بھاگا کہ میں کیا کہوں * اُس دم مُجھے اِس بات کا کچھہ بھي خیال نہ ھوا کہ مین اُسے تین چار روز تک بھوکھي رکھہ کر پھر رفتہ رفتہ اُسے تھوڑا تھوڑا کھانے کو دیتا تو وہ بھي بچّوں کے مُوافق تسلّي پاکر ھل جاتي کیونکہ بکریوں کي یہہ ذاتي عادت ھی کہ وے پرورش پاکر اور رفتہ رفتہ

خاطر جمع ہونے سے ہل جاتیں ہیں * اُس وقت اِس بات سے آگاہی نہ رکھنے سے میں نے اُس بڑی بکری کو چھوڑ دیا پر تینوں بچّوں کو رسّی سے باندھکر مکان پر لایا *

پھر کئی ایک روز تک اُن بچّوں نے کُچھ بھی نہ کھایا لیکن پھر تو نئے دھان کھاکر سیر ہونے لگے * میں نے جب دیکھا کہ بارُود خرچ ہو چکی اور گوشت کھانے بغیر زندگی بحال نہ رہیگی اِس باعث سوچا کہ گڑریوں کے مُوافق سوا بکری چرانے کے اور کوئی چارہ بھی نہیں ہی *

چنانچہ جس بکری کو میں پالتا تھا وہ چند روز تک تو پروردہ بکری کی طرح رہتی پھر جیوں چرنے کو چھوڑتا تیوں ہی وہ جنگلی بکریوں کے ساتھہ ملکر اُنہیں کی روش پر آپ بھی چلتی اِسواسطے تجویز کیا کہ ایک اِحاطہ طیار کر اُسی میں بکریاں چراؤں اور جنگلی بکریوں کے ساتھہ اُنکو نہ جانے دوں تو وے پالتُو بکری کے مانند رہینگی *

ایک ہی شخص سے یہہ کام انجام ہونا بہُت دُشوار تھا پر نہ کرنے بغیر کار بھی نہیں چلتا تھا اِس سے لاچار ہوکر ایسی جگہہ تلاش کرنے پڑی کہ جہاں بکریوں کے لیئے پانی سایہ اور دھوپ یہہ تینوں قسم کا آرام موجُود ہووے *

آخرش تلاش کرتے کرتے مُجھے ایک جگہہ نظر آئی جس میں تین تو پانی کے چشمے تھے اور اُسکے ایک طرف اُنکے چ[illegible] کے لیئے جھاڑی اور سایہ تھا اور باقی جگہہ دھوپ میں بیٹھ[illegible] کے واسطے بھی موجُود تھی میں نے جس طور کا اِحاطہ بنانا شر[illegible] کیا تھا اُس طرح سے تو اُس کا اِحاطہ کم سے کم قریب ای[illegible] کوس کا ہوتا * اگر میں ایسا خوش قطعہ اور وسیع اِحاطہ طیار [illegible] پھر اِس بات کو سُنکر سب لوگ میری ہنسی کرینگے اور [illegible]

احاطے کي حد پانچ کوس سے کم نه هوتي * کيونکه اُس کے بنانے ميں وقت بہت چاهيئے تها اور مجهے تو وهاں کُچهه کام هي نه تها آهسته آهسته اِسي کو طيار کرتا * پرجب غور و تعمّل کے ساتهه ميں نے سوچا که اِتنا بڑا اِحاطه بنانے سے کُچهه حاصل نه هوگا کيونکه ايسے بڑے اِحاطے ميں بکرياں جنگلي بکريوں کے مانند هو جاينگي جيسي که اِس جزيره ميں پهرنے سے هو جاتي هيں اور اگر ميں اُنکو پکڑنے چاهونگا تو پکڑ بهي نه سکونگا *

چنانچه جب اِحاطه قريب سو هاتهه کے طيار هو چُکا تب اُوپر مذکور کيا خيال دل ميں پهر آيا اوربهي قصد مُصمّم کيا که سو هاتهه چوڑا اور دو سو هاتهه کے گرد ميں يهه مکان بناؤں کيونکه دو تين برس ميں جتني بکريوں کي زيادتي هوگي اُتني هي ميں اِس اِحاطے ميں رکهه سکونگا * علاوه اِسکے جب ديکهونگا کي ... اِس ميں اور زياده بکرياں نهيں ره سکتيں تو اُس ... بڑها لُونگا *

پهيں دُور جاتے

اِسي طور سے دُوراَنديش هو کر اِس کام کو کرنا شر... پاس رهے بهي ... نے تين مهينے ميں اِس پهلے گهيرے کو طيار کر ... غور کرتا تها که ... مهينوں تک اُوپر مذکُور کي هوئي تينوں بکريوں ... هي اِس اِرادے باندهه کر چراتا اور اکثر اکثر دهان يا جَو هاتهه م... جس راستے کو دکهلاتا تو وے رفته رفته پاس آکر ميرے هاته ... ا اور اِس آرزو کهانے لگيں پهر تو چند روز کے بعد وے ايسي هل گئيں ... يں گيا * کے لالچ سے ميرے پيچهے پيچهے چلي آتيں *

اُوپر مذکُور کي هوئي تين بکريوں سے ڈيڑهه برس کے عرصه ميں باره بکري هو گئيں پهر دوسرے دو برس ميں کل جمع تينتاليس بکرياں هو گئيں اور کئي ايک مارکر کها ليں سو گهلوے ميں گئيں *

O

اِن بکریوں کے چراگاہ کے لیئے پانچ اِحاطے طیار کیئے اور اُن
سب اِحاطوں میں کئي ایک چھوٹي چھوٹي جگہه اُن کے پکڑنے
کے لیئے طیار کیں اور جب کِسي بکري کے پکڑنے کي حاجت
هوتي تو اُن کو دوڑا کر اُس چھوٹے گھیرے کے اندر گھوسا دیتا اور
یوں ایک کو بہت آساني سے پکڑ لیتا *

اِن جانوروں سے مُجھے نہایت فائدہ حاصل هوا اوّل تو گوشت
اِفراط سے مِلتا تھا دوئم دُودھه که جِس کا پیشتر مُجھه کو کُچھه
خیال بھي نہیں تھا لیکن اب تو هر روز چار سیر دُودھه مِلنے لگا
اِس باعث مُجھے اور بھي خوشي حاصل هوئي کیونکه وہ پاک پروردگار
جو خوراک بخشتا هی وهي اُسکو اِستعمال میں لانے کي تدبیر بھي
سِکھلا دیتا هی (مِثلاً نو پیدا بچّه جو آپ هي آپ دُودھه پینے
لگتا هی پر اُس کو کوئي چھاتي دباکر دُودھه پینا نہیں سِکھاتا
*) اِسواسطیه مین نے بکریاں کبھي نہیں چرائي تھیں اور نه
بکریاں چراوں اجماکر مکّھن نِکالنا سیکھا تھا لیکن جب دُودھه
والے پالتو بکري اُس کا سب کام خود بخود سیکھه گیا *

ایک هي شس وقت مین اپنے گھرانے کے ساتھه کھانے کو
کرنے بغیر کار[illegible]ا تھا تو اُس دم دِلهي دِل میں مُجھے عادت کے
تلاش کرنے پڑي هنسي آتي تها * میں اپنے دِل میں کہتا که اِس
یهه تینوں قِسم[illegible]یا مالک صِرف مین هي هوں * اور میري
آخرش تلاش زندگي میرے هي هاتهه میں هی کیونکه جِس
میں تیر[illegible]هوں اُسکو هلاک کروں اور جس کو چاهوں اُس
حفاظت کروں * اور نه اِس جگہه پر میرا کوئي
برخلافي نظر آتا تها بلکه ایک راجه کے موافق کهانے کے وقت
بیٹھتا تها * کیونکه میرے چوگرد وزیر مُشیر اور خواص لوگ بھي
بیٹھتے تھے * توتے کو تو یهه اِجازت تھي که وہ وزیر یا رِشتهدار کے
موافق مُجھه سے گُفتگو کرے * اور کُتّا جو نہایت ضعیف هو
گیا تها وہ داهني طرف بیٹھتا تها اور دو بِلّي ایک میز کے اِس

طرف اور دوسري اُس طرف ميري مهرباني کے ليئے روٹي کے پارچے کي اُميد پر ٹکٹکي لگائے هوئے بيٹھي رهتي تهين *

يے دونون بِلّياں جنهين مين جهاز پر سے لايا تها اُن مين سے نهين تهين کيونکه وے تو پہلے هي مر گئي تهين پر اُن مين سے ايک بِلّي اور جنگلي بِلّے سے کئي ايک بچّے پيدا هوئے تهے اُن مين سے دو بچّے تو مين نے پالے اور باقي سب بهگا ديئے اِس باعث که وے مجھے دِق کرتے تهے علاوه اِسکے وے ميري کئي ايک چيز پوشيده پوشيده کها جاتے تهے اِسي باعث اور سبهون کو مکان سے نِکال باهر کيا * اِس طور سے راجه کے مُوافق اپنا وقت گذرانتا * کيونکه يهان سِوا اِنسان کي کمي کے اور کِسي بات کي کمتي نه تهي اِس سبب سے اب اِنساني صُحبت کي ايسي آرزو هونے لگي که جِس سے کِسي نه کِسي صُورت سے اِنسان کي سنگت هو جاوے تو نِهايت مُفيد هي *

پہلے مُندرج کر چُکا هون که نائو پر سوار هو کر کهين دُور جاتے کا ميرا بالکُل اِراده نه تها باوجوده که کشتي ميرے پاس رهے يهي خاص مُراد تهي * اِسي ليئے کبهي کبهي بيٹهکر غور کرتا تها که کِسي حِکمت سے نائو کو پاس هي رکّهون اور کبهي اِس اِرادے سے باز بهي آتا تها * پہلے مين نائو پر سوار هوکر جِس راستے کو ديکهه آيا تها پهر اُسي راستے سے گذرنے کا اِراده هوا اور اِس آرزو کي زيادتي هونے سے آخر سمُندر کے کنارے کنارے مين گيا * اگر اُسوقت کي ميري صُورت کو کوئي شهري باشنده ديکهتا تو نِهايت خوفناک هوتا يا نهايت هنسي کرتا * مُجهے اپني شکل ديکهنے سے آپ هي آپ هنسي آتي تهي اور دِل مين کهتا تها که اِس شکل مين اگر ايک دفعه لنڈن شهر مين جائون تو کيسا عجيب و غريب هووے * اب مين اپني شکل کا بيان کرتا هون اِسے کان



لگا کر سُنیئے * بکري کے چمڑے کي ایک نہایت لنبي ٹوپي سرپرتهي جس کے پیچھے کي طرف ایک لنبا چمڑا لٹکتا تها اُسے پهننے سے دهوپ نہ لگتي تهي اور بارش کا پاني اُس پر سے جلد بہہ جاتا تها کیونکہ وهاں کي بارش کا پاني جسم پر پڑنے سے درد پیدا کرتا تها * پهر بکري کے چمڑے کي ایک لنبي کرتي گُهٹنوں تک پهنے هوئے تها * اور اُسي چمڑے کا پائجامہ اور اُس پر ایک لنبا جامہ کہ جس سے ایڑي تک چهپي رهے * چنانچہ نہ تو پیر میں موزہ تها اور نہ جُوتا لیکن پیر کے

چھپانے کے لیئے جو ایک قسم کی چیز طیار کی تھی اُس کا نام میں نہیں بتلا سکتا ہوں *

بکری کے سوکھے چمڑے کا ایک کمربند تھا جسے کمر میں لپیٹکر اوپر سے ایک رسّی سے کس دیتا تھا اُس کے دونوں طرف دو سوراخ ایک میں آری اور دوسرے میں کلہاڑی تلوار کی جگہہ میں لٹکا دیتا تھا * پھر اُس کے نیچے دو تھیلی تھیں ایک میں باروُد اور دوسری میں چھرّا و گولی رکھہ دیتا تھا * اِسکے علاوہ پیٹھہ پر ٹوکری کندھے پر بندوق اور سر پر ایک بد صورت چھاتا لگاتا تھا اور اُسکے نہ لگانے سے دھوپ کے باعث سے میرا مُنھہ سیاہ ہو گیا تھا * اِس پر ایک ایک ہاتھہ کی لنبی داڑھی لیکن ترکوں کے مُوافق کُچھہ بیچ میں سے تراشی ہوئی تھی *

اِس شبیہہ میں سفر کرکے پانچ چھہ روز میں مکان پر آیا * پہلے میں اُسی مُقام میں گیا جہاں پہاڑ پر جانے کے لیئے کشتی کا لنگر ڈالا تھا * اِس وقت ناؤ کے نہ ہونے سے مُجھے کُچھہ فکر تو تھی نہیں میں خوشکی پر چڑھہ کر جتنا بلند پہلی سفر میں چڑھہ گیا تھا اُتنی ہی بلندی پر میں پھر بھی چڑھہ گیا اور وہاں جاکر دیکھا کہ سمندر کا پانی ٹھہرا ہوا ہے اور دھار کی تیزی جو پہلے نظر آئی تھی وہ اب کچھہ بھی نہیں ہے بلکہ بنسبت اور اور جگہوں کے بہُت قایمیت کے ساتھہ دیکھائی دیا یہہ ماجرا دیکھہ کر مُجھے نہایت تعجّب ہوا اور معلوم کیا کہ جوار اور بھاٹے کے وقت پانی جوش مارتا ہوگا * اِس کا خاص سبب معلوم کرنے کے لیئے میں کُچھہ عرصہ تک وہاں بیٹھکر غور کرنے لگا * تھوڑھی دیر تک بیٹھنے اور اُس کا باعث ظاہر ہونے سے یقین ہوا کہ جوار مغرب کی طرف کو جاتی ہے اور بعد اُس کے کسی مُلک کی بڑی ندی کی دھار میں شامل ہرکر ایسی زور شور سے دھار بہتی ہے * اور مغرب کی ہوا ہونے سے دھار

کنارے کي طرف کو آتي هي اور شمالي هوا سے وہ دُور هٹ جاتي هي * اِس کي سچّائي جاننے کے لیئے شام تک وهیں ٹھہرا پھر پہاڑ کي چوٹي پر چڑھ گیا * اُس وقت بھاٹا هونے سے پھر اُس تیز دھار کو دیکھا پر کنارے سے قریب ایک کوس کے فاصلے پر تھي * چنانچہ جس وقت میں کشتي لیکر یہاں آیا تھا اُس وقت یہہ دھار کنارے کے پاس هي تھي اسي باعث نائو رُکي هوئي تھي اور میں اُسے لانے سے بالکل عاجز هو گیا تھا * لیکن ایسي زور شور کي دھار میں نے کبھي نہیں دیکھي تھي *

اِس کے دیکھنے سے معلوم کیا کہ جوار اور بھاٹے کے وقت کي تمیز هونے سے میں اپني کشتي پھر اُسي اگلي جگہہ میں لیجا سکتا هوں لیکن جیوں هي نائو لیجانے کا اِرادہ کرتا تھا وں هي مُجھے پہلي مُصیبت کا خیال هونے اور دل میں خوف پیدا هو نے سے نہایت مجبور هوتا تھا اِس لیئے میں نے ایک دُوسري هي تدبیر نکالي اگرچہ اُس میں محنت و مشقّت بہت تھي تو بھي کسي اقسام کي مُصیبت اور نقصان نہ تھا یعنے میں نے ایک دُوسري نائو بنانے کا قصد کیا کہ جس سے دُوسري ڈونگي طیار کرکے اِس جزیرہ کے دونوں طرف ایک ایک رکّھوں *

جاننا چاهیئے کہ اِس وقت میرے پاس دو مکان تھے ایک تو وہ جسے میں نے اولاً پہاڑ کے نزدیک خیمہ کھڑا کرکے طیار کیا تھا اُس کے پیچھے کي طرف ایک غار بنایا اُس میں چھوٹي چھوٹي کئي ایک کوٹھریاں طیار کي تھیں اور جس کا دروازہ تنبو کے پاس پہاڑ کے باهري طرف کو نکل آیا تھا اُسکے چوگردہ کچّي مٹّي کا ایک اِحاطہ بنا دیا تھا * چنانچہ اُن کوٹھریوں میں ایک بڑي اور خوشک کوٹھري تھي اُس میں مٹّي کے برتن اور ٹوکریاں وغیرہ هر طرح کي چیز رکّھي تھیں اور اُن ڈلیوں میں دھان اور جَو کي بالیں بھرکر رکّھي هوئي تھیں

اور کسي ميں صرف باليں تهيں کسي ميں هاتهه سے نکلے هوئے چاول رکّهے تهے ٭

چنانچه جو لنبي لنبي ڈالياں کاٹ کر مکان کے چوطرفه گاڑدي تهيں وے تو اب ايسے بڑے درختوں کے مانند هو گئيں که اُن کي آڑ سے ميرا مکان نهيں معلوم هوتا تها که کهر کهاں هے ٭ اُسکے قريب هي سمندر کے کنارے کُچهه پست زمين ميں دهان اور جوْ کا کهيت تها ٭ جس کو هميشه دُرست کرنے سے نصل پر غلّه پيدا هوتا تها اور اگر زياده کهيت بونے کا کام پڑتا تو اُسکے نزديک اور بهي بهُت سي زمين موجود تهي ٭

باوجود اِسکے دوئم مکان جديد وه تها جهاں ميں نے اپني نشست گاه طيار کي تهي اُس کے ارد گرد خُوب صورت خُوب صورت درخت تهے اُن کي هميشه خبرداري کرتا تها ٭ يعنے شنخيں کاٹ کاٹ کر جو زمين ميں گاڑي تهيں اور اُن کا ايک کهيرا بنا تها وے سب اُسي ميں خرچ هو گئي تهيں ٭ اُن سبهوں کو تراش کر خُوب برابر رکهتا تها که جس کے باعث سے وے گهني هو جاويں اور نهايت خُوبصورت و دلچسپ نظر آويں ٭ اور ميں تو اُس مکان کي آرايش و زيبايش کے بڑهانے ميں هرگز کبهي غافل نه رهتا تها ٭ ميري ناٶ کے راستے ميں جو جو مکان ميں نے آرام کرنے کے واسطے بنے تهے اُن کے بيچ بيچ ميں ايک ايک خيمه بنا تها اور جب ناٶ ديکهنے جاتا تو اُسي تنبو ميں جاکر آرام کرتا تها مُجهے ناٶ ديکهنے کو بهُت بار جانا پڑتا تها اسي سبب اُن مکانوں کو هميشه هر ايک چيز سے آراسته و طيار رکهتا تها اور کسي کسي وقت ناٶ پر سوار هوکر هوا کهانے کو جاتا پر دهشت ناک جگهوں ميں هرگز نه جاتا ٭ اِس وقت جو ايک بات مُجهه سے واقع هوئي اب اُس کا بيان کرتا هوں ٭

سترهواں باب *



ایک روز مین دوپہر کے وقت نائو دیکھنے کو گیا تو راستے میں
جاتے جاتے سمندر کے کنارے بالو پر آدمی کے پیروں کے نشان
دیکھکر نہایت متعجّب ہوا * چنانچہ یہہ دیکھہ مین ایسی
تذبذب وحشت میں آیا جیسے کوئی ہیبت ناک چیز کو یا بھوت کو دیکھنے
چوکر خوفناک ہوکر بھاگتا ہی آسی طور سے مین وہاں سے جان چھوڑکر
کوٹھریوں ... مین دل لگا کر چاروں طرف کی آواز سننے لگا لیکن نہ
... کے برتن از سنی اور نہ کسی کو دیکھا * تب مین نے ایک
اور آن ڈالیوں میں ... نظر کی اور سمندر کے کنارے اِدھر اُدھر پھرا

لیکن سوا اس نشان کے اور کہیں کوئی نشان دیکھنے میں نہ آیا * میں سوچکر پھر اسی جگہہ پر گیا جہاں کہ آدمی کے پیر کا نشان دیکہہ آیا تھا وہاں جاکر اور زیادہ پیروں کے نشان نہ دیکھے پر انگلی اور تلوے سمیت ایڑی اس نشان میں صاف نظر آتے تھے * میں ٹھیک یہہ معلوم نہ کرسکا کہ یہہ پیر کا نشان یہاں کس طرح سے ہوا پھر وہاں سے ہر طرح کے خیالات کرتا ہوا چاند مکان کو پھرا مجھے یہہ یاد نہیں کہ راستے میں کس طور سے آیا تھا * پر خوفناک ہوکر پیچھے کو بار بار دیکھتا چلا آتا تھا اور میری یہہ نوبت پہونچی تھی کہ درخت کو دیکھکر انسان کا شبہہ ہوتا تھا اور ہیبت ناک ہونے سے کئی طرح کے تلسمت نظر آتے تھے *

جب مکان نزدیک رہ گیا تب تو میں دوڑ کر اپنے گھر میں جا گھسا * میں نہیں جانتا کہ گھر میں سیڑھی لگاکر گیا تھا یا دروازے کی راہ سے جیسے کوئی خرگوش یا گیدڑ شکاری کو دیکہہ بسبب خوف کے بھاگ کر اپنی ماند میں جا گھسے اسی طرح سے میں بھی اپنے مکان میں جا گھسا * توبھی مجھے تمام شب مطلق نیند نہ آئی اور جس بات سے خوف پیدا ہوا تھا اگرچہ اس سے بھاگ کر میں اتنی دور بھی آیا پر خوف کم نہ ہوا بلکہ اور زیادہ تر ہوا * اگر کوئی شخص کسی خوف و خطر کے باعث سے بھاگ کر بہت دور چلا جاتا ہی تو اس کا خوف کم ہو جاتا ہی پر میرا حال تو مجھے اور برخلاف ہی نظر آیا * کیونکہ اتنی تنہائی میں رہنے سے بھی ہیبت کے سبب سے دل رنجیدہ ہوا کیونکہ میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا کہ جس باب میں دیکھو اسی میں خوف ہی دیکھائی دیوے * بعضے وقت میرے دل میں یہہ بات جوش مارتی تھی کہ یہہ شیطان کا کام ہی کیونکہ یہاں انسان کہاں سے آیا جس کے پیر کا نشان نظر آوے * شائد اگر یہاں انسان آتا تو جہاز پر سوار ہوکر آتا اور جہاز کا تو یہاں کچھہ پتا و نشان بھی

نہیں ہی * باوجود اِسکے اگر آدمی آتا تو اُس کے آنے سے کئی جگہوں میں پیر کے نِشان دیکھائی دیتے لیکن سِوا اُس نِشان کے اور کوئی نِشان نہیں پایا جاتا اِس سے ظاہر ہوتا ہی کہ اِنسان نہیں آیا * شائد اگر کہو کہ بھوت نے یہہ کام کیا ہی تو بد روح اِنسانی صورت میں یہاں کیوں آویگا اور صِرف پیر کا نِشان کرنے سے اُس کی کیا غرض ہی * اگرچہ شیطان نے میرے خوف کے لیئے یہہ کام کیا ہو تو کیا وہ اِس کے بغیر اور کِسی طور سے مُجھے دہشت نہیں دیکھلا سکتا ہی * کیونکہ مین تو اِس جگہہ میں رہتا ہی نہیں ہوں (کہ اِس پیر کے نشان کو روز بروز دیکھونگا) پر کبھی کبھی اِدھر آ نِکلتا ہوں * اگر وہ مُجھہ کو خوفناک کرنے کے لیئے ایسا کام کرتا تو سمندر کے کنارے بالو پر پیر کا نِشان کیوں کرتا جہاں پانی آنے سے نِشان فوراً مِٹ جاوے * بد روح نہایت ہوشیار و چالاک ہوتا ہی اِس واسطے مُجھے ڈرانے کے لیئے ایسی جگہہ میں اُس کا نِشان کرنا نا مُمکن ہی *

پھر غور کیا کہ شائد اُس پار جو آدم خور بستے ہیں اُن میں سے کوئی سُمندر کی راہ سے جاتے جاتے برخلاف ہوا یا دھار کی تیزی سے اِس جگہہ میں چلا آیا ہو اور ویران جنگل دیکھکر چل دِیا ہو تو کُچھہ تعجّب بھی نہیں ہی *

اُس وقت مین تو اُس جگہہ پر حاضر نہیں تھا پر صِرف میری نائو تھی * میرا بڑا نصیبا کہ اُس نے نائو نہ دیکھی اگر کہیں نائو دیکھتا تو بلاشک جانتا کہ یہاں کوئی آدم زاد رہتا ہی اور اِسی طرح سے میری تلاش میں مصروف ہوتا * ایک اور بھی خوفناک خیال میرے دِل میں پیدا ہوا یعنے وہ آدم خور میری کِشتی دیکھہ کر چلا گیا ہو اور وہاں سے اپنے بہت سے ہم جِنس وحشیوں کو ساتھہ لے یہاں آ اور مُجھے ڈھونڈھہ کر کھا جاوے * اگر کہیں ایسا ہو کہ مین اُس کو نہ مِلوں تو میرے گلّے میں

سے بالکُل غلہ اور میري پالي هوئي فربہ بکریوں کو نیست و نابود کرکے چلا جاوے * تو میں بغیر خورش کے هلاک هو جاونگا *

ایسے ایسے اندیشے و خوف پیدا هونے سے دل میں جو دینداري (اُس کي خوش خبري کے وسیلے) پیدا هوئي تهي وہ سب جاتي رهي * سوچا کہ جس نے اِتنے عرصے تک میري اِس طور سے حفاظت و پناہ کي اور تمام کهانے کے اِخراجات مُجهہ کو مرحمت کیئے و هرطرح کي آفتوں سے مُجهے محفوظ رکّها تو کیا وہ اِس غلّے کي حفاظت نہ کریگا * یہہ اناج صرف ایک برس کے کهانے کا هوگا اِس سے زیادہ میں نے کیوں نہ بویا * اگر کہیں بدبختي سے فصل ماري جاوے تو تو کیا کرے ؟ یہہ سب سوچکر میں اپنے تئیں لعن طعن کرنے لگا * پهر غور کیا کہ اب تو تین برس کے خرچ کے لائق اناج هر وقت گهر میں موجود رکهنا ضُرور هي کہ جس سے فاقہ کشي سے مرنے کا بالکُل خوف جاتا رہے *

اُوپر مذکُور کي هوئي فکر میرے دل میں صرف رات و دن هي نہیں تهي بلکہ کئي هفتے یا مہینوں تک برابر مُتفکر رها * لیکن اِس خوف سے جو فائدہ حاصل هوا اُس کا جاننا نہایت پر ضُرور هي * ایک روز صُبح اُٹهنے کے وقت وحشي لوگوں کے آنے کا خوف پهر دل میں آ سمایا اُس وقت کلامِ اِلٰهي کي اِس آیت کا خیال هوا * (کہ مُصیبت کے وقت اگر تو میري پناہ میں آوے تو اُس دُکهہ و مُصیبت سے میں تُجهے بچاکر محفُوظ رکهونگا پر نجات پاکر کے تُو میري شُکرگُذاري کے ساتهہ بندگي کر) * اُس وقت میں اِس بات کو یاد کر اور خوشي میں معمور هوکر فالفور اُٹها کیونکہ اِس سے دلي خاطر جمعي و کمال دلیري هو گئي اور اِس خوف سے نجات حاصل کرنے کے لیئے دعا مانگنے کي خواهش و آرزو پیدا هوئي * بندگي کے بعد جب بیبل یعنے کلامِ اِلٰهي کهولکر بیٹها تو اُس میں یہہ لکها هوا دیکها *

خدا پر اعتماد رکھہ اور صبرکر وہ تجھہ کو طاقت اور مردانگي مرحمت فرمایگا تو خداوند کي برکت آنے کے لیئے انتظاري میں رہ) * اِس کلام سے میرا دِل ایسا صابر اور محظوظ هو گیا که مین کیا کہوں * چنانچہ اُس وقت مین نے خوف اور دُکھہ کو ترک کر خدا تعالیٰ کي دِل سے شکرگذاري و حمد کي اور بہت دیر تک خوشي میں معمور رہا * اوپر بیان کیا ہوا خوف پیدا ہونے سے ایک روز دِل میں آیا که تم کو صرف وسواس هوا هي اور حقیقتاً کچھہ نہیں هي * کہیں نائو پر سے آنے کے وقت میرے هي پیر کا نِشان تو نه هو گیا هووے * وہ میرے هي پیر کا نِشان هي مین ناحق شک میں مُبتلا هوں * نا معلوم کِس روز نائو پر سے آنے کے وقت اِس راستے هو کر آیا هوں اور یہہ نِشان پیر سے هو گیا هو * مین یہہ نہیں جانتا که کون وقت اور کِس کِس جگہہ میں گیا تها اگر یہہ تمہارے هي پیر کا نِشان هو تو تُم آج تک پاگل کے موافق بیفائدہ حیراني و پریشاني میں رہے * جیسے کوئي شیطان کي باتیں کرتے کرتے آپ هي شُبہہ میں آکر ڈرنے لگتا هي ویسے هي تمہاري نوبت هوئي *

اِس طرح سے جب دِل میں کچھہ مضبوطي و دلیري هو گئي تو پھر باهر نِکلنے لگا پر تین روز تک بسبب خوف کے مین باهر نه نِکلا * کچھہ جَو کي مٹھائي اور پاني کے سِوا اور کوئي کهانے کي چیز میرے مکان میں موجود نہیں تهي * مین شام کے وقت جن بکریوں کو دوهتا تها اُنہیں بهي نه دوها اِسي باعث سے اُن کے پستان میں درد پیدا هوا *

وے قدم میرے هي پیر کے نِشان هونگے ایسا معلوم کر ٹہلنے پهرنے لگا اور جہاں بکري دوهنے کے لیئے مین جایا کرتا تها اُسي جگہہ پر گیا تو بهي خوفناک و هیبتناک هي تها اور بار بار پیچهے کو دیکھتا هوا چلا جاتا تها * اور کبهي اپني ٹوکري پهینک کر بهاگا

چاهتا تها که جس سے کوئي آدم خور وغیرہ مجهے آکر کها نه جاوے * اگر اُس وقت کوئي مجهے دیکهتا تو یهي سمجهتا که یهه کوئي گُنهگار شخص هے اِسي باعث سے هر روز خوفناک رهتا هے *

اِس طرح سے جب تین روز گُذر گئے اور مجهے کچهه بهي نظر نه آیا تب میرے دل میں کُچهه کچهه خاطر جمعي و مضبوطي حاصل هوئي اور ظاهر هوا که یهه تمهاري غفلت هے اور حقیقتاً کُچهه نهیں هے * هرچند دل میں یهه آرزو تهي که وهاں جاکر اُس نشان پر اپنا پیر رکهه کر ناپوں اگر وہ میرے پیر کے برابر هو تو معلوم کرونگا که وہ میرے هي پیر کا نشان هے پر بغیر پیمایش کیئے یهه بات ثابت هو نهیں سکتي هے *

آخرش اُس مقام پر جاکر دیکها که ناٶ سے پهرتي دفعه اِس جگهه پر میرا آنا ناممکن هے پهر اُس نشان پر اپنا پیر رکهه کر دیکها تو میرے پیر سے بڑا معلوم هوا یهه دیکهکر دل میں پهر بهي هر طرح کے نئے نئے خیالات پیدا هوئے * اور خاص کرکے یهه بات دل میں آ سمائي که ضرور کوئي انسان اِس مقام پر آیا هو یا یهاں کِسي طرح کے لوگوں کي بستي هے وے کِسي روز آ کر تُمکو ضرور پکڑینگے * ایسا خیال کر دهشتناک هوا اور جس طور سے کوئي شخص جاڑے کي تپ سے لرزش میں آتا هے ویسے هي میں کانپنے لگا اُس دم مجهے کوئي حکمت نظر نهیں آتي تهي که کس چارہ سے میري پناہ هوگي *

چنانچه جس وقت اِنسان خوفناک هوتا هے اُس وقت ایک عجیب کام کرنے لگتا هے اور جو که بچاٶ کي تدبیر هیں اُن میں اُس کي عقل هي نهیں دوڑتي یعنے سب اُلٹا پُلٹا کرتا هے * پہلے دل میں یهي آیا که تم نے جتنے مکان طیار کیئے هیں اُن سب کو ڈها کر پست کر دو اور جتني بکري پالي هیں اُن کو بهي چهوڑ دو جس سے دُشمن کو کوئي نشان نظر نه آوے اور جب ضرورت

پڑیگي تو بیابان میں جاکر پھر پکڑ لونگا * اور دھان اور جو کو بھي غارت کردو کیونکہ اگر وے دیکھینگے تو روز بروز آکرلے جایا کرینگے * پھر جو تم لے یہہ نشست گاہ طیار کي ھي جس میں تنبو استادہ کر رکّھا ھي اُس کو توڑ تاڑ کر اُجاڑ ڈالو تو شاید اُس وقت اگر حریف بھي آوے اور جب اُن کو کوئي رھنے کي جگہہ نظر نہ آویگي تو اِدھر اُدھر گھومکر وے آپ ھي چلے جائنگے *

مکان پر آکر تمام شب اِسي فکر میں پڑا رھا اِس سے صاف ظاھر ھوا کہ حال کے خوف کي بنسبت آنیوالا خوف اور زیادہ ھولناک ھي * کیونکہ مُصیبت کي نسبت مُصیبت آنے کے لیئے شک رکھنا نہایت خوفناک ھوتا ھي * پھر اپني جان خُدا تعالی کے ھاتھہ میں سپرد کي پر جس طرح سے میں پہلے اپنے تئیں خُداوند کو سونپنے سے مُتحمّل ھوا تھا ویسا اِس دفعہ نہ ھوا * برخلاف اِس کے میري حالت ساوُل بادشاہ کي سي ھوئي یعنے جیسے دُشمن کے آنے سے ساوُل بادشاہ کو ھیبت پیدا ھوئي تھي ویسےھي میرے دل میں بھي ھوئي باعث یہہ تھا کہ میں نے اِسوقت کي مُصیبت میں دل قائم کرکے نہ تو خُدا تعالی کي دل سے بندگي کي اور نہ جس طور سے مُجھے اُس کي پناہ لینا فرض تھا اُس طرح سے اُس کي پناہ میں بھي نہ آیا * اگر میں مُناسب طور سے اُس خالقِ عالم کي پناہ لیتا تو نہ مُجھے اِتنا خوف ھوتا اور نہ میں اِتنا پریشان خاطر بھي ھوتا بلکہ رھمت در ھو اور قناعت کرکے خاطر جمعي کے ساتھہ اپنا سب کام کیا کرتا *

اِسي غور و سوچ میں تمام رات جاگتا رھا لیکن صُبح کے وقت فکر کے کم ھولے سے مُجھے نہایت نیند آئي * پھر جب جاگا تو میري طبیعت کُچھہ دُرست معلوم ھوئي * جب ٹھہر کر تجویز کیا کہ یہہ ٹاپو نہایت آراستہ و خوشنما ھي اور اُس کي زمین بھي زرخیز ھي اور بڑے ٹاپو سے بہت دور بھي نہیں ھي اِس

کے موافق هو گیا * پهر یهه نهیں معلوم هوتا تها که یہاں کبهي کا مکان هوگا پر یهي ظاهر هوتا تها که ایسے بیابان میں کون رهتا هوگا * باوجودیکه میں نے اُس میں آمد و رفت کے لیئے بهي راسته نه رکّها تها * جب میں باهر جانے کا اراده کرتا تو سیڑهي لگاکر جایا کرتا پہاڑ میں جس مقام پر میں سیڑهي لگاتا تها وه جگهه ٹوٹي هوئي تهي * کیونکه وه ایسي جگهه تهي که اگر کوئي اُس راسته سے هوکر مکان کے اندر آیا چاهے تو اُترنے کے وقت ضرور اُسکا پیر سرک جاوے اور میري دیوار کے باهري طرف گرے *

اِسي طرح سے میں نے جو کُچهه مُناسب جانا رهي کیا پر صرف خوف کے باعث سے اِتني مُصیبت و تکلیف کهینچي لیکن یهه مُصیبت عبث نه گئي تهي * اِس محنت و کوشش کا فواید آینده میں سب پر روشن کیا جائنگا *

اُوپر مذکور کیئے کام کي سربراهي کرنے میں اور اور کاموں کو میں بهوُل نه گیا تها خاص کرکے بکریوں کے باب میں زیاده لگا تهي کیونکه اُن کي هر روز ضرورت پڑتي تهي یعنے کهانے کے لیئے نه بندوق مارني پڑتي تهي اور اب کهانے کي چیزیں اُنوط رهنے سے نه باروُد خرچ کرني پڑتي اور نه بکري لانے کے لیئے دشت میں جانا پڑتا تها اِس واسطے که بکري بهت تهیں * پر اتني فکر و دهشت تو تهي که شائد کوئي اِس انبوه کو کُچهه صدمه پهونچا دیوے تو پهر جنگل میں جاکر پکڑنا پڑے اور اُن کے پالنے میں پهر اُتنهي مُصیبت سهني پڑیگي که جتني سابق میں هوئي تهي *

اِس گلّے کي حفاظت کے باب میں دو تدبیر نظر آئیں * اوّل تو یهه که ایک بڑي ماند طیار کر اُس میں رات کو بکریوں کو بند کر رکّهوں * دوئم یهه که کئي مُقاموں میں چهوٹے چهوٹے اور دُور دُور گول اِحاطے طیار کر اُن میں پانچ پانچ اور چهه چهه بکري رکّهوں * اگرچه اِس بڑے غول پر کوئي هولناک حادثه بهي آ پڑے

تو بھي اِن چھوٹے چھوٹے جھنڈوں سے ایک بڑا انبوہ بنا سکونگا * ھرچند اِس میں دکھہ و تکلیف کے ساتھہ وقت صرف کرنا پڑا تس پر بھي میں نے یہي تدبیر کي *

چنانچہ کتنے دنوں تک پھرتے پھرتے ایک دلچسپ و خوشنما جگہہ نظر آئي * میں اِس جزیرے کے پورب طرف جس دشت میں راستہ بھولکر پہلے جا نکلا تھا اُسي بیابان میں سات بیگھے کا ایک ایسا میدان دیکھا کہ جس کے چوگردہ نہایت عمیق جنگل تھا * الغرض یہاں اِحاطہ طیار کرنے میں مجھے اور حلقوں کي نسبت زیادہ جانفشاني و دقّت اُٹھانے نہ پڑي *

اٹھارھواں باب *

میں نے اِسي میدان میں ایک حلقہ فقط ایکھي مہینے کے درمیان میں طیار کر لیا اور اُسي میں بکریاں رکّھیں * اُن میں دو بکرے اور دس بکري تھیں پھر رفتہ رفتہ اور بکري کے دائروں کے مُوافق اِس اِحاطے کو بھي خوب مضبوط و پائدار بنا دیا *

اِنسان کے پیر کا نشان دیکھہ کر خوف و ھیبت کے باعث اِتني مُصیبت و تکلیف برداشت کي پر اِس ٹاپو کے نزدیک کوئي نظر نہ آیا * قریب دو برس کے میں ھر وقت خوفناک و فکرمند ھي رھا اور پھر اُسي وقت سے میں آرام و چین میں نہ رہ سکا * اِس وقت میري دینداري بالکل جاتي رھي یعنے آدم خوروں کے خوف و اندیشہ کے باعث دل قائم نہ تھا اور اِسي سبب سے اُس پاک پروردگار کي عبادت اور بندگي مُناسب طور سے کبھي نہ کر سکا * کیونکہ اِس دغدغے اور ھیبت کے باعث

دِل نہایت پریشانی کے الم میں تھا اِسی باعث عام لوگوں کے طور پر ظاہری بندگی کرتا رہا * چنانچہ میں دُعا کے باب میں ایک بات اور بھی کہتا ہوں * کہ جِس وقت دِل میں خوف و حیرانی وغیرہ مُطلق نہ رہتی تو اُس وقت خُدا کی سچّے دِل سے عبادت اور شکرگذاری کرنے سے دِل نہایت خوشی و خرمی سے لبریز ہوتا تھا کیونکہ اُس وقت جِس طرح سے خُداوند کی حمد و سپاس کرنا فرض تھا ویسہی ہو سکتی تھی * اور دُکھہ و تکالیف کے وقت اپنی بدی سے شرمندہ و غمزدہ ہوکر خُدا کی طرف دِل مائل کرنے کی نسبت اپنی خوش حالی کے وقت میں اُس کی عبادت اور ستایش کرنا بہت مُناسب و ضروری ہی * کیونکہ جِسم کے لیئے دُکھہ حق و اِنصاف ہی اور گُناہ کے بار سے دِل میں خوف پیدا ہوتا ہی لیکن بندگی تو دِل سے ہوتی ہی پر جِس حال کہ دِل ہی دُرست اور قائم نہ ہوا تو دُعا کیونکر کر سکیگا اِس لیئے بہتر یہی ہی کہ جب دِل قائم اور خوش وقت ہووے تو بِلا تامُّل اُسی دم عبادت کرنے میں مشغول و مصروف ہووے *

میں نے اُوپر مُندرج کی ہوئی تدبیر سے بکریوں کے ایک انبوہ کی حفاظت تو کی پھر دوسرے جھنڈ کی مُحافظت کے لیئے جگہہ تلاش کرتے کرتے جزیرہ کے مغرب طرف آیا * لیکن اِس سے پیشتر اِتنی دور میں کبھی نہ آیا تھا * وہاں کھڑا ہوکر میں سمندر کی طرف دیکھنے لگا تو مُجھے ایسا معلوم ہوا گویا کوئی کشتی چلی آتی ہی * جہاز پر سے تو دو تین دوربین لایا تھا پر اِس وقت میرے پاس ایک بھی موجود نہیں تھی اور جِس ناؤ کا مُجھے اندیشہ ہو گیا تھا وہ بہت فاصلہ پر تھی اِس باعث زیادہ دیکھتے دیکھتے آنکھیں چُندھلانے لگیں ہرچند وہ نظر نہ آئی * نا معلوم کہ وہ کشتی تھی یا کُچھہ اور ہی تھا پھر جب پہاڑ سے

نیچے اُترا تو بھي کُچھہ دِکھائي نہ دِیا تب اُس اِرادے سے بالکُل باز آیا * اور آگے کو یہہ عزم کیا کہ اب جہاں کہیں جانا تو دوربین ضرور هي اپنے همراہ لینا چاهیئے *

پہاڑ سے اُتر کر سمُندر کے کنارے پر آیا * اِس مُقام پر مین پہلے کبھي نہیں آیا تھا یہاں آکر معلُوم کیا کہ مین جو پہلے اِنسان کے پیر کا نِشان دیکھکر مُتعجّب هوا تھا ویسا تعجّب یہہ نہیں هی * خُدا کي نہایت بڑي مہرباني کي شفقت هوئي کہ همارا جہاز ایسے مُقام میں شِکست هوا جہاں آدم خور کبھي نہیں آتے هیں پر اگر کِسي دُوسري جگہہ میں ٹوٹتا تو معلُوم هوتا یا وحشي لوگ اپني نائو پر سوار هوکر کُچھہ دُور تک جاتے هوتے تو وے هر روز یہاں آکر ٹھہرتے * کیونکہ جب کبھي دُشمنوں کے غول سے مُقابلہ هو جاتا هے تو وے لوگ برابر جنگ کرکے لڑ مرتے هیں اور جو لوگ شِکست کھاتے هیں اُن کو پکڑ اور اِس جزیرے میں لاکر وے لوگ جو غالب آتے جمع هوکر اُن کو کھا جاتے هیں * اِس کا مُفصّل احوال آیندہ میں قلمبند هوگا *

پہاڑ پر سے اُترکر گوشہ جنُوب و مغرب میں جو کُچھہ مین نے وهاں دیکھا اور اُسے دیکھنے سے جو میرے دِل میں نفرت اور دهشت پیدا هوئي اُس کو نہیں لِکھہ سکتا * پس دیکھتا کیا هوں کہ اِنسان کے سر پیر هاتھہ اور دهڑ وغیرہ کي هڈّیوں سے وہ جگہہ بھرپور هی * اور درمیان میں ایک آگ کا غار بنا هوا هی * اِس گڑھے سے صاف ثابت هوتا تھا کہ وے سب مِلکر اپنے دُشمن کو یہاں لاکر مارتے اور اِسي گڑھے میں بھُونکر ضرُور کھاتے هونگے *

یہہ دیکھکر مین نہایت مُتعجّب هوا اور قي هونے کي نوبت پہونچي * اِس سبب مین اپني فِکر تو بھُول گیا اور کِتنے عرصہ تک یہہ غور کرتا رہا کہ کیا اِنسان جہنمي هونے کي خواهش کرکے ایسي بدي اور نفرت انگیز کام کریگا اور کیا اِنسان ایسي نیچ حالت میں

گرفتار هو جایگا که ایسا غیر مُناسب و شتم کرنے لگیگا * ایسي فکر کرنے سے میرا دل خوشي سے مسرور هوا کیونکه ایسي بات نه کانوں سے سُني تهي اور نه کبهي آنکهوں سے دیکهي تهي سو اب خود اپني آنکهوں سے دیکهه لي * چنانچه پهر تو اِس مُقام میں زیاده نه ٹهہر سکا پر میں نے اُس کي طرف سے اپنا مُنهه پهیر لیا تو بهي صرف طبیعت هي نهیں خراب هوئي بلکه قي بهي هوني شروع هوئي تب تو میں اُسي دم وهاں سے چلا آیا * پهر کُچهه تازه دم هونے کے بعد پهاڑ پر چڑهه کر اپنے مکان پر جا پهونچا *

هرچند جب اِس جگهه سے کُچهه دُور نکل آیا تها تو بهي پهر تعجّب میں آکر ٹهہر گیا * اور دل میں اِطمینان هونے سے آنسوئوں کے ساتهه خُدا تعالی سے اِلتماس و عاجزي کر کهنے لگا که مُبارک خُداوند خُدا هی * یهه تیرهي رحمت و مهر سے هی که ایسے خبیث اور مکروه لوگوں کے درمیان میں میري پیدایش نه هوئي * جب سے میں نے اِس جزیرے میں آکر سکُونت کي تب سے آج مُجهه پر اپني نیک بختي اور بد بختي کا راز فاش هوا * تو نے مُجهے هرطرح کي آفتوں و مُصیبتوں سے محفوظ رکهه کر هر قسام کي خوشي بخشي هی * مُجهے مُصیبت کے باعث اور زیاده عاجز و شکرگُذار هونا فرض هی خاص کرکے اِس لیئے که تُو نے ایسي هیبتناک اور ویران جگهه میں حقیقي شناخت و اِیمان کے ساتهه میرے دل کو مُنوّر اور خوشي سے معمُور کیا هی * جتنا میں اِس مقام میں مظلوم هوا اُس سے کهیں زیاده چین و آرام بهي حاصل هوا * اي خُداوند تیرا نام قُدّوس هووے میں تیرا هي مُعتقد هوں میري خطاوں کو بخشش دیجیئے *

اسطور سے عاجزي کے ساتهه خدا تعالی کي عبادت کر کے اپنے مکان پر چلا آیا * اور آگے کي نسبت اب میں زیاده مُستحکم هوا

که میں اِس مکان میں بے خوف و بےخطر رہ سکتا ہوں * کیونکہ یہاں ایسی کوئی اشیا نہیں ہی جسکے لینے کو آدم خور اِدھر آویں اور یہاں آنے سے اُن کے مصرف کی کوئی چیز اُنہیں دستیاب ہو * اُنکی یہی سمجھہ ظاہر ہوتی ہی کہ بیابان میں پھرنے سے ہمکو کُچھہ حاصل نہ ہوگا اِس سبب سے اِدھر اُدھر جانا محض بے فائدہ ہی * اٹھارہ برس سے آج تک کسیکا نشان بھی نہ دیکھا پس اگر میں پوشیدہ اور تنہائی میں اور بھی اٹھارہ برس تک یہاں سکونت کروں تو کون میری تلاش کریگا * اور مُجھے کیا غرض ہی کہ میں اُنکو دکھائی دوں * لیکن اب جب تک کہ کسی وحشی اِنسان سے مُلاقات نہ ہووے تب تک اِسی جگہہ میں رہنا مُناسب ہی *

لیکن وحشی لوگوں کی بد حرکت کا خیال کر میں نہایت غُصّہ میں آیا اور اُن کا اِس طرح پر آدمی کا گوشت کھانا یاد کر دل میں نہایت حقارت و بے قراری ہوتی * چنانچہ اِسی باعث دو برس تک اپنے مکان سے باہر نہ نکلا یعنے اپنے قدیم مکان و نشست گاہ جدید اور جو پوشیدہ مکان بکریوں کے لیئے طیار کیئے تھے اُنکے سوا اور کسی جگہہ میں نہ گیا * اور اُس ہیبت ناک مکان کے نزدیک جو بکریوں کے لیئے ایک احاطہ طیار کیا تھا اُس میں تو کبھی گیا ہی نہ تھا * کیونکہ اُن آدم خوروں کی کراھت اور خوف سے میں اُسطرف دیکھنے کو بھی نہیں چاھتا تھا جیسے کوئی شیطان کے خوف کے باعث نہیں دیکھا چاھتا ویسھی میں اُسکے دیکھنے سے عاری ہو گیا تھا * اِن دو برسوں میں نہ کبھی اپنی کشتی دیکھنے گیا اور نہ اُسکے لانے کی خواھش کی * اِس دھشت سے کہ شاید اگلی دفعہ اُن دشتیوں سے مُلاقات ہو جاے تو وے مُجھے مار کر کھا ہی جائینگے اِس سبب دُوسری کشتی بنانے کا اِرادہ کیا *

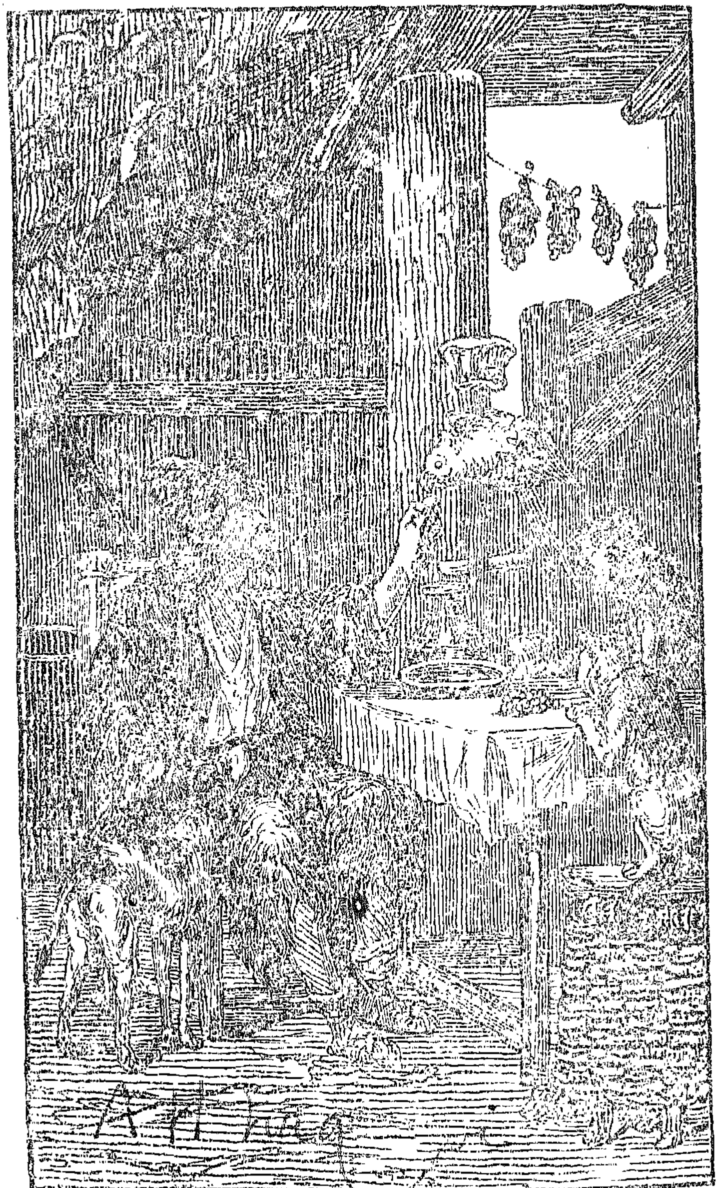
پھر مطابق وقت کے جب مین نے سلیقہ سے اچھي طرح معلوم کر لیا کہ اب کچھہ خوف نہین هی اور آدم خور میري تلاش نہین کر سکتے تب پھر آگے کے موافق خوشي میں رهنے لگا * تو بھي پہلے سے کچھہ خبردار و هوشیار رهتا تھا * پھرنے کے وقت خاطر جمع رهتا اور اِدهر اُدهر دیکھتا هوا چلتا کہ اُن وحشیون مین سے کوئي شخص مجھے نہ دیکھہ لیوے * خاص کرکے مین بندوق چھوڑنے میں بہت دهشت ناک هوتا تھا کہ شائد اُن میں کا کوئي شخص هو اور بندوق کي آواز سن کر یہان چلا آوے تو نہایت مشکل هو * پر خداء کریم کي ایسي رحمت و کرم کي نظر تھي کہ مجھے بندوق چھوڑنے کي کچھہ ضرورت بھي نہ پڑي اور مین یہہ بخوبي جانتا هوں کہ اِن دو برسوں میں مین نے بندوق کبھي نہیں چھوڑي * کیونکہ بکریوں کا گلہ میرے پاس موجود تھا جب اُنکے ماریکي خواهش هوتي تو رسّي کے پھندے سے چپ چاپ پکڑ لیتا اور یوں اپنا کام کرتا * جب باهر جاتا تب جہاز پر سے جو تین پستول اور تلوار لایا تھا اُنھیں کمر سے باندهہ جاتا اور دیکھنے میں میري صورت نہایت دهشت انگیز تھي * چنانچہ اپني صورت کا بیان جو مین پہلے کر آیا هوں اُس سے اِتنا زیادہ اور تھا کہ دو پستول اور ایک تلوار کمر میں باندهتا تھا *

اِسطرح سے خاطر جمع رهکر دن صرف کرتا پھر رفتہ رفتہ اور اور کاموں کو بھي دیکھنے لگا * الله تعالی کي مہربانئ سے پھر کوئي نئي مصیبت مجھہ پر آ نہ ٹوٹي برعکس اسکے هر نوع سے چین و امن کي افزایش هي هوتي گئي * لیکن جب کسي وقت اورلوگوں کي حالت سے اپني حالت کو مقابلہ کرتا تب مین نہایت رنج و ملال کے باعث مایوس هوتا اور جب مین اپني گذري حالت سے اِس وقت کي حالت کو ملاتا تب تو نہایت خرسند اور تسلّي پزیر هوتا *

چنانچہ اس حال میں جو کئی ایک ضروری چیز میں چاھتا تھا وے نہیں تھیں * کیونکہ ان آدم خوروں کے خوف سے اپنی جان کے بچاٹوکی تدبیر میں متفکّر رھتا تھا تو اور چیزیں کیونکر مُہیا کروں * جیسے کہ شراب بنانے کا مُصمّم اِرادہ تھا پر نہ تو پیپا تھا نہ پیپے کے بنانے کا سرانجام موجود تھا نہ بھبکا نہ شراب میں ڈالنے کے لیئے کوئی ایسی چیز تھی کہ جس سے وہ اوّل طیار ھووے * اگر میں آدم خوروں کے خوف سے دھشت ناک و پریشانخاطر نہ ھوتا اور اسکے طیار کرنے میں دل لگاتا تو کسی نہ کسی حکمت سے طیار ھی کر لیتا پر اِس دغدغے سے میری بالکُل خوھش و آرزُو باطل ھوئی *

اب ایک اور نیا ماجرا وقُوع میں آیا کہ وے لوگ آدمی کو کھانے کے لیئے یہاں آتے ھیں اگر میں اُن شخصوں کی جان کو (جنہیں وے یہاں لاکر کھاتے ھیں) مُحافظت کر سکوں تو بہت مُناسب و بہتر کام ھو * اُنکے ھلاک کرنے یا اُنھیں یہاں آنے سے باز رکھنے کے لیئے جو جو تدبیر اور بندش باندھی اگر اُن سب کو قلمبند کروں تو ایک کتاب طیار ھووے * میرے سب ارادے باطل ھوئے اور آخر یہی عزم کیا کہ اگر میں آپ وھاں جاکر کھڑا ھوکر اِس بڑے کام کو انجام دوں تو البتّہ ھووے لیکن جس حال کہ وے بیس یا پچیس ھوں تو ایک آدمی اُنکا کیا کر سکتا ھی اگر وے چاھیں تو ایک کو گھوسوں سے یا ڈھیلوں سے یا جس طرح سے ھلاک کرنے چاھیں وے کر سکتے ھیں کیونکہ جب تک میں ایک بندوق چھوڑونگا تب تک وے اپنے تیر وغیرہ ھتھیاروں سے مُجھے ضرور مار ھی ڈالینگے اِسی باعث میں اکیلا اُنھیں نہیں مار سکتا ھوں *

کبھی کبھی اِرادہ ھوتا تھا کہ جہاں وے لوگ آکے جمع ھو کر اُس آگ کے گڑھے میں گوشت بھُونتے ھیں اُسی مقام میں ایک غار کھود کر بارُود بھر رکّھوں اور جب وے آویں تو چھپ کر بتّی



لگا اُنہیں اُڑا دوں لیکن میرے پاس ایک بھی پیپا نہیں تھا جس سے اُس تدبیر کو کروں * نہ میرے پاس اِتنی بارود تھی کہ میں اُن کے لیئے خرچ کروں * پھر ایک روز تصوّر کیا کہ کوئی ایسی تدبیر سوچوں جس سے وے ناگہاں ہیبت میں آ کر ڈر جاویں لیکن اِس صدمے سے فقط خوف ہی ہوگا پر یہہ نہ ہوگا کہ وے دہشتناک اور پریشان ہو کے پھر یہاں نہ آویں * تب اِن سب خیالوں کو دُور کر یہی قصد کیا کہ اپنی تینوں بندوقوں کو دُونی وزن بھر اور گولیاں ڈال کسی پوشیدہ مکان میں چھپ رہوں اور جب وے اکٹّھا ہوکر آدمی کو ماریں تو فی الفور اُن پر بندوق چھوڑوں کہ ایک ایک بندوق سے تین تین وحشی ہلاک ہوویں * پھر دونوں پستول اور تلوار لے اُن پر دوڑ اور حملہ کرکے اُن کا تعاقب کروں تو گمان غالب ہی کہ بیس آدم خور سے کم ہرگز نہ ماروں‌نگا *

یہہ خیال کرتے کرتے وہاں رہنے کے لیئے پوشیدہ مکان تلاش کرنے لگا پر اُنکے مکروہ و ستم کے کام کی یعنے آدم زاد کے گوشت کھانے کی یادگاری ہونے سے وہاں میرا جسم کانپنے لگتا تو مکان پر پھر آتا تھا * پس تلاش کرتے کرتے پہاڑ کی آڑ میں ایک مقام ایسا مِل گیا کہ وہاں سے اُنکی ناٴو آتی ہوئی دِکھائی دیتی تھی اور اُنکے وہاں پہونچنے تک میں ایک نزدیک کی جھاڑی میں چھپ سکتا تھا اِس گھنی جھاڑی میں ایک بڑا درخت تھا میں اُس کھوکھلے درخت میں چھپ کر اُن لوگوں کی خونریزی کا سب کام دیکھہ سکتا تھا اُسی مقام میں چھپکر بیٹھے رہنے کا مُصمّم اِرادہ کیا * اور یہہ سوچ رکھّا کہ جب وے پاس پاس بیٹھیں تب اُنکے سر کا نشست باندھہ کر بندوق چھوڑونگا تو اغلب ہی کہ تین چار کو زخمی کرونگا ایسا خیال کر میں نے تینوں بندوقیں بھر کر طیار رکھّیں * دو بندوقوں میں کتنا ہی سیسہ اور چار چار پانچ پانچ گولیاں بھریں اور پرندوں کے

Q

شکار کي بندوق میں بڑا بڑا چھرّہ بھرا * اور چار چار گولیاں دونوں پستولوں میں بھي بھر لیں اور اِس سے علاوہ باروت چھرّہ اور گولي زیادہ همراہ لے لیا اور اِس کام کے انجام کرنے کے لیئے مُستعد ہوا *

بلحاظ اِسکے میں هر روز صبح کے وقت اُس پہاڑ پر چڑھکر دیکھتا رہا کہ آج کوئي کشتي اِدھر آتي هی یا نہیں یہہ پہاڑ میرے مکان سے ڈیڑھہ کوس کے فاصلے پر تھا * اِسي طرح سے قریب دو تین مہینے تک اُسي مقام پر جاکر دیکھا کرتا پر وے کبھي آتے ہوئے نظر نہ آئے اور اکثر دوربین سے بھي دیکھتا تھا لیکن سمندر کے پاني کي آڑ ہونے سے کشتي نظر نہیں آتي تھي * آخر اُلامر روز بروز جاتے جاتے نہایت دق و پریشان ہو گیا اور کتنے دنوں تک میں اپني مُراد بر لانے کے لیئے بلاناغہ وهاں جاتا اور اگر کہیں اُن سے سامہنا ہو جاتا تو بیس باِئیس کو مار هي ڈالتا * مگر اُنہوں نے میرا کیا گُناہ کیا هی ؟ اِسبات کا مُطلق دل میں کُچھہ خیال نہ آیا * سوچا کہ یہہ خدا تعالی هي کي مرضي هی کہ وے لوگ کسي عدیل بادشاہ کے قبضے میں نہیں هیں اِسي لیئے اپني بد خصلت اور جہالت کے اِختیار میں پھنس کر ایسے ہولناک کام کرتے هیں * کوئي شخص روح اُلقُدس سے علاحدہ ہوئے بغیر ایسي بدي کر هي نہیں سکتا تو بھي یے سیکڑوں برس سے برابر بڑي تمنّا سے اِس کام کو کرتے چلے آتے هیں اِسلیئے میں اِنکے اِس نجس کام کے باعث غُصّہ ہوکر اُن کو ہلاک کیا چاهتا ہوں تو خیال کرنا چاهیئے کہ میں جس مُہم میں داخل ہوتا ہوں وہ کیسا خطرناک کام هی ؟ * افسوس جب کہ اُس قادر مُطلق نے اِتني مُدّت سے اُنہیں اِنسان کے گوشت کھانے سے باز نہیں رکّھا اور نہ اُنکو آج تک کُچھہ سزا دئي تو میري کیا تاب و طاقت هی کہ میں اُنہیں اِس کام کے باعث سے گُنہگار ٹہہرا کے سزا دوں * پس نہ اور کسي کو اُنہیں سزا دینے کي کُچھہ طاقت هی اور نہ مُجھکو کیونکہ وے لوگ اپنا خون خود آپ هي پیتے هیں اس میں مُجھے

ہاتھہ ڈالنے سے کیا سروکار ھی * پھر غور کیا کہ اِس کام کے کرنے سے میں خُدا کے نزدیک گنہگار اور قصوروار تو نہ ٹھہرونگا * چنانچہ وے لوگ اِس قسم کو گُناہ نہیں سمجھتے ھیں کیونکہ ان کا یہی طریق ھی اور جب اپنے مذھب کے خلاف کُچھہ نہیں کرتے تو وے قصوروار بھی نہیں ٹھہرتے ھیں کیونکہ جسطرح سے ھملوگ بکری مارنے میں کُچھہ گُناہ نہیں سمجھتے اُسی طرح سے وے لوگ بھی اپنے دُشمن کو کھا لینے میں مُطلق گُناہ نہیں جانتے ھیں اور جیسے ھملوگ بکری کا گوشت کھاتے ھیں ویسے ھی وے لوگ بھی آدمی کا گوشت کھا جاتے ھیں *

اِسطرح کے خیال سے یہی آگاھی ھوئی کہ جس کام کے کرنے کا تیرا اِرادہ تھا وہ بدی آلودہ ھی * پہلے میں نے جانا تھا کہ یہہ لوگ آدم خور ھیں پر معلوم ھوتا ھی کہ وے لوگ اِس کام کے کرنے سے گُنہگار نہیں ھیں * کیونکہ ھر ایک قوم کے لوگ جنگ کے وقت شکست کھائے ھوئے قیدیوں کو پکڑ کر قتل کرتے ھیں * اور کتنے لوگ ایسے بھی ھیں جو اپنے ھتھیار وغیرہ دیکر مُعافی بھی مانگتے ھیں ھرچند اُنکو مار ھی ڈالتے ھیں پس جس طرح سے اور لوگ اپنے دُشمنوں کو ھلاک کرتے ھیں ویسے ھی وے لوگ بھی اپنے دُشمن کو کھا لیتے ھیں *

ایسے ایسے تصّوروں سے جو میری نیت اُن وحشیوں کے ھلاک کرنے کی تھی وہ بالکُل جاتی رھی اور خود اپنی ھی نظر میں بدی معلوم ھوئی * پھر سوچا کہ اِن لوگوں نے میرا کُچھہ نقصان نہیں کیا کہ میں اُنہیں ھلاک کروں یا اُن کے کام میں دست انداز ھوں مُجھکو صرف اِتنا ھی بندوبست کرنا ضرور ھی کہ وحشی مُجھے کُچھہ نُقصان نہ پہونچا سکیں * اور اگر شائد وے لوگ میرے اُوپر چڑھائی کرکے حملہ کرینگے تو البتّہ اُسوقت جو کُچھہ اِرادہ کرچکا ھوں وہ کرنا ھی پڑیگا *

پھر یہہ بھي غور کیا کہ میں نے اُنھیں مارنیکا اِرادہ کیا اِسباعث سے میري زندگي کي مُحافظت نہ ھوگي بلکہ جان کا نُقصان ھوگا * کیونکہ جتنے وحشي آدمي یہاں آویں اور اگر اُن سب کو نہ مار سکوں اور اُن میں سے ایک بھي بچ نکلے تو وھي اپنے ھزاروں ھمجنس دشتیوں کو چڑھا لاویگا اور میرا سب مال و اسباب غارت کر ڈالیگا اِسلیئے مُجھے اِسبات سے کُچھہ غرض نہیں ھي *

الغرض میں نے خُوب غور کے ساتھہ دیکھا کہ فقط اپني جان کي مُحافظت کے لیئے اُوپر بیان کي ھوئي تدبیر کرنا کُچھہ ضرور نہیں ھي صرف اِتنا بندوبست البتّہ کرنا چاھیئے کہ اُن لوگوں کو اِس جزیرے کي کِسي سمت یا جگہہ سے یہہ ثابت نہ ھو کہ یہاں کوئي آدمي سکونت کرتا ھي *

اِس تدبیر میں اپني سلامتي اور غیروں کي نیکي دونوں موجود ھیں چونکہ جنھوں نے میرا کُچھہ نقصان نہیں کیا اُنکے ھلاک کرنیکا اِرادہ رکھنا بہت غیر مُناسب ھي اور اُنکے گُناہ کرنے سے مُجھے کیا واسطہ ھي * چنانچہ وے بیچارے کیا کریں جب یہہ اُنکے مُلک ھي کا دستُور و طریق ھي تو وے اِس امر میں لاچار ھیں * کیونکہ اِسي طرح سے ھر ایک مُلک کے بادشاہ بھي حق تعالیٰ نے اِنصاف اور عدل کي تجویز کرتے ھیں اور جو شخص کہ دیدہ و دانستہ گُناہ کرتا ھي اُسے ظاھراً سزا دینے کا قانُون بھي وے بخُوبي جانتے ھیں *

اِس خیال کي زیادتي ھونے سے میں خونریزي کرنے کے اِرادے سے بالکُل باز رھا * جب خُوب معلُوم کیا کہ اگر میں ایسي بدي کرتا تو ضرور خوني ھوتا لیکن جب میں نے اِس گُناہ سے ھاتھہ اُٹھایا تو میرا دِل نہایت مسرور و خوشنود ھوا اور خُداوند کریم کي مِنّت اور دُعا کرنے میں مشغُول ھوا * جس نے مُجھکو اِس گُناہِ کبیرہ سے محفُوظ رکھا اُسکا نام تا ابد مُبارک ھووے * اي خُداوند تو مُجھے

اپنے فضل و کرم سے ایسی دانائی اور فہمید عطا فرما کہ جس سے میں فقط اپنی جان بچانے کے لیئے اُن کی ہلاکت میں دست انداز نہ ہووں *

اُنیسواں باب *

چُنانچہ میں اِسی باعث سے پہاڑ پر ایک برس تک ہرگز نہ چڑھا کہ وحشی لوگ یہاں آتے ہیں یا نہیں اور کہ وے کیا کرتے ہیں یا کیا نہیں کرتے * پس اِتنا کیا کہ جدھر وے آتے تھے اُسی طرف میرا ڈونگا تھا اُسکو وہاں سے کھول کے مشرق کی طرف شیلی پہاڑ کے نزدیک ایک نالے میں لاکر باندھہ دیا * کیونکہ اُس نالے کی تیزی کے خوف سے وحشیوں کو وہاں جانے تک کی جرأت نہیں ہوتی تھی پر اگر شائد ہوتی بھی ہو تو وہاں تک جاتے ہی نہیں تھے * میں نے ڈونگے کا پال اور لنگر وغیرہ سب اُٹھا لایا کہ اُنکو کسی اِنسان کے رہنے کا کُچھہ سُراغ ہی نہ ملے *

پھر تو میں نہایت پوشیدگی سے رہنے لگا یہاں تک کہ خاص کرکے میں مکان سے باہر بھی نہ نکلتا * صرف بکریاں دوہنے یا ایک دفعہ اُنکی نگہبانی کے لیئے جاتا تھا اِسلیئے کہ وہاں جانے سے کسی بات کا مُطلق خوف و خطر نہیں تھا کیونکہ وے لوگ خاص کرکے سمندر کے کنارے ہی پر رہتے تھے *

پھر میں غور کرنے لگا کہ میرا بڑا مُقدّر تھا کہ جس وقت میں بغیر ہتھیاروں کے صرف ایک بندوق لیکر پھرتا تھا اُسوقت اُن میں سے کسی آدم خور سے مُلاقات نہ ہوئی * کیونکہ میں یہہ دیکھنے کے لیئے ہر روز جاتا تھا کہ کس جگہہ میں کیا چیز ہے اُسوقت اُن کے پیر کا نشان ندیکھتا اور اگر کہیں اُن کے بیس یا پچیس وحشیوں کے غول سے سامھنا ہو جاتا اور وے میرا تعاقب

کرتے تو میري کیا نوبت هوتي * ایسے ایسے اندیشوں سے دل رنجیدہ هوتا پر یہہ بالکل باطل تھا * کیونکہ اِسباب میں مین نے خُداے کریم سے دُعا اور مِنّت کي کہ اي خُداوند تیرا نام مُبارک هووے کہ ایسي هولناک جگہہ میں رهکے کبھي مین نے اُنھیں خواب میں بھي نہیں دیکھا * یہہ صِرف اُس قادر مُطلق هي کے رحم اور کرم سے تھا کہ مین ایسي ایسي مُصیبتوں سے بچکر محفوظ رهتا تھا *

پس جیسے مین پیشتر اندیشہ مند هوا تھا ویسےهي پھر بھي هونے لگا یعنے اِس فاني دُنیا میں هم لوگوں پر کئي ایک ناگہاني مُصیبتیں آ پڑتي هیں * لیکن صِرف خُدا کے فضل سے وے سب آپ هي آپ دور اور دفع هوتي هیں * اور یوں هم اُن سے مُحافظت پاتے هیں * اب هم خلقت کے طریقے پر چلیں یا خالق کے ؟ * اِس باب میں سوچتے سوچتے یہہ فہم پیدا هوا کہ اُسي کي طاقت اور قُدرت سے اِس دُنیا کا کام بھي انجام هوتا هي * کیونکہ جب هم کِسي کام کے لیئے کہیں جانیکا اِرادہ رکھتے هیں تو اُسکي مرضي کے بغیر نہ کہیں جا سکتے اور نہ کِسي کام کو کرنے کي کُچھہ طاقت رکھتے هیں لیکن اِس علم کو کون سِکھلاتا هي اور کِسکي قُدرت سے کام هوتا هي یہہ مین کُچھہ نہیں جانتا * توبھي اِس راہ میں جاؤں یا اِس کام کو کروں تو نہ معلوم کہ میري کیا نوبت هو * یہہ تجربا کرتے کرتے مُصمّم اِرادہ کیا کہ جِسوقت جِس کام کے کرنیکے لیئے جو دانائي اور سمجھہ پیدا هووے تو اُس کا باعث بغیر معلوم کرنے کے بھي اُس کام کو کرنا هي ضرور هي * اِس دُنیا میں اگر کِسي دانش مند شخص کو میرے مُوافق مُصیبت اور رنج سہنا پڑے تو مین اُس کو بھي یہي تعلیم کرتا کیونکہ اگر اُسکو اِسطرح کا عِلم و فہم حاصل هو جاے تو وہ اُسي کے بموجب کام کرے ایسا عِلم کون نادیدہ شخص دیتا هي مین یہہ کُچھہ نہیں جانتا * چنانچہ اِتنا تو بخوبي جانتا هوں کہ صِرف حق تعالی هي کي رحمت سے ویسا

علم نصیب ہوتا ہی * اِسکا ثبوت یہہ ہی کہ ہماري روح ایک نادیدہ روح سے حقیقي علم اور دانائي حاصل کرتي ہی * اور جسم دیدني شخص سے تسلّي پزیر ہوتا ہی *

پڑھنے والے سمجہتے ہونگے کہ میں اپنے آرام و خودغرضي سے سب کام کیا چاہتا تہا پر اندیشے کے ساتھہ اُن آدم خوروں کا خوف میرے دل میں ہر وقت موجود رہتا تہا * اِس لیئے اُن لوگوں کي فکر سے بالکل باز آ کر اپني جان بچانے کي تدبیر میں مصروف ہوا * کیونکہ میں اُنکے خوف سے نہ تو کسي کو چلّاکر پُکارتا نہ لکري چیرتا نہ بندوق چھوڑتا اور نہ آگ روشن کرتا باعث یہي تہا کہ وے لوگ کہیں آواز سنکر یا آگ کا دھواں دیکھہ کے یہہ معلوم نہ کریں کہ یہاں کوئي اِنسان سکونت رکھتا ہی * اِس باعث ہانڈي وغیرہ پکانے کے لیئے جب بہت آگ کي حاجت پڑتي تو میں اُوپر مُندرج کیئے ہوئے عمیق بیابان میں (جہاں میں نے مکان جدید طیار کیا تہا) جاکر آگ جلاتا اُسي مُقام میں ایک غار دیکھہ کے نہایت خوش و خُرّم ہوا * وہ غار اِتنا گہرا تہا کہ شائد وحشي لوگ وہاں آبھي جائں تو اُس مانہ کے اندر جانے کي طاقت اور جرات ہرگز نہ ہووے * لیکن میں تو ایسے مکان کي تلاش ہي میں تہا اِسي سبب سے میں اُس کے اندر گھس گیا * نہیں تو مُجھے اور کیا حاجت و غرض تھي *

پس جس طرح سے میں نے اِس غار کو دیکھا سو لکھتا ہُوں * ایک روز مُجھکو کوئلوں کي ضرورت ہوئي کیونکہ دھواں ہونے کے خوف سے میں لکڑي تو مُطلق جلاتا ہي نہ تہا اور آگ جلانے بغیر روٹي یا گوشت وغیرہ کِس وجہ سے پکاتا اِس سبب بیابان میں جاکر درختوں کي ڈالیاں کاٹ کاٹ کر جلاتا پھر اُس پر بھیگي ہوئي گھاس ڈال کر کوئلے طیار کر لیتا اور اُنہیں کوئلوں کو مکان پر لانے سے ہر قسم کي ضرورت رفع ہوتي *

ایک روز شیل پہاڑ کے پاس ایک درخت کی ڈال کاٹ رہا تھا اُس وقت ایک درخت کی موٹی شاخ کے آڑ میں اتفاقاً ایک گڑھا سا نظر آیا * دل میں خیال کیا کہ یہہ کیا شی ھی اِس کو دیکھنا ضرور ھی * چنانچہ اُس کے پاس جاکر دیکھا کہ وہ غار چھوٹا نہیں ھی بلکہ میرے مانند دو شخص اُس کے اندر کشادگی سے جا سکتے ھیں اور کھڑے رہ سکتے ھیں * لیکن اُس کے اندر بہت تاریک تھا * جب کُچھہ اور بھی اندر کو گیا تو دو آنکھیں ستاروں کے مانند چمکتی ھوئی دکھائی دیں * پر میں نہیں جانتا کہ وے آدمی کی آنکھیں تھیں یا شیطان کی میں دیکھتے ھی خوفناک ھوکے باھر بھاگ آیا *

باھر آکر غور کیا کہ تُو بڑا نادان ھی * بیس برس تُجھہ کو یہاں سکونت کرتے ھو چُکے اور آج تُو شیطان کے خوف سے باھر بھاگ آیا * تیری صورت تو خود آپ ھی دھشتناک ھی تُجھہ سے زیادہ ھیبتناک اِس غار میں اور کون ھوگا * یہہ سوچنے کے بعد جُرات کر ایک جلتی ھوئی لکڑی اور ایک لاٹھی لیکر اُس کے اندر گھس گیا * لیکن تین قدم آگے بڑھنے سے ایک ایسی آواز سُننے میں آئی کہ گویا کوئی مُصیبت زدہ اِنسان بے قراری کی حالت میں لمبی سانس لے رہا ھی پھر کُچھہ بڑبڑانا سُنا بعد ازاں اِس کے پھر اُس کی سانس سُنائی دی تو میں پھر بھی دھشت میں آکر پیچھے کو ھٹا * اور جسم کے روئیں کھڑے ھو گئے اور پسینا آ گیا * چنانچہ تھوڑی دیر ٹھہر کر یہہ کہنے لگا کہ وہ جو ھر جگہہ میں حاضر ناظر ھی وھی خدائے قادر اِس غار کے اندر مُجھے اپنے امان میں محفوظ رکھیگا * یہہ کہہ کے میں آگے کو بڑھا اور تھوڑی دُور جاکر اُس لکڑی کی روشنی سے دیکھا کہ صرف ایک بکری جان بلب ھو رھی تھی اُس کو باھر نکالنے کے لیئے میں نے کئی ایک تدبیریں کیں پر وہ باھر نہ آئی کیونکہ وہ اُٹھہ نہیں سکتی تھی * چنانچہ جب وہ نہ اُٹھی تب میں

نے اپنے دل میں کہا کہ اب تم یہیں پڑي رہو * پس جب بکري کو دیکھہ کر اتنے خوفناک ہوئے تو وحشیوں میں سے اگر کوئي آدمي زندہ ملیگا تب تو ضرور بھاگھي جائوگے *

پھر با اطمینان تمام اور خاطر جمعي سے غار کو دیکھنے لگا تو نہ وہ چوکھونٹا تھا نہ گول صرف آٹھہ ھاتھہ اُس کا پھیلائو تھا اِس ماندکے اندر پھر ایک اور بھي چھوٹا سا گڑھا دکھائي دیا اُس میں انسان گھٹنے کے بل سے جا سکتا تھا * اِس غار کے اندر نہ گیا کیونکہ میرے پاس بتّي موجود نہ تھي پس میں نے خیال کیا کہ کل بتّي لا کر اِس میں جاونگا ایسا کہہ میں باھر نکل آیا * میرے پاس بکري کي چربي کي بتّیاں طیار رکھّي تھیں اُن میں سے چھہ بتّي لیکر دوسرے روز گھٹنوں کے بل قریب بیس ھاتھہ تک اُس کے اندر چلا گیا * البتّہ یہہ بڑي مُہم کا کام تھا کیونکہ میں یہہ نہیں جانتا تھا کہ مجھہ کو کہاں تک جانا پڑیگا اور یہہ کہ اِس کے اخیر میں کیا انجام ہوگا * چنانچہ میں بیس ھاتھہ تک اُس کے اندر گھس گیا تو وھاں جاکر دیکھتا کیا ھوں کہ اُسکي چھت بیس ھاتھہ بلند ھي اور دو بتّي جو میرے ھاتھہ میں تھیں اُن کي روشني سے وھاں کسي قسم کے قیمتي جواھرات جڑے ھوئے تھے وے بتّي کي روشني کے باعث سے چمکنے لگے * یہہ دیکھہ کر میں نے خیال کیا کہ یہہ ھیرا ھوگا یا اور کسي قسم کے قیمتي پتّھر لگے ھونگے *

باوجودیکہ غار بہت تاریک تھا تو بھي نہایت دلچسپ اور خوشنما تھا اُس کي زمین خُشک اور خُوب برابر تھي وھاں نہ کسي قسم کا زھردار کیڑا مکوڑا تھا اور نہ کسي جگہہ میں سردي یا کچھہ تري نظر آئي صرف اُس کے اندر داخل ھونا ھي نہایت مُشکل تھا پر مُحافظت کے لیئے بہت عمدہ اور پوشیدہ مکان تھا اِسي باعث اُس غار کو دیکھہ کے میں نہایت

خوش و خُرّم ہوا * کیونکہ جیسا پوشیدہ مکان میں چاہتا تھا ویسا ہی اُس غفّار نے مُجھے نصیب کیا * پس ایسے مکان میں جن چیزوں کے رکھنے کا ارادہ تھا اُنہیں یہاں لانے کی تدبیر کی خاص کرکے بندوق اور بارود کی مگر پانچ بندوقیں جو میں نے اپنے قدیم مکان کے سوراخوں میں توپ کی جگہہ پر لگائی تھیں اُن کو تو وہیں رہنے دیا * کیونکہ وہاں بھی اُن کی ضرورت تھی اور باقی سب اُٹھا لایا *

بارُود لانے کے وقت ایک بھیگا ہوا پیپا جسکو میں سمُندر میں سے لایا تھا اُس کو کھول کے دیکھا کہ اُس میں پانی چار پانچ انچ تک اندر پہنُچ گیا تھا وہاں تک کی بارُود تو خشک ہوکر بہت سخت ہو گئی تھی اور باقی بیچ کی بارُود بہت اوّل اور جیسی کی تیسی ہی تھی * اِس کو دیکھکر میں نہایت خوشنود ہوا اور بالکل بارود اُس ماند میں رکھدی لیکن اِس خوف سے پانچ چھہ سیر سے زیادہ نہ رکّھی کہ شاید کوئی وہاں آ کر اِس کو چھین لے تو پھر میں کیا کرونگا * علاوہ اِسکے گولی کے لیئے تھوڑا سیسہ بھی وہاں رکھہ دیا *

چونکہ جس طرح سے قدیم باشندے شیل پہاڑ کے غاروں یا کھوھوں میں رہتے ہونگے ویسے ہی میں بھی اب یہاں کا قدیم باشندہ ہوا کیونکہ اِس غار میں رہنے سے مُجھے کوئی کچُھہ صدمہ نہیں پہونچا سکتا تھا * ہرچند سو سو وحشی لوگ بھی آویں تو بھی میرا مُطلقاً سراُغ نہ پاویں اور اگر کچُھہ پتا بھی پاویں تو بھی وے مُجھے نہ کھاویں یعنے میرا کچھہ نہ کرسکیں * پہلے روز جو بکری وہاں جان بحق ہو رہی تھی وہ دوسرے روز مر گئی میں نے اُس کو ایک گڑھا کھود کر گاڑ دیا کہ بدبو نہ آوے *

اِسوقت یہاں سکُونت کرتے ہوئے مُجھے تئیس برس گُذر چُکے * اور یہاں رہتے رہتے اب ہر طرح کا اِستعمال ہو گیا تھا * اگر مُجھے

وحشتي قوم کے لوگوں کا خوف نہ ہوتا تو اُس ضعیف بکري کے مانند اِسي غار میں تا دمِ مرگ رہنے سے بھي مُجھے کچھہ مُصیبت اور دُکھہ نہیں تھا * اور ہر طرح کي خوشي میں دِن گُذرتا تھا خاص کرکے توطے کے پڑھنے اور بات چیت کرنے سے نہایت خوشنودي میں رہتا تھا * یہہ توتا چھبیس برس تک میرے پاس زندہ رہا اور اِس سے زیادہ صاف بولنے والا اور کوئي پرند نہ دیکھا لیکن میں نے برازیل مُلک میں سُنا تھا کہ توتا سو برس تک جیتا ھے پر یہہ میں نہیں جانتا کہ وہ رابنسن رابنسن کہتا ہوا کِتنے برس تک زندہ رہا * اور سولہہ برس تک کُتّا بھي میرے پاس جیتا رہا آخرش ضعیف ہوکر مر گیا * علاوہ اِس کے میرے پاس بہت سي بِلّي بھي تھیں * لیکن چیز کے خراب کرنے کے خوف سے سب کو مار مار کر نِکال باھر کیا * صِرف ایک بِلّي اور ایک بِلّا میرے پاس رہگیا باقي سبھوں کو بھگا دِیا * جب اُن کے بچّے ہوتے تھے تو میں اُن کو پاني میں پھینک دیتا تھا اور صِرف ان دونوں کو رہنے دیتا تھا * پھر دو تین بکري کے بچّے ایسے ہلا لیئے تھے کہ وے میرے نزدیک آکے ہاتھہ پر اناج کھایا کرتے * کئي ایک توتے بھي میرے پاس تھے لیکن پہلے توتے کے مُطابق نہیں بولتے تھے صِرف میرا نام ھي پڑھا کرتے تھے اور انکے پڑھانے میں پہلے کے مانند محنت بھي نہ کرني پڑي * اور بھي کئي طرح کے پرندے پکڑے وے سمندر کي مچھلیوں کو کھایا کرتے اور میرے غار کے سامھنے جو جھاڑي تھي اُسي میں بسیرا کرتے تھے اِسي طرح سے میں خوشي کے ساتھہ رہنے لگا فقط وحشي لوگوں کا خوف دِل میں البتّہ رہتا تھا * اور کِسي نوع کا مُطلق خوف اور اندیشہ نہ تھا *

چنانچہ اُس غفورالرحیم کي ایسي رحمت اور شفقت ہوئي کہ اب مُجھے یہاں بہت دِنوں تک رہنا نہ پڑا * جِس

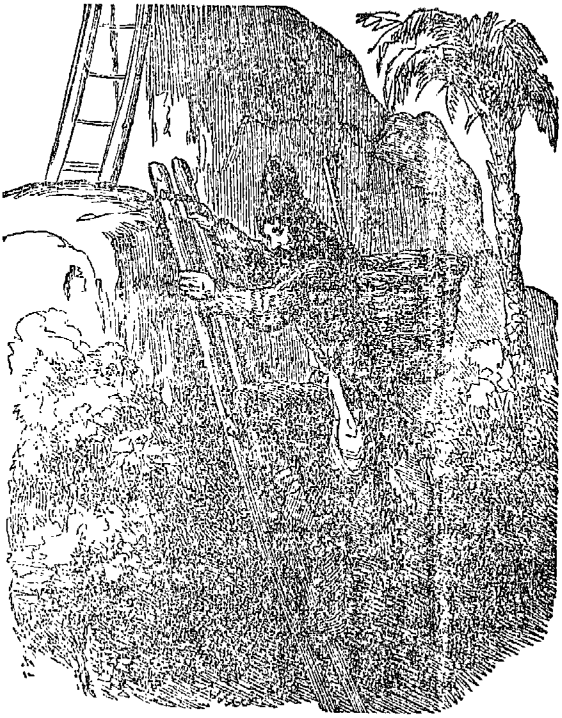
لوگون نے میرا سب احوال بخوبي پڑھا هی وے لوگ اِسبات کو هرگز نه بھولینگے یعنے جس مشقّت سے مین نے ایسي ایسي سخت مُصیبتیں برداشت کیں اور هر صورت سے اپني جان کے نقصان هونے تک بھي دُکھه اُٹھایا * پر اخیر میں ایک نہایت هول ناک خطرے میں گرفتار هوکے پھر اُسي کے وسیلے سے اُس مُصیبت سے نجات پائي * پھر تو مین کئي برس تک خوشي و خُرّمي سے اپنا وقت گُذارتا رها *

بیسواں باب *

مُجھے اِس جزیرہ خورد میں رهتے رهتے اُوپر لِکھے تیئسویں برس ماہ دسمبر میں فصل طیار هونے کي نیت سے مین هر روز اُٹھه کر پہلے اپنا کھیت دیکھنے کو جایا کرتا * ناگہاں ایک روز صُبح کے وقت اُٹھه کر وهاں گیا تو دیکھتا کیا هوں که ایک کوس کے فاصلے پر سمُندر کے کنارے بھاري آگ شُعاله زن هي * چنانچه جس مقام میں پہلے مین نے وحشي لوگوں کا رهنا تصوّر کیا تھا اُس طرف کو وہ آگ نہیں تھي بلکه جدھر مین سکُونت رکھتا تھا اُسي سمت کو تھي یهه دیکھه کر مین نہایت دهشت ناک هوا * اور مین باهر کِسي طرف اِس لیئے نه گیا که شائد کہیں ایسا نه هو که بے آدم خور آکر مُجھے گرفتار کرلیں * اِسي باعث چُھپکے پوشیدگي میں بیٹھا تھا اور دل بھي اِس دغدغے سے پریشان خاطر تھا که شائد آدم خور میرے کھیت وغیرہ کا نشان دیکھه کر جانیں که یہاں کوئي اِنسان رهتا هی * ایسا خیال کرکے میري تلاش کریں اور جب تک میرا سراغ نه پاویں تب تک اِدھر اُدھر ڈھونڈھتے پھریں * یهه بات سوچکر مین فوراً اپنے قدیم غار میں جا گُھسا اور سیڑھي وغیرہ سب



متعلقه صحیفه ١٨٠



چیزیں اِس منشا سے اُٹھا کر اندر رکھہ دیں کہ اُن کو آدمی کے رہنیکا کوئی نشان نظر نہ آوے اور یہہ بھی معلوم نہ کریں کہ یہاں کوئی آدم زاد سکونت کرتا ہی *

بعد ازاں غار کے اندر جاکے اپنے تئیں محفوظ رکھنے کے لیئے تدبیر کرنے لگا * یعنے جتنی بندوقیں میرے پاس موجود تھیں اُن سب کو بھر کر طیار رکھا * علاوہ اِن بندوقوں کے پستول بھی بھر لیئے اور خداوند سے دعا مانگ کے یہی مُصمم اِرادہ کیا کہ اگر وے لوگ لڑنے کو آویں تو تادمِ مرگ اُن سے برابر لڑونگا * اِسی پس و پیش میں دو گھنٹے تک اُن کے آنیکا اِنتظار کھینچتا رہا آخرش پھر ٹھہر نہ سکا *

پس تہوڑي دير ٹہہر کر خيال کرنے لگا کہ اب مُجہے کيا کرنا ضرور هى ـ پہر خوب سوچ کر سيڑھي لگا وھاں آيا جہاں کُہلا ميدان تہا اور سيڑھي لگا کے پہاڑ کي چوٹي پر چڑھہ گيا اور وھاں سے دوربين لگا کے ديکہا کہ کئي ايک ننگے وحشي آدمي آگ خُوب دھدھکا کر اُس کے چاروں طرف بيٹہے ھوئے ھيں پر گرمي کے موسم کے باعث سے آگ کے بہُت نزديک نہيں ھيں ليکن اپنے کہانے کے ليئے آدمي کا گوشت بہون رهے ھيں * ميں نہيں جانتا کہ جس آدمي کو وے يہاں پکڑ کے لائے تہے اُسے مار ڈالا يا زندہ تہا *

علاوہ اِسکے يہہ بہي ديکہا کہ دو ڈونگے جوار کي اِنتظاري ميں کنارے پر لگا رکّہے ھيں يہہ سب ديکہہ کے ميرے دل ميں ايسي بے قراري ھوئي کہ ميں کيا کہوں * کيونکہ جدھر ميں سکُونت رکہتا تہا خاص کرکے وے اُسي طرف کو آ کر بيٹہے تہے اور بہاٹا نہ ھونے سے وے لوگ اِس جزيرے ميں داخل نہيں ھو سکتے تہے يہہ معلوم کر ميں کُچہہ عرصہ تک بيٹہا رھا اور غور کيا کہ جوار آنے سے جب يہہ لوگ يہاں سے چلے جائيںگے تب بے فکري سے يہاں پہروُنگا اور اپنے کہيت کا کام کرُونگا *

چنانچہ جوار آنے سے وے لوگ کشتي پر سوار ھو کے کوچ کر گئے * وے سب ننگے مادر زاد تہے اور روانہ ھونے کے وقت جو جو تماشے اُنہوں نے کيئے تہے ميں نے سب دوربين سے خوب صفائي سے ديکہے يعني ھر طرحسے ناچ کُود کر چل ديئے * جب وے لوگ ڈونگے پر سوار ھو چکے تب ميں دو بندوقيں کندھے پر اور دو تپنچے اور ايک تلوار کمر ميں باندھہ کے جس پہاڑ پر سے اُن کا آنا سمجہا تہا اُسي پہاڑ پر شتاب ھي جا پہُنچا * دو گہنٹے ميں وھاں پہُنچ کے ديکہا کہ تين ڈونگوں ميں وے لوگ يہاں آئے تہے اور سمندر ميں اِدھر اُدھر ديکہتے ھوئے چلے جاتے تہے *

پہر کنارے پر جاکے ديکہا کہ وھاں آدمي کا خُون اور ھڈّياں اور گوشت کے پارچے پڑے ھوئے ھيں * اور وے تو ناچ کُود اور آدم زاد

کے گوشت کھانے کی عید مان کے چلے گئے تھے * اُن کے اِس بڑے کام سے میرے دل میں پھر ویسا ھی رنج ھوا جیسا کہ پیشتر ھوا تھا اِس لیئے مُصمّم ارادہ کیا کہ اِس دفعہ جتنے آدم خور یہاں جمع ھوکر آویں اُن سب کو ضرور مارونگا اور کسی طرحسے نہ چھوڑونگا *

یہہ لوگ ھر روز تو آتے ھی نہ تھے کئی مہینوں کے بعد کہیں اِتفاقاً یہاں چلے آتے تھے کیونکہ اُس طرفہ ماجرے کے دیکھنے کے بعد پندرہ مہینے تک اُن کے یہاں آنیکا کوئی نشان نظر نہیں آیا اور ایام بارش میں تو وے کبھی آتے ھی نہ تھے * ھرچند مین اِس بات سے کُچھہ واقفیت نہیں رکھتا تھا اِسی باعث ایک برس تین مہینے تک مین خوفناک ھوکے اُن کی اِنتظاری مین رھا *

اِسی طرح سے پندرہ مہینے تک مین اُن کے ھلاک کرنے کے لیئے ھروقت مُستعد رھا * اور اپنا بالکُل کام چھوڑ دیا فقط اِسی فکر میں مُبتلا رھتا کہ اُنہیں کس حکمت سے ھلاک کروں اور اگر اُن کے دو غول آ جائں تو کس انداز سے اُن پر چڑھائی کروں کہ جس سے مین ھی فتحیاب ھوکے اُنپر غالب آوں * پھر اگر مین ایک روز میں بارہ آدم خوروں کو ماروں تو پھر اُسی طور سے دوسرے روز بھی اُن کے بارہ آدمیوں کو مار سکتا ھوں * اِس طرح سے جب تک اُن کی اولاد کو غارت نہ کرونگا تب تک مُجھے کُچھہ تسلّی نہ ھوگی * چنانچہ اِس کا مُطلق خیال نہ ھوا کہ جسطور سے وے آدمی کو مارنے سے گنہگار کہلاتے ھیں اُسی طرح سے مین اُنہیں ھلاک کرنے سے خونی کہلاونگا * اور پھر کیا جانیئے کہ کس روز کس جگہہ پر اُن کے ھاتھہ میں گرفتار ھوکے مارا جاونگا اسی اندیشے میں شب و روز ڈوبا رھتا * اِس سببب جس طرف سے وے لوگ آتے تھے اُسی طرف کو اور اُس سے علاوہ دوسری طرف کو بھی بندوق چھوڑنے میں یہہ دھشت ھوتی تھی کہ شاید بندوق چھوڑنے سے وے ایک

دفعه بهاگ بهي گئے تو پهر دوسري بار بهت سے همقوم جمع هوکے يهاں آوينگے اور ميري کيا نوبت کرينگے سو نهيں جانتا هوں * ميرا يهي بڑا نصيبا هى که بکري شکار کرنے کے وقت جو مين بندوق چهوڑتا تها اُسکي آواز سنکر آج تک يهاں کوئي بهي نه آيا *

پهر ايک برس تين مهينے تک وے لوگ ايک لخت نظر نه آئے * ليکن ميرے چوبيسويں برس جسطرح سے ميري اور اُنکي لڑائي هوئي اُسے آينده ميں قلمبند کرونگا * مين پندره سولهه مهينے تک اِسي خوف سے نهايت آزرده تها * دن ميں تو کچهه راحت بهي پاتا تها پر شب کو اُنهيں وحشيوں کو خواب ميں وهي هيبتناک کام کرتے هوئے ديکهتا اور دل ميں تجويز کرتا تها که يے لوگ ايسے هولناک کام کرنے سے بهي قصوروار نهيں ٹههرتے هيں اِسکا بيان آينده ميں لکهونگا * چنانچه اِس مهينے کي پندرهويں تاريخ کے روز بادل گرجنے اور بجلي چمکنے لگي اور رات کے وقت هيبت انگيز طوفان چلا اور نهايت تاريکي چها گئي اُس وقت مين بيبل پاک کو مُلاحظه کر رها تها اور اپني اِس حالت کے باعث نهايت فکرمند و بے قرار تها * اِس درميان ميں مين نے توپ کي آواز سنکر معلوم کيا که شائد سمندر کي آواز هوئي هى *

اِس آواز کے سنتے هي مين سنبهل کر اُٹها بشرطے که مجهے خوف هوا پر جيسا انديشه مجهے پہلے هوا تها ويسا نهيں * بلکه مين چونک اُٹها اور في الفور سيڑهي لگا کے پهاڑ پر چڑهه گيا اور پهاڑ کي چوٹي پر چڑهه کر ديکهنے لگا که ايک لحظے ميں پهر توپ کي آوز سننے ميں آئي * آواز سننے سے معلوم کيا که جسطرف ميري کشتي هى اُسي طرف جهاز ٹههريگا *

توپ چهوٹنے سے معلوم هوا که اِس جهاز پر کوئي نه کوئي مصيبت ضرور هي پڑي هوگي اور شائد اِس جهاز کے ساتهه اور بهي

کئي ايک جہاز هونگے اِسي باعث اپني حمايت اور مدد کے واسطے لوگوں نے بار بار توپ چھوڑي هي که دوسرے جہاز کے لوگ آکر اُن کي مدد کريں * اُسوقت دل ميں خيال کرنے لگا که مين تو کسي نوع سے بهي اُن کي کچهه مدد نهيں کرسکتا ليکن اگر وے لوگ ميري مدد کرني چاهيں تو کريں * ايسا سوچکر بهت سي سوکهي هوئي لکڑيں ليکر اُس پهاڑ کي چوٹي پر جلائيں لکڑياں سوکهي تهيں اِس باعث سے آگ لگاتے هي بهڑک اُٹهيں * اُسوقت هوا نهايت زور شور کي تهي ليکن مين نے خيال کيا که اگر جهاز اِسي طرف کو هوگا تو اُس کے لوگ اِس آگ کے شعلے کو ضرور هي ديکهه کے ٹهہرينگے * پس ايسا هي تو هوا کيونکه جدهر مين نے لکڑياں جلائي تهيں اُسي طرف بار بار توپ چهوٹنے لگي * هرچند مين تمام رات اور صبح تک برابر آگ جلايا کيا * جب کچهه دن هوا تو آسمان کے قدرے صاف هونے سے سمندر پر کوئي چيز نظر آئي پر بادلوں کے سبب مجهے اپني دوربين سے خوب صاف دکهائي نهيں ديتا تها که وه جهاز کا پال تها يا خود جهاز هي تها *

اِسليئے مين کچهه دير تک اُسي طرف تاکتا رها تب يقين کلي هوا که سمندر ميں کوئي چيز ايک هي جگهه پر قائم هي اور چلتي نهيں هي اِس سے معلوم هوا که کوئي جهاز لنگر ڈال کر ٹهہرا هوا هي * تب اِس بات کو يقين جانکر بڑي سرگرمي سے اپني بندوق ليکر جهاں ميرا جهاز پهنسا تها اُسي طرف جا پهاڑ پر چڑهه کے ديکهنے لگا * اِس عرصے ميں آسمان کے بالکل صاف هونے سے ظاهر هوا که جس شيل پهاڑ کے نزديک پهلے بڑے زور شور کا پاني ديکها تها اُسي مقام ميں آ کے يهه جهاز بهي شکست هوا هي پهلے مين بهي کشتي پر سوار هو کے جب يهاں پهونچا تها تو نهايت مشکل سے ڈوبتا بچا *

کیا شان خُدا علیم کی ھی کہ جس ھولناک خطرے سے ایک شخص بچ جاتا ھی دُوسرا شخص اُسی میں گرفتار ھوکے ھلاکت کو پہونچتا ھی * جہازی لوگ اِس جگہہ سے کچھہ واقفیت نہیں رکھتے تھے اِسی باعث پانی کے اندر رات کے وقت ھوا کی شدّت سے جہاز پہاڑ پر چڑھہ گیا اور وے لوگ ڈونگے کے وسیلے کنارے آنے کی تدبیر ضرُور کرتے ھونگے * پس قیاس میں ایسا آتا ھی کہ میری آگ کی روشنی دیکھکر اپنی مدد کے لیئے اُنھوں نے دفعہ دفعہ توپ چھوڑی تھی * اِس طرحکے کئی ایک خیال میرے دل میں جوش مارنے لگے * پھر نہ معلُوم اُنھوں نے میری آگ کی شُعاع کو دیکھکر ڈونگے پر سوار ھوکے کنارے پر پہونچنے کا اِرادہ کیا ھو یا سمُندر کی بُلند موجوں سے کہیں ڈوب گئے ھوں * یا کہ اپنی کشتی پورب کی طرف ٹھہرا رکّھی ھو کیونکہ سمُندر کی کسی کسی موجکی شدّت سے کشتی ٹوٹ کے پارچے پارچے ھو جاتی ھی اِسلیئے شائد کنارے پر اُتر کر چلے ھی گئے ھوں * بلحاظ اِسکے اگر دُوسرے جہاز کے لوگ توپ کی آواز سنکر اُن کی مدد کے لیئے ڈونگی لاکر ٹھہرے ھوں یا ڈونگے پر سوار ھونے کے بعد اُن کی نائو سمُندر کی تیز دھار میں پڑکے بہہ گئی ھو سو اگر ڈونگی وھیں ھوگی تو وے لوگ بے شُبہہ بھوکھہ سے مر جائنگے * کیونکہ ایک دُوسرے کے گوشت کھانے کے سِوا کوئی دُوسری صُورت نظر نہیں آتی * ایسے تصوّر کرتے کرتے میرے دل میں اِس جہاز کے لیئے نہایت غم اور رنج ھوا اور خُوب معلُوم کیا کہ اُس خالق اُلعالمین کی مُجھہ پر بڑی مہربانی کی شفقت ھوئی کہ مُجھے ایسی جگہہ میں مکان وغیرہ کا آرام بخشتا ھی کیونکہ اِس مقام میں دو جہاز ڈُوبے پر اُن میں کا ایک بھی آدمی نہ بچا صرف میری ھی جان بچی یہہ خیال کرکے خُدا تعالیٰ کی شُکرگُزاری کی تعریف کرنے لگا * اور آگے کو یہہ عزم کیا کہ میں کسی حالت میں کیوں نہ رھوں پر خُدائے برتر کی ستایش

اور حمد کرنا ہر وقت لازم ہی کیونکہ میرے نسبت اور لوگ تو اِس سے بھي زیادہ مُصیبت اور پریشانی میں مُبتلا نظر آتے ہیں * جیسے کہ اِس جہاز کے لوگ مُجھسے بھي بہت ہولناک خطرے میں گرفتار ہیں *

پس یہہ قیاس میں نہیں آتا تھا کہ اِس آفت زدہ جہاز کا ایک شخص بھي بچا ہو پر اگر دوسرا جہاز اِس کے پاس ہو تو اغلب ہی کہ اُن لوگوں کي مدد پاکر اِس جہاز کا کوئي بچا ہو تو ہو لیکن دوسرے جہاز کا کوئي نشان نہیں معلوم ہوتا تھا کہ وہ نزدیک ہوگا *

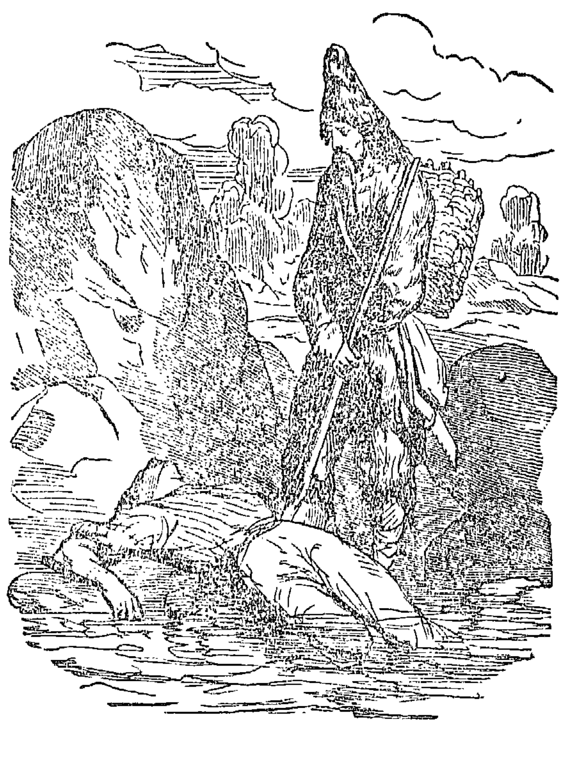
اُوپر مُندرج کیا ہوا اندیشہ اور اِس وقت کي حالت سے جو رنج و ملال میرے دل میں ہوا اُس کا بیان کرنا نہایت دُشوار ہی * افسوس اگر ایک شخص بھي اِس جہاز میں سے بچکر میرے پاس آتا تو خیر ہم دو آدمي تو ہو جاتے اور آپس میں گُفتگو کرکے آرام سے اوقات بسر کرتے * باوجودیکہ میں دوسرے کے ساتھہ بات چیت کرنے کو ترستا رہا تو بھي آج تک اِس جزیرہ خوردہ میں ایسا موقع کبھي نصیب نہیں ہوا * کیونکہ اِنسان کي خو اور حصلت ایسي ہی کہ جس چیز کو وہ چاہتا ہی تو اُس کي فکر میں غرق ہوکے اُسي کي شکل بن جاتا ہی اور جب کہ وہ حاصل نہیں ہوتي تب اُس کو نہایت غم اور افسوس ہوتا ہی *

اِکیسواں باب *

خیر (ایک آدمي تو بچتا) میں اِس مُقدّمے میں ایسا سوگرم ہوا کہ ہزار ہزار دفعہ یہي بات کہکے ہاتھہ ملتا تھا * آخر کار ہاتھہ ملتے ملتے میري ہتھیلیاں ایسي جلنے لگیں کہ اگر اُس وقت کوئي اناج کا دانہ اُس میں ڈال دیتا تو وہ بھي بھن جاتا * میں کِتني دیر تک کھڑا رہا پر وہ سوزش ٹھنڈھي نہ ہوئي * لیکن جس شخص پر

اِس قِسم کي مُصيبت پڑي هوگي وهي اِس کو جانتا بهي هوگا * جيسي ميري حالت اِس بيقراري سے هوئي ويسي هي مين نے لِکهي * ليکن اپنے همجنس کے ساتهه گُفتگو کرنے سے کيسا آرام هوتا هي اِس سوچ سے جو افسوس مُجهے هوا وه مين هي جانتا هون *

کِسي آدمي سے اور مُجهسے مُلاقات نه هوئي اِس سبب مين نے اور بهي سمجها که ميري هي بد بختي سے ايک شخص بهي نهين بچا هي ـ پهر جب تک مين يهان رها تب تک مُجهے يهه بات نه معلوم هوئي که اُس جهاز کے لوگ هلاک هو گئے يا اُن لوگون کي جان بچي پر جس طرف يهه جهاز ٹوٹا تها اُس طرف جانے سے ايک مُرده دِکهائي دِيا * اُس کي پوشاک مانجهيون کي سي تهي پر



یہہ نہ معلوم کرسکا کہ وہ کس مُلک کا تھا * اُس مُردے کے کپڑے میں دو روپیے اور ایک تمباکو پینے کا نل تھا میں نے یہہ جانکر نل لے لیا کہ روپیے سے نل بہت قیمتی ھی *

اُس وقت ھوا نہیں تھي اِس سے میں نے ارادہ کیا کہ ڈونگے پر سوار ھوکے جہاز کے پاس جاؤں شاید کہ کوئي چیز قسمت سے ھاتھہ لگ جائے یا کوئي آدمي اُس میں زندہ ھو تو اُس کے لانے سے مُجھے بہت فائدہ ھو * چنانچہ شب و روز دل میں یہي فکر رھي کہ جہاز پر جاؤں * خیال کیا کہ خدا تعالی کي مہر سے یہہ خواھش میرے دل میں پیدا ھوئي ھوگي اِسلیئے اگر اب میں اُس ٹوٹے جہاز پر نہیں جاتا ھوں تو میرے ضروري کام میں خلل پڑیگا ایسا غور کر کے خداے قادر کي بندگي کر میں جہاز پر جانے کو مُستعد ھوا *

اور مکان پر آ کے تمام کھانے کي چیزیں نکالنے لگا * یعنے کئي روٹیاں اور ایک گھڑا پاني ایک بوتل مي اور ایک ٹوکري کشمش وغیرہ نائو پر رکھہ کر مکان پر چلا آیا * پھر ایک گٹھري چاول اور ایک گھڑا پاني اور جو کا آٹا اور پنیر اور ایک بوتل مي وغیرہ ضروري چیزیں لے کر بڑي دقّت سے نائو تک پہونچا اور سب چیزیں نائو پر رکھہ دیں اور حق تعالی کي عبادت گذاري کر کے نائو کھول دي * اور کنارے کے پاس ھي پاس نائو کھیوتا کھیوتا اِس ٹاپو کے گوشہ مشرق و شمال پر جہاں جہاز شکست ھو گیا تھا وھیں جا پہونچا *

وھاں پہونچکر خیال کرنے لگا کہ اب بڑے سمندر میں جاؤں یا نہ جاؤں * کُچھہ فاصلے پر دیکھا کہ ٹاپو کے دونوں طرف دو دھارے بڑے زور شور سے بہہ رھے ھیں یہہ دیکھکر مُجھے اپني گذري مُصیبت یاد آئي اُس باعث سے وھاں جانے کي ھمت نہیں ھوتي تھي * کیونکہ اگر میري نائو اُن دھاروں میں پڑ جائے تو نہ معلوم میں کہاں بہہ جاؤں اور یہہ جزیرہ بھي پھر مُجھے دکھائي

نه دے تو میں کیا کرونگا * برعکس اسکے اگر کہیں تھوڑی بھی ہوا چالتی تو پھر بچنے کی کوئی تدبیر بھی نہیں تھی *

اِسطرح کے خیال سے میں نے جہاز پر جانے سے باز آکر ایک نالے میں اپنی کشتی باندھہ ایک اونچے ٹیلے پر چڑھکر غور کرنے لگا کہ وہاں جاؤں یا نہ جاؤں * ہرچند جانے کا ارادہ تو کم ہو گیا پر دِلی تمنّا کم نہوئی * یہہ سوچتے سوچتے جوار آ گئی اُس کے آنے سے کئی گھنٹے تک تو جا ہی نہ سکا * پھر تصوّر کیا کہ کِسی بُلند مقام پر چڑھکر دیکھوں کہ بوقت جوار کے وے دونوں دھارے کِدھر کو بہتے ہیں * کیا جانوں کِشتی ایک دھارے سے اِس ٹاپو سے دور بہہ جائے اور دوسرے دھارے کے زور سے پھر وہی کشتی اِس جزیرے کے نزدیک آجاوے تو دِلی مُراد حاصل ہووے * ایسا غور کرکے میں ایک چھوٹے پہاڑ پر چڑھہ گیا وہاں سے دونوں طرف کا سمُندر بخوبی نظر آتا تھا اور یہہ بھی صاف ظاہر ہوا کہ اگر کشتی اُس دھارے میں پڑ جاے تو پھر کسطرح سے یہاں آ سکیگی * دیکھنے سے معلوم ہوا کہ بھاٹا ہونے کے وقت وہ دھار جزیرے کے دکّھن طرف ہوکے بڑے سمُندر میں بہا لیجاتی ہی اور جوار کے وقت شِمال کی طرف سے * اِس لیئے پھرنے کے وقت اگر ٹاپو کے شِمالی سمت میں رہوں تو کِسی قِسم کا خلل نہ پہنچیگا *

تب یہی ٹھہرایا کہ کل صُبح کے وقت جب بھاٹا شروع ہو تو ضرور جاونگا * یہہ اِرادہ کرکے ایک موٹی کُرتی پہن رات کو ناؤ پر سو رہا اور صُبح ہوتے ہی ڈونگے کو کھول دِیا * پہلے تو شِمال کی طرف بڑے سمندر میں جاتے جاتے ناؤ دھارے میں پڑی یہہ دھارا پُورب کی طرف کو بہتا تھا * میری ناؤ اُس دھارے میں بڑے زور سے چلنے لگی پر دھارے میں پڑنے کے وقت ناؤ جیسی ڈگمگانے لگی تھی ویسا پہلی نہ ہوا * چنانچہ جوار کے وقت ناؤ گھوم گئی اور دو گھنٹے میں اُس آفت زدہ ٹوٹے جہاز کے پاس میں جا پہنچا *

پس دیکھتا کیا ہوں کہ جہاز کی بہت بری حالت ہو رہی ہے * اُسکی شکل سے واضح ہوتا تھا کہ وہ اِسپین مُلک والوں کا جہاز ہے * یہہ شیل پہاڑ کی دو چٹانوں کے بیچ میں پھنس گیا ہی اور اِسکا پچھلا حصّہ موجوں کی شدّت سے ٹوٹ گیا ہی اور بڑے زور سے جو پہاڑ سے ٹکّر کھائی تھی اُسی سبب جہاز کے آگے کا بڑا مستول ٹوٹ گیا تھا پر جہاز کے سامھنے کا باھری مستول ثابت تھا اِس باعث سے اُس کا اگلا حصّہ نہیں ٹوٹا تھا * چنانچہ ایک کُتّا جو اِس جہاز میں تھا وہ مُجھے دیکھتے ھی بھونکنے لگا مین نے اُسے پُکارا تو جہاز سے کود اور تیرکر میرے پاس چلا آیا مین نے اُسے ڈونگے پر لے لیا اور بھوکھا پیاسا جان کے اُسکو کُچھہ کھانے کو دیا * تو وہ گیدڑ کے مُوافق جو کتنے دنوں کا بھوکھا ھو اور جو کُچھہ اُسکو دو تو فوراً کھا لے ویسے ھی اِس کُتّے نے جو کی ایک موٹی روٹی کھا لی * پھر کُچھہ میٹھا پانی پینے کو دیا تو وہ ایسا پینے لگا کہ اگر اُسکو مین پانی پینے سے نہ روکتا تو اِتنا پانی پی جاتا کہ آخر میں پیٹ پھٹ کر مر جاتا *

پھر مین جہاز پر چڑھہ گیا تو وھاں دیکھا کہ باورچی خانے کے مکان میں دو مُردے ایک دوسرے سے لپٹے ہوئے پڑے ھیں * یہہ دیکھکر معلوم کیا کہ جسوقت جہاز پھنس گیا ھوگا اُسوقت سمندر کی موجوں میں دم نہ لینے سے یہہ لوگ مر گئے ھیں * پر کُتّے کے سوا اور کسیکو زندہ نہ پایا اور سمندر کے پانی سے اُسکی سب چیزیں برباد ھو گئی تھیں * ایک نالے میں دو پیپے پڑے ہوئے ٹھیکے پروے بہت بڑے تھے اِسی باعث مین نے نہ لیئے * اور بہت سے صندوق بھی تھے پر وے ملاھوں کے تھے لیکن مین نے دو صندوق بغیر کھولے اپنی نائو پر رکھہ لیئے *

اگر جہاز کا پچھلا حصّہ نہ ٹوٹتا اور پہاڑ کی چٹان سے دب کر رھجاتا تو بہت سی چیزیں میرے ھاتھہ لگتیں * کیونکہ جو دو

صندوق میں لایا تھا اُن کے کھولنے سے صاف معلوم ہوا کہ اُس میں ہر طرحکی بہت سی قیمتی چیزیں تھیں * اِس جہاز کے رُخ سے ثابت ہوا کہ امریکا کے دکھن حصہ کی سفرطی کر مُلک اِسپین کی طرف اِسکی گردش تھی * اِن صندوقوں سے زیادہ میں نے مُنڈھار می کا ایک پیپا دیکھا اُسے بڑی محنت و مشقت سے ناؤ پر لے آیا * ایک کوٹھری میں بہت سی بندوقیں اور ایک برتن باروت کا دیکھا اُس میں کُل دو سیر باروت تھی * پر مُجھے بندوقوں کی کُچھ حاجت ھی نہ تھی اسواسطے اُنھیں تو چھوڑ دیا لیکن باروت لے آیا * پھر ایک دست پناہ اور ایک کفچہ نظر پڑا وہ بھی میں نے لیا کیونکہ اُس کی مُجھے نہایت ضرورت تھی * بعد ازاں دو پیتل کے تسلے ایک تانبے کا برتن اور جھنجھری لیکر ڈونگے پر آیا * معہ کُتّے شام تک بڑی جانفشانی اور مشقّت کے ساتھہ کنارے پر پہونچا * لیکن نہایت تھک گیا تھا *

چنانچہ رات کے وقت کشتی پر سوتے سوتے ارادہ کیا کہ یے سب چیزیں لیکر نئی ماند میں جو اب دیکھی ھے اُسی میں چلو * پس صبح کو اُٹھہ اور کُچھہ ناشتہ کرنے کے بعد سب چیزیں کنارے پر رکھہ کے کھول کھول کر دیکھنے لگا * پیپے میں کتنی ہی می تھی پر اوّل نہ تھی * صندوق کھولنے سے بہت سی ضروری چیزیں ملیں * ایک صندوقچہ بہت خوبصورت ھاتھہ لگا اور تین بوتل شیرین می کی دستیاب ہوئیں جنکے مُنہہ اچھّی طرحسے بند تھے اِسی سبب سمندر کے کھاری پانی سے برباد نہیں ہوئی تھیں * کئی ایک پہننے کے کپڑے اور رومال وغیرہ ملنے سے مُجھے بڑی راحت حاصل ہوئی * کیونکہ گرمی کے ایام میں پسینا پوچھنے کے کام کے تھے * پھر صندوق کے نیچے جو گیارہ گیارہ سو روپیہ کے تین توڑے تھے وے بھی ھاتھہ لگے * اور علاوہ اِسکے ایک صندوق میں کاغذ وغیرہ اور آدھہ سیر سونا بھی نصیب ہوا تو میں نے جانا کہ یہہ جہاز کے مالک کا صندوق ہوگا *

ایک صندوق اور بھي تھا جس میں سے بہت سي چیزیں دستیاب ہوئیں پر اُسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ یہہ جہاز کے گولندار کا صندوق ہے اُس میں پرندوں کے شکار کي تھوڑي سي بارود تھي * اب کي بار میري بدبختي سے مُجھے بہت تھوڑا مال ملا باوجودیکہ سونا روپا تو تھا پر وہ میرے کسي مصرف کا نہیں تھا جیسے کنکر پتھر ویسے ھي میري سمجھہ میں یہاں سونا اور روپا تھا * کیونکہ اُس سے میري کُچھہ حاجت رفع نہیں ہوسکتي تھي * پس اگر ایک جوڑا جوتا یا موزہ ہوتا تو مُجھے بڑي راحت ہوتي کیونکہ بہت مُدت سے جوتا پہننے میں نہیں آیا تھا * اِس واسطے اُن مُردوں کے جوتے کھولکر لے لیئے اور دو جوڑے جو ایک صندوق میں تھے ملے لیکن مُلائم ہونے کے باعث وے میرے مصرف کے نہیں تھے * بعد ازاں ایک صندوق اور بھي کھولا اُس میں پچاس روپیئے پائے پر سونا کُچھہ نہ تھا اِس لیئے معلوم ہوتا تھا کہ یہہ کسي دولتمند کا صندوق نہیں تھا *

چنانچہ جتني نقدي دستیاب ہوئي اُتني لیکر اُس ماند کے اندر جا پہلے روپیوں میں شامل کر رکھہ دي * علاوہ اِسکے اگر جہاز کا پچھلا حصہ ٹوٹا نہ ہوتا تو بہت سا مال اور اسباب اور دولت اِتني ہاتھہ لگتي کہ کئي دفعہ ڈونگے پر لاد لاد کر لیجاتا اور اُس قعر میں رکھہ آتا جہاں کسیکو کُچھہ پتا بھي نہ ملتا * بلکہ موقع پا کے اگر اِنگلینڈ کا سفر بھي طی کرتا تو سب کُچھہ جہاں رکھہ گیا تھا وہاں ھي رکّھا ہوا پاتا *

اور ڈونگے پر سے تمام مال و اسباب کنارے پر رکھکے پھر اُس کو اُسي نالے میں باندھہ آیا اور اپنے قدیم مکان میں جاکر دیکھا کہ سب چیزیں جیسي کي تیسي ھي رکّھي ہوئي ھیں * تب بے پروائي سے اپنے گھر کے کار و بار میں مشغول ہوا اور کتنے روز تک خاموش بیٹھا رہا * لیکن تو بھي پہلے سے کُچھہ ہوشیار رہتا اور چاروں طرف

نظر رکھتا اور بہت دور ہرگز نہ جاتا * لیکن جزیرے کے پورب کي
طرف بے خوف پھرا کرتا کیونکہ میں جانتا تھا کہ دشتي لوگ
اِدھر کبھي نہیں آتے ھیں اِسي سبب جب اُس طرف کو جاتا
تو گولي بارود ھمراہ نہ لیجاتا *

پھر دو برس تک اِسي طور سے رھا پر بیماري اور طرح طرح کے
اندیشوں سے کبھي خالي نہ رھا اور برابر دونوں برس یہاں سے
نکلنے کي تدبیر سوچتا رھا * چنانچہ اُس ٹوٹے جہاز کے نزدیک
جانے میں خوفناک ھوتا تھا لیکن ایسي کوئي حکمت نہیں
سوجھتي تھي کہ اس مُصیبت سے خلاصي پاؤں * کئي دفعہ جہاز
پر جانے کا اِرادہ ھوا اور کبھي کبھي اِدھر اُدھر جانے کي بھي
خواھش ھوتي تھي پر اگر میرے پاس اوّل نائو ھوتي تو ضرور میں
چلا ھي جاتا مگر نائو بغیر بالکل لاچار تھا *

لیکن جس حالت میں حق تعالی رکھنا چاھتا ھي اُس پر قناعت
نہ کرنے سے اِنسان پر ھر طرحکي دنیاوي مُصیبتیں آ پڑتي
ھیں * اور میں تو ھمیشہ بے صبر ھي رھتا تھا اِسي باعث سے
مُجھہ پر طرح بطرح کي آفتیں آ ٹوٹتي تہیں * کیونکہ پہلے میں
کیسي بہتر حالت میں تھا * میرا پہلا گُناہ یہہ تھا کہ میں اپنے
ماں باپ کے حکموں کا شنوا نہ ھوا اور اُنکي تعلیم راست کو نہ مانا
بقول شخصے کہ (من مانا گھر جانا کیا) * ایسي ایسي بُرائیوں کي
زیادتي ھونے سے میري یہہ نوبت ھوئي * کیونکہ برازیل مُلک
میں خُدا کے فضل سے سبطرح کا امن و آمان تھا اگر میں قناعت
کرکے اُسي کام کو کیئے جاتا تو ابتک بڑا دولت مند ھو جاتا اور عمر
بھر خُوشي و خورّمي میں اوقات بسر ھوتي اور ابھي تک کُچھہ نہیں
تو چودہ لاکھہ روپیہ نقد جمع کیا ھوتا * اُس کام کو چھوڑ کر کافر غلاموں
کے لانے کے لیئے میں نے گني شہر کو جانا اِختیار کیا پر اگر میں
صبر کرکے وھیں بیٹھا رھتا اور جو لوگ غُلاموں کو بیچتے ھیں اُن

سے گھر بیٹھے هي خرید کر لیتا صرف اِتنا تھا کہ قیمت زیادہ دینی پڑتي پر وہ زیادہ قیمت دینی اس بد بختي سے کہیں بہتر اور افضل تھي *

چنانچہ جوان لوگ اپنے دل کي موج کے جوش میں نہیں جانتے هیں کہ اِس کام کے کرنے سے هماري کیا نوبت هوگي بلکہ جوکچھہ دل میں آتا هی وهي کر گُزرتے هیں پر جب اُس کا ثمرا اُٹھاتے هیں تب تو اُنکے کان کُھل جاتے هیں کہ همنے کیسي بےوقوفي کي کہ بزرگوں کا کہنا نہ مانا بلکہ بیوفائي کي اور جو کُچھہ دل میں ایا سو کیا هی * اسي لیئے نہایت ضرور اور مُناسب هی کہ جوان لوگ اپنے بڑوں کے تابعدار اور اُنکے حُکم بموجب عمل کریں اور کبھي اُن کا حکم رد نہ کریں * پس جو لوگ نہیں مانتے اور اپني هي مرضي کے مُطابق عمل کرتے هیں وے بے وقوف اور کُچھہ نہیں جانتے هیں * کیونکہ ضعیف آدمي دکھہ اور آرام دونوں سہکر کے سب باتوں سے واقفکار هوتے هیں اور جس کام کے باعث اِنسان کا نُقصان هوتا هی اُس کے لیئے اپني اولاد کو منع کرتے هیں کہ تُم اِس کام کو کبھي مت کرو کیونکہ اِس کے کرنے سے تُمہارا همیشہ کا نُقصان هي هے * پس جو لڑکا یا جوان اُن کي نافرماني کرکے اُسي کام کو پھر کرتا هے تو وہ بلاشک دکھہ اور مُصیبت میں بھي گرفتار هوتا هے * میں بار بار یہي کہتا تھا کہ افسوس میں نے اپنے ماں باپ کي فرمانبرداري کیوں نہ کي اور اگر فرمانبردار هوتا تو هرگز میري یہہ نوبت نہ هوتي کہ برسوں تلک ایسے ویرانے میں نا اُمید اور غمزدہ هوکے اپني تمام عُمر صرف کرني پڑتي *

اے پڑهنے والو میں تُم سے بہُت مِنّت کے ساتھہ عرض کرتا هوں کہ تُم اپنے بزُرگوں کے حکموں کے همیشہ شنوا هو اور کبھي نافرماني مت کرو بلکہ اپنے ماں باپ کا حق ادا کرو اور جو لوگ

که فرمانبرداری نه کیا چاهیں وے پہلے میرا سارا احوال خوب غور و تأمل کے ساتهه پڑهه لیویں که حکم عدول کرنے سے میری کیسی نوبت هوئی * پس اگر اُن کو اس پر بهی غیرت نه آوے تو پهر اُنهیں اختیار هی که نافرمانی کرکے رسوا هوں * میں اس وقت کیی مصیبت سے غمزده هوکے اِس جگهه کے چهوڑنے کا اِراده کیا کرتا تها *

باوجودیکه پہلے سے اب میرے پاس دولت بهی زیاده تهی اور میں خوشی میں رهتا تها پر اس سونے چاندی کو پاکر میں اپنے تئیں دولتمند نہیں سمجهتا تها * جیسے پیرو مُلک کے وحشی لوگ اِسپینیوں کے پهنچنے کے پیشتر سونے چاندی کو بے مصرف اور بے قدر جانتے تهے اُسیطرح سے میں بهی اِسکو اِس وقت میں بطور کنکر اور پتّهر کے سمجهتا تها *

اِس جزیرے میں میرے سکونت کرنے کے چوبیسویں برس بارش کے ایام میں ماه مارچ کو رات کے وقت ایک خواب دیکها که گویا میں صُبح کے وقت اپنے غار سے نکل کر باهر گیا هوں * تو کیا دیکهتا هوں که سمندر کے کنارے پر دو ڈونگے لگے هوئے هیں اُنمیں گیاره آدم خور هیں وے ایک آدمی کو کهانے کے لیئے یہاں پکڑ لائے هیں * پر جسکو وے کهانے کے لیئے لائے تهے وه اُنسے اپنا هاتهه چهوڑا کر بهاگا اور میری ماند کے سامهنے ایک درخت کی آڑ میں آکر چهپ گیا * لیکن آدم خوروں نے اُسکو بهت تلاش کیا پر اُسکا کچهه نشان بهی نہیں پایا *

میں نے نزدیک جاکر اُسکو خاطر جمع کیا تو میرے قدموں پر گرکے عاجزی سے شکرگزاری کرنے لگا لیکن جب میں اُسکو سیڑهی پر سے اپنے گهر میں لایا تب تو وه میرا غُلام هو گیا * اُسکے ملنے سے میرا اراده هوا که میں اِسوقت اِس ٹاپو سے جا سکتا هوں * اِسی طرح کا خیال کرتے کرتے میری آنکهیں کهل گئیں اور خُدا تعالی نے جو

خواب میں نجات پانے کی تدبیر دکھلائی اُس سے میں نہایت خوشنود ہوا * بعد ازاں جب نیند جاتی رہی اور مُجھے معلوم ہوا کہ یہہ تو صرف خواب ہی تھا تب پھر غمگین ہو گیا *

پر اِس خواب سے یہی تمیز میں آیا کہ جب تک کسی دشتی کو اپنے قبضے میں نہ کرونگا تب تک یہاں سے مُجھے خلاصی پانا غیر مُمکن ہی * پھر سوچا کہ جسوقت وے لوگ کسیکو کھانے کے لیئے یہاں لاویں تو کسی حکمت سے اُسکو بچا کر اپنے قبضے میں کرنا مُناسب ہی * پر جب تک اُن سبھونکو نہ مارونگا تب تلک اُس ایک ادمی کو بچانا بہُت دُشوار ہوگا اور ایک دم سے اُن سبھوں کو نیست و نابود کرنا بھی مُشکل ہی * کیونکہ اگر اُنکو نہ مار سکا تو پھر میرا ہی نُقصان ہوگا * لیکن میں پہلے ارادہ کر چُکا تھا کہ اپنی جان بچانے کے لیئے غیروں کو ہلاک کرنا مُناسب نہیں ہی اِسی باعث دل میں آیا کہ اِس کام کو نہ کرنا چاھیئے کیونکہ یہہ کام بھی نہایت خطرناک ہی *

اِسطرح کی تجویز کرتے کرتے یہہ تصفیہ کیا کہ کسی صُورت سے میں یہاں سے نجات پاؤں اور اِس مقصد کے بر لانے کے لیئے یہہ ٹھانا کہ جو کُچھہ ہو سو ہو پر کسی آدم خور کو اپنا غُلام ضرور ہی بناؤنگا * اِس کام کو کس وضع سے کرنا چاھیئے پر اِسکی تدبیر نا مُمکن جانکر خاموش ہو رہا * آخرش یہی بات ٹھہرائی کہ جب کوئی آدم خور یہاں دکھلائی دیگا اُسوقت جو کُچھہ بن پڑیگا وھی کر گُزرُونگا بعد ازاں جو چاھے سو ہووے * اِس تصوّر سے کتنے دنوں تک بڑی ہوشیاری اور خبرداری سے وحشی لوگوں کا راستہ دیکھتا دیکھتا تھک گیا * ڈیڑھہ برس تک بلا ناغہ اِس جزیرے کے پچھم اور گوشہ جنوب و مغرب کیطرف جایا کرتا تھا پر کوئی بھی نظر نہ پڑا * لیکن جسطرح سے پہلے اِنتظار دیکھتے دیکھتے میری خواھش کم ہو گئی تھی ویسی اِس دفعہ نہیں ہوئی بلکہ جتنی اِس مُہم میں دیر ہوتی

تھي اُتني هي خواهش بڑهتي جاتي تھي * پس مين کہاں تک لکھوں لیکن پہلے میرا ارادہ تھا کہ کسي کمین گاہ میں چھپ کر اُنکو ماروں پر اِسوقت یہي غور میں آیا کہ اُنکا سامہنا کرکے لڑائي کروں *

کیونکہ اگر اُن میں سے دو یا تین وحشي هاتھہ لگجائیں تو اُنکو اپني هیبت دکھلا کر اپنا تابعدار بناؤں اور اُن سے کام لوں کہ جس سے وے کبھي مُجھسے دغا نہ کریں * اِسطرح کے سوچ سے مین بہت دنوں تک خوشي اور خورّمي میں رها پر کوئي دکھلائي نہ دیا * تو بھي مین بہت عرصے تک اُنکا مُنتظر رها کہ وے لوگ کب آویں اور مین اپني مُراد پوري کروں *

دائیسواں باب *

چنانچہ مین تو اِس غرض سے هر روز جاتا هي تھا کہ بعد ڈیڑهہ برس کے ایک روز دیکھتا کیا هوں کہ جدهر مین سکونت رکھتا تھا اُسي طرف کنارے پر پانچ ڈونگے لگے هوئے دکھلائي دیئے پر وے لوگ ڈونگوں پر سے اُتر گئے تھے لیکن شُمار میں بہت سے دشتي تھے اِسي سبب سے میرا مقصد نہ بر آیا * اور تصوّر کیا کہ بیس یا تیس آدمیوں سے مین اکیلا کیونکر لڑونگا ایسا خیال کرکے نااُمید اور غمگین هوا اور اپني ماند میں جاکے چھپ رها * پر اُنکے مارنے کي گھات سوچ رها تھا اور وے لوگ کیا کیا تماشے کرتے یا کیا کہتے هیں اِسکے دیکھنے کے لیئے مین وهاں بہت دیر تک بیٹھا رها * اور جب مین ٹھہر نہ سکا تب سیڑهي لگا اور بندوق رکھہ پہاڑ پر اِس حکمت سے چڑها کہ وے مُجھے دیکھہ نہ سکیں * تب پہاڑ کي چوٹي پر بیٹھہ دوربین لگا کے دیکھنے لگا تو کیا دیکھتا هوں

که تیس آدم خور آگ کے غار کے چاروں طرف بیٹھے هیں اور اُنکے کھانے کي غذا تیار هی پر اُنهوں نے کبسطور سے اُسے پکایا اور که وه کھانے کي چیز تھي یا کُچھه اور هي تھا یهه میں نهیں کهه سکتا * لیکن وے آگ کے خندق کے چو طرفه ناچ کود رهے تھے * دوربین میں دکھلائي دیا که وے دو شخصوں کو ڈونگے پر سے گرفتار کرکے لیئے چلے آتے هیں اِس سے صاف ظاهر هوا که اب تلک اُن کو ڈونگوں پر باندھه رکھّا هوگا پر اب اُنکو مارنے کے لیئے لاتے هیں اِن میں سے ایک شخص کو ایک آدم خور نے تلوار سے ایسا ایک هاتھه مارا که وه زمین پر گر پڑا * پھر دو وحشي اُسکو کھانے کے لیئے چیر پھاڑ کرنے لگے * دوسرا آدمي اُنکے پاس کھڑا رها * پر تھوڑي دیر بعد جب وے لوگ اُسکے کھانے پینے میں مصروف هو کے دوسرے کي یاد بھول گئے تب وه چھپ کے وهاں سے بھاگ نکلا *

پھر وه ریتي ریتي دوڑ کر جهاں میں رهتا تھا اُسي مکان کے پاس آنے لگا * اِتنے میں اُس دوسرے آدمي کو وهاں نه دیکھه وے دشتي اُسکي تلاش کرنے لگے یهه دیکھکر مُجھے جو خوف هوا اُسے آینده میں مرقوم کرونگا *

چنانچه میرے خواب کے مُطابق وه بھاگ کر میري مانند کے سامهنے درختوں کي آڑ میں آ چھپا * اِتني بات تو خواب کي پوري هوئي پر خواب میں اُسکے پکڑنے کے واسطے کوئي نهیں آیا تھا سو اب دیکھوں که یهه بات بھي ٹھیک هوتي هي یا نهیں * میں وهیں بیٹھا هوا دیکھتا تھا که تین آدم خور اُسکے پکڑنے کے لیئے پیچھے دوڑے چلے آتے هیں اور وه بھاگتا هوا آدمي بھي جان چھوڑ کے شتاب بھاگا چلا آتا هي * اِس سے مُجھکو معلوم هوا که اگر آدم خور آدھے گھنٹے تک بھي اُسکا تعاقب کرینگے تو بھي اُسکو نه پکڑ سکینگے یهه دیکھکر مُجھے اُسکے بچنے کي کُچھه کُچھه اُمید هوئي *

علاوہ اسکے اُن لوگوں کي جگہہ اور میرے مکان کے بیچ میں ایک نالا تھا جس کا بیان میں پہلے کئي بار مُندرج کر چُکا ھوں اُسي نالے میں آ کر نائو کي تمام چیزیں میں نے رکھي تھیں * اور دل ھي دل میں سوچتا تھا کہ وہ بھاگنےوالا آدمي اگر اِس نالے کو تیر کے اِدھر آجاوے تو اِن خبیثوں کے پنجے سے نجات پاوے نہیں تو ضرور اِن آدم خوروںکے ھاتھہ میں گرفتار ھوگا * اِتنے میں دیکھتا کیا ھوں کہ وہ آدمي نالے کے پاس آ اُس کو فوراً تیر کر ایسا بھاگا جیسے کوئي ھرن جو کسي صیاد کے خوف سے دھشتناک ھوکے بھاگتا ھي * اور جو تین وحشي اُس کے پیچھے پیچھے دوڑے چلے آتے تھے اُن میں سے دو شخص تیرنا جانتے تھے اور تیسرا تھوڑي دیر ٹھہر کرکے دیکھتا رھا بعد کُچھہ عرصے کے وہ پھر گیا مگر اُس بھاگتے ھوئے آدمي کو جتني دیر ھوئي اُس سے دو چند عرصہ اُن دو شخصوں کو نالے کے پار اُترنے میں ھوا *

اُس وقت دل میں آیا کہ اگر اِس وقت کوئي خدمتگزار یا مددگار ھوتا تو بہت اچّھا ھوتا * پس وہ جو اسکو ھلاک کرنے کے لیئے یہاں لایا ھي وھي اِسکي جان کو بھي بچاویگا * تب میں اُسي وقت پہاڑ سے اُتر بھري ھوئي دو بندوقیں لیکے پہاڑ پر پھر چڑھکر دوسرے راستے سے سمندر کے کنارے چلا * اور بھاگنے والے اور پیچھا کرنیوالے آدمیوں کے بیچ میں جا نکلا میں نے اُس دوڑتے ھوئے آدمي کو چلّاکر پُکارا تو وہ کھڑا ھو گیا * پر جیسا خوف اُس کو اپنے ھلاک کرنے والے دشمنوں سے ھوا تھا ویسا ھي مُجھے دیکھنے سے ڈرا * مگر اُسکو ھاتھہ کے اِشارے سے اپنے پاس آنے کو کہا اور میں آھستہ آھستہ اُسکے دشمنوں کے پاس گیا * اور جو میرے سامھنے تھا اُسکو تو بندوق کا کُندا مارکر زمین پر گرا دیا * کیونکہ میں بندوق چھوڑنا نہیں چاھتا تھا * باوجودیکہ اُنکے رفیق لوگ اِتنے فاصلے سے بندوق کي آواز سُن نہیں سکتے اور نہ اُسکا دھوآں دیکھہ سکتے تھے تو بھي مُجھے اندیشہ تھا * چُنانچہ ایک کو زمین پر گرا پھر دوسرے کي



طرف چلا تو دیکھا کہ اُسکے ھاتھہ میں تیر اور کمان ھے اور مُجھے مارنے کے لیئے چلایا چاھتا ھی یہہ دیکھتے ھي میں نے شتاب بندُوق چھوڑي کہ پہلے ھي وار میں وہ جان بحق ھوا * جب دونوں دُشمن مر گئے تو میري بندُوق کي آواز سُن اور یہہ ھولناک ماجرا دیکھہ کر وہ بھاگتا ھوا آدمي خوف کے باعث اُسي جگہہ پر کھڑا رھا اور بھاگنے کا اِرادہ کرنے لگا *

تب میں نے اُسے ھاتھہ کے اِشارے سے اپنے پاس بُلایا تو وہ پانچ یا سات قدم رکھہ پھر کھڑا ھو گیا * کیونکہ اُسکو یہہ دھشت سمائي کہ میں قید میں پڑ کے ان دو آدمیوں کي طرح مارا جاوُنگا * پھر میں نے اُسکو پاس بُلانے کے لیئے ایسا اِشارہ کیا کہ جس سے اُسکو تسلّي اور خاطر جمعي حاصل ھووے * اِس پر وہ دس بارہ قدم آگے بڑھہ اور ھاتھہ جوڑ کر میرے نزدیک آیا اور اُسنے اپني جان بچانے کے

لیئے بڑي خاکساري اور عاجزي کے ساتھہ میرا شُکرانہ ادا کیا مین نے هنس کر هاتهہ بڑهایا اور اُسے نزدیک بلایا وہ سُنتے هي پاس آ میرے



قدموں پر گر پڑا اور گڑگڑانے لگا * پس معلوم هوا کہ وہ اپنے جینے کے لیئے میري تابعداري قبول کرتا هی مین نے اُسپر هاتهہ رکھہ کے کئي طرح سے تسلّي اور بهروسا دیا پهر دیکها کہ مین نے جسکو بندوق کا کُندا مار کر گرا دیا تها وہ مرا نهین هی * تب مین نے اِس سے کها کہ یہہ غنیم ابهي تلک زندہ هی * اُسنے جواب دیا لیکن مین مُطلق نہ سمجها * تو بهي یہہ طُرفہ تر ماجرا یعنے پچیس برس بعد جو مین نے آدمي کي آواز سُني اِس باعث مُجهے نهایت راحت حاصل هوئي اور یہہ شک نہ لایا کہ یہہ لوگ میرے دُشمن هیں * لیکن جو آدمخور زمین پر گرا هوا تها وہ اُٹهکر بیٹهہ گیا اُسکے هوش میں

گاڑ دیا * پھر یہہ دیکھنے کے لیئے چلے کہ دشتي لوگ کُوچ کر گئے یا نہیں تب اِسکو ساتھہ لے اور پہاڑ کي چوٹي پر چڑھہ کے مین نے دُوربین سے دیکھا کہ وے چلے گئے اور اُنکے ناوَنگے بھي نہیں ہیں *

پھر جُمعہ کو تیر کمان اور اپني تلوار دي اِسلیئے کہ جُمعہ تیر بہُت اچھّا لگاتا تھا * اور مین اپني دونوں بندوقیں لیکر اُسکے ہمراہ اُس مقام پر گیا جہاں وحشي لوگوں نے ناچ کُود کر خوشي منائي تھي * اُس مقام میں سُرخ پاني اور خون آلودہ زمین اور مُردوں کي ہڈّیاں اِدھر اُدھر پڑي دیکھکر مُجھے بہُت افسوس ہوا * علاوہ اِسکے اُنہوں نے کُچھہ گوشت کھایا اور کُچھہ نہیں کھایا تھا اِس سبب سے وہ بھي جا بجا پڑا ہوا تھا یہہ کام آدم خوروں نے دُشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے باعث سے کیا تھا * بعد ازاں تین سر اور پانچ ہاتھہ اور تین چار پانوں کي ہڈّیاں بھي پڑي دیکھیں تب جمعہ نے اِشارے سے کہا کہ آدم خور ہم چار آدمیوں کو کھا جانے کے لیئے یہاں لے آئے تھے اُنمیں سے تین کو تو وے کھا گئے اور چوتھا مین ہُوں * اور یہاں سے نزدیک ایک مُلک میں میري قوم کے لوگوں سے اور ایک عامل سے بڑي ہولناک لڑائي ہوئي تھي سو اُس عامل نے شکست پانے سے ہمارے کئي ایک آدمیوں کو پکڑ کر علیحدہ علیحدہ مقام میں کھانے کے واسطے لے گئے اُن میں سے چار شخصوں کو یہاں لائے تھے *

مین نے جُمعہ سے کہا کہ یہہ سب ہڈّیاں اور گوشت جمع کر کے جلا دے * اگرچہ اُسکي یہہ آرزو تو تھي کہ آدمي کا گوشت کھاوے تو بھي میرے خوف اور کراہیت کے سبب سے اُسنے وہ خواہش ظاہر نہ کي پر تمیز سے معلُوم ہوا کہ اب تلک اُسکي وہي منشا ہے * اِسلیئے اُسکو آگاہ کر دیا کہ اگر تُو پھر کبھي آدمي کا گوشت کھائیگا تو مین تُجھے ہرگز زندہ نہ چھوڑونگا * پھر ہڈّیاں اور گوشت خاک کر اپني ماند کو چلا آیا * اور ملاح کے صندُوق میں جو ایک پاے جامہ ملا تھا اُسکو کاٹ کُوٹ کر اُسکو پہنایا تو اُسے ٹھیک

T



هو گیا * پھر بکري کے چمڑے کي ایک مرزائي اور خرگوش کے چمڑے کي توپي بناکر پھنائي * اسي طرحسے میں نے اُسکو پوشاک بنا دي تو میرے موافق اپنے کپڑے دیکھکر نہایت خوش ہوا * ہرچند که پہلے لباس پھنکر چلنے پھرنے میں اُسکو کُچھه تکلیف ہوئي پر بعد ازاں پھنتے پھنتے عادت ہو گئي *

پھر دُوسرے روز اُسکو ہمراہ لیکر اپنے قدیم مکان پر آیا اور تجویز کرنے لگا که اِسکو کہاں رکّھوں * پس یہه اِرادہ ہوا که اِسکو اپنے دونوں قلعوں کے درمیان میں رہنے کو جگہه دوں * تب یہي سوچکر میں نے اُن دو دیواروں کے بیچ میں ایک چھوٹا سا خیمه اِستادہ کر دیا کیونکه وہي میرے آنے جانے کا راسته بھي تھا اُس مقام میں ایک چوکھٹا بنا اُسمیں کیواڑ لگا دیئے که رات کے وقت بند کرکے اُس میں قُفل لگا دوں * اور شب کے وقت وہاں سے سیڑھي

آٹھا لیتا اور اِس آدمي کو اُس تنبُو میں بند کر دیتا تھا * وھاں سے جُمعہ میرے بہیتري اِحاطے میں داخل نہیں ھو سکتا تھا تِسپر بھي اگر اندر آنے کا قصد کرے تو ضرور اُسمیں سے ایسي بڑے شور کي آواز نِکلے کہ جِس سے میں فوراً جاگ پڑوں * پِھر باھر کي دیوار میں جو لمبي لمبي شہتیریں گڑي تھیں وھاں سے لیکے میرے خیمے پر ھوکر پہاڑ کي دیوار تک چھاوني چھا دي تھي * اور سرکنڈے کي عیوض میں پیال کي بتّیاں بنا کے لگائي تھیں اور جِس جگہہ میں سیڑھي لگا کر میں آیا جایا کرتا تھا اُسي مقام میں ایک ایسا دروازہ بنا دیا تھا کہ اگر کوئي اُسے باھر سے کھولے تو بلاشک گِر پڑے اور کھولنے کے وقت اُس میں سے ایک ایسي آواز نِکلے کہ گویا کوئي شخص مُصیبت یا غم میں پڑنے سے چیخ مارکے روتا ھي بلکہ اُس آواز سے سوتا ھوا آدمي بھي جاگ پڑے * سِواے اِسکے رات کے وقت اپنے تمام ھتھیار وغیرہ اندر رکھہ دیتا تھا * پر اِتني تدبیر کرنے سے مُجھے کُچھہ غرض نہیں تھي کیونکہ جُمعہ کے موافق اِیماندار اور خُدا پرست خادم کوئي نہیں تھا * کیونکہ نہ وہ غضبناک تھا نہ کینہ‌ور نہ دغاباز اور نہ وہ نا اِتّفاقي کرنے والا تھا * جیسے کوئي فرمانبردار فرزند جو اپنے باپ کي عِزّت اور حُرمت کرتا ھو ویسے ھي یہہ میري اِطاعت کرتا اور میرے بموُجب حُکم کے عمل کرتا تھا بلکہ میري جان کے لیئے اپني جان دینے کو ھر وقت مُستعد رھتا تھا *

یہہ سب حال دیکھکر میں یہي خیال کرتا تھا کہ دیکھو خُدا ے تعالی کیسي حِکمت اور دانائي سے اِس سارے جہان کا اِنتظام کرتا اور سنبھالتا ھي * وھي ازلي اور ابدي قادرِ مُطلق خدا اِس تمام خِلقت کے جانداروں کو اپنے قبضے میں رکھتا ھي کیونکہ کوئي شخص اپني عقلمندي یا طاقت سے کُچھہ بھي نہیں کر سکتا پر صِرف جو کُچھہ اُسي کي مرضي سے ھووے وھي درست ھي * تو بڑي جِس طرح سے ھمکو صبر اور عقل اور تحمّل اور ترکِ دُنیا اور مُحبّت

اور حق شناسي وغیرہ صفات کے خلاف شکرگذاري اور ایمان اور نیک کام کے وسیلے سے برکت بخشي هی ویسے هي خدا نے دوسروں کو بهي عنایت کي هی اور جس طرح سے اچهے اوصاف ظاهر کرنے کي فرصت اور طاقت هم کو دي هی ویسي اُن دشتي لوگوں کو بهي عنایت کي هی * اگرچه اوپر بیان کي صفتیں هم میں پائي جاتي هیں اور بیبل قدس کے ذریعه سے هم کو نصیحت اور تعلیم بهي ملتي هی * تو بهي جائے تعجب هی که هم لوگ اُس کے مطابق عمل نهیں کرتے خصوصاً اِس بات کو سوچ کے میں بهت غمگین هوا * پهر اِن وحشي لوگوں کا طریق دیکهکر غور کیا که اگر اِن لوگوں کو همارے مانند خدا کي پوري پهچان اور ترس هوتا تو یے بهي همارے طریق کے بموجب چلتے * پس حق تعالی نے اُنکو بهي همارے مطابق کیوں نه بنایا ؟ اِسطرح کے کئي ایک خیال دل میں پیدا هونے سے زیاده رنجیده هوا *

خیر اُس عالم الغیب حاضر ناظر بزرگ خدا نے کسیکو تو روحاني علم بخشا هی اور بعضوں کو نهیں دیا پر سبهوں سے چاهتا هی که سب کوئي راستبازي اور صداقت کي راه پر چلیں * یهه کیسي بات هی ایسا سوچنے سے کبهي کبهي میں اُس کے عدل اور انصاف میں عیب لگاتا تها * بهر حال اِس تصور سے میں اپنے تئیں بهت نادان اور جاهل سمجهتا تها * لیکن میں یهه نهیں جانتا تها که خدا اُنکے کاموں کے مطابق اُنکا انصاف کریگا * کیونکه خدا قدوس اور عادل هی * اِسلیئے جو لوگ اُسکي برخلافي کرتے هیں وه اُنکو ضرور سزا دیتا هے * اگرچه هم لوگ اُسکے عمیق بهیدوں کو نهیں جان سکتے تو بهي وه اپني تجویز سے انصاف هي کرتا هے * اور جس طرح سے کمهار کے هاتهه میں مٹي کا پنڈا که وه جو کچهه اُس کا چاهے سو بناوے یوں هي حق تعالی کے هاتهه میں ساري خلقت کا انتظام

هی اور وہ رکس کو کیسا بنائگا یہہ کوئي نہیں کہہ سکتا * مین اپنے وھم کے باب میں آیندہ کو کچھہ اور بھي مندرج کرونگا *

بعد ازاں مین اُس وحشي آدمي سے نہایت خوش ھوکر اُسے تعلیم دینے اور علی الخصوص اپني زبان سکہلانے لگا کہ وہ میري بات سمجھے اور مجھسے گفتگو کرنے لگے * سو تربیت کرتے کرتے جمعہ بہت اچّھا ھو گیا کیونکہ جب مین اُسکي بات سمجھہ جاتا اور وہ میري سمجھتا تو طرفین کو بڑي خوشي حاصل ھوتي * اور یوں ھي اُس سے گفتگو کرکے خوشي سے اوقات بسر ھونے لگي *

تئیسواں باب *

چنانچہ مکان پر آنے سے دو تین روز بعد معلوم کیا کہ خادم جمعہ کي آدمي کے گوشت کہانے کي بالکل خواھش جاتي رھي اِسلیئے اب اُسکو دوسري قسم کا گوشت دینا مناسب ھی * تب ایک روز اُسکو اپنے ھمراہ لیکر بیابان میں گیا * وھاں جاکر دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے ایک بکري معہ اپنے دو بچّوں کے سو رھي ھی تو جمعہ کو آھستہ سے اِشارہ کیا کہ تو کہڑا رہ اور مین نے بندوق لے اور شست باندھہ کے اُس بکري کے بچّے کو مارا تو جمعہ دیکھکر بہت خوفناک ھوا * کیونکہ جسوقت مین نے اُسکے دشمن کو گولي سے مارا تھا اُسوقت البتّہ اُسنے دیکھا تھا لیکن مین نے کسطرح سے اُسکو مارا سو وہ نہیں سمجھتا تھا * پر بندوق کي آواز سنتے ھي کانپنے لگا اِس سے مین نے گمان کیا کہ کہیں غش میں آکے گر نہ پڑے * باوجودیکہ مین نے تو بکري کے

بچّے کو مارا تھا پر وہ اپنے ھي کپڑے اُتار کر دیکھنے لگا کہ کہیں مُجھي کو زخم تو نہیں لگا اور ھاتھہ سے اِشارہ کرکے مُجھکو بُلایا * اُسوقت مُجھے یقین ھوا کہ جُمعہ سمجھا تھا شائد میں نے اُسي کے مارنے کے لیئے بندُوق چھوڑي تھي اِسلیئے کہ اُسنے ھاتھہ جوڑ کر مُجھہ سے بہُت طرح سے عاجزي اور بڑي فروتني کے ساتھہ مِنّت کي پر میں اُسکي سب باتیں تو نہیں سمجھا مگر اُسکا خاص مقصد یہہ تھا کہ تمُ مُجھکو مت مارو یہي مِنّت اور گُذارش کرتا تھا *

چُنانچہ مُجھے تو اُسکے مارنے کي کُچھہ ضرُورت ھي نہیں تھي اِسواسطے اُسکي تسلّي اور خاطر جمعي کے واسطے اُسکا ھاتھہ پکڑ ھنس ھنس کے باتیں کرنے لگا * پھر اُسکو مرا ھوا بچّہ دکھلا دِیا اور اِشارے سے کہا کہ تُو جاکر اُسے اُٹھا لا * وہ جاکے اُس مرے بچّے کو اُٹھاکر دیکھنے لگا کہ یہہ کِسطور سے مارا گیا اِتنے میں میں نے پھر بندُوق بھر لي * اور کُچھہ عرصے بعد ایک درخت پر توتا بیٹھا دیکھا تب میں نے پہلے جُمعہ کو خُوب سمجھایا کہ دیکھہ میں اِس بندُوق سے اُس جانور کو مارتا ھوُں یہہ فوراً زمین پر آ گریگا *

ایسا کہکر بندُوق چھوڑي تو طوطا گرا اور کُچھہ دیر بعد مر گیا تِس پر بھي یہہ ھیبت میں آکے کھڑا ھو رہا کیونکہ میں نے جو چھّرا بھرا تھا اُسے اِسنے نہیں دیکھا تھا اِس سبب اِسکو بہُت تعجّب گُذرا کہ یہہ کیسا ھتھیار ھی کہ اِس سے پاس یا دُور کا جاندار یا آدمي یا چوپایہ وغیرہ کوئي نہیں بچتا ھی اور اوزار ھاتھہ ھي میں رہتا ھی یہہ نہایت عجیب ماجرا ھی * سو اگر میں کہتا تو وہ بندُوق کي پرستش بھي کیا کرتا * اِسي لِحاظ سے بہت دِنوں تک اُسنے میري بندُوق ھرگز نہ چھوئي * آخر اُلامر مُجھے معلوُم ھوا کہ وہ بندُوق سے دُعا مانگتا رہتا تھا کہ تو مُجھے کدھي مت ماریو *

اوپر مندرج کئے جانور کے مارنے سے جو تعجّب اُسے گذرا تھا اُسکو دور کرنے کے لیئے میں نے دلاسے اور تسلّي بخش باتیں کرکے اُس سے کہا کہ تو اُس مُردے ٹلوٹے کو اُٹھا لا * پر وہ چھرّے سے فوراً نہیں مر گیا لیکن بعد گرنے کے لوٹتا لوٹتا کچھہ فاصلے پر جاکر مرا تھا اور یہہ کھڑا ہوکے اُسکو دیکھتا تھا اِسي عرصے میں میں نے پھر تیسري بار بندوق بھر رکھّي کہ وہ اِسکا کچھہ راز نہ جاننے پاوے اِس سبب اُس روز پھر کوئي جانور نہ مار سکا * پھر جب جمعہ اُسکو اُٹھا کرلے آیا تب اُس بکري کے بچّے اور توتے کو لیکر ہم دونو مکان پر چلے آئے * اور مکان پر آکے اُسکے گوشت کا شوربہ طیار کر کُچھہ اُسکو دیا اور کُچھہ میں نے بھي لیا * لیکن میں نمک کھاتا تھا اِس باعث سے اُسکو نمکین بے مزہ معلوم ہوا تب اُس نے اِشارے سے کہا کہ یہہ اچّھي چیز نہیں ہي * اور تھو تھو کرکے کراھیت ظاھر کي اور پاني سے مُنہہ دھو ڈالا تو میں نے بھي اُسي طرح سے بے نمک گوشت کھا کے اُسکے مانند تھوک دیا ھرچند اُس نے نمک نہ کھایا * لیکن اُس نے بغیر نمک گوشت کا شوربہ خوشي سے پي لیا *

دوسرے روز تصوّر کیا کہ اب اِسکو صرف بھونا ہوا گوشت دینا مُناسب ھي تب میں نے دو کھونٹیاں گاڑ کے بیچ میں آگ رکّھي اور گوشت کو لوھے کي سیخ میں پرو اُسے بھون کر رکّھا * اُسکو دیکھکر جمعہ بہت خوشوقت ہوا اور اُسکو کھا کر اِشارے سے کہنے لگا کہ یہہ تو بہت ذایقہ دار معلوم ہوتا ھي * پھر کہنے لگا کہ یہہ ایسا مزہ‌دار ھي کہ اب میں اِسکو چھوڑ کر آدمي کا گوشت پھر کبھي نہ کھاونگا *

پھر جس طرح سے میں دھان کوٹ کر چاول نکالتا تھا اُسي طرح سے اُسکو بھي چاول نکالنا سکھلا دیا اور اِشارے سے اُسکو جتایا کہ اِسکي روٹي پکاوینگے یہہ سنکر وہ بہت خوش ہو گیا *

پھر روٹي پکانا بھي اُسے سِکھلا دِيا اِسليئے چند روز ميں وہ سب
کام ميري مرضي کے موافق کرنے لگا *

پھر غور کيا کہ اب دو شخص ھوئے تو دونو کے ليئے کھانے کي
تدبير کرنا چاھيئے زيادہ خورش کے ليئے بہُت زمين طيار کرکے بہت
بيج بو دوُں تو بہتر ھووے * اِسي غرض سے ايک بڑے کھيت کا
نِشان کرکے پہلے کے موافق اُسکي حد باندھنے لگا اور جمعہ بھي بڑي
خوشي سے ميرے ساتھہ محنت کرتا تھا * ميں نے ايک روز
اُس سے کہا کہ ميرے اور تُمہارے دونو کے واسطے خوراک چاھيئے
اِسواسطے زيادہ بيج بونا پڑيگا * اُس نے جواب دِيا کہ جو
کُچھہ آپ اِرشاد فرماوينگے اُسکو ميں بخوشي بجا لاوُنگا *

الغرض جيسي خاطرجمعي اور شادماني مُجھکو اِس سال ميں
ھوئي ويسي اِس جزيرے ميں کبھي حاصل نہ ھوئي تھي *
جب جمعہ اچھي طرح سے بولنے لگا تب تمام چيزوں اور جگہہ
وغيرہ کا نام اُسے سِکھلا ديا * پھر تو ھرطرحکي گُفتگو سہوليت سے
کر سکتا تھا * ميں نے اپنا گُذرا سارا احوال اُس سے بيان کيا تو وہ
ميرا رفيق ھو گيا اِسواسطے ميري مُحبّت اُس پر روز بروز زيادہ
ھوتي گئي اور جس قدر اُس پر ميرا پيار زيادہ بڑھتا جاتا تھا اُسي
قدر وہ مُجھپر زيادہ تکيہ اور بھروسا رکھتا تھا *

جُمعہ مُجھہ سے انگريزي ميں گُفتگو کيا کرتا تو ميں نے سوچا کہ
ديکھوُں يہہ اپنے مُلک کو پھر جانے کا اِرادہ رکھتا ھے يا نہيں *
اِس گُمان سے ميں نے اُس سے پوُچھا کہ کيا تُمہارے مُلک کے لوگ
کبھي جنگ ميں فتحياب نہيں ھوتے ھيں ؟ اُس نے جواب
ميں کہا ھاں ھميشہ غالب آتے ھيں * تب ميں نے کہا
کہ اگر تُمہاري قوم کے لوگ ھميشہ جيتتے ھيں تو تُم کِسطرح
سے اپنے دُشمنوں کے ھاتھہ ميں گرفتار ھوئے ؟ جُمعہ نے کہا کہ
ايکبي دفعہ اُنھيں ايسا موقع مِل گيا مگر ميرے مُلک کے لوگ

خاص کرکے فتحمند ھي نکالتے ھيں * ميں نے پوچھا کيونکر غالب آتے ھيں اگر تمھاري قوم کے لوگ دشمن پر فتح پاتے تو تم قيد ميں کس واسطے پڑتے ؟

تب جمعه نے جواب ديا که جس مقام ميں ميں تھا وھاں ھمارے بہت سے دشمن جمع ھو گئے تھے اِسي سبب سے اُنھوں نے ھم تين شخصوں کو قيد کر ليا پر دوسري جگہه ميں دشمن کے کئي سو آدمي ميرے ھموطنوں نے پکڑ رکھا ھے *

ميں نے کہا پس تمھارے ھمقوم نے تمھاري حفاظت اور حمايت کيوں نه کي ؟ اُسنے جواب ديا اِسليئے که ھم تين آدميوں کو ڈونگے پر سوار کرکے يہاں لائے اور وھاں ھمارا کوئي ڈونگا بھي نه تھا *

ميں نے پوچھا خير جمعه تمھارے مُلک کے لوگ دشمن کو پکڑ کر کيا کرتے ھيں کھا ليتے ھيں يا پھينک ديتے ھيں ؟

جمعه بولا ميرے وطن کے لوگ بھي دشمن کو کھا جاتے ھيں * پھر ميں نے پوچھا کہاں ليجاتے ھيں ؟ اُسنے کہا جہاں اُنکا دل چاھے * ميں پھر پوچھنے لگا کيا کبھي اِس جزيرے ميں بھي لاتے ھيں ؟ اُس نے کہا ھاں کبھي يہاں آتے ھيں اور اکثر دوسرے مقاموں ميں بھي لے جاتے ھيں * تب ميں نے سوال کيا کيا تم بھي کبھي اُنکے ساتھه يہاں آئے تھے ؟ اِسپر جمعه نے گوشه مغرب و شمال کيطرف ديکھکر کہا که ميں اِسطرف آيا تھا *

پس اُسکے کہنے سے ظاھر ھوا که وحشي قوم کے لوگ غنيم کو کھانے کے ليئے اِس ٹاپو ميں دور دور جگہوں سے آتے ھيں اُنکے ساتھه کبھي کبھي جمعه بھي آ جاتا تھا * بعد چند روز کے ميں پھر اُسکو اُسيطرف لے گيا تب اُس نے کہا که ايک مرتبه ھم لوگوں نے يہاں آکر بيس مرد اور دو عورت اور ايک لڑکا کھايا تھا * اوپر مُندرج کي گفتگو کرکے ميں نے اُس سے پھر پوچھا

کہ تمھارا مُلک یہاں سے کتنی دور ھی اور ڈونگا ڈوب جاتا ھی یا نہیں ؟ اُس نے کہا کہ مُطلق کُچھہ خوف ھی نہیں اور ڈونگا کبھی نہیں مارا جاتا ھی لیکن کُچھہ فاصلے پر نکل جانے سے سمُندر کی ایک دھار میں پڑ جاتا ھی کیونکہ جو ھوا دو پہر کے پہلے چلتی ھی وہ بعد دوپہر کے برخلاف ھو جاتی ھی *

اِسبات سے میں نے معلوم کیا کہ یہہ جوار اور بھاٹے کو کہتا ھی * اور یہہ بھی واضح ھوا کہ دریاے ارنوکو جو بہت عمیق ھی اُسکی دھار جوار یا بھاٹے کے وقت بڑے زور شور سے بہتی ھی اور اُسی ندی کے مُہانے پر یہہ جزیرہ واقع ھی اور پچھم سمت میں جو خُشکی نظر آتی ھی اُسکے اُتّر طرف بنام ٹرینیڈاد ایک ٹاپو ھی * اِن سمندری جزیروں یا خطوں میں کس کس قسم کے لوگ اور کہاں کہاں سکونت رکھتے ھیں یہہ سارا احوال جمعہ سے پوچھا تو اُس نے صفائی سے سارا احوال بیان کیا * پھر میں نے آدم خوروں کا خاندانی بھید پوچھا پر اُس نے سبکا نام کارب بتلایا * اِس سے معلوم ھوا کہ اِن جزیروں کا نام کاربی ھی ھی اور یے سب امریکا مُلک کے دریاے ارنوکو کے مُہانے پر واقع ھیں * علاوہ اِسکے جمعہ نے یہہ بھی کہا کہ دریاے چندر کے اُس پار میرے مُوافق داڑھی والے گورے آدمی ھیں جو لوگوں کو بہت ستاتے ھیں * چنانچہ چندر کے اُس پار کہکر اُس نے اپنے مُلک کے پچھم کی طرف اِشارہ کیا اور گورے قوم کے لوگوں کا نام لیا اِس بات سے مُجھے معلوم ھوا کہ اِسپینی لوگوں کو کہتا ھی کیونکہ قدیم ھی سے نہ صرف اُنکے ظُلم کا طریق اُنکی پُشتوں پر ظاھر تھا بلکہ اُس تمام مُلک میں اُنکی بے رحمی اور ظُلم مشہور تھا *

پھر میں نے جمعہ سے پوچھا کہ میں اُن لوگوں کے پاس کس حکمت سے پہنچ سکتا ھوں ؟ تب وہ کہنے لگا کہ اگر ایک بڑی نائو ھووے تو بآسانی وھاں پہنچ سکتے ھو * لیکن جمعہ کے

ساتھہ ایسی ایسی باتیں کرنے سے مُجھے بہُت خوشی حاصل ہوئی اور یہہ اُمید قوی ہوئی کہ اب اِسکی مدد سے کبھی نہ کبھی اِس ویران ٹاپو سے رہائی پاوُنگا *

پھر میرے دل میں آیا کہ جُمعہ کو کُچھہ دینی تعلیم اور نصیحت دینی بھی مُناسب ھی اسی نیت سے مین نے اُس سے پُوچھا کہ تم لوگوں کو کِس نے پیدا کیا ھی ؟ پر اُس نے میری غرض نہ سمجھی اور جانا کہ مین اُسکے باپ کے مُعاملے میں پوچھتا ھوں * اِسلیئے مین نے اُس سے دوبارا پوچھا کہ خُشکی اور تری اور پہاڑ وغیرہ کِس نے خلق کئے ھیں ؟ اُس نے جواب دیا کہ بِناممکھی ایک قدیم شخص نے یہہ ساری خلقت پیدا کی ھی * وہ سُورج اور چاند اور ستاروں سے بھی ازلی اور ابدی ھی اور اندیکھی جگہہ میں سکُونت رکھتا ھی اِس سے زیادہ کُچھہ اور نہ بول سکا * تب مین نے کہا جبکہ اُس نے سبکو پیدا کیا ھی تو سب کوئی اُسکی پرستش کیوں نہیں کرتے ھیں ؟ اُس نے غمگین ھو بڑی حلیمی سے جواب دیا کہ سب کوئی اُسی کے پاس جاینگے * پھر مین نے پُوچھا تمھارے مُلک کے لوگ بعد مرنے کے کہاں جاتے ھیں ؟ جمعہ نے جواب دیا کہ بعد مرنے کے رُوح اُس بِناممکھی شخص کے پاس جاتی ھی * اِسپر مین نے پوچھا خیر جِسکو تم مار کے کہا جاتے ھو کیا اُسکی رُوح بھی اُسی کے پاس جاتی ھی یا نہیں ؟ اُس نے جواب دیا ھاں وہ بھی وھیں جاتی ھی *

پھر مین اُسکو مسیحی مذھب کی تعلیم دینے لگا اور آسمان کی طرف ھاتھہ اُٹھاکر کہا کہ سُن جو اِس عالم کا خالق اور پاک پروردگار ھی اُسکی سکُونت گاہ اُوپر ھی اُسی نے اپنی حکمت اور قُدرت کے زور سے یہہ ساری خلقت پیدا کی اور اُسی نے سب باتوں کا اِنتظام بھی کیا وھی سب سے بڑا جلال والا اور قادر مُطلق اور ربُ الافواج ھی کیونکہ وہ ھمارے حق میں جو چاھے سو کرے

اور جو چاھے سو چھین لیوے اور جب چاھے تو سب کچھہ دے ڈالے اور اُسیکے اختیار میں جلانا اور مارنا بھي ھی * اسطرح کي تعلیم سے اُسکي کچھہ کچھہ سمجھہ اور عقل کھلنے لگي * پھر میں نے مخاطب ھوکے کہا سن وہ تمام جہان کو نجات بخشنانے کے واسطے عیسیٰ مسیح کي شکل میں مجسم ھوا ھی * اور جو ھم خدا کي پرستش کرتے ھیں اُسکو وہ آسمان پر رھکر بھي سنتا ھی * چنانچہ اُس نے یہہ سب نصیحت دل لگا کر سنی * پھر ایک روز اُس نے مجھسے کہا کہ اگرچہ تمہارا خدا سورج سے زیادہ تر بلندي پر رھکے تمہاري دعائیں سنتا ھی تو وہ ھمارے بنامکھي خدا سے بھي نہایت بزرگ اور اُلوالعزم ھی * کیونکہ بنامکھي خدا تو بہت نزدیک رھتا ھی تو بھي بڑے پہاڑ پر جانے بغیر ھملوگوں کي دعائیں نہیں سنتا ھی * میں نے پوچھا کیا تو بھي دعا مانگنے کے واسطے اُس ممتاز پہاڑ پر گیا تھا یا نہیں ؟ اُس نے جواب دیا کہ میں نہیں گیا * کیونکہ وھاں جوان لوگ نہیں جاتے ھیں لیکن صرف بزرگ یعنے پیر لوگ جاکر دعا مانگتے ھیں اُسکو سنکر جو کچھہ وہ بنامکھي جواب دیتا ھی اُسکو پیر مرکور ھملوگوں سے آکر کہہ دیتے ھیں * اِسبات کے سننے سے مجھپر روشن ھوا کہ نہایت جاھل اور نادان لوگ پیروں کو مانتے ھیں *

میں نے پیروں کي دغابازي کا سارا احوال اُسکو خوب سمجھایا کہ لوگ جو بنامکھي کے پاس جاکے دعا مانگتے ھیں وہ صرف دغا اور مکر ھی اور اُس سے سنکر جو تم لوگوں سے کہتے ھیں وہ بھي فریب اور ٹھگپن ھی * اور وے لوگ جو کسي سے دعا مانگتے ھیں اور اُسکا جواب سنکر تم سے کہتے ھیں وہ خدا کا جواب نہیں ھی بلکہ وہ شیطان کا جواب اور ناپاک روح کا معاملہ ھی * کیونکہ شیطان باري تعالیٰ کے برخلاف بدي اور ناپاکي کي راہ پر چلاتا ھی اور بني آدم سے عداوت رکھتا اِسلیئے وہ اپني پرستش کے لیئے جن جن باتوں

میں اِلہي علم کي پہچان اور حِکمت حاصل ہوتي ہی اُنکو کدھي نہیں بتلاتا ہی * بلکہ اِنسان خود اُسي کو مانے اِس غرض سے وہ آدمي کے دِل میں ہر طرح کے شک اور شُبہے پیدا کرکے اُسکو بالکُل گُمراہ کر دیتا ہی * وھي شیطان بني آدم کي محبّت خو اور خصلت وغیرہ صِفات کو معلُوم کرکے اُسي کے موافق جھوٹھا طلسم دِکھلاکے اور ھماري خواھش کے موافق کام کر ھماري عاقبت کو برباد کر ڈالتا ھی یے سب باتیں میں نے اُسکو خوب سمجھا دیں *



لیکن خُدائي باتیں اُسکے دِل میں ایسي آساني سے نہیں نقش ہو سکتي تہیں جیسي کہ اُس شریر کي باتیں سہج سے نقش ہو جاتي

تھیں * اور قادر قدیم کے بدوں کوئی کام نہیں ھوتا اور وہ پوشیدگی سے اِس تمام عالم کا اِنتظام کرتا ھی * بلحاظ اِسکے ھمارا اصلی اور فرضی کام یہہ ھی کہ ھم اُسکی حمد و تعریف کے لیئے ھمیشہ شُکرگزاری کے گیت گایا کریں کیونکہ وہ سارے جہان کا پالنے پوسنے اور سنبھالنے والا ھی * لیکن شیطان کا کام یہی ھی کہ راستی اور صداقت کے برخلاف بُرے کاموں کو کراتا ھی اور بیدینی یا نیچ کاموں کی طرف رُجوع کرکے ھم لوگوں کو پھنسا لیتا ھی * ھرچند بدی سے محفوظ رکھکے نیکی اور صدق کی راہ میں پہونچانا کُچھہ سلیس کام نہیں ھی * اور اُس مُقدّمے میں جمعہ کی تمیز ھی سے ظاھر ھی اِسلیئے اُسکا دل اُس سے پھیرنا نہایت مُشکل تھا اور اِسی باب میں جُمعہ نے جو ایک سوال کیا تھا اُسکا جواب میں ندے سکا اِس باعث مُجھکو بہت شرم ھوئی * پھر ایک روز میں نے کہا کہ خُداے قادر مُطلق بدی کا دُشمن اور گنہگاروں کا نیست اور نابوُد کرنے والا ھی کیونکہ اُسی نے ھملوگوں کو خلق کیا ھی * اِسلیئے وہ ایک لحظ میں تمام عالم کو غارت کر سکتا ھی * چنانچہ اِس امر میں جتنی باتیں میں نے کہیں اُس نے سب دل لگا کر سنیں * پھر کہا کہ جو بد کردار آدمیوں کو ھلاک کرتے ھیں وے اُس خالق کے دُشمن ھیں کیونکہ وے اُسکی نیک مرضی کے خلاف کرکے اِس دُنیا میں خداوند مسیح کی بادشاھت کو خراب کرنے کے واسطے اپنی دلی خواھشوں اور مُرادوں کی تلاش میں ھیں * یہہ سنتے ھی اُس نے جواب دیا خیر آپ کہتے ھیں کہ خدا مُعظّم اور قادر مطلق ھی تو کیا وہ شیطان سے زیادہ قوت نہیں رکھتا ھی ؟ میں نے جواب دیا ھاں بےشک وہ اُس سے بھی زیادہ طاقت اور قدرت رکھنے والا اور ھر جگہہ حاضر ناظر ھی اِسی لیئے ھم بلا ناغہ اُسکی عبادت کرتے ھیں اور جو لوگ کہ اُسکی پاک مرضی کے مُطابق

نہیں چلتے پر ہر طرح کے گناہ کرتے ہیں وہ اُنہیں غارت کرنے کی کامل قدرت رکھتا ہی * پھر جمعہ نے کہا اگر خدا شیطان سے زیادہ قوت اور جلال میں سبقت لیگیا ہی تو اُسکو نیست و نابود کیوں نہیں کر ڈالتا کہ جس سے پھر کوئی ایسی بدی نہ کرے *

اُسکی یہہ بات سنکر میں خاموش ہو رہا * اگرچہ میں ضعیف ہو گیا تھا تو بھی دینی امور کے گہرے بھیدوں کو کھولنے یا جواب دینے میں ایک لڑکے کے مانند تھا یعنے مذہب کی دقیق باتوں کا معقول جواب دے نہیں سکتا تھا * پھر بعد کچھہ غور کے میں نے کہا کہ سنو خداے تعالی اُنکو عاقبت میں ضرور دوزخ میں ڈالیگا * اِس جواب سے خاطر جمع نہ ہوکر جمعہ نے پھر سوال کیا کہ شروع ہی میں اُسکو غارت کیوں نکیا اِسکا کیا موجب ہی؟ تب میں نے کہا کہ جب میں یا تو کوئی ایسا گناہ کرتے ہیں جس سے باری تعالی نفرت کرتا ہی تو وہ ہمیں ہلاک کیوں نہیں کر ڈالتا؟ وہ اِسلیئے نہیں مارتا ہی کہ آیندہ میں وہ ہمارے گناہوں کو مسیح کی خاطر سے معاف کریگا * اِس بات پر اُسنے ہنسکر کہا کہ اچھا اچھا تب تو خداوند کریم ہماری تمہاری اور شیطان وغیرہ سبھوں کی حفاظت کریگا * کیونکہ کوئی کیسا ہی کام کیوں نکرے مگر وہی سبھوں کا مالک اور نجات دہندہ ہی * سو جمعہ کو جواب نہ دینے سے مجھہ کو یہہ معلوم ہوا کہ جو کچھہ خود اِنسان کی ذات سے خدا کا علم اور ترس اور حکمت حاصل ہووے وہی درست ہی * پس ہم اُسکے مخلوق ہیں اسی لیئے ہم کو لازم ہی کہ ہم لوگ ہر صورت سے اُسکی خدمت سارے دل سے کریں اور شکرگزاری کے گیت گایا کریں * سو میں نے تو یہی سمجھہ لیا ہی کہ جب تک خدا کے فضل اور کرم سے اُسکا سچا علم اِنسان کے دل میں جڑ نہ پکڑے تب تک عیسی مسیح کی پہچان ہی مفید اور واجب ہی * کیونکہ صرف اُسیکے وسیلے سے ہم محفوظ رکھے جاتے ہیں باعث یہہ ہی کہ مقدس کلام کے

بغیر یعنی بموجب نئی وصیت نامے کے وہ ہمارا درمیانی اور شفیع ہی اور خدائی علم اپنی عقل سے نہیں حاصل ہوتا ہی اسی لیئے وہی ہمارا خداوند بھی ہی اور مسیح کی بشارت یعنی انجیل پاک کے سوائے آدم زاد کا سچا معلم اور نجات دینیوالا پیشوا دوسرا کوئی نہیں ہی اور بغیر روح القدس کے بنی آدم کو خدائی ذات اور صفات کی پوری پہچان تک پہنچانیوالا یا نجات پانے کی راہ دکھلانے والا کوئی نہیں ہی *

پس جب میں اپنے خادم کا جواب نہ دے سکا تو کسی ضروری کام کے بہانے سے اٹھہ کر اسکو کوئی کام کے لیئے بھیج دیا * اور جب وہ باہر گیا تب خداوند سے یہہ دعا مانگنے لگا کہ ای خدا تو مجھکو ایسی دانائی اور عقل بخش دے کہ جس سے میں اس نادان کو تعلیم کر سکوں * اور خداوند عیسی مسیح کے وسیلے سے تیرا اور دنیا کا وصل ہوتا ہی یہی سمجھہ اور دانائی تو اپنے کرم اور فضل سے اس جمعہ کے دل میں سر نو پیدا کر اور تو اسکو ایسی طاقت عنایت کر کہ جس سے وہ دینی تعلیم اور نصیحت پاکر اپنی نجات کو حاصل کرے * اور مجھکو بھی ایسی مضبوطی اور دانشمندی عطا فرما کہ میں اسکو دینی امور خوب سمجھا بجھا سکوں * لیکن جب جمعہ پھر آوے تو انسان کی حفاظت کے ساتھہ اس کا دل باری تعالی کی طرف رجوع ہووے اور خداوند عیسی مسیح پر سچا ایمان لاوے اور اسی پر بھروسا اور توکل رکھے اور اسکی خوشخبری پر جو کہ آسمان سے نازل ہوئی اسی کی تعلیم پانے کا حقدار ہووے *

پھر جب جمعہ آیا تب میں نے اسکو سمجھایا کہ اس قادر مطلق خدا نے فرشتے کی صورت اسلیئے نہیں پکڑ کے انسان کی شکل لی کہ فرشتوں کی تعلیم سے آدم زاد گنہگار ہو جاتے ہیں *

تربیت کرنے کے وقت جمعہ نیک نیتی سے کئی ایک دلیلیں پیش لایا لیکن اُسکو میرے مُوافق علم نہیں تھا * چنانچہ معلوم ہوتا ہی کہ اُس سوال سے جیسی میری نوبت ہوئی ویسی ہی سب ضعیف لوگوں کی ہوتی ہوگی یعنے اُسکو تربیت کرنے سے پیشتر جو خود مُجھکو کئی ایک باتوں میں شک باقی رہ گیا تھا سو وہ بھی دُور ہو گیا کیونکہ اُس وحشی آدمی کو نصیحت اور تعلیم کرتے وقت جو طرح بطرح کی گُفتگو کرنے میں آئی اُسی باعث میرے دل میں علم اِلٰہی کی بہت ترقی ہوئی * اور آگے کی نسبت زیادہ پیار اور شوق کے ساتھہ خاص کرکے اِسی کی تلاش کرنے لگا * پس اُس نادان کو چاھے کُچھہ علم حاصل ہوا ہو یا نہ ہوا ہو لیکن مُجھکو بڑی مدد ملی * اِس واسطے کہ میرا پہلا غم اور رنج بالکُل جاتا رہا اور یہی سکونت گاہ اول آرام گاہ ہو گئی تھی * اور اِس ٹاپو میں تنہا رہنے سے بھی اُس غفور الرحیم کی شُکرگُزاری کا گیت گانے لگا * کیونکہ جس نے مُجھہ کو اِس جزیرے میں رہنے کی جگہہ بخشی ہی اُسی کی میں نے پناہ بھی لی اور ایک وحشی آدمی کو موت کے پنجے سے بچا لیا * شائد کیا جانوں میرے وسیلے سے اُس کو آخرت میں نجات بھی حاصل ہوئی ہو * میں نے اُس کو مسیحی مذھب کی تربیت کی جس کے باعث اُسکی ہمیشہ کی زندگی کی بُنیاد بن گئی اور مُجھکو ایسی طاقت بخشی کہ میں اُسکو مسیحی کلام کی تعلیم دے سکا پھر ان سب باتوں کے لیئے میں نے اپنے سارے دل سے خُداوند کی شُکرگُزاری اور تعریف کی *

اِس طرح سے خُدا کی تعریف اور شُکرگُزاری کرکے اِس ٹاپو میں اپنا وقت کاٹتا رہا * اور ہم دونو شخص تین برس تک اِکٹّھے رہے لیکن اِس وقت دینی مُباحثہ اور چرچا کرنے سے دل میں جو خوشی اور راحت حاصل ہوئی ویسی خوشنودی اِس جہان میں نصیب

هوني بہت هي دشوار هي ليکن جيسا ميں خداوند عيسي مسيح کا
پرستار تها ويسا هي وہ بلکہ مجهہ سے بهي زيادہ خدا پرست هوا *
هم دونو ايک ساتهہ اپنے اپنے گناهوں اور تقصيروں کے ليئے غمزدہ
اور شرمندہ هوئے اور خدا کے کرم اور فضل هونے سے دونو کو دلي
تسلّي اور راحت ملي * اِسليئے اُس کے مُقدّس کلام کو هميشه
پڑهتے تهے اور جيسا روح القدس کي تعليم اور پهچان اِنگليند ميں ملتي
اور حاصل هوتي هي ويسهي هم دونو کو بهي عنايت هوئي *
اور خوب غور اور تامّل کے ساتهہ بيبل مقدس کو ملاحظہ کرتے تهے
اور جس عبارت کو وہ خود نهيں سمجهہ سکتا تها اُس کو ميں
آپ سمجها ديتا تها *

چوبيسواں باب *

چنانچہ جب جمعہ سے بخوبي ميل ملاپ هو گيا اور خوب
فصاحت کے ساتهہ انگريزي زبان بولنے لگا تب ميں نے اُس سے
اپنا سارا داستان بيان کيا * پهر بارود اور گولي کا وصف بيان کرکے
اُسکو بندوق چهوڑنا سکهلايا اور ايک چهري بهي دي اُسکے
پانے سے وہ بهت خوش هوا * علاوہ اِسکے چمڑے کا ايک کمربند
ديا اور اُسکے سوراخ ميں ايک کلهاڑي بهي لگا دي * اُس کو
يورپ کا يعنے خاص کرکے اِنگليند کا تمام احوال سنايا * کہ هم
لوگ وهاں اِس طرح سے رهتے هيں اور اِس طور سے خداے تعالى
کي عبادت اور بندگي کرتے هيں * اور اپنے همسايوں کے ساتهہ
ايسا سلوک رکهتے هيں اور جهاز کے وسيلے سے بهت ملکوں ميں



ڈور ڈور تجارت کا پیشہ کرنے کو سفر طی کرتے ہیں * پھر جس جہاز پر میں سوار تھا اور جس طرح سے وہ یہاں آکر شکست ہو گیا وہ سب اُسکو دکھلا دیا لیکن اُس وقت اُس جہاز کا کوئی نشان بھی باقی نہیں تھا کیونکہ اُس کو شکست ہوئے بہت مُدّت گذر چکی تھی * پر جس کشتی کے اُلٹ جانے سے ہم لوگ ڈوب گئے تھے اُس کو دکھلایا اور کہا کہ اِسی ڈونگے کے اُلٹ جانے سے گیارہ شخصوں میں صرف میں ہی بچا اور باقی سب کے سب سمندر کی تہہ میں غرق ہو گئے * تب جُمعہ بڑے غور کے ساتھہ اُس ناؤ کو بہت دیر تک چُپ چاپ دیکھتا رہا اُسوقت میں نے پوچھا اجی تُم کیا سوچ رہے ہو؟ اُس نے جواب دیا کہ میں نے اِس قسم کی بہت سی

ناویں اپنے وطن میں دیکھی هیں • هرچند بہت عرصے تک میں نے اُسکی منشا نہ سمجھی • پر قیاس سے معلوم کیا کہ اِس طرح کی کشتی شدّت کی آندھی یا طوفان سے بہکر اُسکے مُلک میں جا پڑی هونگی اور یہہ خیال کیا کہ شاید یورپ کا کوئی جہاز وهاں ڈوب گیا هو اور اُسکی نائو آندھی سے بہکر کنارے پر لگ گئی هووے تو کُچھہ تعجّب نہیں هے • چنانچہ میں نے یہہ نہ پوچھا کہ اُس کشتی میں کس مُلک کے لوگ وهاں گئے یا کہ نائو کس مُلک سے آئی لیکن صرف اِتنا هی پوچھا کہ اُن کشتیوں کی شکل اور بناوٹ کس طرح کی هے ؟

تب جُمعہ نے مُجھکو نائوں کا طرز بخوبی سمجھا دیا اُس وقت میں نے گھبرا کے اپنے دل میں خیال کیا کہ نہ معلوم همارے ولایتی لوگوں کی مُحافظت هوئی یا نہیں ؟ پھر بعد کُچھہ عرصے کے میں نے اُس سے پوچھا کیا اُس کشتی میں انگریز لوگ تھے ؟ اُسنے جواب دیا کہ هاں بہت سے تھے • تب میں نے کہا وے شُمار میں کتنے تھے ؟ تب اُسنے اُنگلی سے گنکے کہا کہ جُملہ سترہ اشخاص تھے • پھر سوال کیا کہ اُن لوگوں کی کیا نوبت هوئی ؟ جواب دیا کہ وے سب کے سب همارے مُلک میں بُود و باش کرتے هیں • یہہ سنکر میں نے تجویز کیا کہ شائد اِسی جہاز کے لوگ اپنی جان بچانے کے واسطے ڈونگے پر سوار هوکے وهاں چلے گئے هیں • اور خاص کرکے یہہ بات پوچھنے لگا کہ وے کس حالت میں هیں اور کس طرح سے رهتے هیں ؟ اُس نے کہا وے لوگ وهاں اب تلک موجود هیں اور وے چار برس تک هم لوگوں کے ساتھہ رهے هیں اور میرے وطن کے لوگوں نے مُطلقاً کسی کو تکلیف نہ دی اور نہ نقصان پہنچایا مگر اُنہیں کھانے کو دیتے هیں • تب میں نے

پوچھا اُنکو مار کر کھا کیوں نہ گئے ؟ جواب دیا کہ اُنھوں نے بہت مدّت کي اور دویم یہہ کہ میرے مُلک کے لوگ سب آدمیوں کو نہیں کھاتے مگر صِرف اُنہیں لوگوں کو کھا جاتے ھیں جو لڑائي میں پکڑے جاتے ھیں *

چنانچہ جس پہاڑ پر چڑھکے سُمندر کے اُس پار کُچھہ خُشکي دیکھي تھي چند روز بعد پھر اُسي پہاڑ پر چڑھکر ھم دونو اُسي طرف دیکھنے لگے تو اُس طرف تاکتے تاکتے جمعہ مُتعجّب ھو اور ناچ ناچ کے کہنے لگا واہ واہ کیسي خوشي اور تسلّي کي بات ھی کہ وہ میرا مُلک ھی * اُس وقت اُسکے چہرے پر خوشي تو نمود تھي لیکن اُسکا دل قائم نہ تھا اِسلیئے میں نے خیال کیا کہ کہیں یہہ مُجھے چھوڑ کر نہ چلا جاوے * اِس باعث سے ھر طرح کي فکر اور گھبراھٹ دل میں پیدا ھونے لگي کیونکہ اگر کہیں یہہ اپنے وطن کو چلا گیا تو دیني تعلیم بالکل بھول جائگا اور جو اِسکا مُجھپر اِتنا اعتقاد اور بھروسا ھی وہ بھي جاتا رھیگا اور شائد وہ اپنے مُلک کے لوگوں سے میرا حال بیان کرکے سو یا دو سو آدم خوروں کو یہاں لاکر مُجھے کھا جاے ایسا پس و پیش کرکے میں بہت رنجیدہ ھوا * اور کئي ھفتوں تک میں اُسي اندیشے کے باعث پریشاني میں رھا اور اِسي سبب سے میں اُسکي مُحبّت اور پیار کے ساتھہ گُفتگو کرنے سے باز رھا تسپر بھي وہ نہایت تابعداري اور خاکساري کے ساتھہ رھتا تھا *

علاوہ اِسکے جب تک میں شک میں تھا تب تلک طرح بطرح کي باتوں سے میں اُس کے دل کو جانچنے کے لیئے کوشش کرتا رھا * مگر اُسکي دلي عاجزي اور خاکساري اور نیک چال چلن دیکھہ کے میرے دل کا بالکل شک اور شُبہہ رفع ھو گیا کہ یہہ مُجھہ سے کبھي دغابازي یا نمک حرامي نہ کریگا اور اِس پر سے جو میرا بھروسا جاتا رھا تھا پھر مضبوط ھو گیا * وہ دل کا حلیم اور سچّا

تھا اِس واسطے اُس نے معلوم نہ کیا کہ میرے خاوند کا اعتبار اور بھروسا مُجھہ پر سے بالکل اُٹھہ گیا یا کُچھہ شبہہ آ گیا ھی *

ایک روز ھم دونو پھر اُسی پہاڑ پر چڑھہ گئے لیکن بسبب بادلوں کے اُس پار کے مُلک بخوبی دکھلائی نہیں دیتے تھے * اُس وقت میں نے پوچھا اي جمعہ تم اپنے مُلک کو پھر جانے کي خواهش رکھتے ھو یا نہیں ؟ اُسنے جواب دیا ھاں اگر میں اپنے وطن میں پہونچ جاؤں تو در حقیقت مُجھکو بڑی خوشي حاصل ھووے * پھر میں نے پوچھا اگر تو اپنے مُلک میں جاے تو وحشي ھوکر پھر بھي آدم زاد کا گوشت کھائے یا نہیں ؟ اُسنے خوب سوچکے یہہ جواب دیا کہ اگر میں وھاں جاؤں تو اپنے ھم وطنوں کو بھي بکري کا گوشت اور دودھہ روٹي کھانے اور صرف خُداے تعالیٰ کي پرستش اور عبادت کرنے کے لیئے تعلیم اور ترغیب دوں * پھر پوچھا کیا تو یہاں آکر مُجھکو ماریگا یا نہیں ؟ اُسنے جواب دیا واہ واہ صاحب میں آپ کا خون کِس طرح سے بہاؤنگا آپ سے تو میں نے تعلیم پائي ھی بلکہ جو وھاں داڑھي والے لوگ ھیں میں اُنسے بھي تربیت پاؤنگا * تب میں نے کہا کیا تو سچ مُچ اپنے وطن کو جائگا ؟ اُسنے ھنس کے کہا میں اِتني دور تیر کے جا نہیں سکتا ھوں * اِسپر میں نے کہا اگر تیرے واسطے میں ایک ڈونگا طیار کر دوں تب تو جائگا ؟ اُسنے کہا اگر آپ میرے ھمراہ تشریف لے چلیں تو میں بھي بہ خوشي جاؤں نہیں تو اکیلا ھرگز نہ جاؤنگا * تب میں نے کہا اگر میں وھاں جاؤں اور تیرے وطن کے لوگ مُجھکو کھا جاویں تو اُس وقت میں کیا کرونگا ؟ وہ جلد بول اُٹھا نہیں نہیں صاحب میں اُنہیں سمجھا لونگا اور آپ کو کبھي کھانے نہ دونگا * باوجود اِسکے میں ایک ایسي تدبیر کرونگا کہ وے خود بخود آپ پر مہرباني کرینگے * کیونکہ میں اُنسے یہہ کہونگا کہ اِسنے میرے دُشمنوں کو مار کر میري

جان بچائي هى اور اِس بات كے سُننے سے وے لوگ اپ كو اور بهي زيادہ پيار كرينگے اور هميشہ ميل اور موافقت رکهينگے * يهہ بات سُن كے ميرا دل چاها كہ سمُندر كے اُس پار جاكر اُن داڑهي والوں سے جا ملوں تو بهت بهتر هوويگا * ليكن مين نے يقين جانا كہ اِسپيني يا پُرتگيزي هونگے اُن سے مل كر اپنے وطن جانے كے ليئے محنت و كوشش كرُونگا پر يهاں بيس كوس كے فاصلے پر اكيلا رهكے كُچهہ بهي نهيں كر سكُونگا *

چند روز كے بعد باتيں كرتے كرتے مين نے پهر جُمعہ سے پوچها كہ مين تُمكو وطن جانے كے ليئے كشتي طيار كر دوں ؟ يهہ كهكے مين نے اپني ڈونگي اُسكو دكهلا دي اور نائو كو پاني ميں ليجاكے اُس پر هم دونو بيٹهہ گئے اُسوقت ديكها كہ جُمعہ مُجهہ سے دو چند جلد كشتي چلا سكتا هى * اِسواسطے مين نے اُس سے پُوچها اى جُمعہ كيا يهہ نائو تيرے مُلك تك جا سكتي هى ؟ يهہ سُنتے هي وہ غمگين هونے لگا تب مين نے معلُوم كيا كہ ڈونگي بهت چهوٹي هونے كے باعث وهاں تلك نہ جا سكيگي * تب مين نے كها ايك اور بهي بڑي نائو طيار هى * چنانچہ دوسرے روز مين وهي كشتي دكهلانے كے واسطے جمعہ كو ساتهہ لے گيا جسكو مين نے پهلے بنايا تها اور كہ جسكو پاني تك نهيں پهُنچا سكا تها * اُسنے يهہ نائو ديكهتے هي كها هاں البتّہ يهہ تو بڑي ڈونگي هى ليكن وہ نائو بائيس يا تئيس برس تك دهوپ ميں پڑي هوئي تهي اِس سبب كئي ايك جگهوں ميں پهٹ گئي تهي * پهر جمعہ نے كها اگر اِس قسم كي نائو هووے تو جتني خورش ركّها چاهيں اُتني فراغت سے ركهہ سكتے هيں *

بعد ازاں سُمندر كے پار اُسكے وطن ميں جانا ٹهانكر جُمعہ سے كها چلو اِسكے مُطابق ايك دوسري كشتي طيار كريں تاكہ اُس پر سوار هو

کے تُم اپنے وطن کو خیریت سے جا سکو * یہہ سُن کر اُسنے کُچھہ جواب نہ دیا مگر رنجیدہ ہو گیا * اِس لحاظ سے میں نے اُس سے پوچھا کہ اجي تم کو کیا ہو گیا ہے ؟ اُسنے جواب دیا مُجھپر اپ کي خفگي کیوں ہوئي اور مُجھہ سے کیا گناہ ہوا ؟ میں نے کہا تُم کیا کہتے ہو میں تُم سے ناراض نہیں ہوں * تب اُسنے کئي دفعہ یہي کہا اگر کُچھہ خفگي نہیں ہے تو آپ مُجھکو وطن کس واسطے بھیجتے ہیں *

تب میں نے کہا کہ تُم نے اپنے وطن جانے کو کہا تھا یا نہیں ؟ اُسنے جواب دیا ہاں میں نے یہہ کہا تھا کہ ہم دونو جایں لیکن میں نے یہہ نہیں کہا تھا کہ میں آپ کو اکیلا چھوڑ کر وہاں جایا چاہتا ہوں * پھر میں نے کہا کہ بھلا میں تُمہارے وطن میں جاکر کیا کرونگا ؟ اُسنے جواب دیا کہ وہاں آپ روحاني اور نیکي کے بہت سے کام کرینگے اور وحشي قوم کے لوگوں کو تربیت کرنے سے اُنھیں اِنسانیت میں لاکر اُن کا چال چلن دُرست کرینگے اور خداے تعالی کي پرستش اور تابعداري ایک سلیقے سے کراینگے اور اُنکا وقت دینداري اور راستبازي کے کاموں میں صرف کرنے کے لیئے نصیحت اور ترغیب دینگے * میں نے کہا واہ واہ جُمعہ تُم ناداني کي باتیں کرتے ہو کیونکہ میں تو خود آپ ہي بے عِلم ہوں اِسپر وہ جلد بول اُٹھا کہ اي صاحب جیسي تربیت آپ نے مُجھکو دي ہے ویسہي اُن لوگوں کو بھي دیجیئے * میں نے کہا نہیں نہیں جُمعہ تم اکیلے ہي جاو اور جِس طرح سے میں پہلے یہاں رہتا تھا اُسي طرح سے پھر بھي رہونگا * یہہ بات سُنتے ہي رنجیدہ ہوا اور کُچھہ سوچ ایک کُلہاڑي لاکے میرے ہاتھہ میں دي میں نے پوچھا اِس کو میں کیا کروں ؟ اُسنے کہا مُجھکو مار ڈالو * میں نے کہا کہ میں تم کو کیوں ماروں ؟ تو اُسنے پھر کہا آپ مُجھے وطن کیوں بھیجتے ہیں ؟ سو اِس سے بہتر یہہ ہے کہ مُجھکو مار ڈالیئے یا وطن کو نہ بھیجیئے *



تقابل صفحة ٢١٧

مین نے کُہا کہ مین تُم سے جُدا ہونا نہیں چاہتا ہُوں یہہ بات کہتے کہتے اُسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تب تو میرا بہی دِل آمدہ آیا اور اُس سے کہا کہ اگر تُم میرے ہی ساتھہ رہا چاہتے ہو تو مین ہرگز تُم کو وہاں بہیجنے کا اِرادہ نہ کرونگا *

چنانچہ جُمعہ کی یہہ خواہش تہی کہ مین اُسکے وطن میں جاکر اُن وحشیوں کو نصیحت اور تعلیم دیکر اُنکی عاقبت سدھاروں اِسی مقصد سے وہ مُجھکو ہمراہ لیکے اپنے وطن جانے کی آرزو رکھتا تہا * ہرچند مُجھے یہہ اُمید نہیں تہی کہ مین وہاں پہُنچکر اُنہیں سمجھانے اور ترغیب دینے سے پہر اِنسانیت میں لا سکونگا * لیکن جو پہلے جمعہ نے کہا تہا کہ وہاں داڑھی والے ستّرہ اشخاص ہیں اِسواسطے میرا یہہ اِرادہ تہا کہ مین اُسکے ساتھہ جاوں اور اُن لوگوں سے مِل کر اپنے مُلک جانے کے لیئے کُچھہ تدبیر کروں * پس اِسی غرض سے مین جُمعہ کو ساتہہ لیکر ناٴو بنانے کے واسطے ایک بڑے درخت کی تلاش کو چلا * کِتنی دیر تک ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے ایک درخت دیکھا پر اس کام میں جمعہ مُجھہ سے زیادہ واقفیت رکھتا تہا لیکن مین تو اُس درخت کا نام اب تلک نہیں جانتا * آخر جُمعہ کا اِرادہ تہا کہ اِس درخت کو آگ سے جلا کر خالی کریں پر جب مین نے اُسکو بتلایا کہ ہتھیار سے خالی ہو سکتا ہی تب اُسکو بہی معلوم ہو گیا * الغرض مِحنت کرتے کرتے ایک مہینے میں اُسکو خالی کر دِیا پہر بسولے سے چہیلتے چہیلتے ناٴو کی مانند طیار کر لیا * جب کِشتی طیار ہو چکی تو محنت اور کوشش کرکے دو ہفتے میں اُسے پانی تک پہونچایا اُس ڈونگے میں بیس آدمی فراغت سے بیٹھہ سکتے تہے *

لیکن جُمعہ اپنی کوشش اور چالاکی سے اُس ناٴو کو ایسا جلد چلا اور پہیر سکتا تہا کہ اُسکا چلانا دیکھکر مین بہت تعجب ہوا مین

نے اُس سے پُوچھا کہ اِس کِشتي پر هم سمُندر کے اُس پار جا سکتے هیں یا نہیں ؟ اُسنے جواب دِیا هاں طوفان آجانے سے بهي اِسپر بلاشبہہ بخیریت پہنچ سکتے هیں پهر مین نے مستُول اور پال اور لنگر وغیرہ کے باب میں جُمعہ سے پوچھا مگر اُسنے کُچهہ جواب نہ دِیا * باوجودیکہ مستول لگانا کُچهہ مشکل کام نہیں تها تب میں نے ایک لنبا درخت دیکهکر جُمعہ سے کہا تو اِسکو کاٹ کر مستول بنا اور مین نے پال سیکر طیار کر لِیا اِسواسطے میرے پاس جو چالیس برس کا پُرانا ایک پال تها وہ بے اِحتیاطي سے پهٹ گیا تها * اُسي میں سے ایک تکونا پال بنایا جیسا کہ جہاز میں لگایا جاتا هي کیونکہ مین اُس قطع کا پال بنانا جانتا تها *

پال وغیرہ بنانے میں مُجهے دو مہینے گُزر گئے کِسواسطے کہ یہہ سب کام مین نے اچّهي طرح سے سمنبهالکر کیئے تهے * پهر ڈونگے کے پیچهے ایک پتوار جڑي هرچند مین کِشتي بنانا نہیں جانتا تها پر وقت کے موافق کام کرنا هي پڑا * یہہ سب تمام کرکے جُمعہ کو مانجهي کا کام سِکهلایا یہہ ڈانڈ تو اچّهي طرح سے کهینچتا تها لیکن پال اور پتوار کے مُقدمے میں کُچهہ بهي نہیں سمجهتا تها کہ هوا کے پهر جانے سے پال کِس طور سے لگاتے هیں ان سب باتوں کو دیکهکر پہلے تو وہ مُتعجب هوا لیکن سِکهلانے سے ملاحوں کے کام میں خُوب ماهر هو گیا * پر اُسکو دوربین کي کُچهہ بهي پہچان نہ تهي اِس سبب سے کہ وهاں آسمان کے همیشہ صاف رهنے سے اِسکي کُچهہ حاجت نہیں هوتي تهي *

چنانچہ اِس جزیرے میں سکُونت رکهنے کے ستائیسویں برس یہہ سب باتیں واقع هوئیں اور آخر کے تین برس مین بے فِکر رها پر جسوقت سے جمعہ میرے ساتهہ رهنے لگا تب سے اور

هي اندازسے اوقات بسر هوئي * اور جس دن پہلے میں یہاں پہنچا تھا اُسي روز هر سال میں خداکي عبادت گزاري کیا کرتا تھا * کیونکہ جس غرض سے پہلے میں ایسي عبادت کرتا تھا خدا تعالیٰ نے مجھہ پر رحم کرکے ان پچھلے تین برس میں میري اُمید کو پورا کیا یعنے اِس مصیبت اور رنج کے مقام سے نجات پانے کي اور زیادہ اُمید دکھلائي * اِسلیئے مجھکو یقین ہو گیا کہ میں اِس سال ٹاپو میں نہ رهونگا اِسي باعث سے میں نے بتدریج سارا کام انجام کیا *

پھر بارش کے ایام تک میں برابر باهر نہ نکلا اور جس نالے میں جہاز سے اسباب لاکر اُتارا تھا اُسي نالے میں اِس نئي کشتي کو باندھہ دیا اور یہہ عذم کیا کہ نومبر یا دسمبر مہینے میں یہاں سے کوچ کرونگا * بارش گزرتے هي سردي شروع هوئي آسمان صاف اور موسم خوب بہاردار معلوم هوا تب یہاں سے کوچ کرنے کے لیئے کھانے کي چیزیں جمع کرنے لگا کہ اب پندرہ روز کے بعد کشتي کھول دینا ضرور هي * چنانچہ ایک روز بسبب ضرورت کے میں نے جمعہ سے کہا کہ تو سمندر کے کنارے جاکے ایک کچھوا پکڑ لا * اِسلئے اکثر وہ هفتے میں ایک کچھوا پکڑ لاتا اور اُسکا گوشت اور انڈے کہاتا تھا * لیکن اُس روز جمعہ تھوڑي دور جاکے پیچھے پھرا اور دوڑ کر میرا احاطہ پھاند شور کر کہنے لگا * اي صاحب ! اي صاحب ! اب هم سب غارت هوئے بڑے افسوس اور غم کي بات هوئي ! میں نے پوچھا اي جمعہ تجھکو کیا هوا هي ؟ وہ کہنے لگا کہ ایک دو تین ایک دو تین وهاں ڈونگے هیں اِسکے کہنے سے میں نے سمجھا کہ چھہ ڈونگے هونگے پرجب اُس سے خوب دریافت کیا تو ظاهر هوا کہ صرف تین هي ڈونگے هیں * تب میں نے کہا کہ اچھا ڈرو مت کچھہ خوف نہیں هي * پس اِسطرحسے اُسکا خوف دور کیا کیونکہ وہ یہہ سمجھتا تھا کہ ڈونگے کے لوگ اُسکا سُراغ لگاکے ٹکرے ٹکرے کرکے

کہا جائیگے اسیی خوف سے وہ بہت ہراساں ہوکر کانپنے لگا * اور اُس وقت مجھکو کوئی تدبیر نظر نہیں آتی تہی کہ کونسی حکمت کروں تو بہی میں نے اُسکو تسلّی دیکر کہا سنو جو تمہاری حالت ہوئی وہی میری بہی ہوئی اور اگر مجھکو کہا جایگے تو تمکو بہی کہا جایگے سو اب جو چاہئے سو ہووے پر مجھے اُنسے لڑنا پڑا * کیا تم لڑوگے یا نہیں ؟ اُسنے جواب دیا میں گولی مار سکتا ہوں مگر وے تو شمار میں بہت ہیں تب میں نے اُسکی تسلّی خاطر جمعی کے لیئے کہا ہونے دو کچھہ اندیشہ نہیں ہی جنکو نہ مار سکینگے وے خوف کہا کر آپ ہی بہاگ جاینگے * پس میں تمہارے لیئے جنگ کرونگا کیا تم بہی لڑوگے ؟ پر جو کچھہ میں کہوں سو کرنا اور میرے پاس ہی کہڑے رہنا * اُسنے بخوشی اِقرار کیا کہ تادمِ مرگ میں آپ کا فرمانبردار رہونگا * تب میں نے پرندوں کے شکار کی دو بندوقیں اُسکو دیں اور کہا کہ اس میں بڑے بڑے چہرے بہر دے * اور چار بندوقیں میں نے بہی لیں اور ہر ایک میں دو دو بڑی اور دو دو چہوٹی چار چار گولیاں بہریں * علاوہ اِسکے دو پستول میں گولی بہر اپنی کمر میں باندہہ لیئے اور دو پستول جُمعہ کو بہی دیئے * اِس طرح کی طیاری کر اور پہاڑ پر چڑہہ کے دوربین سے اُنہیں دیکہا کہ اکیس تو آدم خور اور تین قیدی ہیں اور تین ہی ڈونگے کنارے پر لگے ہوئے ہیں * اِس سے معلوم ہوا کہ آدم خور لوگ ناچ کود اور خوشی مناکے اُن تینو کو کہاکے اب یہاں سے کوچ کر جائینگے اور سوائے اِس غرض کے اُنکا دوسرا کوئی مقصد معلوم نہیں ہوتا ہی *

اور جس جگہہ سے جُمعہ آدم خوروں سے اپنا ہاتہہ چہڑا کر بہاگا تہا اُس مقام پر وے نہ گئے * اِسوقت وے لوگ ہمارے نالے کے بہت ہی قریب تہے اور نالے کا کنارہ بہی بہت بلند نہ تہا اور سمندر

تگ جھاڑي اور جنگل سے پُر تھا * یہہ عجیب ماجرہ دیکھہ اور یہاں خونریزي کے لیئے اُنکا آنا معلوم کر غُصّے سے بھر گیا اور جلد جُمعہ کے پاس جاکے کہا مین ان سبھوں کو غارت کرونگا تُم میرے پاس کہڑے رھوگے یا نہیں ؟ اُسنے اِقرار کیا دم زندگي مین آپ کے حُکم کے باہر نہ جاونگا *

چنانچہ پہلے جو بندوقین اور پستول بھر کر رکّھے ھوئے تھے اُن مین سے تین بندوقین اور دو پستول تو جمعہ کو دیئے اور تین بندوقین اور دو پستول آپ لیکر اُن آدم خوروں کے مارنے کو روانہ ھوا *



مین نے ایک بوتل مے کي اپنے ساتھہ لے لي اور ایک

تھیلی گولی باروُد کی جُمعہ کو دیکر کہا تُو میرے پاس پیچھے کھڑا رھئیو اور میرے بغیر حُکم نہ کِسیطرف جائیو نہ بندوق چھوڑئیو اور نہ کُچھہ بولئیو * پس اُسکو یہہ سب کُچھہ سکھلا اور سمجھا دکّھن طرف آدھہ کوس کا پھیر کھاکے وھاں گیا * خُلاصہ یہہ ھی کہ نالے کے پار جاکر جنگل میں گُھس اور دُوربین لگاکے ایک ایسی جگہہ تجویز کی کہ جہاں سے اُنکو گولی مار سکوں * جنگل میں گُھس کے چپ چاپ اُسیطرف کو چلا جہاں وے لوگ جمع ھوئے تھے اور جمعہ بھی میرے قدم قدم چلا آتا تھا یہاں تک کہ اُنکے اور ھمارے بیچ میں صِرف تھوڑا سا جنگل باقی رھگیا تھا * اِس جنگل کے کونے پر ایک بڑا درخت دیکھکر جمعہ سے کہا تُو اُسکے نیچے جاکر دیکھہ کہ وے یہاں سے دِکھلائی دیتے ھیں یا نہیں ؟ جُمعہ وھاں جا اور سب کُچھہ اچّھی طرح سے دیکھکر جلد پھرا اور مُجھسے کہا کہ ھاں اُس درخت کے نیچے خُوب صفائی سے دِکھلائی دیتے ھیں اور وے لوگ آگ کے خندق کے چارو طرف بیٹھکر ایک آدمی کو کہا رھے ھیں اور ایک آدمی اُنکے نزدیک بالُو پر پڑا ھی اُسکو بھی مارا ھی چاھتے ھیں * یہہ سُنتے ھی میرے جِسم میں آگ بھڑک اُٹھی * پھر جُمعہ نے کہا کہ جو شخص بالُو پر پڑا ھوا ھی وہ میرے مُلک کا نہیں بلکہ داڑھی والے لوگوں میں سے ھی جِنکا احوال میں نے آپ سے عرض کیا تھا * پس داڑھی والے کا نام سُنتے ھی سر سے لیکر تلوے تک اور زیادہ قہر سے بھر گیا تو جلد اُس درخت کے نیچے جا دُوربین لگا کر دیکھتا کیا ھوں کہ ایک گورا آدمی انگریزی کپڑے پہنے ھوئے درخت کی چھال سے خُوب جکڑا ھوا پڑا ھی *

چنانچہ جِس مقام پر میں کھڑا تھا وھاں سے آدم خور سو ھاتھہ کے تفاوت پر تھے اور اُنکے نزدیک ایک درخت تھا اُسکے آگے جنگل تھا * اِسلیئے میں پوشیدگی سے کُچھہ اور بھی اُنکے نزدیک

گیا کیونکہ وھاں سے بہُت اچھّي طرحسے اُنھیں گوليِ مارکے گرا سکتا تھا تب بیس قدم پیچھے ھٹ اور پھر روک جنگل کي آڑ میں چلتے چلتے اُس درخت کے پاس جا پُہنچا * اگرچہ وھاں کي زمین کُچھہ بُلند تھي اور وے لوگ بھي ڈیڑھہ سو ھاتھہ کے فاصلے پر تھے ھرچند اِس مقام سے میں اُنکو صفائي سے دیکھہ سکتا تھا *

اُنیس آدم خور تو پاس ھي پاس بیٹھے تھے اور دو کو اُنھوں نے اُس انگریزي آدمي کو مارنے کے لیئے بھیجا تھا * اِسي سبب سے میں نے جانا کہ اب اُسکے ٹُکڑے ٹُکڑے کرکے آگ میں ضرور ڈالینگے اور وے دو آدم خور جاکے اُسکے ھاتھہ پیر کے بندھنوں کو کھولا ھي چاھتے تھے اِس باعث میں نے جُمعہ سے کہا کہ اب جو کُچھہ میں کروں وھي تُو بھي کیجئیو تب میں نے دو بندوقیں زمین پر رکھہ دیں تو اُسنے بھي دو بندوقیں رکھہ دیں اور ایک ایک بندوق لیکر اُن آدم خوروں کي شست باندھکر جمعہ سے پوچھا تو طیار ھے ؟ اُسنے جواب دیا ھاں پھر کہا چھوڑ * چھوڑ کہتے ھي ھم دونو نے ایک ساتھہ بندوقیں چھوڑیں *

چنانچہ جُمعہ نے تو مُجھہ سے بھي بڑھکے کام کیا کہ دو آدم خوروں کو جان سے مارا اور تین کو زخمي کیا * اور میں نے ایک کو مار ڈالا اور دو کو گھایل کیا اِس سبب سے اُنھیں بہُت خوف سما گیا اور جو لوگ کہ زخمي نہیں ھوئے تھے وے کھڑے ھوکر چاروں طرف دیکھنے لگے لیکن نہیں جانتے تھے کہ ھلاک کرنے والي چیز کسطرف سے آئي ھی پر وے گھبرا گئے اِسیلیئے اُنکو کُچھہ نہیں سوجھتا تھا کہ ھم کیا کریں یا کدھر کو بھاگیں * پر جُمعہ کي نظر میري طرف تھي اور جو کُچھہ میں کرتا تھا وھي وہ بھي کرتا تھا * پھر پہلي بندوق تو میں نے نیچے رکھہ دي اور دوسري پرندے مارنے کي بندوق جس میں چھرے

بھرے تھے ہاتھہ میں اُٹھا لی * تب جُمعہ نے بھی دوسری بندوق اُٹھا کر دُشمنوں پر شست باندھی تب میں نے پوچھا تو طیار ہو ؟ اُسنے جواب دیا کہ ہاں طیار ہوں * اُسیوقت ہم دونو نے بندوقیں چھوڑیں پر اُن میں چھرے اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بھری ہوئی تھیں اِس باعث سے صرف دو آدمی مارے گئے پر زخمی بہت ہوئے اور تین شخص تو زخم کھا کر زمین پر گر پڑے تھے لیکن مرے نہیں اور باقی چلا چلا کر بھاگنے لگے *

پھر اُس بندوق کو زمین پر رکھہ وہاں دیدہ سے گولی کی بندوق ہاتھہ میں لیکر جُمعہ سے کہا اب تو میرے ساتھہ چل * جُمعہ کو ہمراہ لے بیابان سے باہر آیا اور اُنکو ہم دونو دکھلائی دیئے * پس وے ہمکو دیکھتے ہی چلا نے لگے تب میں نے جمعہ سے کہا کہ میں جلد نہیں دوڑ سکتا ہوں تو اُنکی نشست گاہ اور سمُندر کے کنارے کی درمیانی خوشکی میں جو وہ گورا شخص پڑا ہی وہاں دوڑ کر جا * اور جو دو آدم خور اُسکے ہاتھہ پیر کھولنے کو گئے تھے وے بندوق کی آواز سُنکر پہلے ہی خوفناک ہو ڈونگے پر بھاگ گئے تھے * اور بھی اُن میں کے تین شخص وہیں جاکر بیٹھے ہوئے تھے اِسلیئے میں نے جُمعہ سے کہا کہ تو وہاں جاکر اُنکو گولی سے مار تب اِسنے قریب اُنکے ہاتھہ دوڑ کر اُنپر کئی بار گولی چلائی لیکن وے ڈونگے میں گر پڑے تھے اِس سے اُسنے جانا کہ وے مر گئے پر اُن میں کے دو شخص شتاب ہی اُٹھے لیکن دو شخص مر گئے تھے اور ایک زخمی ہو کر ڈونگے میں مانند مُردے کے پڑا تھا *

جسوقت جُمعہ اُنپر گولی چلا رہا تھا اُس وقت میں نے



اُس قیدی کے سخت بندھنوں کو چاقو سے کاٹ ڈالا # سو میں نے اُسکے بدن کھول کے پرتگیزی بولی میں پوچھا کہ تم کون ہو؟ لیکن اُسنے لٹینی بولی میں جواب دیا کہ میں عیسائی ہوں پر کمزوری کے باعث سے اِس سے زیادہ کچھہ اور نہ کہہ سکا تب میں نے تھیلی میں سے مے کی بوتل نکالی اور اُسکو دیکر پینے کو اِشارہ کیا ٭ جب اُسنے مے پی لی تو کچھہ روٹی کہانے کو دیکر پوچھا کہ تم کون ہو ؟ اُسنے کہا میں اِسپینی ہوں پھر جب کچھہ طاقت آئی تو طرح بطرح کے اِشاروں سے اپنی خاکساری اور شکرگذاری ظاہر کرنے لگا تب میں نے آہستہ سے اِسپینی زبان میں کہا کہ یہہ باتیں کرنے کا وقت نہیں ہی بلکہ لڑائی کا ہی پس اگر تم میں جنگ کرنے کی طاقت ہو تو تپنچہ اور تلوار لیکر اُنسے

لڑو * یہہ سُنتے ھي اُسنے بڑي خوشي سے ھتھیار لے لیئے اور کُمک پاکے نو جوانوں کي طرح اُٹھکر بڑے قہر سے دُشمنوں پر جا پڑا اور ایک دم بھر میں دو آدم خوروں کو ٹُکڑے ٹُکڑے کرکے پھینک دیا کیونکہ وے لوگ بسبب ھیبت اور خوف کے نہ لڑ سکے اور نہ بھاگ ھي سکے *

چنانچہ میرے ھاتھہ میں جو بندُوق بھري ھوئي تھي اُسکو مین نے نہ چھوڑا کیونکہ پستول اور تلوار اِسپینی کو دے دیئے تھے اِسلیئے اُسکو رہنے دیا * اور جمعہ سے کہا کہ جس درخت کے نیچے خالي بندُوقیں رکّھي ھیں اُنکو جلد لے آو اور جب وہ اُسي دم لے آیا * تو مین نے اپني بھري ھوئي بندُوق اُسکو دیکر کہا کہ اب مین سب بندُوقیں بھرتا ھوں تُجھکو جتني بندُوقوں کي ضرورت پڑے آتني ھي مُجھہ سے لے جائیو * جسوقت مین بندُوق بھر رھا تھا اُسوقت اُس اِسپینی نے ایک آدم خور سے بڑي ھولناک لڑائي کي پر آدم خور اپني لکڑي کي تلوار سے اُسکو مارتا تھا لیکن اِسپینی بڑا مضبوط تھا ھرچند اُسوقت وہ ناطاقت ھو رھا تھا تس پر بھي آدم خور کے ساتھہ کُشتي کرتے کرتے اُسنے دو دفعہ اُسکے سر پر تلوار ماري * لیکن آدم خور بہت لنبا اور زوراور تھا اِس سبب اِسپینی کو پچھاڑ دیا اور اِسکے ھاتھہ سے میري تلوار چھیننے لگا اُسوقت اِسپینی نے موقع پاکر تلوار تو چھوڑ دي پر پستول کمر سے نکال کر جلد اُسکو مارا *

پھر جُمعہ نے فُرصت پاکے ھتھیار چھوڑ کر صرف کُلاڑھي لیکر اُن بھاگے ھوئے آدم خوروں کا تعاقب کیا اور تین شخص جو گھایل ھوکر گرے تھے اُنکو مارا پھر تو جتنوں کو مار سکا اُنکو خُوب ھي مارا * اور اِسپینی نے مُجھسے بندُوق لیکر دو شخصوں کو زخمي کیا اگرچہ وے بھاگ کر جنگل میں جا چھپے تھے تو بھي جمعہ نے بیابان میں

جاکے آنمیں سے ایک کو جان سے مارا اور ایک ایسی تیزی سے بھاگ گیا کہ اُسکو جمعہ نہ پکڑ سکا کیونکہ وہ سمندر کی شست باندہ اور تیر کرکے اپنے ڈونگے کے نزدیک گیا ٭ اِس ڈونگے میں تین آدمخور تھے اور ایک زخمی تھا لیکن نہیں معلوم کہ وہ مارا گیا یا نہیں پر سوائے آن چار شخصوں کے اور کوئی زندہ نہ بچا ٭ یے ڈونگے کے اندر چھپ جاتے تھے اِسی سبب سے وے بچ گئے ٭ لیکن جمعہ نے دو تین دفعہ آنپر بندوق ماری پر نہ لگی جمعہ کی خواهش تھی کہ آنہیں کا ایک ڈونگا لیکر آنکا پیچھا کرے اور میرا بھی یہی اِرادہ تھا کیونکہ اگر یہہ لوگ یہاں سے بچ کر جائینگے تو پھر اپنے سیکڑوں همقوم کو لاکر همکو زندہ نہ چھوڑینگے ٭ یہہ سوچکر جمعہ کو بلا بلاتغافل ڈونگے پر سوار ہوئے اِتنے میں



دیکھتا کیا ہوں کہ اِسپنیی کے مانند ایک شخص اور بھی ہاتھہ

پانوں بندھے ھوئے اُس میں پڑا ھی وہ رسّیوں سے خُوب جکڑا تھا اِسي باعث سے وہ اُٹھہ نہیں سکتا تھا اور علی الخصوص ھاتھہ پیر اور گلا وغیرہ تو اِس طرح سے جکڑا تھا کہ قریب اَلمرگ ھو رہا تھا *

پس جو شخص کہ رسّیوں سے جکڑا پڑا تھا اُسکي سب رسّیاں جلد کاٹ ڈالیں اگرچہ اُسوقت مُجھکو بات کرنے کي فُرصت نہ تھي تو بھي صرف اِتنا سمجھا دیا کہ تجھکو موت سے بچا دیا ھی اب کُچھہ خوف اور اندیشہ مت کرو * وہ نہ بول سکا اور نہ اُٹھہ سکا پر اپني محافظت کي خوش خبري سنکے قہقہیں مارنے لگا اِتنے میں جمعہ بھي آ گیا تب میں نے اُس سے کہا کہ تو اِسکے سانھہ باتیں کر اور اچّھي طرح سے سمجھا دے کہ اب تُو نہ مارا جایگا اِتنا کہہ بوتل نکال کر تھوڑي سي مے اُسکو پینے کو دي وہ اُسکو پي کر اور اپني نجات کي باتیں سن کے ھوش میں آیا اور فوراً اُٹھہ بیٹھا * پھر جُمعہ اُسکي باتیں سُن اور مُنہہ دیکھہ کے اُسکو چُومنے لگا اور بغلگیر ھوکر یکایک کُودنے ناچنے اور قلقاریاں مار مار گانے ھنسنے اور چلانے لگا کبھي اُسکا مُنہہ اور کبھي سر کبھي ھاتھہ کا بوسہ لے لیکر دیوانوں کے مانند پھر بھي کودنے ناچنے رونے ھنسنے اور تالیاں بجانے لگا * اُسکي یہہ نوبت دیکھہ کے میري آنکھوں میں بھي آنسو بھر آئے تو میں نے اُس سے پُوچھا اے جُمعہ تُجھکو کیا ھو گیا ھی کہ تُو اِسطرحسے ناچتا کُودتا ھی پر وہ محبّت کے جوش میں آ کُچھہ جواب نہ دے سکا لیکن اُسنے کُچھہ دیر بعد مُجھہ سے کہا کہ صاحب یہہ تو میرا باپ ھی *

آپ ھي کي مہرباني سے میرا باپ موت کے مُنہہ سے بچ گیا ھی اُسکي خوشي دیکھہ میرے دل میں جو مُحبّت پیدا ھوئي نہیں کہہ سکتا * پر جمعہ نے محبّت میں آکر جو جو باتیں کہیں اُسکا کیا بیان کروں کبھي ڈونگے کے باھر جاتا تھا اور

کبھي اندر آتا تھا * اور بار بار اپنے کپڑے اُتار کر اُسکے سر پر رکھہ کے اُسکو تسلّي دیتا تھا * کیونکہ سخت بندھنوں کے باعث سے اُسکا باپ ھاتھہ پیر نہیں پھیلا سکتا تھا اِسلیئے جُمعہ بار بار اُسکے ھاتھہ پیر دباتا تھا * یہہ ماجرا دیکھکر میں نے تھوڑي مي اُسکے ھاتھہ پیر میں ملنے کے واسطے دي اُس کے ملنے سے اُسکو بہت صحت معلوم ھوئي *

اُوپر بیان کیئے سبب سے ھمارا ڈونگا دُشمن کے ڈونگے کے پیچھے پیچھے جا نہ سکا اور دُور جانے سے نظر سے غایب ھو گیا * پر ھم نے اُسکا تعاقُب نہ کیا سو بہت ھي بہتر کیا کیونکہ بعد دو گھنٹے کے اُتّر اور پچھّم سے سخت طوفان چلنے لگا اور تمام رات ھوا بڑے زور شور سے چلتي رھي * اِس سے معلوم ھوتا تھا کہ اُن آدم خوروں کا ڈونگا بھي اُس پار نہیں جا سکا ھوگا اِس سبب سے وے لوگ بھي اپنے مُلک میں نہ پہنچے ھونگے *

چنانچہ جُمعہ اپنے باپ کي خدمت میں مصرُوف ھو رھا تھا اِسواسطے میں نے اُس کو کسي دُوسرے کام کو نہ کہا * جب میں نے معلُوم کیا کہ اب یہہ باپ کو چھوڑ کر ایک دم بھر کے لیئے میرے پاس آ سکتا ھي تب اُسکو پُکارا * وہ ناچتا کُودتا ھوا بڑي خوشي سے میرے پاس آیا اور بولا کیا اِرشاد ھي ؟ تب میں نے پُوچھا تُو نے اپنے باپ کو کُچھہ روٹي کھانے کو دي ھي اُسنے کہا یہہ کُتّا سب آپ ھي کھا گیا اور اُسکو نہیں دي * تب میرے پاس جو تھیلي میں روٹي تھي اُسمیں سے کُچھہ اُسکے واسطے دي اور کہہ دیا کہ اِسکو تو اپنے باپ کو دیجیو * پھر تھوڑي مي جُمعہ کو بھي دي کہ اِسکو تو پي لے تو اُسنے آپ نہ پي پر اپنے باپ کے واسطے لے گیا * پھر جو دو تین تھیلي مُنقّے کي تھیں اُنمیں سے بھي تھوڑے مُنقّے نکال کر جمعہ کو اُس کے باپ کے واسطے

W

دیئے * جب دے چُکا تو دونگے سے اُتر دوڑ کر نہ معلوم کدھر چلا گیا اسلیئے میں اُسکو وھاں نہ دیکھکر بُلند آواز سے پُکارنے لگا تسپر بھي وہ نہ بولا * مگر وہ بڑا جلد باز تھا تھوڑي ھي دیر میں پھرا اور آھستہ آھستہ چلا آتا تھا کیونکہ اُس کے ھاتھہ میں کوئي بھاري چیز تھي * پس جب وہ نزدیک آیا تو دیکھتا کیا ھوں کہ گھر سے دو روٹي اور ایک جھجّھر میٹھے پاني کا بھرکر باپ کے واسطے لیئے ھوئے آ پھونچا اور پہلے مُجھکو پلاکر پاني کي صراحي اپنے باپ کے پاس بھي لے گیا * کیونکہ بہ نسبت می پینے کے اُسکا باپ پاني پینے سے بہُت تازہ دم اور سیر ھوا اِسواسطے کہ تشنگي کے باعث سے قریب اُلمرگ ھو رھا تھا *

جب اُسکا باپ پاني پي چُکا اُسوقت میں نے پوچھا کہ جھجّھر میں کُچھہ پاني اور بھي ھی ؟ اُسنے کہا ھاں ھی * اور وہ جو دو روٹي لے آیا تھا اُسمیں سے ایک روٹي اور بچا ھوا پاني اُس اسپیني آدمي کے دینے کو حُکم دیا اُسوقت وہ ایک درخت کے نیچے لیٹا ھوا تھا اور بہُت پیاسا اور ماندہ تھا سخت بندھنوں کے باعث سے اُسکے بھي ھاتھہ اور پیر اکڑ گئے تھے اور نہایت تھک گیا تھا * جب اُسنے روٹي کھا کے پاني پیا تب میں نے تھیلي میں سے تھوڑے انگور اُسکو بھي دیئے اُنکے کھانے سے اُس کي انکھیں کھُل گئیں اور میري طرف خوشي سے دیکھکر شُکرانہ ادا کرنے لگا کیونکہ اُسنے جو بڑے قہر سے لڑائي کي تھي اُس سے وہ اور بھي تھک گیا ایسا کہ کھڑا بھي نہیں ھو سکتا تھا * باوجود اِسکے اُسنے دو تین دفعہ کھڑے ھونے کے لیئے بہُت زور مارا ھرچند وہ کھڑا نہو سکا لیکن گر گر پڑا * میں نے اُسکے ھاتھہ پیر میں بہُت درد معلوم کر جمعہ سے کہا کہ جس طرح سے تو نے اپنے باپ کے پیر دابے ھیں اُسیطرح سے اِسکے بھي داب دے *

تب جُمعه اُسکے هاتهه پیر ملتا جاتا اور اپنے باپ کي طرف بهي دیکهتا جاتا تها اتنے میں اُسکا باپ واسطے آرام کے لیٹ گیا اس سبب جمعه کي نظر سے غایب هو گیا تها تب تو وه بیتابانه پهلانگ مارکر اپنے باپ کے پاس آیا تو دیکها که وه لیٹا هوا هی * اور جب وه میرے پاس آیا تو میں نے کها که اُس اِسپینی کو بهي ڈونگے پر چڑها لو یهه سنتے هي اُسکو وهاں سے چڈهي چڑها اور ڈونگے میں لاکر اپنے باپ کے پاس بیٹها دیا * پهر ڈونگا کهول کر کهینے لگا باوجودیکه هوا مُخالف تهي تو بهي اُسنے ڈونگا ایسا جلد چلایا که اُتنا شتاب میں خود نهیں چلا سکتا تها * چنانچه جب هم اپنے نالے میں پهونچ گئے تو وه دوسرا ڈونگا لانے کو روانه هوا تو میں نے پوچها که تو کهاں جاتا هی ؟ اُسنے جواب دیا میں دُوسري کشتي لانے جاتا هوں پس وه هوا کے مانند وهاں سے کافور هوا ایسا که کوئي آدمي یا گهوڑا کبهي اُسکے برابر شتاب نه چلیگا * سو اُس نے مُجهکو اُتار دیا اور اُن دونو مهمانوں کو لے آیا پر جب اُسنے دیکها که اُنکو چلنے کي مُطلق طاقت نهیں هی تو وه بهت گهبرایا که اب میں کیا کروں *

آخرش میں اور جُمعه دونو اپنے هاتهوں پر اُنکو اپنے گهر تلک لے آئے لیکن دیوار کے توڑنے بغیر وے مکان کے اندر جا هي نهیں سکتے تهے اور میں دیوار کو توڑنے بهي نهیں چاهتا تها * تب لاچار هوکے باهري احاطے کے نزدیک دو درختوں کے بیچ میں خیمه استاده کرکے دو جگهه میں پیال بچها دیا اور اُسپر کمّل ڈال اور بستر کرکے اُن دونو کو سُلا دیا *

اِسوقت اِس جزیرے میں میري رعایا کي بهُت بڑهتي هوئي اور میں ایک راجه کے مانند هُوں ایسا سوچنے سے میرے دل میں بهت خوشي حاصل هوئي * کیونکه اِس میں کُچهه شک

نہیں هی کہ میں اُنکا مالک هُوں * دویم یہہ کہ رعایا میرے قبضے میں هی اور میں هي اُنکا تعلیم دینے اور اقتدار رکھنیوالا هوں اس واسطے یے سب میري اِطاعت کرنے کے لایق هیں * پر اِتنا هي افسوس تھا کہ سبھونکا مُختلف مذهب تھا * لیکن جمعہ تو میرے ساتھہ شریک تھا پر اُسکا باپ آدم خوروں کا مذهب رکھتا تھا اور اِسپینی پاپا کا مُرید تھا اِسي سے میں نے تینوں کو اپنے اپنے مذهب کے ماننے کو کہہ دیا تھا *

پھر اُن دو شخصوں کو رهنے کي جگہہ دیکر اُنکے کھانے کے لیئے تردد کرنے لگا اور جمعہ کو جلد حُکم دیا تُو جاکے ایک برس کي بکري لے آ * جب وہ لے آیا تو اُسکا پچھلا حصّہ کاٹ کُوٹ کر اُسکو پکانے کے واسطے دیا اور جب پک کر طیار هو گیا تو سبھوں نے ملکر خوشي سے شکم بھر کھایا *

جب کھا چکے تو جُمعہ کو هتھیار وغیرہ لانے کے لیئے جنگل میں بھیجا * پھر دوسرے روز اُس سے کہا کہ جو آدم خوروں کي لاشیں وهاں پڑي هوئي هیں اُنکو دفن کر آ نہیں تو بدبُو آویگي اور جو آدمي کہ اُنہوں نے کھائے هیں اُنکا هدّي چمڑا بھي کسي گڑھے میں پھینک دو * اِتنا سُنتے هي وهاں جا کے میرے کہنے کے موافق اُسنے سب کام کیا *

پھر میں ان دو شخصوں سے گُفتگُو کرنے لگا لیکن پہلے جُمعہ سے کہہ چکا تھا کہ تُو اپنے باپ سے پُوچھہ کہ جو لوگ یہاں سے بھاگ کر گئے هیں وے اپنے همراہ بہت سے همقوم لاکر همکو مار سکتے هیں یا نہیں ؟ اُسکے جواب میں جمعہ کے باپ نے کہا کہ بعد اُنکے جانے کے بڑا طوفان آیا تھا اِس سبب اول تو وے ڈوب هي گئے هونگے اور اگر نہ ڈوبے هوں تو دکّن طرف ضرور بہہ گئے هونگے اور وهاں جانے سے اُسطرف کے لوگ اُنکو بلا شبہہ کھا گئے هونگے * اور اگرچہ وے بچکر اپنے مُلک میں بھي پہونچ گئے هونگے تو وے

همارا کیا کر سکتے هیں کیونکه اُنکے ساتھه ایسي هولناک لڑائي هوئي هی که وهي جانتے هونگے *

چنانچه اُنهوں نے ایسي هیبت انگیز آواز سُن گئے هیں اور ایسي هولناک آگ دیکھه گئے اور یکایک مارے گئے هیں که اب اُنکي تاب و طاقت نهیں که یهاں تک پھر آنے کي جُرات کریں * اور جن دو شخصوں نے مُجهے گهیر لیا تها وے پکّے شیطان هیں لیکن ایسي چوٹ کهاکے گئے هیں که اُنهیں کا دِل جانتا هوگا که عمر بهر ایسي مار نه کهائي هوگي * استغفراللہ کیا وے کبهي یهاں آوینگے * مگر اِس بڈّهے نے جو کُچهه کها سو بالُکل سچ تها کیونکه جب هم لڑائي کرتے تهے اُسوقت وے بڑي گهبراهٹ اور پریشاني میں تهے اور اُنهیں اس بات کا بہُت تعجّب هوتا تها که بدوں نزدیک گئے اور بغیر هاتهه لگائے گولي سے مرتے چلے جاتے هیں * وے ایسے خائف اور پریشان خاطر هو گئے که پهر کبهي یهاں نه آوینگے *

مُجهکو بہُت دِنوں تک اُنکے آنے کا خوف رها اور هم تیدو آگے کي نسبت بڑي هوشیاري اور خبرداري سے رهتے تهے اگرچه هم چار هي شخص تهے تو بهي اُنکے سو آدمیوں کو بہُت تهے اور میدان میں اُن سے لڑ سکتے تهے *

کتنے دِنوں تک اِنتظار دیکهتے دیکهتے جب کوئي ڈونگا دیکهنے میں نه آیا تب اُنکے آنے کا بالکُل اندیشه رفع هو گیا اور سمُندر پار جانے کا اِراده کیا * خاص کرکے جُمعه کے والد کے کهنے سے اُسنے یهه بات کهي که اگر تُم همارے مُلک میں چلو تو کوئي تم سے بُرائي سے پیش نهیں آویگا * پهر اِسپینی شخص نے بهي یهي بات کهي که سوله پُرتگیز وهاں مُقیم هیں اور اپنے جهازکے شکست هونے سے هم سب نے اُسي مُلک میں جاکر پناه لي لیکن کهانے کي

وهاں نہایت تکلیف هی اور بہت مُشکلوں سے کھانے کي چیزیں نصیب هوتي هیں * پھر میں نے اُسکي سفر کا سارا احوال پوچھا تب اِسپینی نے کہا کہ گائے اور بہینس کا چمڑا اور چاندي لاد کر ایک اِسپینی جہاز پر جو دریاے لاپلاٹو پر هوکے روانہ نام ٹاپو کو جاتا تھا کیونکہ وهاں انگریز لوگوں کا بیوهار هی * اُنھیں یہہ چیزیں دیکر اگر کوئي چیز وهاں کي ملے تو اُسکو لیکر اپنے مُلک کو پھر آویں یہي منشا همارے جہاز کے مالک کي تھي * لیکن راستے میں جاتے جاتے ایک ٹوٹا هوا جہاز نظر آیا اِس جہاز میں سے پانچ پرتگیزي ملّاحوں کو بچایا پھر همارا بھي جہاز شکست هو گیا اور اُس میں کے پانچ شخص ڈوب کر مر گئے لیکن جو لوگ ڈوبنے سے بچ گئے تھے اُنہوں نے بہت سي مُصیبتیں کھینچیں اور بھوک سے کمزور هوکے اِن آدم خوروں کے مُلک میں آ نکلے پس هم لوگوں کو یہي یقین تھا کہ آدم خور هم سبھوں کو ضرور هي کھا جاینگے * هرچند کہ همارے پاس بندوقیں تھیں پر گولي بارود نہ هونے سے سب بے مصرف تھیں * اور جو تھوڑي سي بارود تھي وہ بھي سمندر کے پاني سے بھیگ کے برباد هو گئي تھي اور جو تھوڑي سي خشک بارود بچ رهي تھي وہ کھانے کے لائق چوپاوں کے شکار کرنے میں خرچ هو گئي تھي *

پھر میں نے پوچھا کہ اُن اِسپینیوں کا کیا حال هی اور کیا وے اپنے مُلک میں جانے کے لئیے کُچھہ تردّد نہیں کرتے هیں ؟ اُس نے جواب دیا کہ وے بار بار جانے کا اِرادہ کرتے هیں لیکن کشتي نہیں هی اور نہ اُس کے اوزار هیں اِس سبب سے اُنکي ساري محنت بے فائدہ اور آنسو بہانے کا باعث هوتا هی * تب میں نے اُس سے کہا اچّھا اگر میں اُنھیں اُنکے مُلک میں جانے کا راستہ دکھلا دوں تو وے کیا کہینگے ؟ اور اگر وے سب لوگ

یہاں آ جاویں تو ہم سب کے سب مِل کر اپنے وطن کو جانے کی کوشش کر سکتے ہیں یا نہیں ؟ اُس نے کہا وے سب نہایت پریشانی اور بے قراری میں گرفتار ہیں اسلیئے اگر آپ اُن لوگوں کو اُس مُصیبت سے رِہا کرو تو وے آپ کے لیئے اپنی جان دینے کو بھی طیار ہوویںگے *

چنانچہ یہہ بات سُنکر میرا بھی یہی ارادہ ہوا کہ جُمعہ کے والد کو اُنکے پاس جلد روانہ کروں اور جب جُمعہ کے باپ کو وہاں بھیجنے کا مُصمّم ارادہ ہو چُکا تب اسپینی نے دوراندیشی کر ایک ایسی بات کہی کہ جسکے سبب سے چھہ مہینے تک پھر اور بھی ٹھہرنا پڑا اور اُسکی نیک صلاح کو سُنکر میں بہت خوش ہوا اور میری دانست میں بھی بہتر معلوم ہوئی کیونکہ جو کُچھہ اُسنے کہا سب بہت ہی مُناسب تھا * اِسوسطے کہ خُدا کے کرم اور فضل سے میں نے صِرف اپنی زندگی کے لیئے تدبیر کی تھی یعنے غلّہ وغیرہ جسکو اسپینی نے ایک مہینے تک میرے پاس رہ کر دیکھا تھا اِس سبب سے اُسنے کہا کہ یہہ غلّہ ہملوگوں کے کھانے کے واسطے کافی ہی تو بھی اگر کفایت سے خرچ نہ کرینگے تو کم ہو جایگا * اور جب وے سولہہ شخص یہاں آوینگے تو یہہ بِلا شک خرچ ہو جایگا پھر اگر ہم جہاز بنا کے امریکا مُلک کے کِسی عیسائی شہر میں جانے کا قصد کریں اور اگر اُسمیں خورش لِیا چاہیں تو کہاں سے پاوینگے ؟ اِس لیئے میری صلاح یہہ ہی کہ ہم تینو شخص مِلکر کھیت طیار کریں اور جِتنا زیادہ بیج بونے سکیں اُتنا ہی بو دیویں اور فصل تک تامّل کریں اور جب فصل اچّھی ہو جاوے تب اُن لوگوں کو بُلا بھیجیں کہ جِس سے خورش کی کُچھہ گرانی نہووے * اور اگر آپ اِس کام کے کرنے سے پہلے اُنکو بُلا بھیجینگے تو آیندہ

میں بہت مُصیبت اُٹھاینگے اور علاوہ اِسکے کھانے کي کوتاهي سے آپس میں جهگڑا اور اِختلاف پیدا هوگا یا وے یہي کہینگے کہ همنے جو تُمسے تُمهاري رِهائي کے باب میں کہا تها وہ صِرف دِکهلانے کے لیئے اور بے بُنیاد تها کُچهہ دِل سے نہیں تها سو اُس وقت تو اِس سے بهي هزار چند زیادہ مُصیبت اور پریشاني میں گِرفتار هوگے *

اُسنے اچّهے وقت یہہ صلاح دي اور جیسا مُجهکو اُسکا اِعتبار تها ویسهي اُسنے مُجهے مصلحت بهي دي اور اِسي باعث سے میں اُسکي بات سنکر نہایت خوش هوا * بعد ازاں هم چار شخص لکڑي کي کُدالیاں لیکر زمین گوڑنے لگے اور جب تک کہ بیج بونے کا وقت آیا تب تلک زمین دُرست کرلي * اور جب بونے کا وقت ایا تو تین من جوٗ اور سولہ من دهان بو دِیا پهر اِس سے زِیادہ بونے چاها لیکن نہ بو سکے * اُسوقت هملوگ آپس میں باتیں کرتے تهے اور آدم خوروں سے بے خوف جزیرے کے چاروں طرف گهومتے پهرتے تهے کیونکہ تهوڑے سے آدم خوروں کو تو هم لوگ کُچهہ چیز هي نہیں سمجهتے تهے * سِوائے اِسکے اِس جزیرے کو تو چهوڑنے کا اِرادہ هي رکهتے تهے اِس سے رات دِن اِسي تدبیر میں لگے رهتے تهے * پهر نائو بنانے کے لیئے ایک درخت دیکهہ کر جُمعہ اور اُسکے باپ کو اُسکے کاٹنے کو حُکم دِیا اور اسپینی کو اُسکي نِگهباني کرنے کو کہہ دِیا اور جسطرح سے میں نے ایک عالیشان درخت کاٹ کر تختے طیار کیئے تهے اُسیطرح سے اِنہیں بهي بنانے کو کہا تب اُنهوں نے ایک نہایت سخت لکڑي کے بارہ تختے طیار کیئے وے تختے ڈیڑهہ هاتهہ چوڑے اور ساڑهے پچیس هاتهہ لنبے اور دو بُرول سے چار بُرول تک موٹے تهے * اُن تختوں کي طیاري میں جیسي محنت اور مشقّت هوئي هوگي اُس کو ناظرین لوگ خود دریافت کر سکتے هیں *

جسوقت یے لوگ تختے بناتے تھے اُسوقت میں نے نئی نئی بکریاں پکڑ پکڑ کر اپنے بکری کے غلّے کی بڑھتی کی * پر شکار کے لیئے باری باری سے دو دو آدمی جاتے تھے یعنے ایک روز اسپینی اور جمعہ کو بھیجتا اور دُوسرے روز میں اور جُمعہ جایا کرتے تھے * اِسی حکمت سے بکری کے بیس بچّے جمع کر لیئے کیونکہ جب بکری کو مارتا تو اُنکے بچّوں کو اپنے غلّے میں شامل کر دیتا * پھر انگُور جمع کرنے کا وقت آیا تو بہُت سے انگُور توڑ کر سُکھلا دیئے * اِس غرض سے کہ شہر آل کانت میں خوشک انگُوروں کی زیادہ بکری ہوتی ہے شاید کہ اُس شہر میں ہوکے ہمارا جانا ہووے اِسی منشا سے میں نے خوشک انگُور (یعنے مُنقّے) کے اسّی پیپے بھر لیئے * اِسواسطے کہ انگور اور روٹی یہی ہمارے کھانے کی چیزوں میں افضل اور بہتر تھیں *

پھر فصل کے درو کا وقت آ پہونچا اور خُدا باپ کی عنایت سے فصل بہُت اچّھی ہوئی تھی کیونکہ صرف تین من جَو سے ہمکو دو سو تین من جَو ملے * اگرچہ اب وے سولہ اِسپین والے لوگ بھی آ جایں تو دُوسری فصل تک یہہ غلّہ خرچ ہو نہیں سکتا اور اگر اپنے مُلک جانے کا قصد کریں اور امریکا کے کسی مُلک میں بھی نہ ٹھہریں تو بھی وطن کو پہونچنے تک یہہ غلّہ بس ہی پھر غلّہ رکھنے کے لیئے بڑی بڑی ٹوکریاں بنانے لگا اِسکے بنانے میں اِسپینی خُوب ماہر تھا *

پس جب غلّہ بکثرت دیکھا تب جن لوگوں کو بُلانے کا اِرادہ رکھتا تھا اُنکو یہاں بُلانے کے لیئے میں نے اُس اِسپینی سے کہا کہ اب تُم جن لوگوں کو وہاں چھوڑ آئے ہو اُنہیں یہاں لانے کی کوشش کرو * دیکھو ہم اُنپر مہربانی کرکے اُنہیں لانے کے واسطے کشتی بھیجتے ہیں اِس لیئے ہمیں یہہ اُمید قوی ہی کہ وے یہاں

آکے ہمارا کُچھہ نُقصان نۂ کرینگے اور نہ ہمسے کبھي لڑیں نہ ہم سے کِسي طور سے برخلافي رکّھیں اور اگر کوئي شخص ہمارا نُقصان چاھے تو وے ہمارے طرفدار ہوکے ہماري مدد اور کُمک کریں اور اِس جزیرے میں وے کہیں جاکے رھیں لیکن ہمارے حُکم کے موافق عمل کریں * پس تُم پہلے وہاں جا کے جُمعہ کے باپ کے روبرو اُنسے سب باتوں کا اِقرار نامہ ضرور لِکھوا لینا اور پہلے اُس پر ہر ایک کا دستخط کرا کے تب اُنکو یہاں لے آنا *

اِسطرح کي تعلیم دیکر اِسپینِي اور جُمعہ کے والد کو وہاں بھیجنے کے واسطے رُخصت کرنے چاھا اور جِس ڈونگے میں آدم خور لوگ اُن دونو کو کھانے کے لیئے لائے تھے اُسي ڈونگے پر سوار کر اُنکو وہاں بھیج دِیا * اور دونو کو دو بندوق اور سولہ وار کي گولي باروُد دیکر کہا کہ اِسکو احتیاط سے خرچ کرنا یعنے جب کوئي ایسا ضروري کام آ پڑے تب ھي خرچ کرنا *

اِس کام کے کرنے سے مُجھکو بڑي خوشي اور خُرّمي حاصل ہوئي اور ستائیس برس کئي مہینے بعد یہاں سے نِکلنے کي یہي پہلي کوشش تھي * پھر اُنکے کھانے کے لیئے روٹي اور بہت سے انگور دیئے جِس سے کہ اُنکے کِتنے ھي دِنوں تک خرچ کے واسطے کافي ہووے پھر اُن سے کہا کہ آتے وقت اپني ناؤ پر کِسي قِسم کا نِشان رکھنا جِس سے ہم معلوم کریں کہ وھي لوگ آتے ہیں * میري دانست میں وے لوگ کوار مہینے کي پورنماشي کے روز موافق ہوا کے وقت یہاں سے رخصت ہوئے *

اُنکے کوچ کرنے کے آتھہ روز بعد ایک عجیب ماجرا واقع ہوا وہ ایسا عجایب تھا کہ آجتک کِسي نے نہیں سُنا ہوگا *

چنانچہ ایک روز میں اپنے مکان میں ٹہل رہا تھا کہ یکایک

جُمعہ نے آکے کہا کہ وے آئے وے آئے یہہ سُنتے هي میں جلد کپڑے پہن کر بے ڈر باهر نکلا * مگر بغیر هتهیار لیئے میں کہیں نہیں جاتا تہا پر اُس روز میں نے کُچھہ بهي نہ لیا * تہوڑي دیر کے بعد سمندر کي طرف تاکتے تاکتے کیا دیکہتا هوں کہ قریب اڑهائي کوس کے فاصلے پر ایک کشتي هی جو بہت شتابي سے کنارے کي طرف چلي آتي هی * پر جسطرف سے اسپینی لوگ آنے والے تہے اُسطرف سے نہیں آتي تهي پر دکّھن کي طرف سے چلي آتي تهي * یہہ دیکہتے هي میں نے جمعہ سے کہا کہ تو جاکر چھپ رہ کیونکہ یہہ اسپینی لوگ نہیں هیں اور یہہ بهي نہیں معلوم کہ وے دُشمن هیں کہ دوست هیں * تب میں مکان پر جاکے دوربین لے آیا کیونکہ جب کبهي مُجہکو کسي بات کا شک اور اندیشہ هو جاتا تہا تو میں پہاڑ پر چڑهکے دوربین سے دیکہہ لیتا تہا اِسلیئے کہ اُس سے مُجھے خوب صفائي سے دکہلائي دیتا تہا * اُسوقت میں پہاڑ پر چڑهہ کے دیکہنے لگا تو کیا دیکہتا هوں کہ ساڑھے تین کوس کے فاصلے پر ایک انگریزي جہاز بهي مع ایک کشتي کے لنگر ڈالے هوئے کهڑا هی *

اِس جہاز کو دیکہتے هي میرے دل میں ایسا جوش اور خروش هوا کہ اُسکا بیان نہیں کر سکتا اور خاص کرکے اس واسطے کہ اِس جہاز کے خلاصي میرے وطن کے تہے اِس سے یہہ اُمید هوئي کہ وے ضرور همارِي کمک اور مدد کرینگے * هرچند دلي دغدغا نہیں گیا اِسي سبب میں هوشیار رها پهر خیال کیا کہ یہاں اِنگلستاني جہاز کسواسطے آویگا ؟ کیونکہ اِس طرف انگریز لوگونکا بیوهار نہیں هی سوائے اِسکے آج کل کوئي ایسي آندهي بهي نہیں چلي کہ جسکے باعث سے وے یہاں آویں * اِسواسطے اُنکا

آنا عقل سے بعید معلوم ہوتا ہی مگر شاید کہ بمبائیدئے ہوں تو
اُنسے پوشیدہ ہی رہنا بہتر ہی *

جب کسی شخص کے دل میں بے ایمانی کے باعث سے شبہہ پیدا ہوتا ہی تو وہ ہر طرح کی فکر میں غرق ہوتا ہی مگر کچھہ کر نہیں سکتا اور اُس کے یقین کے لیئے تبہرا رہتا ہی کسی کسی وقت آنے والی مصیبت یا خوشی کا خیال دل میں ہوتا ہی اور خود اپنی ہی روح اپنے کو خبردار اور آگاہ کر دیتی ہی اور اگر اُس نصیحت پر یقین لاکر اپنے خطرے سے نجات پانے کی کامل تدبیر کریں یا یہی جانیں کہ ہمکو کسی شخص نے نیک نصیحت دی ہی اور اُسپر کُئی بھروسا کرکے قایم رہے کیونکہ ایسی مضبوط اور کامل آگاہی کسیکو نہیں ملتی ہی *

لیکن اُس وقت کی اپنی دلی نصیحت سے میں خوب ہوشیار ہو گیا اگرچہ میں اِس پوشیدہ نصیحت سے خبردار نہ ہو جاتا تو میرا سب کچھہ غارت ہوتا اور آگے کی نسبت چوگونی مصیبت اور پریشانی میں پڑتا * چنانچہ میں پہاڑ پرسے دیکھتا ہی تھا کہ یک بیک ڈونگا کنارے پر آ لگا * اور اُترنے کے لیئے اچھی جگہہ تلاش کرنے لگے پر جس نالے میں میں اُترا تھا اُسکو تو اُنہوں نے چھوڑ دیا مگر میرے مکان سے پاو کوس کے فاصلے پر کشتی لگائی اِس سے مجھے بہت اچھا ہوا کیونکہ اگر وے لوگ اُس نالے میں آکے اُترتے تو میرے گھر کے دروازے ہی پر آ جاتے اور وہاں سے اُتر کر میرے گھر پر آ مجھے فی الفور نکال باہر کرتے اور سب مال اور اسباب لوٹ لیتے *

پس جب وے ناؤ پر سے کنارے اُترے تو مجھے یقین ہوا کہ یہہ سب انگریز ہیں اور اِن میں سے ایک دو شخص ولندیزی

هیں * جُملہ گیارہ شخص تھے اُنمیں سے تین شخصوں کے پاس کوئي هتهیار نہ تها اور تین کے هاتهہ بندھے هوئے تهے پہلے چار یا پانچ شخص کنارے پر اُترے بعد ازاں اُن قیدیوں کو جو بندھے هوئے تهے قیدي کي طرح کشتي سے اُتارا * اِس وقت اُن تین قیدیوں میں سے ایک شخص بہت مِنّت اور سماجت کر رها تها اِس سے صاف ظاهر هوا کہ وہ بڑي مُصیبت میں مُبتلا هی اِسي واسطے فروتني اور عاجزي کے ساتهہ گِڑ گِڑانے سے باز نہیں آتا اور وے دونو قیدي بهي هاتهہ جوڑے هوئے کهڑے تهے پر اُسکے مُوافق مِنّت نہیں کرتے تهے * یہہ سب عجیب ماجرا دیکهکر میں نہایت مُتعجّب هوا * پهر جُمعہ نے اُنکي طرف دیکهکر مُجهہ سے پُوچها ای صاحب کیا جِس طرحسے وحشي لوگ آدم زاد کو کها جاتے هیں ویسے هي انگریز بهي کهائینگے ؟ میں نے پوچها کون کہتا هی ؟ اُسنے جواب دیا هاں جي کهاینگے تب میں نے جُمعہ کو سمجهایا کہ وے اُنکو صِرف قتل کرینگے لیکن هرگز نہ کهائینگے *

اُسوقت مُجهکو معلوم نہیں تها کہ یے لوگ اُن قیدیوں سے کیونکر پیش آوینگے پر اِتنا تو ظاهر هو گیا کہ اِن قیدیوں کو بِلاشک مارینگے * کیونکہ اُن میں سے ایک شخص کو میں نے تلوار اُٹهاتے هوئے دیکها تها اِسي سبب مُجهپر اور بهي ثابت هوا کہ یے لوگ خون کرینگے * تب خیال کیا کہ اگر اِسوقت جُمعہ کا باپ اور اِسپینِي هوتے یا میں چهپکے اُنکے پاس جاکر بندُوق چهوڑتا تو اِن قیدیوں کي جان بچ جاتي کیونکہ اُن کے پاس بندُوق یا تپنچہ کُچهہ بهي نہیں تها لیکن اُنهوں نے هر طرحسے اُنکے ساتهہ بد سُلوکي کي اور سخت دِل هوکے اِس جزیرے کو دیکهنے کے لیئے اِدهر اُدهر پهرنے لگے پر وے تینوں شخص

بیچارے دست بستہ بڑے رنج اور مصیبت میں گرفتار ہوکے ریتی ہي میں پڑے رہے *



چھبیسواں باب *

جسوقت یے لوگ کنارے پر اترے اسوقت جوار تھي پھر قیدیوں سے باتیں کرنے اور ٹاپو کو دیکھتے دیکھتے بہت دیر ہونے سے بھاٹے کا وقت آ پہونچا * اور پاني کم ہونے سے کشتیا ریتي پر بیٹھہ گئي * اس کشتي میں دو شخص تھے پر شراب خواري کے سبب سے سو گئے تھے پھر ایک شخص اٹھا اور ڈونگے کو ہٹانے کي کوشش کرنے لگا پر جب ہٹا نہ سکا تب اوروں کو

بلانے کے لیئے چیخیں مارنے لگا * اسکی آواز سنکر وے چلے آئے اور سب ملکر سرکانے لگے * لیکن کشتی ایسی پیوست ہو گئی تھی کہ سب نے ملکر ہڑایا ہرچند وہ نہ ہٹی * چنانچہ ملاح لوگ دوراندیش تو ہوتے ہی نہیں جب ناؤ نہیں ہٹی تو چھوڑ کر جزیرہ دیکھنے کو پھر چلے گئے * علاوہ اسکے آنمیں سے ایک نے یہہ کلمہ بھی کہا کہ جوار آنے سے کشتی آپ ہی آپ نکل آویگی آنکی بات سنکر میں نے جانا کہ ضرور یے لوگ انگریز ہی ہیں اسوقت میں چھپکر خاموش بیٹھا رہا اور اپنے مکان سے باہر نہ نکلا پر کبھی کبھی پہاڑ پر چڑھہ دیکھہ آتا تھا کیونکہ میں جانتا تھا کہ کشتی دس بجے تک نہیں نکل سکتی ہی * اسلیئے میں رات کے وقت آنکے پاس جاکے آنکی سب باتیں بخوبی سنونگا * اب میں لڑائی کا سامان کرنے لگا اسواسطے کہ عقلمند غنیم کے ساتھہ لڑنا تھا اسی باعث بڑی ہوشیاری سے سب کام انجام کرتا تھا * اور جمعہ کو بھی ہتھیار لینے کے واسطے اجازت دی اور دو بندوقیں میں نے لیں اور تین اسکو دیں * پر میری صورت بہت خوفناک تھی کیونکہ بال سمیت بکری کے چمڑے کی کرتی پہنے ہوئے تھا اور سر پر ویسی ہی لنبی اور اونچی ٹوپی بھی تھی اور دونو شانوں پر دو بندوقیں لیئے اور کمر میں دو طرفہ پستول لگے ہوئے تھے پھر ایک طرف ایک تلوار لٹکتی تھی * پس میرا ارادہ تھا کہ شام تک کچھہ نہ کروں پر ملاح لوگ دو پہر پر دو بجے سخت دھوپ میں جزیرہ دیکھنے کو گئے تھے اس سے میں نے سمجھا کہ شاید وے دھوپ کی گرمی کے باعث کسی سایہ دار ٹھنڈھے درخت کے نیچے ضرور سو رہے ہونگے * اور جو تین قیدی تھے وے بیچارے کہیں نہ جا سکے اور میرے مکان کے نزدیک ایک درخت کے نیچے بیٹھے رہے لیکن جمعہ نے آنکو نہیں دیکھا تھا * اسوقت

میں اُن قیدیوں کا حال دریافت کرنے کے لیئے اُنکے پاس گیا اور جُمعہ بھي میرے پیچھے قدم بقدم چلا آتا تھا اُسکا چہرہ هیبت ناک تھا پر میرا سا نہیں تھا * میں اُنکو دکھلائي نه دیکر اُنکے پاس جاکے اِسپینی بولي میں پُوچھنے لگا که تُم کون هو ؟ بے بیچارے میري آواز سُنتے هي چونک پڑے اور میري ڈراوني صورت دیکھکر روے اور بھي خاموش هو گئے پھر اُنکا بھاگنے کا اِرادہ دیکھه میں نے انگریزي زبان میں اُنہیں دلاسا اور تسلّي دي * که تُم لوگ هراساں مت هو کیونکه میں تمہاري حمایت اور مدد کرنے کے واسطے یہاں آیا هوں اور تُمہارا هي بھائي بند هوں * اِسپر ایک نے ٹوپي اُتار کر بڑي عاجزي سے یہه بات کہي کیا آپ آسمان سے همارے بھائي هو کر آئے هو ؟ کیونکه اِنسان کي طاقت نہیں هے که همیں بچاوے * تب میں نے کہا سچ کہتے هو اِسواسطے که نجات تو آسمان هي سے هوتي هے پر میں تو تمہیں مُصیبت میں گرفتار دیکھکر تُمہاري مدد کرنے کے واسطے آیا هوں کیونکه سمُندر کے کنارے پر اُترنے کے وقت میں نے تُمکو دیکھا تھا اور ایک بد معاش کو بھي جس نے تُمہارے مارنے کے لیئے تلوار چلائي تھي دیکھا * یہه بات سُن کانپتے کانپتے آنسووں کے ساتھه رونے اور یہه کہنے لگا که میرے سامھنے خُدا هے یا آدم زاد بول چال تو آدمي کے موافق هے پر آسماني فرشته هے * تب میں نے کہا تُم اِس طرح سے هراساں کیوں هوتے هو کیونکه خُداے کریم آسمان سے فرشتے کو اس صورت میں نہیں بھیجتا هے اور نه وہ اِس طور پر هتیہار سے مُلبّس هوکے آتا * سو تُم مت ڈرو میں اِنگلستاني هوں اور صرف تُمہاري مدد اور کُمک کرنے کو آیا هوں * اور میرے ساتهه ایک خادم گولي باروُد اور بندوق لیئے هوئے مُستعد هے * سو اب تُم بے ڈر هوکر کہو که هم تُمہارے واسطے

کیا کریں اور تم ایسی حالت میں کس طرح سے گرفتار ہوئے ؟

اُنہوں نے کہا دشمن کا سارا احوال بیان کرنے میں تو بہت دیر ہوگئی سو مختصر یہہ ہی کہ میں اِس جہاز کا مالک ہوں اور اِن ملاحوں نے نمک حرامی اور دغابازی کرکے مجھکو قتل کرنے کا اِرادہ رکھتے ہیں * لیکن میں نے بہت عاجزی اور منت کرکے اپنی جان اب تک تو بچائی ہی * پر اب وے مجھکو اور اِن دو شخصوں کو اِسی بیابان میں تنہا چھوڑ کر جایا چاہتے ہیں * اِن میں ایک آدمی تو جہاز کا مُعلم ہی اور دوسرا چڑھندار ہی * یہاں لوگونکی بستی نہ دیکھہ کر اپنی ہلاکت کے سِواے ہمیں کچھہ اور اُمید باقی نہیں تھی اور ہم یہہ نہیں کہہ سکتے تھے کہ ہماری کیا نوبت ہوگی *

تب میں نے پوچھا کہ وے بد ذات کہاں اور کس طرف کو گئے ہیں ؟ تو اُس نے جنگل کی طرف اِشارہ کرکے کہا اِدھر کو گئے ہیں مگر کیا جانیں اُنہوں نے آپ کو ہماری طرف آتے ہوئے دیکھا یا تمہاری آواز سنی یا نہیں سنی اِسی خوف سے میرا بالکل جسم لرزان ہی کیونکہ اگر کہیں آپ کو دیکھہ لیا ہوگا تو وے آتے ہی ہم سبھونکو قتل کر ڈالینگے *

میں نے پوچھا کیا اُنکے پاس آتشی ہتھیار بھی ہیں یا نہیں ؟ اُسنے کہا اُنکے پاس فقط دو بندوق ہیں اُن میں سے ایک کشتی پر رکھی ہوئی ہی * یہہ سنتے ہی میں نے کہا کچھہ پروا نہیں اُنکے آتے ہی میں اپنا مقصد پورا کرونگا * اُن لوگوں کو پھرنے دو میں سب کو مار سکتا ہوں پر کہو اُن میں کا کوئی قید بھی کریں یا نہیں ؟ تب مالک نے عرض کی کہ اُن میں صرف دو ہی آدمی بڑے بد ذات ہیں * سو اُنکی زندگی سے میرا رنج اور ملال کم نہ ہوگا * یعنے اُنکے مارنے سے پھر اوروں کو بھی

سمجھا سکوگے * میں نے پوچھا وے کون سے بدکردار ہیں ؟ اُس نے جواب دیا اِتنے فاصلے سے میں نہ کہونگا * تب میں نے کہا خیر جو کُچھہ تُم کہو وہي میں کروں * نہیں تو کُچھہ دُور چل کر اِسبات کي تجویز کریں کیونکہ جو یہاں سوتا ہی شائد کہ وہ ہماري آوازسُن کے جاگ اُٹھے تو بہتر نہیں * پھر وہ میرے ساتھہ جنگل کي آڑ میں جا اِس طور سے باتیں کرنے لگا * پہلے میں نے اُس سے کہا سُنو تُمہارے واسطے ہم اپني جان دینے کو بھي طیار ہیں پرتُم کو ہماري دو باتیں منظور کرني پڑینگي * چنانچہ میں اپني باتیں کہنے بھي نہ پایا کہ وہ میرے مطلب سے واقف ہوکے آپ ہي کہنے لگا * کہ اگر اپ اِن دشمنوں سے میرا جہاز چھین کر اپنے قبضے میں کریں تو جہاز آپ ہي کا ہو چکا آپکي مرضي کے مُطابق جہاز چلاونگا اور میں دیانت داري سے سب کام بھي کرونگا * پس اگر جہاز نہ چھڑا سکوگے تو بھي تابہ زندگي میں آپ کي قدمبوسي سے علیحدہ نہ ہونگا اور جہاں مُجھکو بھیجوگے وہاں میں بے عُذر جاونگا * پھر چڑھندار اور مُعلّم نے بھي اُسي طور سے قبول اور اِقرار کیا *

جب اُنھوں نے یہہ عرض کي تو میں نے کہا بہُت اچّھا پر ہمارے دو عہد ہیں * اول یہہ کہ جتنے روز اِس اجنبي ٹاپو میں تُم لوگ میرے ساتھہ مُقیم رہو تب تک میرے تابعدار اور فرمانبردار رہو اور جو ہتھیار میں تُم کو دُوں اُنہیں میري اِجازت بغیر کبھي مت رکّھو اور ہمارا یا ہمارے اسباب کا کبھي نقصان نہ چاہنا * دُوسرا عہد یہہ ہی کہ اگر میں تُمہارا جہاز تُم کو دِلوا دُوں تو مُجھکو اور میرے خادم کو مُفت میں ولایت پہونچا دینا * تب جہاز کے مالک نے قسم کھاکر کہا کہ یہہ سب بخوشي کرُونگا اور اِس میں کبھي کُچھہ فرق نہ پڑیگا * اِسواسطے کہ آپ ہي کي رحمت سے میري زندگي محفوظ رکّھي گئي ہی اِسلیئے

میں عمر بھر آپ کا احسان مانونگا اور جہاں کہیں جاونگا وہاں آپ کی تعریف اور شکرگزاری کرونگا *

تب میں نے اُن سے کہا یے تین بندوقیں جو گولی سے بھری ہوئی طیار ہیں لو اور اب کیا کرنا مناسب ہی سو کہو * انہوں نے بڑی عاجزی اور منت کرکے کہا جو کچھہ آپ ارشاد فرماویں وہی ہم سب بجا لاویں * میں نے کہا اِس وقت جو کروگے اُسی میں مصیبت ہی * پر میں ایسا خیال کرتا ہوں کہ اِس وقت سب سوتے ہیں سو بہتر ہی کہ اُن کے جاگنے کے پہلے اُن پر بندوق چھوڑیں اور اگر پہلی دفعہ میں سب کے سب غارت نہ ہو سکیں اور باقی رہ جایں تو وے غلام ہوکے یہاں رہنے کو قرار واقعی عہد کریں تو اُنکی جان بخش دینا چاہیئے اور جو کہ رضاے الہی سے مریں سو مریں *

یہہ کلام سنتے ہی اُس نے مجھسے فروتنی اور خاکساری کے ساتھہ گزارش کی کہ میں اُن سبھوں کو نیست نہیں کیا چاہتا ہوں * مگر اُن میں کے صرف دو ہی شخصوں کو جو بڑے خبیث ہیں ہلاک کیا چاہتا ہوں اور باقی سب لوگ سزا کے لائق نہیں ہیں لیکن اگر وے دونو بچ گئے تو پھر میرا سب کچھہ غارت ہی کر دینگے * اور وے جہاز پر جاکر دوسرے دوسرے مانجھیوں سے مل کر مجھے مار ڈالینگے * میں نے کہا تو میری ہی تجویز مفید ہی نہیں تو جان بچانے کی پھر کوئی دوسری تدبیر بھی نہیں ہی * پس جب میں نے دیکھا کہ حقیقت میں اِسکا اِرادہ نہیں کہ اُنہیں نیست اور نابود کرے تب میں نے اُس سے کہا کہ خیر تم ہی لوگ جاکر اپنی عقل اور تجویز سے اِسکام کو انجام کرو * یہی گفتگو کرتے کرتے اُن میں کے دو شخص نیند سے جاگ اُٹھے اور اِدھر اُدھر ٹہلنے لگے * میں نے پوچھا کیا یہی دونو بڑے سرکش اور بدعت کرنیوالے لوگ ہیں ؟

اُسنے جواب دیا نہیں * اچھا تب اِن دونو کو نکل جانے دو * کیونکہ خُدا کے فضل اور کرم سے یہہ لوگ بچ جانے ھي کے لیئے جاگ پڑے ھیں * سو اب تم جانو تمہاري ھي تقصیر ھی میري طرف سے کُچھہ غفلت نہیں ھی *

یہہ سُنتے ھي جہاز کا مالک اپنے ھاتھہ میں بندوق لے اور کمر میں تپنچہ لگاکر فی الفور اُٹھا تو وے دونو رفیق بھي اُسکے ھمراہ ھو لیئے * مگر اُسکے ساتھیوں نے چلتے چلتے کُچھہ شور کیا اُسکو سُنکر اُن سونے والے آدمیوں میں سے ایک شخص جاگ اُٹھا اور ایک ایک کو نام بہ نام پُکارنے لگا * اُسکے چلاتے ھي چڑھندار اور مُعلّم نے جلد بندوق چھوڑیں پر افسرِ جہاز نے اپني بندوق نہ چھوڑي * لیکن اُسنے اُن دو بڑے ظالم اور خبیثوں کا خوب اچّھي طرح سے شست باندھکے اُنپر ایسي بندوق چلائي کہ ایک تو اُسي وقت مقتول ھوا اور دُوسرا بے طرح زخمي ھوا * وہ اُٹھکر اپني مدد اور حمایت کے واسطے اور لوگوں کو پُکارنے لگا * تب افسر نے اُس سے کہا کہ اِس وقت اوروں سے مدد چاھنے سے کیا حاصل ھوگا اِسواسطے اب تم اپنے سارے گُناھوں اور بدیوں کي مُعافي کے لیئے خُداے تعالیٰ کي درگاہ میں خاکساري سے منّت اور زاري کرو اِتنا کہکر اُسکے سر میں بندوق کا کندا ایسے زور سے مارا کہ لگتے ھي وہ مر گیا * اور تین ھي شخص اور باقي رہ گئے تھے اُنمیں سے بھي ایک بہت زخمي ھو گیا تھا ویسے ھي میں بھي وھاں جا پہونچا * اور جب اُنھوں نے جانا کہ اب ھم لوگ کسي حکمت سے نہیں بچ سکتے تو نہایت عاجزي کے ساتھہ منّت کرنے لگے * تب افسرِ جہاز نے کہا تُم لوگوں نے مُجھہ سے دغابازي اور بے وفائي کي ھی اگر اُس سے باز آکر جہاز کے حصہ دار ھوا چاھو تو صاف دلي سے میري کمک اور مدد کرو اور جمیکا کے جزیرے خورد تلک

ہمارے ساتھہ رہو اور اِس امر میں قسم کے ساتھہ سچّا عہد و پیمان باندھو تو میں تم لوگوں کي جان بخشي کروں * جب اُنہوں نے اُوپر کي باتوں پر دل اور جان سے مضبوط پیمان کیا تو مالک جہاز نے اُنکا اِعتبار کرکے اُنکي جان بخش دي * اِس وقت میں نے اُنکو کسي طرح کي سزا کے لیئے نہیں کہا مگر صرف اِتنا هي کہ جتنے دنوں تک یے لوگ اِس جزیرہ خورد میں مُقیم رهیں اُتنے دنوں تک اِنکے هاتھہ اور پانو بندھے رهیں *

جب یے سب باتیں هو چکیں تب میں نے جمعہ اور مُعلّم سے کہا کہ تُم جاکر ڈونگے کو باندهہ دو اور پال ڈانڑ وغیرہ سب کھول لاو * لیکن ملاحوں میں سے تین شخص دوسري طرف گھوم رهے تھے وے لوگ بندوُق کي آواز سُنتے هي اُلٹے پیروں پھرے اور جب دیکھا کہ مالک جہاز فتحمند هوا تو مارے جانے کے خوف سے قید هي میں رهنا غنیمت جان کر قبول کیا اور پھر کسي طرح کي حُجّت نہ کي * بعد ازاں افسر جہاز اور میں آپس میں ایک دُوسرے سے میل اور ملاپ کرنے لگا اور جب میں نے اپني ساري سرگُذشت اُسے سُنائي تو وہ سُنکے حیرت میں آ گیا * خاص کرکے میرے کھانے کا بالکُل سرنجام اور باروُد اور گولي کے دستیاب هونے سے وہ اور بھي زیادہ مُتعجّب هوا سچ هی کہ میرا داستان هي حیرت افزا هی * پھر میں اپني مُصیبت اور آفت کي یادگاري سے اور اِس ٹاپو میں میرے بچنے کے سبب سے بہت رنجیدہ هوکر زار زار رونے لگا اور مُحبّت کے جوش میں آکر کُچھہ بھي نہ بول سکا *

چنانچہ اپنا تمام داستان سُنانے کے بعد افسر نے چڑھندار اور مُعلّم کو ساتھہ لیکر اپنے مکان پر آ جِس راستے سے میں آمد اور رفت کرتا تھا اُسي راہ سے اُنہیں بھي لے گیا اور کُچھہ کھانے کو دیا * پھر یہاں رهکر جتني چیزیں میں نے طیار کي تھیں سب اُنکو دکھلائیں

تب جُہاز کا مالک وغیرہ میرا عجیب ماجرا سُن کے اور درخت اور طرح بطرح کی چیزیں دیکھہ کر بہت مُتعجّب ہوئے * تب میں نے اُس سے کہا بیس برس سے ان درختوں کی خبرگیری اور حفاظت کرتا ہوں * لیکن یہاں کی نسبت اِنگلینڈ میں درخت بہت عرصے میں طیار ہوتے ہیں پر یے درخت وہاں سے یہاں بہت جلد طیار ہوئے ہیں * یے نہایت گھنے بیابان کے مانند ہیں کیونکہ اُسمیں اندر جانے کے واسطے سِواے ایک جگہہ کے دوسرا کوئی راستہ بھی نہیں ہی * یہہ تو میرا قلعہ ہی اور حاکموں کے موافق ایک علیحدہ مقام میں میری نشست گاہ بھی ہی اور جب ضرورت پڑتی ہی تو وہیں جاکر بیٹھتا ہوں سو کسی روز اُس بیٹھک خانے کو بھی تمہیں دکھلا دونگا * اول اِس وقت میں جہاز کو اپنے اِختیار اور تحت میں کرنا بہر ضرور ہی اُس نے جواب دیا آپ بجا فرماتے ہیں مگر یہہ تو بتلائیے کہ اُس کو کس حکمت سے اپنے قابو میں لاویں اِس مُعاملے میں میری عقل کُچھہ کام ہی نہیں کرتی ؟ کیونکہ اس وقت جہاز میں چھبّیس شخص موجود ہیں اور وے سب ایک صلاح اور ہم آواز ہیں * باوجودیکہ بموجب آئین کے اُنھیں بدلا یا سزا دینا تو بہت مُناسب اور ضرور ہی مگر تس پر بھی اُن لوگوں کو کسی بندش سے اپنے قابو میں کرلیویں تو پھر کسی انگریزی مُلک میں جاکر اُنکو پھانسی دلوا دینگے * اور اگر وے نا اُمید ہو جائنگے تو پھر دُشمن کے مُطابق کام کرینگے * علاوہ اِسکے ہم لوگ شُمار میں تھوڑے اور وے بہت ہیں تو کہئیے کس طرح سے اُن پر مغلوب ہو گے ؟

میں نے اُسکی یے باتیں سُنکے اپنی چالاکی اور تدبیر سے یہہ معلوم کرکے کہا * سنو جب کہ اُسکے رفیق یہاں سے نہ جائنگے تب وے دوسری کشتی پر سوار ہو اُنکے ڈھونڈھنے کے واسطے ضرور

هي آوينگے ايسا کرنے سے وے همارا کيا کر سکتے هيں ؟ افسر نے کہا آپ واجب فرماتے هيں • تب ميں نے کہا کہ اب ايک ايسي تدبير کرو کہ اُس کشتي ميں سے تمام اسباب نکالکر اُس کے پيندے ميں سوراخ کردو جس سے وے ڈونگا نہ ليجا سکيں • پس جب کہ هر ايک مُتفق اُلراے هوئے تب ڈونگے پر جا اُس ميں سے سب هتهيار وغيرہ نکال ليئے پهر ايک بوتل براندي اور ايک بوتل عرق ارر مي سے طيار کيئے هوئے بسکٹ اور ايک سينگ بارود وغيرہ سب نکال لائے علي الخصوص براندي شراب اور چيني کے دستياب هونے سے مُجهکو زيادہ خوشي اور راحت حاصل هوئي کيونکہ بہت مُدّت گُذري کہ ميں نے اِسکا کُچهہ ذايقہ نہيں پايا تها • پهر يہہ چيزيں کنارے پر رکهکر ڈونگے ميں سوراخ کرنے کا اِرادہ کيا • هرچند کہ جہازي لوگ آکر هم کو مار بهي کيوں نہ ڈاليں تو بهي اِس کشتي کو نہيں لے جا سکينگے باوجوديکہ هميں اِسکي مُطلقاً کُچهہ اُميد هي باقي نہيں تهي کہ جہاز پهر همارے هاتهہ لگيگا • اِس وقت خاص کرکے هم لوگوں کا يہي قصد تها کہ اگر جہازي لوگ هم کو ڈهونڈهہ نہ سکيں اور اِس ڈونگے کو يہاں چهوڑ کر چلے جايں تو کشتي کو پهر مرمت اور درُست کرکے جنوبي جزيرے ميں داخل هوکر اُن اِسپينيوں کو همراہ ليکر جاويں •

چنانچہ پہلے تو سب ملکے ڈونگے کو اُس جگہہ پر کهينچ لائے جہاں وے لايا چاهتے تهے پهر اُسکے پيندے ميں ايک بہت بڑا سوراخ کر ديا کہ پهر جلدي درُست بهي نہ هو سکے • جب اس کام کو تمام کر چُکے تو سوچنے لگے کہ اب هم کو کيا کرنا ضرور هي ؟ اتنا کہتے هي فوراً توپ چهوٹي تو معلوم کيا کہ اِدهر کے ملاحوں کو بلانے کے واسطے چهوڑتے هيں پهر جہاز پر جهنڈا بهي چڑهہ گيا اور بار بار توپ چهوڑنے لگے ليکن يہاں سے کون جا سکتا تها • اور جب اُن کا

توپ چلانا اور جھنڈے کا اِستادہ کرنا عبث اور بے فائدہ ھوا تب دوسري کشتي پر سوار ھوکے وے لوگ اِسي طرف کو آنے لگے تو میں نے دوربین سے دیکھا کہ اُس ڈونگے میں دس شخص بندوقیں لیئے ھوئے ھیں * جب اِن لوگوں سے جھاز تین کوس کے فاصلے پر تھا تو اُنھیں کنارے پر آتے آتے ھم لوگوں نے بہ خوبي دیکھہ لیا * اور افسرِ جھاز نے اُن کا مقصد معلوم کر کہا کہ اِن میں سے تین شخص بہت نیک بخت ھیں اور یہہ لوگ صرف اپني جان کے خطرے میں آنے کے باعث اُن لوگوں کے شریک ھو گئے ھیں پر باقي سب کے سب شرارت کے بچّے اور پورے شیطان ھیں کیونکہ وے اِس بد کام میں خوب پل رہے ھیں *

جِس وقت ملاح لوگ جھاز پر سے ھماري طرف آنے لگے اُس وقت جتنے جھازیوں کو ھم لوگوں نے قید کر رکّھا تھا اُنھیں جُدے جُدے مقاموں میں رکھنے کا ارادہ کیا * لیکن وے سب بندھے ھوئے تھے اِس سبب بھاگ تو سکتے ھي نھیں تھے اور جِن دو شخصوں کا مُجھکو کُچھہ اِعتبار نھیں تھا اُنھیں جمعہ کے ساتھہ ایک جگھہ میں بھیج دیا اور دوسرے کو اپني اُس پوشیدہ ماند میں بھیج دیا * وہ جگھہ اِتنے تفاوت پر تھي کہ نہ تو وھاں سے کُچھہ سُن سکتا تھا نہ کوئي وھاں جا سکتا اور نہ کوئي اُسے دیکھہ سکتا نہ کوئي راستا جانتا تھا کہ وھاں سے کھیں چلا جاوے کیونکہ اُس میں سے نِکلنے کا راستا ھي نھیں تھا * سو اُسکو بندھے کر رکّھا اور کُچھہ کھا نے کو دیکر کہا کہ اگر تُم نیک چال چلن سے رھوگے تو تین یا چار روز کے بعد ھم تُمھارے ھاتھہ اور پیر کھول دینگے * اور اگرچہ کھیں بھاگنے کا اِرادہ کیا تو تُم اپ ھي اپني جان کھوؤگے لیکن اُسنے جواب دیا میں ھمیشہ نیک نیتي سے رھونگا *



اور جن دو شخصوں پر جہاز کے سردار کا کچھہ اعتبار نہیں تھا اُنکے ھاتھوں میں ھتھکڑیاں اور پاوں میں بیڑیاں ڈالکر رکّھا تھا * اور باقي دو آدمي نے هم لوگوں سے پختہ عہد و پیمان باندھا اور ایمان سے اقرار کیا کہ هم سب کچھہ آپ کي مرضي کے مُطابق کرینگے اِس پر آپ کچھہ شک نہ لاویں اِس اقرار پر اُنکو جہاز کے مالک کي رضامندي سے هم نے اپنے ساتھہ رکّھا * اور جو لوگ کہ جہاز پر سے آئے تھے وے اُس شکستہ ڈونگے کے نزدیک آکر اُترے اِس سے هم بہت خوش اور خُرّم هوئے * کیونکہ اگر وے لوگ چند شخصوں کو وهیں تعینات کر آتے اور کشتي کہیں دور لنگر ڈالکر رکھتے تو پھر کسي حکمت سے وے هاتھہ نہیں آتے * جب اُنھوں نے ڈونگے پر سے کنارے اُترکے اُس ٹوٹي کشتي کو دیکھا کہ ناؤ میں کچھہ بھي نہیں هي اور اُسکي پیندي میں ایک بڑا سا چھید هي یہہ دیکھتے هي اُن لوگوں کا چہرہ خوشک هو گیا * پھر بہت بلند آواز سے اپنے رفیقوں کو پکارنے لگے لیکن اُنکا پکارنا بالکل باطل اور لا حاصل هوا * بعد اِسکے گول صف باندھہ کے ایک دم سے سبھوں نے بندوقیں چھوڑیں تو هم نے آواز سُني اور پہاڑ سے بار بار آواز آتي رهي هرچند اُس سے کچھہ حاصل نہیں تھا * کیونکہ جو لوگ ماند میں قید تھے اُنھوں نے ان لوگوں کي مُطلقاً کچھہ آواز هي نہیں سُني پر هاں جو لوگ کہ همارے پاس تھے البتہ اُنھوں نے آواز تو سُني لیکن خوف کے باعث اُنہیں جواب نہ دے سکے *

چنانچہ جب کسي سے کچھہ جواب نہیں پایا تب اُنھوں نے ارادہ کیا کہ جہاز پر جاکر کہہ دیں کہ جتنے لوگ اِس جزیرے میں داخل هوئے تھے وے سب مارے گئے اور کشتي کے پیندے میں ایک بہت بڑا سوراخ هي * یہہ ٹھانکر وے لوگ ڈونگے پر سوار هو گئے اُنکا یہہ ارادہ هم پر پیچھے سے ظاهر هوا *

اُنکے چلے جانے سے افسر جہاز رنجیدہ ہونے لگا کیو نکہ اُس نے یہی جانا کہ جب یہہ لوگ یہاں سے جاکر یہہ بات کہینگے کہ اگلے جہازی لوگ مارے گئے تو وے پال لگاکر جہاز کو لیکے چلے جائنگے * اور جو اسے جہاز کو اپنے قبضے میں لانے کی آرزو تھی سو بالکل جاتی رہی * پر تھوڑی ہی دیر میں اُن ملاحوں کا اور ہی اِرادہ ہو گیا *

وے لوگ تھوڑی دُور جاکر کنارے پر پھر اُترے اور تین شخص ڈونگے ہی پر بیٹھ رہے پر اُنمیں سے سات شخص اگلے جہازیوں کی تلاش میں چلے اور جزیرے میں اِدھر اُدھر گھومنے پھرنے لگے لیکن ہم لوگ نہیں جانتے تھے کہ اِس وقت ہم کو کیا کرنا مُناسب ہی * کیونکہ اگر ہم لوگ اِن ساتو کو پکڑ رکھّیں تِس پر بھی وے تین شخص ہمارے برخلاف ہوکے جہاز پر جا اور پال چڑھا چلے جاینگے تو اُس وقت جہاز کا ہاتھہ لگنا بہت دُشوار ہو جایگا * اِس واسطے ہملوگ خاموش بیٹھے رہے اور اپنی گوں سوچتے رہے * وے تین شخص اپنی کشتی سمندر میں ہٹا لنگر ڈالکر ٹھہرے اِسی باعث سے وے ہمارے ہاتھہ نہیں لگے *

چنانچہ جِس پہاڑ پر میرا مکان تھا اُسی پر یہہ سات شخص چڑھنے لگے تو ہم اُنہیں بخوبی دیکھہ سکتے تھے پر وے ہملوگوں کو نہیں دیکھہ سکتے تھے * سو وے پہاڑ پر چڑھکے اُتّر پُورب کی سمت جو گھاٹی تھی وہیں آکر کھڑے ہوگئے اور خوب چیخ مار مار کے پُکارنے لگے پھر وہاں بیٹھکر مصلحت کرنے لگے * اگرچہ سب کے سب وہاں سو جاتے تو آسانی سے ہمارے قبضے میں آ جاتے * پر اپنے خطرے اور مُصیبت میں گرفتار ہونے کی دہشت سے سب جاگتے ہی رہے * اُنہیں کِس طرح کی گھبراہٹ یا فکر تھی یہہ ہم نہیں کہہ سکتے * اُنکو باتیں کرتے

هوئے جہاز کے مالک نے جتایا کہ یہہ لوگ اپنے ساتھیوں کی آگاهی کے لیئے پھر ایک دفعہ بندوقیں چھوڑینگے * اور جب بندوق چھوڑ چکیں تو اُسی دم هم لوگ اُنپر جا گریں اور بغیر قتل کیئے هوئے سبھوں کو قید کر لیویں * میں نے کہا سنو اگر هم لوگ بندوق بھرنے کے پیشتر اُنکو پکڑ لیں تب تو یہہ تدبیر درست هی نہیں تو ایسی حکمت بہت خطرناک هی پھر نہ اُنہوں نے بندوق چھوڑی اور نہ هملوگوں نے اُنپر هلّا کیا * لیکن هم لوگ کُچھہ نہ معلوم کر سکے کہ اُنکا اصلی مقصد کیا هی یہی بیٹھکر سوچنے لگے * تب میں نے کہا کہ اب ایک بات کرو کہ شام کے پہلے هم لوگ کُچھہ بھی نہیں کر سکتے لیکن جب تلک یہہ لوگ پھر کشتی پر جاویں اُس سے پیشتر اُنہیں دغا یا حیلہ بازی سے اُن تین شخصوں کو جو ڈونگے پر هیں یہاں بُلا لیویں تو نہایت مُفید هووے * اِسے بہت عرصے تک سوچتے سوچتے میں عاری هو گیا اور وے وهاں سے اُٹھکے سمندر کے کنارے کی طرف چلے کیونکہ اِس مقام کو هیبت ناک جانکر اُنہوں نے یقین جانا کہ جتنے یہاں لوگ پہلے آئے تھے وے سب هلاک هوئے سو اب جاکر جہاز کو کھول هی دینا چاهیئے *

اُنہیں کنارے کی طرف جاتے هوئے دیکھہ کے میں نے کہا کہ اب یہہ لوگ خاص تلاش نہیں کرینگے اور کشتی پر سوار هو کوچ کر جاینگے * اِتنا سُنتے هی سردار جہاز کا بہُت آزردہ هو گیا * اِس لیئے اُنکو پھر یہاں بلانے کے واسطے میں نے ایک تدبیر نکالی اور اُسی سے همارا مقصد بر آیا *

تب میں نے جُمعہ اور جہاز کے مُعلّم کو حُکم جواب نہ ملا * اِس نالے کے پچّھم طرف پائو کوس کے فاصلے ، تب تو وے لوگ تُمہیں بچایا تھا اُسی مقام پر چلاکر پکارو، دهر دوڑنے لگے کبھی سُنکے وے لوگ کُچھہ کہیں تو اُن کا جواب اکثر کنارے پر کھڑے هوتے پڑھو کے جلد اپنے گھر پر چلے آنا

دینا * اور جب یے ساتوں شخص ڈونگے کے پاس کھڑے ہوئے تھے
اُسی وقت یہہ دونو بہت بلند آواز سے چلائے * تب ان کا
پکارنا سُنکے اُنہوں نے فی الفور جواب دیا اور پچھم طرف سے آواز
آنے کے گمان سے وے لوگ سمندر کے کنارے کنارے دوڑتے
ہوئے نالے کے کنارے پر آ کھڑے ہوئے * چنانچہ اُس وقت
جوار کے باعث سے پانی بہت تھا اور جب اِس سبب سے پار
نہ اُتر سکے تب تو کشتی کو بھی اسی طرف کھینچا * پس انکے
پکارنے سے ہمارا چاہا ہوا مقصد بر آیا کہ اُس نالے کے
پار گذر کے اُنہوں نے ناؤ کو ایک درخت سے باندھہ کر دو شخص
کو اُس پر تعینات کر باقی سب اُن لوگوں کی تلاش کو
چل نکلے *

T. Iqbal. Ahmed.

مجھکو یقین تھا کہ جمعہ اور معلم اپنے کام میں کچھہ کسر
نہیں کرینگے اور باقی آدمیوں کو میں نے اپنے ہمراہ لے نالے کے
اُس پار جا یکایک اُس ڈونگے کے آدمیوں پر جا گرا * ایک
شخص کنارے پر سوتا تھا جیوں وہ اُٹھنے لگا ویسے ہی
جہاز کے مالک نے نزدیک جاکر اُسکے سر میں ایک ایسا ہاتھہ
مارا کہ وہ زمین پر گرکے بے حواس ہو گیا * مگر جو کشتی
میں تھا اُس سے یہہ بات کہی کہ یا تو تم قیدی ہونے پر
راضی ہو نہیں تو اِسی دم تمکو مار ڈالتے ہیں اور دیکھو
تمہارا رفیق زمین پر مُردہ پڑا ہے * جب اُسنے دیکھا کہ یے
شخص ، ہیں اور میں اکیلا رہ گیا تب اِس نے ہمارا کہنا
جن تین شخصوں کو جہاز کے مالک نے سادہ
تھا اُنہیں میں سے ایک یہہ تھا * کیونکہ
ساتوں کا شنوا ہوا اور صرف ماں ہی
تی کے باعث سے اُس نے ہماری
فادار ہو گیا *

لیکن جُمعه اور مُعلّم نے بھي اِس کام میں کُچھه کسر نه کي کیونکه اُنھوں نے اُن آٹھه شخصوں کو پُکار نے اور اُنکا جواب دینے سے رفته رفته کئي مقاموں میں خُوب پھرآیا یہاں تلک که وے لوگ دوڑتے دوڑتے نہایت ھلاکان اور تھک گئے تھے * آخرش اُن کو ایک ایسے مقام میں لے گیا که وھاں سے آتے آتے اُنکو رات پڑ جائے اور یکایک اُنھیں راسته ملنا بھي بہت مُشکل هو جائے * اِس کام کو انجام کر جُمعه اور معلّم دونو بہت تھک کے همارے پاس آئے *

جُمعه کے آنے کے بہت دیر کے بعد وے لوگ ڈونگے کے پاس آئے اور جب که وے لوگ بہت فاصلے پر تھے تب اُن میں سے ایک شخص نے آگے بڑھکے کہا آو جلدي چلے آو لیکن دوسرے نے جواب دیا کیونکر آویں تھک کر چور هو گئے هیں اِس باعث پیر تو اُٹھتے هي نہیں هیں * اِس سے صاف ثابت هوتا هی که وے نہایت تھک گئے تھے * جب کشتي کے نزدیک آکے دیکھا که نائو تو کنارے پر پڑي هوئي هی اور اُس میں کوئي آدمي بھي نہیں هی یہه دیکھه مُتعجب هو آپس میں کہنے لگے که یہه کیسي هول ناک جگہه هی اگرچه یہاں آدمي کي بستي هو تو وے آکر هم کو هلاک کر ڈالینگے اور اگر یہاں شیطان هیں تو وے هم کو نیست و نابُود کر ڈالینگے * چنانچه هم نے یہه سب باتیں چھپکر اچّھي طرح سے سُنیں پھر چینخ مارکے اُن دونو کو پُکارا هرچند اُنھیں کُچھه جواب نه ملا * شام هونے کے بعد جب کُچھه اندھیارا هو گیا تب تو وے لوگ بہت گھبرائے اور پاگل کي طرح اِدھر اُدھر دوڑنے لگے کبھي کشتي پر جاکے بیٹھه جاتے تھے اور اکثر کنارے پر کھڑے هوتے کبھي بیٹھه بھي جاتے تھے *

میرے ساتھی رات کے وقت اُنپر چڑھائی کیا چاھتے تھے پر میں نے سوچا کہ خیر جتنے بچ سکیں آدمون کو بچانا ھی مناسب ھی اِسی باعث سے میں نے اپنی راے نہیں دی کیونکہ اُنکے پاس بندوقیں موجود تھیں اگر ھم لوگ جاتے تو ھماری طرف کے بھی کئی ایک مارے جاتے * میں نے سوچا کہ جب تلک اِتنا نزدیک نہ جاویں کہ اُنکو پکڑ سکیں تب تک ھم لوگ کُچھ نہ کریں اور اِسی باعث سے جُمعہ اور مالک جہاز کو خوب سمجھا بُجھا دیا کہ جب تم اُنکے بہت نزدیک پہونچو تب ھی بندوق چھوڑنا پھر یہہ دونو میرے کہنے کے مُطابق اُنکے پاس چلے اور جب سردار مانجھی جو باغیوں کا پیشوا تھا وہ اور ایک دوسرا شخص اِنکے پاس آ گیا تو فوراً ان دونو نے ایسی بندوق چھوڑیں کہ جُمعہ کے وار سے وہ سردار باغی کھیت آیا اور جہاز کے مالک کی گولی سے اُس کا خاص رفیق مُردہ سا زمین پر گرا اور بعد تھوڑی دیر کے وہ جان بحق ھوا پر تیسرا شخص وھاں سے بھاگ نکلا * اِن کی بندوق کی آواز سنتے ھی میں اپنے لشکر سمیت دشت سے باھر نکلا * میرے پاس کُل آٹھہ ھی شخص تھے اور سپاہ سالار میں ھی تھا میرے پیچھے جُمعہ اُس کے بعد جہاز کا سردار تب دو کشتی بان جن کو ھم نے ھتھیار دیئے تھے * تاریکی کے باعث سے غنیم نہیں جان سکے کہ ھم شُمار میں کتنے آدمی ھیں * پھر جس کو وے لوگ کشتی کی رکھوالی کے واسطے چھوڑ گئے تھے وہ ھمارے پاس تھا میں نے اُس سے کہا کہ تُم ان لوگوں کا نام بنام پُکار کر کہو کہ صُلح کر لیں کیونکہ میل ھونے سے ھمارا چاھا ھوا مطلب بر آویگا * تب اُس نے خوب چلاکر کہا ٹیم ٹیم * تو ٹیم نے اِسکی آواز پہچانکر پُوچھا * کون رابنسن رابنسن اِس نے کہا ھاں ھاں اجی خُدا کا نام لو اور ھتھیار پھینک دو اور تابعداری قبول کرو نہیں تو دم بھر میں سب کے سب غارت کیئے جاتے ھو *

ٹیم نے پوچھا کس کے اختیار میں ہونگے سو بھی کہو اور وہ کہاں ہی ؟ اس نے جواب دیا یہاں ہی حاضر ہی یہی ہمارا آقا ہی اسکے ساتھہ پچاس سپاہ ہیں اور دو گھنٹے سے تم لوگوں کی تلاش میں ہیں * گلوا مانجھی مارا گیا ربل فرائے زخمی ہو گیا ہی اور میں قید میں پڑا ہوں اگر تم تابعداری قبول نہیں کرتے تو بے شبہہ ہلاک کیئے جاؤگے * تب ٹیم نے کہا اگر وے ہم پر رحم کریں تو ہم تابعدار ہونگے * رابنسن نے پوچھا اگر تم فرمانبردار ہونے کو قرار دو تو میں اُن سے جاکر پوچھوں اُس نے یہہ سارا احوال سردار سے جا کے کہا تو وہ خود آپ ہی بلند آواز سے یہہ کہنے لگا * ٹیم تم نے میری آواز پہچانی ہی اگر تم جلد ہی اپنے ہتھیار چھوڑ کر تابعداری قبول کرو تو سوائے ربل ایٹکن کے اور سبھوں کی جان بچیگی نہیں تو ابھی جان سے مارے جاؤگے *

ستائیسواں باب *

اوپر مندرج کی ہوئی باتیں سنکر ایٹکن بہت گھبرایا اور زار زار رو کے منت اور سماجت کرنے لگا کہ خدا کے واسطے مجھکو معاف کیجئے اور میری جان بخشیئے کیونکہ جیسے اور لوگ قصوروار ہیں ویسا ہی میں بھی ہوں میں نے ایسا کون سا بڑا گناہ کیا ہی جس کے باعث سے آپ مجھکو پھانسی دیا چاہتے ہیں * سردار نے جواب دیا اس لیئے کہ سب سے پہلے تو ہی نے میرے ہاتھہ اور پانو خوب جکڑ کے باندھے تھے اور گالیاں دیں * لیکن اس وقت میں کچھہ نہیں کہہ سکتا پہلے تم اپنا حربہ پھینک دو

تو بعد اُس کے دیکھا جایگا * جب خُداے تعالی کُچھہ رحم کریگا تو تیري جان بچیگي * افسوس هی تُم پر که تُم لوگ پیشتر مُجھکو خاوند یا آقا کر پُکارتے تھے تس پر بھي تُم لوگوں نے میرے ساتھہ ایسي سرزوري اور بے وفائي کي * آخرالامر اُنھوں نے اپنے اپنے حربہ پھینک کے بڑي خاکساري سے عرض اور گُزارش کي تب جس شخص نے اُس کے ساتھہ باتیں کي تھیں اور دو اور آدمي کو اُن سبھوں کي مُشک باندھنے کے واسطے بھیجا * مگر اُس نے پچاس شخص کو تھے پر حقیقت میں هم آٹھہ هي شخص تھے سبھوں نے جاکر اُن کے هاتھہ باندھہ دیئے اور ڈونگي چھین لي پر صرف میں راجہ هونے کي آرزو سے چھپا رها * پھر ڈونگا هٹاکر جهاز کو اپنے اِختیار میں لانے کے لیئے تدبیر سوچنے لگے * اور جهاز کا سردار فُرصت پاکے اُن کي دغابازي کے باعث سے اُنھیں هر طرح سے لعن طعن کرنے اور ڈرانے لگے که تُم لوگوں نے ایسا بد کام کیا هی که جس سے آینده میں تُمھارے اوپر سخت مُصیبت پڑیگي کیا تُم نهیں جانتے تھے که ایسے کام کرنیوالوں کو پھانسي هوتي هی ؟

وے سب حراساں هو نهایت خاکساري سے عاجزي کرنے لگے که اب کسي صورت سے هماري جان بچائیے کیونکه هم لوگ آپ هي کي پناه میں هیں * مالک نے جواب میں کہا اِس مُلک کا عامل فرنگستان کا رهنیوالا هی اگر وه چاهے تو تُمھیں پھانسي دے دیوے مگر تُم لوگوں کي جان بخش چُکا هی اِس باعث سے میں جانتا هوں که شائد وه تُم کو اِنگلینڈ کو بھیج دیوے * باوجود اِسکے وه اِس باب میں مُجھہ کو پیشتر هي سے حکم دے چُکا هی که اینکن کو جتا دوکه کل کے روز اُسکو پھانسي دي جائگي سو طیار هو رهے * در حقیقت جهاز کے سردار نے یهه سب باتیں اپني طرف سے بناکر کهیں اِسي سبب سے هماري

دلي مُراد بهي بر آئي * اِتنا سُنتے هي رِبل اينکن چلا کر کهنے لگا اي سردار بهادر آپ مهرباني کرکے راجه صاحب کو سمجها ديجيئے که وے مُجهکو پهانسي نه ديں * پهر سبهوں نے يهه گُزارش کي که آپ هم پر رحم وکرم کي نظر رکهه کے هماري طرف سے جناب راجه صاحب سے خوب عرض اور مِنّت کرو که وے هم لوگوں کو انگليند کو نه بهيجيں * اُس وقت يهه اُميد قوي هوئي که اب هم لوگوں کي رهائي کا وقت آپهونچا کيونکه اب اِن لوگوں کو ساتهه لے جهاز کو اپنے قبضے ميں لانا کُچهه مُشکل مُهم نهيں هے اِسي منشا سے مين چهپ گيا که وے يهه نه جاننے پاويں که يهاں کا راجه کون اور کيسا هے * اِس واسطے مين کُچهه اور بهي دُور چلا گيا تو وهاں سے جهاز کے مالک کو اپنے پاس بُلايا * اور مين نے ايک ملّاح کو شور کرکے کها که تُم جهاز کے مالک سے جاکر کهو که تُم کو راجه صاحب ياد کرتے هيں * افسر سردار نے کها جناب راجه صاحب سے عرض کرو که مين حضور ميں ابهي حاضر هوتا هوں اِس سبب سے اُنهيں يقين هو گيا که راجه کے همراه ضرور پچاس سپاهي هونگے *

چنانچه جب سردار نزديک آيا تو مين نے اُس سے کها که اب جهاز کو اپنے زير حکومت ميں لانا چاهيئے اُس نے جواب ميں کها کل اِس کي تدبير کرينگے ليکن اِس نے سب کُچهه ميرے کهنے بموجب کيا اِس واسطے مين نے اُس سے کها که اِن قيديوں کو جُدے جُدے مقام ميں رکهو * پس اب تُم اينکن کو اور بڑے سرزور دو شخص کو ليجا کر جس غار ميں پهلے کئي ايک آدميوں کو بند کيا تها اُسي ميں اِن کو بهي لے جائو * تب جمعه اور سردار اُنکو ساتهه لے اُسي مانند ميں بند کر آئے اور باقي کو مين نے اپني نشست گاه ميں بهيج ديا وے اُسي جگهه ميں بندهے هوئے پڑے رهے *

میں نے جہاز کے سردار سے کہا کہ تم اُن کے پاس جاکو باتیں کرو اور جب یہہ جانو کہ اب یے لوگ دغابازي نہیں کرینگے اور تمہارا اِعتبار اور بھروسا ھو جاۓ تب اُسے جہاز کو اپنے قبضے میں لانے کا حال کہو اور جب وے ایمان سے سچّا اِقرار کریں تو میرے پاس چلے آنا * یہہ سنتے هي وهاں گیا اور اُنہیں خوب سمجھا کر کہا کہ تم نے هم سے بڑي بغاوت کي هي اُسي باعث سے میں تم کو ایسي بري حالت میں دیکھتا هوں * راجہ صاحب نے ابهي تلک تو تم لوگوں کي جان بچائي هي اب اگر تمہیں اِنگلینڈ بھیج دیا تو وهاں کي آئین کے مطابق تم کو پھانسي دي جایگي لیکن اگر تم جہاز همارے تحت میں کرا دو تو راجہ صاحب تمہاري تقصیر مُعاف کرینگے اور یہي تم پر فرض بهي هي کہ جہاز کو همارے دخل اور اختیار میں دے دو *

یہہ بات سنتے هي سب هم آواز هو جہاز کے سردار پاس آ کے اُسکے قدموں پر گرکے گڑ گڑا ور منّت کرنے لگے کہ اب هم لوگ قسم کہا کے از رو ایمان کے یہہ اِقرار کرتے هیں کہ تادم موت بهي آپ کا ساتھہ نہ چھوڑینگے اور ایمانداري سے آپ کي خدمت کرینگے * هماري زندگي آپ هي کے هاتھہ میں هی جہاں کہیں کہوگے وهیں آپ کے ساتھہ چلینگے اور عُمر بھر آپکو اپنے باپ کي جگھہ پر مانینگے * یہہ سُن کر سردار نے کہا کہ خیر میں جاکر راجہ صاحب سے عرض کرونگا اور اپني طاقت بھر کوشش کرونگا کہ جس سے راجہ موصوف اسبات کو منظور فرماویں اور تمہیں مُعاف کریں * پھر سردار نے میرے پاس آکر کہا کہ یہہ گُذارش هی کہ غور اور تامّل سے خوب سوچیئے کہ یہہ کرنیکے لایق هی یا نہیں ؟ تا کہ پھر کسي بات کا باقي نہ رهے چنانچہ میں نے کہا بہتر هي کہ تم

پہر وھاں جاو اور اُن میں سے پانچ شخصوں کو چُن کر یہہ کہو * دیکھو ھمکو بہت سے آدمي مل سکتے ھیں مگر اِن پانچ آدمیونکو میں اپني مدد کے واسطے لیتا ھون اور جو دو شخص ھیں اُنکو اور تین آدمي ماند میں بند کئے ھیں اُنکو راجہ صاحب اپنے حضور میں رکّھینگے اِسواسطے کہ اگر یہہ پانچ آدمي اپنے اقرار کے مُطابق کام نہ کرینگے تو اُن پانچوکو راجہ مذکور یہیں پھانسي دے دیوینگے *

مگر کیا کروں بڑي غضب کي بات ھوئي کیونکہ راجہ موصوف جانتا ھی کہ اُسکي بات کسي صورت سے تبدیل نہیں ھو سکتي پس جو چاھے سو ھووے مگر اُنکا حُکم ٹال دینا کسي کي جرات نہیں ھی * بعد ازاں اِن پانچ آدمي کو ضروري کام کرنیکے واسطے کئي طور سے نصیحت دئي * سو جہاز کے سردار کے فایدہ کے واسطے اِن قیدیونکي حاجت پڑي اِسوقت جہاز کو اپنے تحت میں کرنیکے واسطے یہہ یہہ لوگ تھے * یعنے جہاز کا سردار اور مُعلّم اور چڑھندار اور پہلے ڈونگے کے دو ملاح سے اِن دونو کي ضمانت جہاز کے مالک سے لیکر اُنکو حربے دیئے اور دو قیدیوں کو جنھیں میں نے نششت گاہ پر بھیج دیا تھا اُنکو بھي رھائي دي اور پانچ شخصوں کو جنمیں ھم چُنکر لائے تھے سب شمار میں بارہ شخص تھے اور پانچ سے اُن پہلے پانچ آدمیوں کے ضروري کام کرنیکي ضامني پر غار میں بند کر رکّھا * پھر میں نے جہاز کے سردار سے کہا بہتر ھی کہ تُم اِن اگیارہ شخصوں کو لیکر جہاز پر جاٶ * میں اور جُمعہ یہاں رھونگا کیونکہ جن لوگونکو یہاں قید کر رکّھا ھی اُنکو کھانا وغیرہ دینا مُناسب ھی علاوہ اِسکے اور مُجھے بھي کئي ایک بہُت ضروري کام کرنے ھیں *

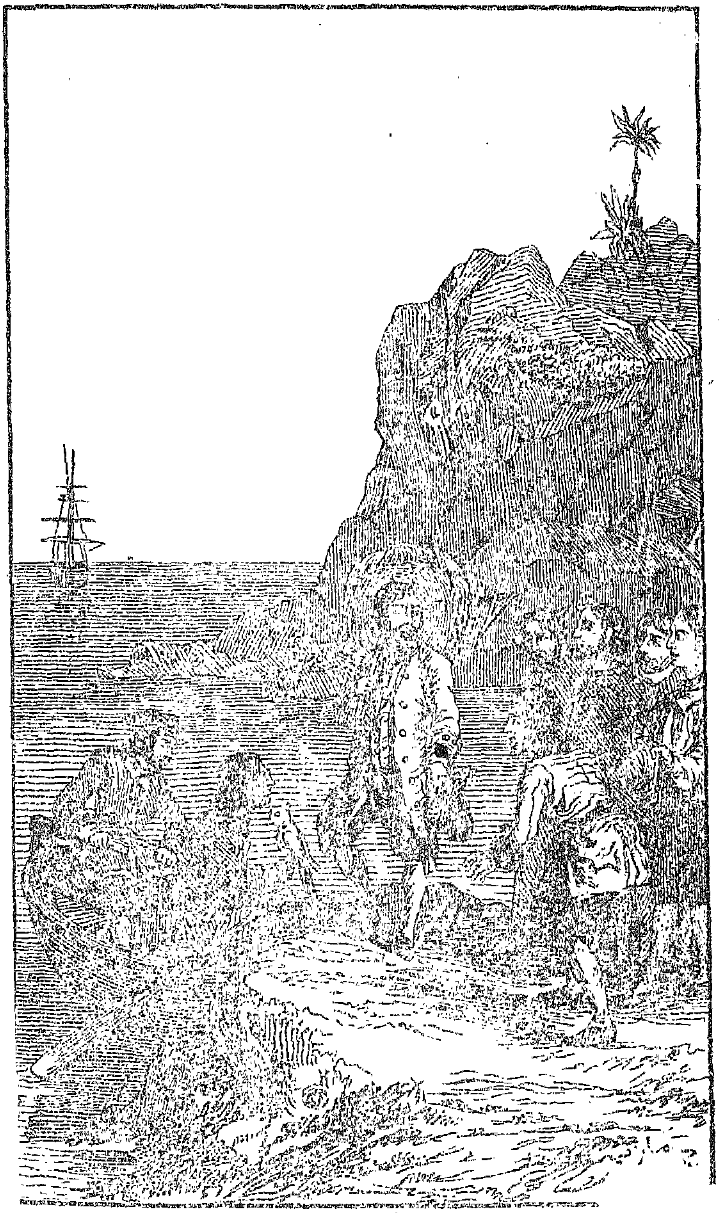
جن پانچ شخصوں کو میں نے اپني ماند میں قید کر رکھا تھا اُنکے لیئے جُمعہ دن میں دو دفعہ کھانا لے جاتا سوائے اِسکے اُن

دو آدمیوں کو بھي جنہیں میں نے بہت دوري پر کھانے کي چیزیں لانے کو بھیجا تھا اُن کو بھي جمعہ هي کھانا لے جاتا تھا *

جس وقت ضمانت دینے کے لیئے دو آدمي کو لے آیا تھا اُس وقت اُنہوں نے مُجھہ کو بخوبي دیکھا تب سردار نے اُن سے یہہ بات کہي کہ یہي راجہ صاحب هیں * تم لوگوں کي منشا معلوم کر یہہ حُکم دیا هی کہ اُن سے کہہ دو کہ بغیر میري اجازت کے کہیں نہ جائیں اور اگر جاینگے تو پھر اُنکے پیروں میں بیڑي ڈالکر غار میں بند رکھونگا * ایسا نہ هووے کہ پھر تُم کو تقصیر کے واسطے جناب راجہ صاحب کے حضور میں آنا پڑے * تُم لوگ اِنسے خبردار رهو یہہ راجہ هیں ان کے قلعہ اور لشکر وغیرہ سب طیار هیں *

پھر جہاز کے سردار نے دوسرے ڈونگے کا سوراخ بند کر دونو ڈونگوں پر سبھوں کو بیٹھلا دیا اور خورش کي چیزیں بھي رکھہ دیں ایک ڈونگا چار آدمي سمیت چڑھندار کے تحت کر دي * آپ اور مُعلّم پانچ آدمي لیکر دوسرے ڈونگے پر سوار هوئے * انھوں نے بہت اچھي طرح سے اپنا کام انجام کیا *

آدھي رات کے وقت جہاز کے نزدیک پہونچے اور جب جہاز اِتنے فاصلے پر رہ گیا کہ جہاز کے لوگوں کي آواز سننے لگے تب جہاز کے مالک کي رضامندي سے رابنسن پکار کر کہنے لگا هملوگ دو ڈونگے لائے هیں اور آدمیوں کا پتا نہیں لگتا اِسي باعث سے هم کو عرصہ هو گیا هی * اِسي طرح سے کئي طور کي باتیں کرتے کرتے جہاز کے پاس پہونچ گئے * تب جہاز کا سردار اور مُعلّم بندوق لیکر جہاز پر چڑھہ گئے اور جاتے هي دوسرے مُعلّم کے سر میں ماري کہ لگتے هي وہ جان بحق هوا اور جو ساتھہ گئے تھے



مقابل صفحة ٢٩٦

اُنھوں نے بھي اِعتبار کے لایق کام کیا اِس لیئے کہ اُنھوں نے جِس جِس شخص کو اپنا برخلافي سمجھا تھا اُن سبھوں کو باندھہ لِیا اور جو لوگ کہ نیچے تھے اُن کے اُوپر آنے کا راستہ بند کر دِیا جِس سے وے اُوپر نہ آ سکیں * اور دوسرے ڈونگے والوں نے بھي تین شخصوں کو قید کیا اور باورچي خانے کا راستا روک دِیا * اِس طرح سے جب اُوپر کا بندوبست کر چُکے تب ناخدا نے موالّم اور تین ملّاحوں کو گول گھر کے اندر جانے کو حُکم دِیا * اُس مقام میں نیا یعنے باغي جہاز کا سردار سو رہا تھا اور اُس کي حِفاظت کے واسطے دو شخص اور ایک لڑکا اپنے ھاتھوں میں بندوقیں لیئے ھوئے بیٹھے تھے *

چنانچہ جِس وقت موالّم نے دروازہ توڑ ڈالا ویسے ھي وے اندر سے گولیاں مارنے لگے کہ اِس کا بازُو ٹُوٹ گیا اور دو آدمي زخمي بھي ھوئے مگر اُن لوگوں کي جان بچ گئي * بعد ازاں موالّم نے دوسروں کي بھي مدد چاھي اور گھایل ھوکر گول گھر کے اندر بیدھڑک گھس گیا اور اُس جہاز کے باغي سردار کے سِر میں ایک پِستول ایسي ماري کہ گولي اُس کے مُنھہ میں پیوست ھوکر گردن سے نِکل گئي اِس سبب وہ بغیر کُچھہ بولنے کے مر گیا * پِھر اور کِسي کو نہ مارا کیونکہ اُنھوں نے بے عُذر اصلي سردار کو جہاز سپرد کر دِیا * مگر میں نے جہاز پر جانے کے پیشتر ھي سردار سے کہہ دِیا تھا کہ جِس وقت تُمھاري مُراد بر آوے تو اُسي وقت تُم میري دِل جمعي کے واسطے سات دفعہ توپ چھوڑنا * سو اُسي کے سُننے کے واسطے میں سمندر کے کنارے پر بیٹھا تھا * جب رات کو دو بجے کے وقت توپ کي آواز سُنیں تو میرا دِل نہایت خوش و خُرّم ھوا *

توپ کي آواز سُننے کے بعد میں خاطر جمع ھو کے گھاس ھي پر سو گیا * پِھر پاس ھي بندُوق کي آواز سُن کر چونک پڑا اور یہہ

بھي سُنا کہ کوئي شخص مُجھے راجہ صاحب راجہ صاحب کہہ کر پُکار رہا ھی * اِس پر میں فی الفور اُٹھا تو دیکھتا کیا ھوں کہ ناخدا ھی * تب وہ مُجھکو پہاڑ کي چوٹي پر لے گیا اور اپني اُنگلي کے اِشارے سے جہاز دِکھلا محبّت کے جوش میں آ کے لپٹ گیا اور مُجھے بوسہ لیکے کہنے لگا کہ وھي آپ کا جہاز ھی * اب جہاز اور میں آپ ھي کا ھوں اور جو کُچھہ جہاز میں ھی وہ بھي سب آپ کا ھی * کیونکہ میري زندگي صرف آپ ھي کے طُفیل سے محفوظ ھی اور پھر جہاز بھي دو بارا دستیاب ھوا ھی * میں آپ کو اِسکا بدلا دے نہیں سکتا * بس جہاز کا سردار لنگر اُٹھا کے جہاز کو کنارے پر لایا * یہاں تک کہ جہاز کو نالے کے نزدیک آ لگایا اور جس جگہہ پر میں بیڑا ٹھہراتا تھا اُسي مقام پر گھر کے پاس ھي اُس نے اپني پِنّس لگا دي * تب معلوم کیا کہ اب اس ویرانے سے نجات پانے کا وقت آ پہونچا کیونکہ سب چیز طیار تھیں علاوہ اس کے میں جس مُلک کو جانے کا اشتیاق رکھتا تھا وھیں جہاز بھي جانے والا تھا یہہ سب باتیں موقع کي دیکھکر میں خوشوقتي کے باعث غش میں آ کے گر پڑا * یہہ ماجرا دیکھتے ھي سردار نے فوراً تھیلي سے ایک مي کا بوتل نکال کے مُجھہ میں طاقت آنے کے لیئے تھوڑي سي پِلا دي * اُس کے پینے سے مُجھہ میں جب کُچھہ قوت آئي تو اُٹھکر بیٹھہ گیا مگر کِتنے ھي دیر تک ایک خاموشي کے عالم میں بیٹھا رھا *

بعد تھوڑي دیر کے ھوش میں آ کر اُس کو نجات دینے والا کہہ اور گلے لگا کے یوں کہنے لگا * خُدا تعالیٰ نے میري ھي رھائي کے واسطے تُم کو یہاں بھیجا ھی اور اِس وقت جو اِتنا طلسم ھوا سو ایک عجیب طور پر واقع ھوا ھی * وہ ھر جگہہ میں حاظر ناظر خُدا ھماري نظر سے غایب ھی مگر سب لوگوں پر نظر رکھتا ھے اور اپني پاک مرضي

کے مُطابق مِسکینوں کي مخلصي کرتا هے اِس میں یہي
کُل عجایب دلیل هے * اِس لیئے اُس کریم و رحیم خداوند کا شکرانہ
بهیجتا هوں * پهر گُفتگو کرتے کرتے ناخدا نے کہا کہ دُشمن
لوگوں نے جو مال اور اسباب برباد نہیں کیا تها اُسمیں سے جو
کُچهہ میں نے آپ کے لیئے بہتر جانا وهي میں لایا هوں * اِتنا
کہہ کر اپنے لوگوں سے کہا کہ جو تحایف میں راجہ صاحب کے
واسطے لایا هوں دو * چنانچہ سب چیزیں میرے لینے هي کے
لائق تهیں * جیسا کہ ایک صندُوق کے اندر چهہ بوتلوں میں تو
ایسي چیز تهیں کہ جنکے نوش کرنے سے طاقت اور قوت کي
زیادتي هو اور چهہ هي بوتلیں بنام مدیرا مي کي تهیں * پهر اٹهارہ
ٹکڑے خُشک گوشت کے ایک سیر تمباکو ایک من بِسکٹ
ایک صندُوق چیني ایک هي صندُوق میدا اور ایک تهیلي نیبو
اور دو بوتل میں نیبو کا عرق وغیرہ کهانے اور پینے کي چیزیں تهیں *
سِوائے اس کے جُوتي اور طرح بطرح کے کپڑے بهي تهے مگر
بہت مُدّت سے پوشاک پہننے میں نہیں آئي تهي اس واسطے اُن
کے پہننے میں کُچهہ تکلیف معلوم هوئي * پهر میں یہہ تمام چیزیں
اپنے مکان پر لے آیا *

بعد ازاں هم بیٹهہ کے غور کرنے لگے کہ اب اِن باقي قیدیوں کو
انگلینڈ لے چلیں یا نہیں * اُنمیں سے دو شخص تو بہت هي شریر
تهے اِس سبب سے جہاز کے سردار نے کہا کہ یے بڑے بدمعاش هیں
اِن کو راضي کرنا بہت هي مُحال هي * پس اگر اِن لوگوں کو ساتهہ
لے چلو تو اُن کے هاتهہ اور پانو میں بیڑیاں ڈال کرکے چلو * اور
جِس انگریزي مُلک میں جاکر پہلے وارد هوں اُسي میں اِن کو
واسطے اِنصاف کے سُپرد کردیں * اِسپر میں نے کہا کہ یہہ دو
شخص اپني جان کهونے کے واسطے خود بخود مِنّت کرتے هیں کہ هم
یہاں رهینگے سو کوئي ایسي تدبیر کرو کہ جِس سے یہہ لوگ یہیں

رهیں * ناخدا نے کہا اچّھا یہي سب سے بہتر تجویز هی * جب اُن دونوں کو بُلاکر اُنکي بد بختي کے باب میں کہنے لگا تو اُنمیں سے ایک شخص نے سبھوں کي طرف سے یہہ سفارش کي که اِس وقت هم صرف اِتنا هي کہتے هیں که جس وقت جہاز کے سردار نے هم کو گرفتار کیا تو یہہ وعدہ کیا تھا که میں تُمہاري جان بچا دُونگا سو هم پر کرم کرکے جس میں هماري جان کي حفاظت هوے وهي کیجیئے * پر میں نے جواب میں کہا کس طور سے رحم کرتے هیں وہ میں نہیں جانتا * مگر هم اِس جزیرے کے سب لوگوں کو ساتھہ لیکر اِس جہاز کے ناخدا کے ساتھہ اِنگلینڈ کو جاینگے * لیکن اگر تُم لوگ چلا چاهو تو تُمہارے پیروں میں بیڑیاں ڈال کر لے چلینگے اور وهاں پہونچ کر راہ زبردستي سے جہاز چھین لینے کے قصور پر تُمہارے اُوپر واجب نالش یعنے عرضي پیش کرینگے اور ایسا کرنے سے سواے پھانسي کے اور کوئي خفیف سزا هونے کي مُطلق اُمید هي نہیں هی * اِسلیئے جسمیں تُمہاري بہتري هو ایسا کرنا نہایت دشوار هی * پر اگر تُم اِس ٹاپو میں رها چاهو تو رهو کیونکه همارے جانے کا قصد مُصمّم هو چُکا هی سو اگر تُم یہاں رهکر اپني گذران کر سکوگے تو تُمہاري جان کي مُحافضت هوگي * یہہ باتیں سن وے لوگ خوش هوکر کہنے لگے که اگر وهاں جانے سے پھانسي هوگي تو اِس سے یہیں رهنا بہتر هی *

تب میں نے اُن سبھوں سے یہہ بات کہي که جس طرح سے میں نے اِس ویرانے میں وقت گذرانا هی اگر اُسي طور پر تُم یہاں رهوگے تو اپنا وقت آرام سے بسر کروگے * اِسي غرض سے میں نے اِس ٹاپو کي ساري باتوں سے اُن کو خُوب آگاہ کر دیا اور اُنہیں اپنا قلعه بهي دکہا دیا * پهر روٹي طیار کرنا اور بیج بونا اور انگور کا سُکہلانا وغیرہ سب کام اُن کو بتا دیا * پهر اُنہیں ایک خط دیکر کہا که کئي ایک اِسپینی لوگ یہاں آوینگے تُم اُن کو یہہ

خط حوالہ کرنا اور اُن لوگوں کو اپنے مُوافق لاچار سمجھہ کر خاطرداری سے رکھنا * بعد اِسکے پانچ بندوق تو اُنکو پرند کے شکار کرنے کي اور تین لڑنے کي دیں پھر تین تلواریں اور ڈیڑھہ پیپا بارود کا بھي اُنھیں دیا * پھر جِس تدبیر سے میں بکري پکڑ کے پالتا تھا وہ بھي اُن سے کہہ دیا خلاصہ یہہ کہ جِتنی باتیں میں یہاں کرتا تھا وے سب اُنپر ظاہر کر دیں * علاوہ اِسکے اُن سے یہہ وعدہ کیا کہ میں تُم کو جہاز کے سردار سے کئي ایک ترکاري کے بیج اور دو پیپے بارود کے بھي دِلوا دیتا ھوں * اور سردار نے جو مُجھے ایک کڑاھي نذر گذراني تھي وہ بھي میں نے اُنھیں کو دے ڈالي * اب ھم اِن پانچ شخصوں سے رخصت ھوکر دوسرے روز وھاں سے کُوچ کر گئے تو اُسکے دوسرے روز دیکھتے کیا ھیں کہ اُن میں کے دو باغي تیرتے تیرتے جہاز کے پاس آکے کہنے لگے کہ وے تینوں ھم کو بہت ستاتے ھیں اِس لیئے خُدا کے واسطے آپ ھم کو جہاز پر چڑھا لیجیئے نہیں تو ھم ھلاک ھو جاینگے *

اِس گُذارش پر جہاز کے سردار نے اُن کو صاف جواب دیا کہ میں بغیر راجہ صاحب کي اجازت کے کُچھہ بھي نہیں کرسکتا * مگر جب اُنہوں نے سچّے دِل سے قول کرکے قسم کھائي اور عاجز و فروتن مِزاج سے چلنا قرار دِیا تب اُن کو جہاز پر لے لِیا کیونکہ وے اِتنی ھلاکاني اور تکلیف سہنے سے اب تو اِعتبار کے لائق کام کرنے لگے * پھر جوار آنے سے جِن لوگوں کو اِس جزیرے میں چھوڑ جانا ٹھانا تھا اُن کے واسطے کُچھہ اسباب لیکر کشتي پر سوار ھو کے کنارے پر گیا * میري رضامندي سے جہاز کے سردار نے اُن کا صندُوق اور کپڑے وغیرہ سب بھیج دیئے تو اُس کے پانے سے وے بہت خوش اور خُرم ھوئے * تب اُنھیں تسلّي دیکر کہا سُنو میں اِنگلینڈ جانے کے لیئے تُمھارے واسطے کوئي جہاز بھیج سکُونگا تو بھیجونگا تُم اُس پر سوار ھوکے چلے آنا *

لیکن میں نے اِس جزیرے کي یادگاري کے واسطے بکري کے چمڑے کي ٹوپي اور چھاتا اور توتا ساتھہ لے لیا اور برسوں سے جو روپیئے میرے پاس تھے وے بھي سب لے لیئے *

اِس طرح سے میں اِس ٹاپو میں اٹھائیس برس دو مہینے اور اُنیس دن تک مُقیم رہا تب سنہ ۱۶۸۶ عیسوي کے ماہ دسمبر کي اُنیسویں تاریخ کے ایک اچّھے روز اِس ٹاپو سے کُوچ کیا اور جِس مہینے اور دن کو میں سالي نام بندر سے بھاگا تھا ٹھیک اُسي مہینے کے اُسي روز یہاں سے بھي کُوچ کر دیاہ اور پینتیس برس تک غیر مُلک میں سکونت کرنے کے بعد سنہ ۱۶۸۶ ع کے گیارھویں جُون کو اِنگلینڈ میں جا پہونچا * اُس وقت میں غیر وطن لوگوں کے مانند تھا اور جِس بیبي کو میں اپنے روپیہ سُپرد کر گیا تھا اُس کي پرورش کي صورت کُچھہ بھي نہیں تھي هرچند اُس پر بہت سي مُصیبتیں پڑي تھیں * اُسي باعث اُس نے دوسرا شوهر کیا تھا مگر وہ بھي اِنتقال کر گیا * چنانچہ میں نے اپنے روپیوں کے باب میں اُس سے کہا کہ میرے روپیوں کے لیئے آپ ذرا بھي اندیشہ نہ کیجیئے کیونکہ آپ کي اگلي مہرباني اِتني تھي کہ اُس کے مُقابلے میں یہہ روپیئے کچھہ چیز هي نہیں هیں * علاوہ اِس کے یہہ اِقرار کیا کہ جہاں تک مُجھہ سے هو سکیگا میں آپ کي مدد کرُونگا پھر یہہ وعدہ کیا کہ میں عُمر بھر آپ کي مہرباني کو فراموش نہ کرُونگا اور جیوں جیوں میري عمر زیادہ هوگي اُسي قدر میں خوشي سے آپ کي اور بھي زیادہ مدد کرونگا *

اس وقت اِتفاقاً مُجھے ایک عجیب مدد ملي اُسکا بیان یہہ هي کہ جِس جہاز کے ناخدا کو میں نے اُس جزیرے میں باغي ملاحوں سے بچایا تھا اُس نے جہاز کے اصلي مالک کے پاس جاکے میري تمام سرگُذشت سُنائي تو جو جو مہاجن اُس میں شراکت

رکھتے تھے اُنھوں نے مُجھے پاکے میری بہت تعریف کی اور بڑے شکرگزار هوئے اور دو هزار روپئے مُجھہ کو انعام دیئے * بعد ازاں میں اپنے حال پر نگاہ کرنے لگا تو صاف معلوم هوا کہ اِن دو هزار روپیوں سے میرا کار و بار نہیں چل سکیگا * تب سوچا کہ دیکھوں لِسبن شہر میں جانے سے میرے برازیل مُلک والے گھر کی کُچھہ خبر مِلتی هی یا نہیں * اور وهاں جو میرا مال تھا سو کِس نے لِیا یا کیا هوا ؟ یہہ مُجھکو جاننا بہت ضرور هی * پر میں جانتا هوں کہ میرے حصے دار نے سمجھا هوگا کہ میں مر گیا *



اِسیؐ اندیشے سے میں کوار مہینے میں جہاز پر چڑھ کے لسبن شہر میں وارد ہوا اور جہاں کہیں میں جاتا تھا وہیں جمعہ بھی میرے سانھہ ساتھہ رہتا تھا اور سیدھے فروتن مزاج خدمت گذار کے طور پر میرا سارا کار و بار کیا کرتا تھا * چنانچہ بنام مالی بندر سے بھاگنے کے وقت جس جہاز کے نا خدا نے مجھکو آفریقہ کے نزدیک اپنے جہاز پر چڑھا لیا تھا اُس سے یک بیک ملاقات ہو جانے سے مجھے بڑی خوشی حاصل ہوئی مگر اِس وقت اُس نے اپنی ضعیفی کے باعث سے اپنے بیٹے کو جہاز کا کپتان مقرر کر آپ مکان ھی پر رہتا تھا * اور اُس کا فرزند برازیل مُلک کا بیوپار کیا کرتا تھا لیکن پہلے تو نہ اُس نے مجھہ کو پہچانا اور نہ میں نے اُس کو مگر کچھہ پتا دینے سے اُس نے مجھہ کو پہچان لیا * پھر بڑی محبت کے ساتھہ گذری ہوئی باتیں کرتے کرتے میں نے اپنے برازیل مُلک کے مال اور اسباب کی بابت میں پوچھا تو اُس نے جواب دیا کہ مجھکو برازیل مُلک میں گئے ہوئے نو برس گذرے پر سب سے پچھلے سفر میں جب میں وہاں گیا تھا تو تمہارا حصےدار وہاں حاضر تھا اور جن دو شخصوں کو تم اپنا کارخانہ چلانے کے لیئے مقرر کر گئے تھے وے تو اِنتقال کر گئے پر گمان غالب ھی کہ تمہاری کھیتی کی خوب بڑھتی ہوئی ہوگی * پر جب اُنھوں نے یہہ معلوم کیا کہ جہاز شکست ہونے سے تم مر گئے ہوگے تب تمہارے کھیت کا بالکل حساب ہوکر راجہ صاحب کے مختار کو سپرد کر دیا گیا اور یہہ ضابطہ ٹھہرایا گیا تھا کہ اگر رابنسن کروسو یہاں آ کے اپنے مال کا دعوی پیش کرے تو اِس میں سے ایک حصہ راجہ مزکور کا اور دوسرا حصہ غریبوں کا * اور تیسرا حصہ مسیحی دین کی تعلیم دینے میں خرچ کیا جاوے * اور اگر وہ یا اُس کا کوئی دعوی دار آکر دعوی کرے تو اُس کو دیا جاے اور سالانہ مال کی منفعت جو دینی کام کے خرچ کے لیئے لکھی گئی

هي وہ چاهے مالک کو دي جاے یا نہ دي جاے * یہہ بات سنتے هي مین نے رنجیدہ هوکر اُس سے پُوچها کہ ایسا قانون کس نے ٹهہرایا هی ؟ اِس واسطے کہ مین نے تو آپ هي کے نام کا بخشش نامہ لکهہ کے آپ کو اپنے تمام مال اوراسباب پر مُختار کر گیا تها اور اِس ماجرے سے وے لوگ بهي بخوبي آگاہ هیں * تب اُس نے جواب دیا کہ سچ هی تم یہي لکهہ گئے تهے * مگر تُمهاري وفات کا حال نہ ملنے سے مین نے ایسا نہیں کیا اور اصل بات یہہ هی



کہ ایسے نا روا کام کرنے کو مُطلقاً میرا اِرادہ نہیں تها * مین نے تمہارے بخشش نامے کے ذریعہ سے جیسے اپنا دعوي ثابت کیا ویسے هي کسي دلیل سے اگر تُمهارا جینا یا مرنا بهي ثبوت کر دیتا تو

ایک مُختار مُقرر کرکے تُمہارا چینی کا کارخانہ دیکھا کرتا یا اپنے بیٹے کو کہہ دیتا کہ تُو اِس پر بھی نِگاہ رکھنا اور وہ بخشش نامہ اب تک وہیں رکّھا ہوا ہی *

چنانچہ اُس نے خُوب غور کرکے یہہ کہا کہ اب تُمہارے کارخانے پر دخل پانے کی ایک تدبیر باقی ہی تب میں نے پُوچھا کہا میں وہاں جاوُں ؟ اُس نے جواب دِیا ہاں وہاں جانے سے کُچھہ فائدہ ہی ہوگا اور اگر تُم نہ جاو تو اُسکی بھی ایک حکمت ہی اُسے کرنے سے تم بِلاشک اُس پر دخل پاوگے اور نفع کا سارا مال تُم کو گھر بیٹھے مِل جایگا * اُس وقت برازیل مُلک میں جانے کے واسطے کئی ایک جہاز بندر میں ٹھہرے ہوئے تھے * سو اِس بڈّھے ناخدا نے سرکاری رجسٹری کی کِتاب میں میرا نام لِکھوا دِیا * اور از روے حلف کے ایک خط لِکھوایا کہ میں اب تک زندہ ہوں اور وہی رابنسن ہوں جو مُلک برازیل میں پہلے پہل ایک چھوٹے کھیت کا مالک تھا اِس طور کا مُسودہ تیار کر اُسے سرکار میں بھیج دِیا تو وہاں سے صحیح ہو گیا تب ایک مُختار مُقرر کر اُس سے کہہ دِیا کہ تُم اِس کام کو خُوب دِل لگا کے انجام کرنا * پھر اُس نے ایک دُوسرے مہاجن کے نام خط لِکھہ کے یہہ حلف نامہ اُس کو بھیج دِیا اور مُجھہ سے یہہ کہا کہ جب تک اِس مُقدّمے کا جواب یا تُمہارا حساب نہیں آوے تب تک تُم میرے پاس رہو * مگر اِس مُختار نے بہُت خُوبی کے ساتھہ اِس مُعاملے کو فیصل کروایا * کیونکہ برازیل مُلک سے کوچ کرنے کے وقت جِس شخص کو میں سب کُچھہ سونپ آیا تھا اُس نے سات مہینے کے بعد حساب کا ایک پُلندہ میرے پاس بھیج دِیا * پھر جب برازیل سے جہازوں کی بھر آئی تو جِس طرح سے کہ پُلندہ میرے پاس آ گیا تھا اُسی طرح سے میری تمام نقدی بھی آ گئی * اِس حکمت سے مُجھے یک

بیکہ پچاس ہزار روپیہ تو میرے چینی کے کارخانے سے وصول ہوئے اور ایک برس کے دس ہزار روپیہ برازیل میں وصول ہونے کو باقی رہ گئے تھے * اس بڑے خزانے کے دستیاب ہونے سے میں بے پروا ہو گیا اور چین و امن میں اپنا وقت کاٹنے لگا مگر دولت کے ہاتھہ لگنے سے میرے دل میں کچھہ کامل تسکین نہیں تھی اور یہہ بھی معلوم ہو گیا کہ میرا وقت خوشی سے بسر ہوتا تھا *

چنانچہ میں اس جہاز کے بڈّھے نا خدا کو کچھہ بطور نذر کے دینی چاهتا تھا کیونکہ اس وقت اس نے میری بڑی مدد اور کمک کی اور خاص کر کے اسی کے التفات سے میں نے گھر بیٹھے اتنی دولت پائی تھی * مگر جب سے اس بزرگ سے میری ملاقات ہوئی تب سے اس نے آج تک برابر مجھہ سے ویسی ہی محبت رکھی اور ہر صورت سے میری مدد کی اسی احسان کے باعث میں نے اپنی تمام نقدی اس کے سامھنے رکھہ دی اور کہا کہ یہہ سب دولت خدائے تعالی کی رحمت سے اور آپ کی مہربانی سے مجھہ کو نصیب ہوئی ہے اس واسطے مجھے مناسب ہے کہ میں بڑی عاجزی اور فروتنی کے ساتھہ آپ سے کچھہ عرض کروں * اتنا کہہ کر سرکاری وکیل کو بلوا بھیجا اور اس سے ایک مختار نامہ لکھوایا اس مختار نامے پر جہاز کے بڈّھے نا خدا کو مختار کر کے یہہ قول و قرار بھی مندرج کر دیا کہ میرے چینی کے کارخانے کا سالانہ منافع اس بڈّھے کو بلا عذر ملا کرے اور میرے کارخانے کا حصّہ دار ان کو سب کا محاسبہ بھیج دیا کرے * اور جب جہاز کبھی بھر آوے تو میرے نام کے سب کاغذات اور حساب وغیرہ اسی بزرگ کو بھیجا کرے * بالعکس اس کے میں نے مختار نامے پر یہہ بھی لکھہ دیا کہ میرے کمائے ہوئے روپیہ اس مختار مذکور کو ملیں اور میرا سالانہ مال ایک ہزار تین سو پچاس روپیہ اس کی زندگی بھر ملا کریں اور اس نا خدا کے فرزند کو بھی چھہ سو اسّی روپیہ

سالانہ ملا کریں * اِس طرح سے میں نے اپنی حیثیت کے مُوافق اِن کو مدد دی *

پھر دِل میں یہہ تصوّر آیا کہ اب کِدھر جاؤں اور اِس نقدی کو کِس کِس کام میں خرچ کروں ؟ اور اُس ٹاپو کے باب میں تو میری کُچھہ تمنّا باقی ہی نہیں تھی کیونکہ جو وھاں سہہ چُکا رھی بہُت تھا اب خُداوند کے فضل سے اچّھا وقت نصیب ھوا تھا * مگر میرے پاس دولت بہُت تھی اِس سے سوچنے لگا کہ میں اِس دولت کی حفاظت کیونکر کروں یا کِس کو سُپرد کردوں ؟ یہہ کُچھہ قائم نہ کرسکا * اِس واسطے کہ بُڈّھے جہاز کے سردار کے سِواے اور کوئی مُعتبر شخص مُجھہ کو نظر نہیں آتا تھا * لیکن برازیل مُلک میں میرا مال ھی رھیں سکُونت کرنا مُناسب ھی پر اِس نقدی کا کُچھہ بندوبست کِئے بغیر وھاں جا بھی نہیں سکتا ھوں * پھر دِل میں آیا کہ اُس نیک بخت بیوہ کو اپنی ساری دولت سُپرد کر دوں اِس لیئے کہ وہ بہُت حلیم دِل ھی وہ مُجھہ سے کبھی زبردستی نہ کریگی مگر بہُت ضعیف ھو گئی ھی اور کُچھہ پُونجی بھی نہیں رکھتی ھی اِس باعث وہ حفاظت نہیں کر سکیگی * آخرُالامر میں نے ٹھانا کہ معہ مال و اسباب کے اِنگلینڈ جانے کے سِواے دُوسری کوئی تدبیر بھی نہیں ھی * پھر کئی مہینے تک سوچتے سوچتے اِنگلینڈ جانا ھی مُصمّم اِرادہ کیا * وہ بزُرگ یعنے جہاز کا سردار تو میرا بڑا خیر خواہ تھا اِسی واسطے میں نے اُسکو اِنعام دینے سے خوش اور راضی بھی کر دِیا تھا ھرچند اُس بیوہ کا خیال پھر بھی دِل میں آیا کیونکہ اُسی کا شوھر میرا پہلا خیر خواہ تھا * اور اُسی نے میرے مال کی حفاظت کی اور مُجھہ کو طرح بطرح کی نیک نصیحت اور تعلیم دی اِسی باعث سے میں نے

لسبوں کے ایک مہاجن سے کہا کہ اِنگلینڈ میں جس مہاجن کے ساتھہ تمہارا بیوہار ہو اُس کو خط کے ذریعہ سے اِطلاع دو کہ اُس بیوہ کو تلاش کر کے میرا بھیجا ہوا ایک ہزار روپیہ اُس کو دے اور یہہ کہہ دیوے کہ اگر خداے تعالیٰ مُجھے سلامت رکھیگا تو میں کچھہ اور بھی بھیجونگا * پھر ایک ایک ہزار روپیہ میں نے اپنی دونوں بہنوں کو دیئے وے نہ تو بہت کنگال تھیں اور نہ دولتمند * اُن میں سے ایک تو شوہر والی اور دُوسری بیوہ تھی پر شادی والی کے شوہر کا چال چلن ٹھیک نہیں تھا اور میرے تمام رشتے داروں میں ایسا کوئی شخص بھی نہیں تھا کہ جس کو میں اپنی ساری دولت سپرد کر دوں *

پہلے میں نے ارادہ کیا تھا کہ برازیل میں سکونت کروں کیونکہ وہاں کی آب و ہوا سے میری طبیعت خوب بحال رہتی تھی مگر بغیر زر نقد سپرد کیئے ہوئے میں کیونکر جا سکتا تھا اِس لیئے یہی تصفیہ کیا کہ دولت لیکر اِنگلینڈ کو روانہ ہوں اگرچہ وہاں کسی قرابتی سے مُلاقات ہو جاے تو بہت ہی بہتر ہوے * میں نے اِسی غرض سے اپنا سارا اسباب بیچ کے ھونڈوی کرا لی * پھر یہہ تجویز کرنے لگا کہ کس راستے سے اِنگلینڈ کو جاؤں ؟ ہرچند کہ تری کا سفر طی کرنا تو مُجھے اِستعمال ہو گیا تھا لیکن میں نہیں چاھتا تھا کہ پھر سمندر کی راہ سے سفر کروں * لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ اِس کا کیا سبب ہی اِس واسطے کہ میں نے دو تین دفعہ جہاز پر اپنا سب مال اور اسباب رکھا مگر پھر بھی اُتار لایا * ہاں بلاشک میں جہاز پر کئی بار رنجیدہ ہوا اِس کا اول باعث مُجھے بھی معلوم ہوتا تھا * پس جب کسی کام میں خلل پڑ جانے کے سبب سے شبہہ پیدا ہو جاتا ہی تو اُس کام کے کرنے میں دل بھی نہیں لگتا * چنانچہ دو دفعہ میں جہاز پر سوار ہوا مگر دونوں دفعہ سخت مُصیبت اُٹھائی کہ پہلے سفر میں تو بمبائیوں کا

غلام ہونا پڑا اور دوسرے میں صرف تین ہی آدمی بچے اور جہاز شیل پہاڑ سے ٹکر کہا کے شکست ہو گیا مگر اب جہاز پر سفر طی کرنے سے نہ جانیئے کہ کیا نوبت ہوے اسی خوف سے تری کا سفر کرنے کو تو میرا دل ہی نہیں چاہتا تہا *

تب میں نے جاکر اُس جہاز کے بزرگ سردار سے پوچھا آپ کہیئے میں کدھر ہوکر جاؤں ؟ اُس نے صلاح دی کہ تم جہاز پر ہرگز مت جانا مگر خوشکی کی راہ سے بد نام روسکو تالاب تک جا اُس تالاب کے اُس پار پارس ہوتے ہوئے کال نام شہر تک خوشکی کی راہ سے جاؤ پہر مُہانے کو پار کرکے جہٹ پٹ انگلینڈ میں پہونچ جاؤگے * اوراگراِس راہ سے نہ جاؤ تو ماڈرڈ شہر ہوکے کال تک خوشکی سے بے خوف چلے جاؤ * مگر تری کی راہ سے سفر طی کرنا مُطلق میرا ارادہ نہیں تہا تو بہی مُہانے سے گذرنے بغیر وہاں جا بہی نہیں سکتا تہا اِسی باعث سے میں لاچار تہا * تب یہہ تصفیہ کیا کہ مُہانے تک خوشکی کی راہ سے جانا پہر مُہانہ پار کرکے انگلینڈ جا پہونچنا * کیونکہ وہاں جانے کی کُچھہ جلدی تو تہی ہی نہیں اور نہ خرچے کی بہی کمتی تہی * اِس لیئے خوشکی کی راہ سے سفر طی کرنا مُفید ہی اور تنہا جانے میں مُجہے کُچھہ تکلیف نہ ہو اِسی لیئے اُس بزرگ ناخُدا نے لسبن کے رہنے والے ایک شخص کو انگلینڈ کے ایک مہاجن کے بیٹے کے ہمراہ خوشکی کی راہ سے جانے کو تیار کیا * پہر انگلینڈ کے دو اور بہی مہاجنوں نے کہا کہ ہم لوگ بہی انگلینڈ کو چلینگے یوں ہی دو پرتگیزوں نے بہی پارس شہر تک چلنے کو وعدہ کیا * اِس طرح سے چہہ مُسافر باہم آ گئے علاوہ اِن کے پانچ نوکر تو میرے ساتہہ تہے * اور انگریزی دو مہاجنوں کے بیچ میں ایک ہی خدمتگار تہا کہ جس سے بہت خرچہ نہ ہووے اور دونوں پرتگیزوں

کے درمیان میں بھی ایک ھی نوکر مُقرّر تھا * پر میں نے جمعہ کے سواے ایک انگریزی کھلاسی کو اِس غرض سے نوکر رکّھا تھا کہ جمعہ اِس مُلک کے رویہ سے بالکُل ناواقف تھا اسی لیئے وہ دوسرے نوکر کے بغیر سب کار وبار انجام دے نہیں سکتا تھا *

اِس طرح پر میں نے لِسبُن شہر سے کوُچ کیا * اور ھم سبھوں کے پاس اوّل اوّل حربے تھے اِس سے ایک چھوٹی سی پلٹن بن گئی تھی اُن سبھوں میں بڈّھا میں ھی تھا اور میرے ساتھہ دو نوکر بھی تھے اسلیئے سبھوں نے میرا ھی ساتھہ دیا اور مُجھی کو سپاہ سالار کہہ کے پُکارتے تھے * چنانچہ سفر طی کرتے کرتے اسپین مُلک کے دارالسلطنت مادِرِد شہر میں داخل ہوئے اس مقام میں کبھی نہیں آئے تھے اِس باعث وھاں کی خوبصورتی اور بادشاھی حویلیاں وغیرہ سبھوں کے دیکھنے کا ارادہ تھا * لیکن گرمی کے آخر ھو جانے سے وھاں بہت دنوں تک نہ ٹھہرے اور اکتوبر مہینے کے درمیان میں وھاں سے بھی کوُچ کر گئے مگر جب ھم لوگ ناور شہر کے نزدیک پہونچے تو راستے پر کئی ایک مقاموں میں یہہ بات سنی کہ پرنی پہاڑ کے اُس پار برف بہت شدّت سے گرتا ھی اِس خوف سے مُسافر لوگ وھاں سے پھر کر کے آمپیلونا شہر میں ٹھہرتے ھیں *

آمپیلوُنا پہونچنے سے یہہ خبر صحیح معلوُم ھوئی مگر میں تو خاص کرکے گرم مُلکوں میں رھتا تھا پر اُس شہر میں گرمی بہونایت سے تھی پھر تھوڑے ھی دنوں کے بعد ایسے ٹھنڈے مُلک میں آیا کہ وھاں کی سردی دیکھہ کے بڑے تعجّب میں ھوا اور بڑی مُصیبت اُٹھائی کیونکہ پرنی پہاڑ کی ایسی ٹھنڈی ھوا چلتی تھی کہ ھاتھہ پیر کی اُنگلیاں اکڑی جاتی تھیں اور اسی لیئے مُجھہ کو شبہہ ھوگیا کہ کہیں میرے ھاتھہ اور پیر اکڑ نہ

جاویں * مگر جُمعہ تو پہلے هي پہل ایسے سرد مُلک میں آیا
تہا اِسي سے ٹھنڈھہ دیکھہ کر ہراساں ہو گیا *

اُوپر مرقُوم کیئے ہوئے شہر میں چند روز مقام کرنے سے بہُت شدّت سے برف پڑنے لگا اور لوگ کہتے تہے کہ یہہ بے موسم سردي ہوئي ہی چُنانچہ یخ پڑنے سے تمام راستے بند ہو گئے * اور اُتر کے مُلکوں میں برف گرکے جس طرح سے پیشتر جمتا تہا ویسے اِس دفعہ نہیں جما اِس لیئے لوگ اُس میں ڈُوب جانے کے خوف سے اُس طرف جاتے هي نہیں تہے * اِس شہر میں بیس روز مقام کرنے کے بعد میں نے اپنے ساتہیوں سے کہا اب یہاں رہنے سے ہمیں کُچہہ فائدہ نہیں ہی چلو یہاں سے فانٹرابیہ شہر پہونچ کر جہاز پر چڑہیں اور چند روز میں بورڈا شہر میں پہونچیں * ہم لوگ تجویز هي کر رہے تہے کہ اِتنے میں چار فرانسیسي صاحبوں سے مُلاقات ہو گئي اُنہوں نے کہا کہ ہم لوگ بڑي پہاڑ کے اُس پار تُمہارے مُوافق سردي سے اکڑ گئے تہے اور اُسي سبب سے آنے نہیں سکتے تہے * اُس وقت ایک پہاڑي رهبر ہم لوگوں کو جس راہ سے لے آیا تہا اُس میں برف سے کُچہہ بہي تکلیف نہیں ہوئي البتہ کسي کسي جگہہ میں بہوتایت سے تہا پر ایسا جما ہوا تہا کہ گہوڑا بہي اُس پر بہُت آساني سے گذر سکتا تہا *

چُنانچہ اُس پہاڑي هادي کو بُلاکے اِس باب میں پُوچہا تو اُس نے کہا میں آپ لوگوں کو ایسے راستے سے لے چلُونگا کہ جس میں آپ کو برف سے ایک ذرا بہي تکلیف نہ ہوگي * مگر اِس راہ میں ہر طرح کے پہاڑنے والے درندے شیر وغیرہ ہیں جو بہوکہہ کے باعث سے آدمیوں پر جہپٹتے ہیں پر حربہ رہنے سے کُچہہ خوف نہیں ہی * تب ہم لوگوں نے کہا کہ اُن درندوں کو روکنے کے لیئے ہتہیار ہی ؟ کیونکہ ہم سُنتے ہیں کہ فرانس

مُلک کے نزدیک ایرنیي پہاڑ پر دو پانو کے شیر ہیں اُن سے بچنے کی کون سي تدبیر هی ؟ * اُس نے جواب میں کہا کہ جس راستے سے ہوکر میں آپ لوگوں کو لے چلُونگا اُس میں اِس قسم کے شیر سے کُچھہ دہشت نہیں هی * یہہ سن کے هم نے اُس کے همراه جانا منظُور کیا اور جو بارہ فرانسیسي تھے پہلے اُن کے جانے کا اِرادہ نہیں تھا مگر اب هم لوگوں کے همراه جانے کو مُستعد هو گئے *

هم لوگ ماہ دسمبر کي ١٥ تاریخ کو آمپیلُونا شہر سے اُس پہاڑي رهبر کے ساتھہ رخصت ہوئے سو وہ اُتّر کي طرف تو نہ گیا کہ جس راستے سے ہوکر هم لوگ آئے تھے مگر دس کوس تک هم کو اُلٹا پھرا لایا پھر دو ندیوں کو پار کر پتّھر زمین پر آئے وهاں تک کُچھہ سردي نہیں معلوم ہوئي اور نہ کہیں برف دیکھنے میں آیا پھر بائیں طرف ہوکے پہاڑ کے قریب جا پہونچے * یہہ پہاڑ نہایت بلند اور لنبا ہونے سے بہت هیبت ناک نظر آتا تھا هرچند وہ پہاڑي رهبر اِدھر اُدھر گُھماتا ہوا بہُت بُلندي پر چڑھا لے گیا تو بھي هم لوگوں کو برف سے کُچھہ بھي تکلیف معلوم نہ هوئي * اِتّفاقاً لنڈریڈک اور گاسکني نام دو بہت خوشنما مُلک نظر آئے وے دونوں مُقام سیدھے درختوں سے پُر هو رهے تھے مگر بہُت دُور تھے اور وهاں جانے کا راستہ بھي نہایت دشوار تھا * ایک روز بڑے زور سے دن بھر اور تمام رات برف پڑتا رہا اِس باعث هم لوگ سفر طي نہ کر سکے تب پہاڑي نے هماري تسلّي کے لیئے کہا آپ لوگ هراساں مت ہون اِس واسطے کہ تھوڑي دُور نکل چلنے سے پھر برف سے تکلیف نہیں ہوگي * چُنانچہ هم لوگ هر روز صرف اُتّر کي طرف بڑھتے جاتے تھے اور جب پہاڑ سے اُتر کر چلے تو اِس وقت فقط اِس پہاڑي رهبر کے بھروسے بے خوف تھے *

اٹھائیسواں باب ٭

ایک روز قریب پانچ گھنٹے دن باقی رہ گیا تھا کہ پہاڑی مذکور کچھہ فاصلے پر آگے چلا جاتا تھا اور اتفاقاً ایک گھنے دشت سے تین بھیڑیئے اور اُن کے پیچھے پیچھے ایک ریچھہ باھر نکل آیا تب دو بھیڑیوں نے پہاڑی کا تعاقُب کیا ایسا کہ ایک نے تو پہاڑی کا ھاتھہ پکڑا اور دوسرے بھیڑیئے نے اپنے مُنھہ سے گھوڑے کی



ٹانگ پکڑ رکّھی ٭ اگر اس وقت وہ بہُت تفاوت پر ھوتا تو بلاشک مارا ھی جاتا وہ مارے خوف کے پستول تو نہ چھوڑ سکا مگر چلّانے لگا ٭ اِس دم جُمعہ میرے نزدیک تھا اس لیئے میں نے اُس سے کہا

تو جاکر دیکھہ کہ پہاڑي مذکور کس واسطے شور کر رہا هے ؟ یہہ دیکھکر جمعہ اُسي طور پر آپ بهي چلایا اور صاحب صاحب کہنے لگا * پھر جرات کر نزدیک جاکے جس بھیڑیئے نے پہاڑي کا ہاتھہ اپنے مُنہہ میں ڈال لیا تھا اُسي کے سر میں گولي ماري * چنانچہ جمعہ کے پہونچ جانے سے اُس کي جان بچ گئي اگرچہ هم لوگوں میں سے کوئي جاتا تو اُس کو دور هي سے گولي مارتا اِتفاق سے اگر بھیڑیئے کو گولي نہ لگتي لیکن اُس پہاڑي کو لگتي تو اُس سے وہ هلاک هو جاتا * لیکن جمعہ اپنے وطن میں اِس قسم کے بہت درندے دیکھتا رهتا تھا اِسي سے بے خوف هوکے اُس بھیڑیئے کے پاس جاکر اُس کو مار ڈالا *

جمعہ کے تپنچے کي آواز هوتے هي چاروں طرف سے بھیڑیوں کي هیبت ناک آواز آئي ایسا کہ اُن کے گرجنے کے باعث سے پہاڑ بھي گونج گیا اِس سے معلوم هوا کہ یہاں بے شمار بھیڑیئے هیں * پس جب کہ هم لوگوں نے یہہ هولناک شور سنا تو سب کے سب بہت هراساں هوئے * مگر اِس بھیڑیئے کے مرتے هي دوسرا جو گھوڑے کي ٹانگ اپنے مُنہہ سے پکڑے تھا چھوڑ کر بھاگا پر اِس زخم سے گھوڑا بہت گھایل نہیں هوا تھا کیونکہ اُسکے دانت لگام کے چمڑے پر بیٹھے تھے لیکن پہاڑي شدّت سے زخمي هو گیا تھا اِس واسطے کہ اُس نے غصّے میں آکر اُسي کے بازو اور ران میں کئي ایک دانت چبھا دیئے تھے * چنانچہ گھوڑا بہت بھڑکنے لگا اگر جمعہ پاس جاکے بھیڑیئے کو نہ مارتا تو پہاڑي گھوڑے پر سوار بھي نہیں رہ سکتا * جمعہ کے پستول کي آواز سنتے هي جتني جلدي هو سکي اُتني شتابي سے میں اُس خطرناک راستے میں جاکے کھڑا هو گیا * وهاں جا بجا درخت بہت تھے اِس باعث خوب صفائي سے دیکھہ نہیں سکتا تھا مگر

نزدیک جانے سے (جس طرح سے جمعہ نے پہاڑي کو بچایا تھا) سب معلوم کیا * هرچند میں یہہ نہ دیکھہ سکا کہ اُس نے کس جانور کو مارا هی *

جس وقت میں وهاں پہونچا تو دیکھتا کیا هوں کہ جمعہ پہاڑي کو اُتار کے لیئے چلا آتا تھا اُس وقت زخمي نہایت بے کلي میں مُبتلا هو رها تها * اتّفاقاً اِسي وقت ایک بڑا ریچھہ دشت سے نکلا وہ ایسا قداور تھا کہ ویسا مین نے کبھي نہیں دیکھا تھا * اُس کے دیکھتے هي جمعہ کے چہرے پر خوشوقتي نمودار هوئي اور اُس نے چلاکر کہا بھالو بھالو صاحب اِجازت مِلے تو مین اِس کے ساتھہ ایک تماشا کروں اُس کھیل کو دیکھہ کے آپ لوگ بہت خوش هوینگے تب مین نے اُس کي یہہ خوشي دیکھہ کر کہا کیا تو پاگل هو گیا هی؟ وہ تجھہ کو کھا جایگا * پر جمعہ نے جواب دیا کہ وہ مُجھے کیا کھا جایگا بلکہ خود مین هي اُس کو کھا جاؤنگا صرف آپ ٹھہر کے میرا تماشا دیکھئے اِتنے میں اُس نے بیٹھکر شتابي سے موٹا جوتا اپنے پیر سے اُتار پتلا جوتا پہن گھوڑا تو اور کو پکڑا دیا اور آپ بندوق لے اُس بھالو کے پیچھے دوڑا *لیکن ریچھہ آهستہ آهستہ چلا جاتا تھا پر اُس نے نہ جانا کہ کوئي شخص میرا تعاقب کیئے چلا آتا هی * جب یہہ بہت نزدیک پہونچا تو بھالو سے کہا سُن رے سُن آ تجھہ سے مین ایک بات کہوں اُس وقت مین پیچھے کي طرف کچھہ دور پر تھا یعنے پہاڑ کا جو حصہ مُلک گاسکني کے نزدیک تھا اُسي حصّے پر هم لوگ تھے وہ ولایت بہت وسیع اور کہیں کہیں خوب لنبے لنبے درخت بھي تھے *

پس جمعہ نے ریچھہ کے پاس جاکر اُسے ایک اینٹ ماري تو اُس کے سر میں لگي مگر بہت زخمي نہیں هوا * اُس کا مقصد تھا کہ اِس کے مارنے سے بھالو غُصّہ هوکر میرے پیچھے دوڑیگا

تب صفت دکھائی دیگی * سر میں اینٹ لگتے ہی ریچھہ نے جمعہ کی طرف پھر کر دیکھا اور بڑے غضب میں آکے لنبے لنبے قدم رکھہ جمعہ کے پکڑنے کو جھپٹ کر آیا * تو جمعہ بھاگ کے ہم لوگوں کے پاس چلا آیا اُس وقت ہم سب کے سب بھالو کو گولی سے مارنے کے واسطے مستعد تھے * سو اُس وقت



جمعہ پر میرا بہت غصہ بھڑکا کہ دیکھو بھالو دوسری طرف کو جاتا تھا اور یہہ اُسے چھیڑ کرکے اِدھر لے آیا کیوں رے یہی تیرا عجوبا تماشہ ہی ؟ تو یہاں آکے گھوڑا پکڑ تو ہم بھالو کو ماریں * اُس نے جواب میں عرض کیا نہیں آپ لوگ اُسے نہ ماریں کیونکہ میں اُسے اِس لیئے لایا ہوں کہ آپ لوگوں کو اِس کا

تماشا دکھلاوں * پھر جمعہ بڑے شتاب سے دوڑ کر میرے پاس آیا اور آٹھہ یا نو ھاتھہ کے تفاوت پر بندوق رکھہ جھٹ پٹ ایک درخت پر چڑھہ گیا * تب ھم لوگ کچھہ فاصلے پر کھڑے ھو کر دیکھنے لگے سو بھالو درخت کے نزدیک آکے بندوق سونگھہ کر موافق بلّی کے درخت پر چڑھنے لگا * اُس وقت جمعہ کی بے وقوفی پر میں نہایت متعجّب ھوا کہ وہ ایسی نادانی کے کام کو تماشا کہتا ھی مگر جب ریچھہ درخت پر چڑھہ گیا تب ھم لوگ بھی درخت کے پاس جا کھڑے ھوئے * اِس عرصے میں جمعہ درخت کی ایک شاخ کے اگلے سرے پر تھا اور بھالو بھی اُس کے پیچھے پیچھے اُسی ڈالی کی آدھی دور تلک چلا گیا * اِتنے میں جمعہ ایک پتلی شاخ پر بیٹھکر کہنے لگا کہ دیکھئے اب میں اِس ریچھہ کو نچاتا ھوں یہہ کہہ کے اُس ڈالی کو ھلانے لگا تب بھالو کانپتا کانپتا پیچھے کو دیکھتا تھا کہ یہہ ڈال کس طرح سے جھکی جاتی ھی یہہ دیکھہ کے ھم کو بڑی ھنسی آئی پھر جمعہ نے اور بھی کئی قسم کے تماشے دکھلائے * القصہ دیکھا کہ بھالو کھڑا ھو رھا تب اُس نے انگریزی زبان سے کہا آیئے آیئے اور بھی آگے بڑھہ آیئے کیا اب آگے نہ بڑھوگے ؟ ایسا کہکر ڈالی تھانبھہ دی تو بھالو اُس کی بات سمجھہ کے کچھہ اور بھی آگے بڑھا * تب اُس نے پھر ڈال ھلانی شروع کی اِس پر ریچھہ خوف کے باعث پھر بیٹھہ گیا *

اُس وقت اُسے مارنے کا موقع دیکھہ کے میں نے جمعہ سے کہا تو ٹھہر جا تو ھم لوگ گولی چلاویں اُس نے منّت کی نہیں صاحب اِس وقت گولی نہ چلایئے کیونکہ اُس کو تھوڑی دیر بعد میں آپ ھی مار ڈالونگا مگر جمعہ ڈالی ھلاتے ھلاتے تھک گیا اور بھالو کانپتے کانپتے * یہہ عجیب تماشا دیکھہ کر ھم لوگوں کو بڑی ھنسی آئی تھی ھرچند جمعہ کا مقصد نہ معلوم کر سکے

که آخیر میں وہ کیا کریگا ؟ * آخرالامر ہم نے سمجھا کہ شاخ ہلاتے ہلاتے ریچھ کو گرا دیگا پر جس مقام کو اپنے ہاتھ سے نہیں پکڑ سکیگا اُس جگہہ میں وہ کبھی نہ جایگا * اِس طرح سے اس کو گرا دے سو نہ ہوگا اِس واسطے نہیں سمجھ سکتے تھے کہ جمعہ کیا کریگا * اب بھالو نہیں مریگا یہہ جانکر اُس نے کہا بھالو بھالو تم تو میرے پاس نہ آوگے تو میں ہی تمہارے پاس آتا ہوں پھر شاخ کے اگلے سرے پر جا اُس کو جھکا زمین پر سے اپنی بندوق اُٹھا لی * تب میں نے پوچھا جمعہ اب تو کیا کریگا ؟ گولی کیوں نہیں مارتا اُس نے کہا ابھی نہیں کیونکہ ابھی گولی مارنے سے یہہ نہ مریگا تھوڑی دیر ٹھہریئے تو اور بھی کچھ تماشا دکھلاتا ہوں * جب ریچھ نے جانا کہ جمعہ چلا گیا تو آہستہ آہستہ آگے بڑھتا تھا پھر پیچھے دیکھ کر اُسی طرف ہٹتا تھا اِسی طرح سے اپنا پنجا رکھتے رکھتے درخت سے اُترنے لگا * چنانچہ بھالو جیوں ہی زمین پر پیر رکھا چاہتا تھا وں ہی جمعہ نے اُس کے کان پر بندوق لگا کر فوراً اُسکو مار ڈالا * ہم لوگ ہنسی میں مصروف تھے اِس سبب اچھی طرح سے دیکھنے نہ پائے * ہمارا یہہ طور دیکھ کے اُس نے ہنس کر کہا صاحب ہم لوگ اپنے مُلک میں بھالو کو اِسی حکمت سے مار ڈالتے ہیں * تب میں نے پوچھا کہ تمہارے وطن میں تو بندوق ہی نہیں ہوتی ہی تو جواب دیا کہ ہم تیر سے مارتے ہیں * اِس تدبیر سے جمعہ نے بھالو کا عجیب تماشا دکھلایا *

اول تو یہاں درندے اِفراط سے تھے دوم ہمارا رہبر زخمی تھا اِس واسطے نہیں جانتے تھے کہ ہمیں کیا کرنا مُناسب ہی * سیوم بہت سے شیروں کی گرج کانوں کے پاس ہی ہو رہی تھی * اور جس طرح سے کہ آفریقہ مُلک کے دشتی چوپائوں کی ہولناک گرج سنکر ہم خوفناک ہوئے تھے اُس کو مُندرج کرچکا ہوں کیونکہ شیر

کي چيخ بهي شير هي کے مُطابق هيبت ناک هوتي هی *
اُوپر مُندرج کيئے باعث اور شام هونے سے هم لوگ ٹهہر بهي نہيں سکتے تهے نہيں تو اِس ريچهہ کا چمڑا ضرور هي ليتے کيونکہ يہہ بہت بڑا بهالو تها * پهر هم لوگوں کو چار کوس اور بهي جانا تها اِسي لحاظ سے پہاڑي بہت جلدي کرنے لگا تو بهالو کو چهوڑ کے آگے بڑهے * تب کوهستاني نے کہا کہ ابهي هم لوگوں کو ايک خطر ناک راستے سے اور بهي گُذرنا هی ليکن اِس مُلک ميں اور کہيں شير هوں يا نہ هوں مگر اُس جگہہ ميں تو ضرور هي رهتے هيں کيونکہ اُس کے چوگرده جنگل هی اور بيچ ميں پگڈنڈي هی اُسي پگڈنڈي سے چلنا پڑيگا پهر اُس کے آگے گانو هی اور آج شب کے وقت وهيں مقام بهي کرنا هی *

چنانچہ آفتاب غروب هونے کے ايک گهنٹے پيشتر هم لوگ اُس دهشت ناک بيابان ميں گهسے * پهر سورج غروب هونے کے بعد ايک ميدان مِلا ليکن دشت ميں داخل هوتے وقت کئي ايک بات ديکهنے ميں آئيں مگر پاو کوس آگے بڑهتے هي کيا ديکهنے ميں آيا کہ وه جگہہ نہايت خوشنما هی اور وهاں پانچ شير آپس ميں مِلکر کِلول کر رهے هيں * پهر وے ايک طرف کو دوڑے گويا کہ کِسي شکار پر جهپٹتے هوں مگر اُنهوں نے هم کو نہيں ديکها پر چهوڑ کے دوسري طرف کو چلے گئے * تب کوهستاني نے کہا ابهي بہوتايت سے شير مِلينگے اِس ليئے بندوقيں بهر رکهو * اگرچہ هم سب کے سب بندوقيں بهرے هوئے چاروں طرف ديکهتے ديکهتے چلے جاتے تهے تو بهي پہاڑي بہت ڈرتا تها ليکن پهر کِسي شير کو نہ ديکها اور کوس ايک کے فاصلے پر جاکر بيابان سے نِکل کے ميدان ميں آئے تب بہت جلدي کرنے پڑي * اِسواسطے کہ ايک مرده گهوڑا ديکها وه شير هي کا مارا هوا تها کيونکہ اُس

کے پاس ایک شیر تھا جو اُس کی ہڈّیوں پر سے رہ گئی
گوشت نوچ نوچ کر کھا رہا تھا * لیکن ہم لوگ دکھائی سمجھکر
اور جمعہ اُس کو گولی سے مارنے کو مُستعد تھا مگر زیادہ خطر باروت
میں پڑنے کے خوف سے اُس کو نہیں مارنے دیا * چنانچہ
اِس میدان میں آدھی دوڑ پہونچتے پہونچتے بائیں طرف سے
شیروں کی گرج سُنی * بعد ازاں دیکھتے کیا ہیں کہ ایک سو
شیر کا غول ہم لوگوں کی طرف سیدھا چلا آتا ہی اِس سبب سے
خوف ناک ہو کے جو کچھہ ہمیں کرنا مُناسب تھا سب بھول گئے
پھر یہہ تحقیق کرکے کہ ہمارے اِکٹّھے رہنے سے مطلب بر آویگا اِس
لیئے کُچھہ عرصے تک سب جمع ہوکے کھڑے ہو گئے * تب
میں نے سبھوں سے کہا کہ سب کوئی ایک ساتھہ گولی مت
چلانا کیونکہ بعد اِس کے بہُت مُشکل ہوگا اِس واسطے باری باری
سے ایک ایک شخص گولی مارنا * اور اگرچہ پہلی بار بندُوق
چھوڑنے سے وے درندے نہ بھاگیں تو دوسری بندُوق چھوڑی
جاے اور جس شخص کی بندُوق خالی ہوجاے وہ اپنا پستول
لیکر کھڑا ہووے کیونکہ ایک ایک بندوق اور دو دو تپنچے ہر
ایک کے پاس موجُود تھے * اب ہم چھہ شخص باری باری سے
بندُوق چھوڑنے کے لیئے تیار تھے پر خداے تعالیٰ کی مہربانی سے
بندُوق چھوڑنے کی کُچھہ ضُرورت ہی نہیں پڑی * اور جیوں پہلی
بندُوق چھوڑی تو اُس کی آواز سن اور آگ دیکھہ کے تمام
شیر ہیبت میں آ گئے * لیکن چار شیروں کے سر میں گولیاں لگیں
تو وے گرتے ہی مرگئے اور ایک زخمی ہوکے بھاگا اُس کا خون
گرتا ہوا چلا گیا * مگر بہت دور نہ سکا اور تھوڑی دُور جا تھک
کر گر پڑا * میں نے سُنا تھا کہ دشتی چوپائے آدم زاد کی آواز
سُنکر بھاگ جاتے ہیں اِس لیئے میں نے اپنے رفیقوں سے کہا
کہ خوب بُلند آواز سے شور کرو تب سبھوں نے ملکر چیخ ماری
اِس سے شیر مذکُور آہستہ آہستہ چلے پھر میں نے کہا کہ ایک با

کیا چینہ گولی مارو تب پھر گولی ماریں اس دفعہ بندوق کی آواز
اوپر مُندا دیا جمیع شیر بھاگ کے بیابان میں جا گھسے *
شام کا وقت ہونے سے تاریکی ہو گئی اس باعث خوب صفائی
سے دکھائی نہیں دیتا تھا ہرچند آواز سننے سے معلوم ہوتا تھا کہ یہہ
شیر کی گرج ہی اسی عرصے میں شیر کے تین غول دشت سے باہر
نکلے ایک تو ہمارے سامہنے دوسرا پیچھے اور تیسرا بائیں طرف کو
تھا ان تینوں غول میں تخمیناً تین سو شیر ہونگے * پس یہہ
عجیب ماجرا دیکھتے ہی ہم لوگ سوخت ہو گئے تس پر بھی
شیر مذکور کے ہمارے پاس آنے سے ہم لوگوں کی حکمت بن پڑی
اور وہاں درختوں کی بڑی بڑی شہتیریں پڑی ہوئی تھیں وہیں
ہم سب اکٹھے ہو اور صف باندھکر اُن کے بیچ میں کھڑے ہو گئے *
بعد اس کے میں نے کہا کہ گھوڑوں سے اُتر پڑو اور جب وے سب
اُترے تو اُن کو اپنے بیچ میں لیکر تکونی صف باندھہ کے کھڑے
ہو گئے * اس تدبیر سے گھوڑوں کی حفاظت ہو گئی
نہیں تو شیر مذکور پہلے گھوڑوں ہی پر حملہ کرتے پھر وے تینوں
طرف سے دھاوا کرکے اُن لٹھوں تک آ پہونچے تب میں نے اپنے
ساتھیوں سے کہا کہ پہلے ہی کے بموجب گولیاں مارنا سو اُنھوں
نے خوب شست باندھہ کے گولی چلائیں اس باعث بہت سے شیر
مارے پڑے * چنانچہ پھر ایک ساتھہ گولی مارنے کا کام نہ پڑا
کیونکہ شیر کا جھنڈ بے روک دھاڑتا ہوا ہم لوگوں پر آ ٹوٹا * اور جو
شیر کہ پیچھے تھے وے آگے ہو گئے پر دوسری بار بندوق چھوڑنے
سے تحمّل کر گئے اُس وقت ہم نے جانا کہ اب یہہ بھاگ جاینگے *
برخلاف اس کے وے چند لحظے ٹہہر کر پھر بھی آگے کو بڑھے تب
ہم لوگوں نے دو بارا پستول چھوڑے یعنی چار دفعہ گولی چلانے سے
سترہ یا اٹھارہ مارے گئے اور قریب تیس یا بتّیس زخمی ہوئے *
بعد ازاں وے پھر بھی جھپٹے *

اب ہمارے پاس گولي اور باروت بہت تھوڑي سي رہ گئي اِس سے صرف ایک بار اور چھوڑ سکے اِس واسطے وقت سمجھکر چھوڑنے کا ارادہ کیا * میں نے اپنے انگریزي نوکر کو باروت کا سینگڑا دیکر حکم دیا کہ اِس ٹٹّے پر باروت کي لنبي لکیر کردے وہ آناً فاناً لکیر کھینچ کر چلا آیا اور شیروں کا جھنڈ بھي قریب آ پہونچا * اور اُن میں سے کتنے اُس ٹٹّے پر چڑھہ آئے تھے اُس وقت میں نے خالي پستول باروت پر چھوڑي تو باروت کے اُڑتے هي وے سب مارے گئے * اور چھہ یا سات خوف کے باعث هم لوگوں کے بیچ میں آ پڑے اُن کو بھي مار ڈالا اور کتنے تو باروت کي آگ دیکھہ کے بھاگ گئے * تب پھر پستول چھوڑ کر یکا ایکي هم نے بڑي بُلند آواز سے شور کیا پر وے هماري آواز سُنتے هي بھاگ نکلے * پر اگلے پچھلے کل ساٹھہ مارے هونگے لیکن اگر دن هوتا تو اور بھي مارتے * قصّہ کوتاہ شیروں کي لڑائي تمام کر آگے بڑھے اب گانو قریب ڈیڑھہ کوس کے فاصلے پر باقي رهگیا تھا اور هم لوگ شیروں کي آواز سُنتے هوئے چلے جاتے تھے اور کبھي کبھي معلوم هوتا تھا کہ شیروں کا جُھنڈ چلا جاتا هي پر برف کي چمک سے خوب صفائي سے دکھائي نهیں دیتا تھا * چنانچہ ایک گھنٹے بعد همیں بستي دکھائي دي وهاں تمام رات خبرداري کرنے پڑي کیونکہ پہلي رات کو کئي ایک شیر اور بھالو بستي میں گُھس کر گائے بھینس اور آدم زاد کو لیگئے تھے هرچند اِس گانو میں رهنا پڑا *

دُوسرے روز پہاڑي مذکور زخموں کے درد کے باعث سے بہُت ناساز هو گیا تب دوسرا رهبر لیکر طلوم شہر پہونچے لیکن اِس گانو میں نہ بہُت گرمي تھي اور نہ سردي پر زمین زرخیز اور مُلک نہایت خوشنما وهاں نہ شیر ببر کا خوف اور نہ شیروں کا ڈر تھا * فرانس سے آتے آتے پھر کوئي ایسي بات وقوع میں

نہیں آئي جیسي پہلے ہوئي تھي * القصہ جو کچھہ میں نے دیکھا یا سُنا یا جو کُچھہ مُجھہ پر گذرا خوب اچھّي طرح سے اُس کا بیان کیا * پھر طلوم شہر سے پیرس شہر میں گیا وهاں چند روز رهکر جہاز پر سوار هو چودهویں جنوري کو ڈُور شہر میں جا پہونچا * اِس وقت میرا غیر مُلک کا سفر تمام هوا *

اِنگلینڈ میں رهنے کے کئي دن بعد هونڈوي کے روپیہ وصول هوئے اور کچھہ نئي دولت بهي دستیاب هوئي * وہ بیوہ عورت جو مُجھے تعلیم دیا کرتي تهي اُس کے واسطے میں نے جو ایک هزار روپیہ بهیجے تهے اُس سے وہ بہت خوش تهي اور اِسي لیئے وہ میرے پاس آکر رهي اور میري خدمت کرنے لگي * اُس وقت میرے دل میں آیا کہ اِسي بیوہ کو ساري دولت سُپرد کر لسبن جا کے برازیل مُلک میں داخل هوں مگر وهاں کے دیني مُقدمے میں مُجھے کچھہ روک تها * چنانچہ پہلے تو مذهب کے مُعاملے میں کچھہ پرهیز نہیں تها لیکن اب جانا کہ اگر وهاں جاکر اُن کے دیني طریقے پر نہ چلونگا تو وے لوگ مُجھکو مار ڈالینگے * سو اِس سے بہتر یہي هي کہ کارخانہ بیچ کے اِنگلینڈ میں رهوں * اِس تجویز کي بابت ایک خط لکهکر اُس جہاز کے بزرگ ناخدا کو بهیج دیا تو اُس نے یہہ جواب لکھا کہ برازیل کا کارخانہ بیچ ڈالنے میں تمہارا مُطلقاً کچھہ نُقصان نہیں هوگا * کیونکہ جس شخص کو تم اپنا کارخانہ سُپرد کر آئے تهے اُس کا وارث وهیں رهتا هی علاوہ اِس کے اُس کا سب کچھہ جانا هوا تها اور وہ بڑا دولت مند بهي هی اِس لیئے اُس کے هاتهہ بیچنے سے بنسبت اور لوگوں کے قیمت زیادہ ملیگي * اِس خط کو پڑهہ کے میں نے اُس کو لکھہ بهیجا کہ تم اُس کو بیچ ڈالو * چنانچہ آٹهہ مہینے بعد جب برازیل مُلک سے بهر آئي تو اِس کارخانے کي قیمت تینتیس هزار روپیہ اُس مہاجن نے هونڈوي کرکے لسبن میں میرے پاس ارسال

کیا * یہہ خبر پاتے ھي میں نے ہبکري نامہ لکھا اور اُس پر اپنا دستخط کر اُس بُزرگ خیرخواہ کو بھیج دیا * اور اُس ہبکري نامے پر یہہ وعدہ مُندرج کیا کہ جب تک یہہ بزرگ شخص جیوے تب تک میري ملکیت سے ۱۳۵۰ روپیہ اِس کو اور ۵۲۰ روپیہ اِس کے لڑکے کو تا زندگي ملا کرے تو یہہ بُزرگ میرے کارخانے کي قیمت ۳۲۸۰۰ روپیہ میرے پاس بھیج دیوے *

اِس طرح سے میں نے دُکھہ اور سُکھہ آمیز اپني زندگي کا سارا احوال قلمبند کیا ھی لیکن میري سمجھہ میں آدم زاد پر ایسي آفت ھرگز نہیں پڑي ھوگي * میں لڑکپن میں بڑا نادان تھا ھرچند خُداے تعالی نے مُجھے بے قیاس چین و امن بخشا * ناظرین لوگ سمجھتے ھونگے کہ اب یہہ اِتني مُصیبت سہہ کرکے گھر میں بیٹھکر آرام سے اپنا وقت کاٹیگا * مگر جواني کے ایام میں جو کہ میں غیر وطن میں آوارہ پھرا کیا اِس باعث گھرانیوالا نہ ھو سکا * پھر دولتمند ھونے سے بھي بہت لوگوں سے اور مُجھہ سے میل اور موافقت نہیں تھا * اور مُلک برازیل میں جو میرا کارخانہ تھا اُس کو تو میں نے بیچ ھي ڈالا تھا تو بھي وھاں پھر جانے کا اِشتیاق رکھتا تھا اِس کے سِوا دِل میں یہہ بھي تھا کہ پھرتے وقت اپنا جزیرہ بھي دیکھتا آوں *

چنانچہ اُس خیرخواہ بیوہ نے مُجھہ کو نصیحت دي کہ اب تُم غیر مُلک میں مت جاو اُسي کے کہنے سے پھر میں کہیں نہ گیا * علاوہ اِس کے میرے بھائي کے دو لڑکے میرے ھي پاس رھتے تھے * اُس کے بڑے بیٹے کے پاس کچھہ دولت تھي اور کچھہ میں نے بھي دي اور نیک نصیحت دیکے اُس کو بہت بہتر حالت میں رکھا * اور چھوٹے بھانجے کو جہاز کے ناخدا کا کام سکھلا کرکے پانچ برس کے بعد اُس کو ایک جہاز خرید دیا * بعد



ازاں مین نے اپنی شادی کی اُس سے دو بیٹے اور ایک بیٹی پیدا ہوئی اِس طرح سے مین نے اپنا سارا احوال ناظرین کی آگاہی کے واسطے قلمبند کیا ہی * اب اُمید ہی کہ دانشمند لوگ میری بھُول چُوک کو دُرست کر لینگے *

* نصیحت *

جوان آدمی اپنی بےوقوفی سے ماں باپ کے حُکموں کو عدول کرتے ہیں اور جب وے اُنہیں تربیت دیتے ہیں تو آنکھ چرانے کا قدر دکھلاتے ہیں * مگر دیکھو مین نے اپنے ماں باپ کا حُکم ٹال دینے سے کیسی سخت مُصیبت اُٹھائیں اور اپنی ساری عمر ایک ویران ٹاپو میں گنوائی اِسی واسطے میں ہر ایک

جوان لوگوں سے منّت کے ساتهه عرض کرتا هوں که جو کوئي ماں باپ کے حکم کو فراموش کرنے کا پهل نهیں جانتا هووے وہ پہلے میرا لکها هوا احوال خوب دل و جان لگاکر پڑهے اور اگر اِس احوال کے پڑهنے سے اُس کو تسکین نه هووے تو دل مانا کام کرے لیکن مُجهے یقین کُلّي هی که جو شخص اِس احوال کو پڑهیگا سو کبهي اپنے ماں باپ کي نافرماني نه کریگا اور جو کوئي ایسا گُناه کریگا تو وہ خود بخود اپنے تئیں دُکهه اور رنج سے بهرپور کریگا * اب میں خُداے تعالیٰ سے کمال عاجزي اور فروتني کے ساتهه منّت کرتا هوں که وہ کِسي جوان آدمي کي عقل و سمجهه کو ایسي نه هونے دیوے که وہ اپنے ماں باپ کے حکم کو ٹال دے * ای خداوند تو هر ایک کو اپني حقیقي سمجهه عطا فرما اور اُن کي حفاظت اور پرورش کر * فقط *

✻ تمام شد ✻

بنارس مڈیکل هال کے چهاپه خانه میں بابو جے جے مایکل کے اهتمام میں چهاپي گئي سنه ۱۸۶۲ ع *